

1920

کا اصل قدیمی ایڈیشن

کوک شاستر بالتصویر

کوکا پنڈت کے مجربات و عملیات کا بھنڈار

اول، دوم، سوم (یکجا)

حکیموں اور عاملوں کے لئے عرصہ دراز سے قدیم و مشہور کتاب
مول لیکھک (شریمان پنڈت کوکارام) کوکا پنڈت

Published by
FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<http://www.freeamliyatbooks.com/groups/freeamliyatbooks/>
FREE AMLIYAAT BOOKS ..PDF

1920 والا ایڈیشن

اصلی انڈین بڑی

کوک شاستر

باتصویر

اول، دوم، سوم، کیجا

علاج جھٹکا چھٹی پناہاں جنتر کیسیا گری مجربات
جادو کشتہ جات عملیات جادو سے علاج تعویذات

مول لیکھک

شریمان پنڈت کوکارام

کوکا پنڈت

پریم لال بک سٹور

FREE AMLIYAAT BOOKS.pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>



فہرست مضامین

43	بیان جنسی	12	فرمانِ خداوندی
44	جنس کھلنے اور بند ہونے کا وقت	12	والدین کی طرف سے نصیحتات
44	پاک اور چھپے جنس کی پہچان	16	نہجِ نبویؐ
45	ساکھ کو تین دن تک کیا کرنا چاہئے	18	سکھ کا دل
46	پاک یا کرنا چاہئے	22	اس کی عادت
47	جنس سے چھپا چلنا	25	اس کی عادت
48	جنس کی نشانی	25	اس کی عادت
50	جنس سے چھپا چلنا	26	اس کی عادت
51	اس کی عادت	28	اس کی عادت
53	اس کی عادت	30	اس کی عادت
54	اس کی عادت	31	اس کی عادت
56	اس کی عادت	32	اس کی عادت
57	اس کی عادت	33	اس کی عادت
58	اس کی عادت	33	اس کی عادت
61	اس کی عادت	34	اس کی عادت
63	اس کی عادت	35	اس کی عادت
	اس کی عادت	35	اس کی عادت
64	اس کی عادت	35	اس کی عادت
67	اس کی عادت	36	اس کی عادت
69	اس کی عادت	37	اس کی عادت

107	تیسرا مہینہ	71	طریقہ گرہ
107	چوتھا مہینہ	71	نیر
108	پانچواں مہینہ	77	ہاسی پانی کے فائدہ
108	چھٹا مہینہ	77	اوصاف نیک و بد عادت
108	ساتواں مہینہ	78	شکست پرست اور خوش
108	آٹھواں مہینہ	78	نیک و بد عادتیں
108	نواں مہینہ	79	عورت کے اوصاف پہلے کا مہینہ
109	نواں مہینہ اور اول مہینہ	83	نیک و بد عادت کی علامات
109	ایام ضعیف کی تکالیف کو دور کرنے کا تیل	86	پہلا باب
110	پرست کے بیمار کا علاج	86	پرست کاوی
110	شکرانی کا علاج	88	مقامات مسامی
	بدنہمی، بخاری، ہتھکڑا، وغیرہ کو دور کرنے کیلئے	90	دلی تریں جسے مخصوص
111	چاندنی اور چاندنی	92	مستور ہنر سیدہ کرنے کی ترکیب
111	جران المرم	92	سبیل ہنر
112	شفاست دافع پروردگار	94	آفتور و حکایت
112	شفاست دافع پروردگار	97	پانچواں باب
114	شفاست دافع پروردگار	97	شادی کے اہل لڑکا لڑکی کا ہرگز نہ ملے فائدہ
114	شفاست دافع پروردگار	99	لڑکی کس خانہ دانی کی ہوتی چاہیے
115	سیلان المرم، دھرتے کوئی کے	99	تزو یک اور شادی کرنے کے فائدہ
115	سورہ ناس	100	کس عورت سے شادی نہیں کرنی چاہیے
117	موترا تیسرا روگ کا علاج	101	شادی کے اہل عورتوں کے اوصاف
117	اندام لہنی میں اہل رنج کی چھتیاں	105	جان مائل
120	سورہ ناس کے ذریعے امراض مختلفہ اور امہلہائی	105	میں کی طبیعت
120	سورہ ناس	106	میں کی طبیعت
121	سورہ ناس	107	دوسرا مہینہ

140	۱۰۰۰ سال کا علاقہ کا علاقہ	122	عالم کے سرور کا علاقہ
140	جیپ فور بیروانی	123	تے و لیر ۱۰۰۰ سال کا علاقہ
142	سیان لڑائی کی پیشرو ۱۰۰۰ سال	123	۱۰۰۰ سال کا علاقہ کی ۱۰۰۰ سال
142	سپاری پاک کا سپہ نگار	123	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
144	عالم عورت کی سوزش کا علاقہ	124	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
144	پاؤں کی سوزش کا علاقہ	128	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
146	آکر پتہ	128	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
146	آکر پتہ کے نئی ۱۰۰۰ سال	129	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
146	آکر پتہ کے نئی ۱۰۰۰ سال	129	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
146	اس کے علاقہ	130	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
147	عیش بند کا علاقہ ۱۰۰۰ سال	131	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
147	سلسلہ کی کتاب طبعی ۱۰۰۰ سال	133	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
147	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	134	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
148	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	134	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
148	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	135	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
148	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	135	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
148	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	135	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
149	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	135	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
154	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	137	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
155	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	138	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
156	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	138	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
156	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	139	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
156	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	139	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
158	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	139	۱۰۰۰ سال کا علاقہ
158	۱۰۰۰ سال کا علاقہ	140	۱۰۰۰ سال کا علاقہ

164	میکے گرن	158	میکے گرن
164	برکے گرن	159	ٹلا
164	مضن گرن	159	برچک
165	کرک گرن	159	دمن
165	ٹکے گرن	159	سکر
165	کسے گرن	160	ککھ
166	ٹلا گرن	160	مین
166	برچک گرن	160	لوات گرن
166	دمن گرن	160	لڑکا ہو گا لڑکی؟
167	سکر گرن	161	پیداؤں کے پدم کا پھل
167	ککھ گرن	161	اہستہ وار
167	مین گرن	162	سوم وار
168	آرڈینس کے پدم وار	161	منگل وار
168	پیداؤں کے پدم وار	161	بدھ وار
168	پیداؤں کے پدم وار	161	دیر وار
170	مضن وار	162	شکر وار
171	کرک	162	سنچر وار
172	ٹکھ	162	لڑکی کے شقائق
173	کسے	162	سنچر وار
174	ٹلا وار	162	سوم وار
175	برچک	162	منگل وار
176	دمن	162	بدھ وار
178	ککھ	162	دیر وار
179	پیداؤں کے پدم وار	164	شکر وار
180	پیداؤں کے پدم وار	164	شکر وار

شکر وار

197	اوسط درجہ کے کان	183	ملم تپانو
197	بڑے کان	184	جان سر کے ہاتھ کا
197	لچے کان	185	جان سے نکالیں
197	نکسے ہوئے کان	186	جان پڑشالی
197	سردل کان	188	جان آندہ
197	مکڑی کو	188	علامات چشمہ
198	علامات گردن	189	مڑ کان
198	علامات شانہ	189	جان چہرہ
198	علامات بھل بازو	190	جان ریشہ
198	جان حید	190	جان آب
198	جان ناک	190	جان و کان
199	جان کوتاہ	190	جان علامت اور خیر و شر
199	جان کھادو ج مالچسٹر	192	جان علامت دان اور جانو
199	جان پشت	193	جان علامت اسٹار
199	جان دست	193	علامت بینی
199	جان کمر	193	نکسے ناک
199	جان ران	193	علامت ناک
201	جان حلق	194	سجھی
201	جان کپ	194	نکل ہوئی ناک
201	جان علامت پشت	194	قیم ناک
201	علامت پشت پا	194	لمبی ہوئی ناک
201	علامت انگشت پا	196	لوہری ہوئی ناک
201	جان علامت کف	198	مکڑی
202	جان علامت انگشتان پا	199	مکڑی
202	جان انگشتان	199	ہرے ہونے کان

215	پازو	203	بیان ساق
215	مکتبہ دینی اور دگر کرنے کے طریقے	203	بیان نالین
215	دانتوں کو صاف کرنے کے طریقے	203	بیان انگشتان دست
216	مشرقی تحریک نکلان نطرات	203	بیان علم کیا تو شرعی
216	نطریہاں کا ایسا چارون	203	علامات آواز
217	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	205	علامت نال
217	قوت دوا کا منیج اور آرمسور و نطریہ	205	علامت ہاں و پٹائی
217	قوت دوا کا آئینہ عجیب نطریہ	205	علامت بد
218	نطریہاں	205	علامت قد
219	نطریہاں کے نام و نطریہ	206	علامت رنگ
220	نطریہاں کا نطریہ	206	علامات بدن
220	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	206	علامات موٹے خوش حیوت سب
220	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	209	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
221	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	209	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
221	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	211	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
221	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	211	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
223	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	212	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
223	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	212	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
223	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	212	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
224	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	214	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
224	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	214	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
224	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	214	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
224	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	214	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
224	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	214	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
225	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	215	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا
225	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا	215	نطریہاں اور دگر و روئی سوار کا

235	مولد مئی	225	مکج مودا
235	مطلق مئی	226	مسبیل مفر
235	مجموع موقی ہاوا دفع در در کر	226	مسبیل مودا
236	ملائے برائے عہد حق	226	مستوف مسبل
236	نور خود رانی دفع مصلی جریان و سرعت	227	حمیرہ مصلی
236	ہاں اڑائے کا پاور	227	حمیرہ فلم
237	ہاں اڑائے کا عرق ہاں	227	مستوف قلعہ سن
237	ہاں مہر مریخہ اندھوں	227	تاپ تکی کی کولیاں
237	ہاں پیہ کر کے کا تیل	228	مستوف در در گرس سے لے کر یہد
237	ہاں سید کر کے کا مشاب	228	ہا امیر ہادی کی مہرب دلیاں
238	دفع زکام ہونہ	228	پانی ہا امیر کا مستوف
238	مہرب ہوا دفع زکام مہا مئی ہونہ	229	موتوں کا تھنچہ ہوا دفع زکام مہا مئی ہونہ
238	مہرب ہوا دفع زکام مہا مئی ہونہ	229	موتوں سے جریان در سرعت ہونہ
239	مہرب ہوا دفع زکام مہا مئی ہونہ	229	آٹھ کی آسیر اڑائے دلیاں
239	ہا امیر ہونہ ہادی سے لے کر مہرب ہونہ	230	ہر قسم سے سوز آٹھ کی تریاں
239	مہرب ہوا دفع جریان	230	ہاں اور کر کے کا عرق
240	مہرب ہوا دفع جریان	230	ہاں اور کر کے کا عرق
240	مہرب ہوا دفع جریان	231	پار سے لے کر اس ہاں
240	نور ہوا دفع جریان	232	خوشہ آٹھ ہونہ ہاں
241	نور ہوا دفع جریان	232	دانتوں کا پتہ ٹھیک
241	نور ہوا دفع جریان	233	نور ہوا دفع جریان
241	نور ہوا دفع جریان	234	مہرب ہونہ
242	نور ہوا دفع جریان	234	نور ہوا دفع جریان
242	نور ہوا دفع جریان	235	نور ہوا دفع جریان
242	نور ہوا دفع جریان	236	نور ہوا دفع جریان

259	پیکر کا ہونا رونے کے علامات	243	درد و نگران
260	پیکر کاٹاں پر درد کا علاج	243	نور و کام
260	پیشہ میں کرم ہونے کا علاج	243	نور و سر
262	پیشہ میں درد	243	نور و برائے نزل و زکام
262	پیشہ میں سختی دینے	243	نور و برائے پیچہ
263	کرم خنک کا علاج	243	نور و برائے بخار و مہمی
264	بچوں کی تھوڑی اور دھتوں کا علاج	244	نور و برائے درد
265	اچھا ر کا علاج	244	نور و برائے بخار و مہمی
265	حباب و بچکان	244	نور و برائے آنکھ
266	بچوں کے دانٹ لگنے کا حال	244	چروں یا خضر
268	حصہ چرام	245	برہمن کے لئے ایک ہی لفظ
268	چار اقسام کے مردوں کے علامات	245	طوال کا بھرب نسل
268	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	245	دھور کا بھرب علاج
270	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	245	نور و قیام و نگرہ و بھرب و آنسو
270	نشانی مرگ مرد جھول دیکھنا	246	پیشہ میں درد سب بیماری (بیمہ کو مفید ہے)
271	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	248	پیشہ میں درد و زبردستی کرنے کے
272	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	149	اگر گرمی سے آواز دینے لگی ہو
272	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	251	حصہ سوم پرورش اطفال
273	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	251	بچہ کے دانتوں کا درد
273	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	252	بچہ کے بخار کا علاج
274	جھول دیکھنا پشیمانی کے علامات	252	بچہ کے بخار کا علاج
277	بھرب و بچکان	253	بچہ کے دانتوں کا علاج
281	بھرب و بچکان	253	بچہ کے دانتوں کا علاج
282	بھرب و بچکان	253	بچہ کے دانتوں کا علاج
282	بھرب و بچکان	253	بچہ کے دانتوں کا علاج
282	بھرب و بچکان	253	بچہ کے دانتوں کا علاج

283	شرطیہ علاج برائے دافع جریبان
284	ہائش نامرد کی تحریف
284	قوت باہ کو بیوہ جانے کی ادویات
285	اساک کی بے نظیر گولیاں
287	نامردی کو شرطیہ دور کرنے والا کھرب ملا
288	ملا: برائے درازی
288	دیان مرحمت انزہل
290	بیان سوزاک
293	ہڈپا کی کرنے کی ادویات
293	کھانے کی ادویات
294	آتشک
298	عجیب و غریب ہانپ
299	کھانے کی ادویات
300	آتشک کی آزمودہ شرطیہ دوائے
301	مصطفیٰ خون ادویات
303	مرہم برائے دھم دھم: آتشک
303	سٹوف برائے دھم دھم: آتشک

قدیم شاستروں کے اصول

سُبحشرت میں لکھا ہے۔ کہ کثرت جماع سے انسان کو کھانسی و
نزہہ بخار شروع ہو جاتا ہے۔ اگر ان امراض کے پیدا ہونے پر
انہیں نیست و نابود کرنے کے لئے علاج یا تدبیر نہ کی جاوے۔ تو ہی
امراض ہلک بن جاتی اور کبھی اور صورت میں جس کو عام طور پر
تپ وق کہا جاتا ہے نظر آتی ہیں۔ پھر اس صورت میں ان سے نجات
حاصل کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک مذہبی کتاب میں بھی
لکھا ہوا ہے کہ تیرا دو صحبت زنا و اہل گناہ ہے۔ پس بھان بوجھ کر
کنوئیں میں گرنا دانا ہی نہیں ہے۔

یہ کام تو بہت ہی بُرا ہے۔
پا زاری عورت سے نقصانات

کئی قسم کے دکھ یعنی تکالیف اور امراض پیدا ہو جاتی ہیں اور بار بار
سُغت کی ہوتی ہے۔ ان سے کئی ایسی امراض یعنی آتشک۔ سوزاک
وغیرہ ہو جاتی ہیں۔ ان سب اس زندگی میں رہائی مشکل ہو جاتی ہے
ذات طہت دین و ایمان گیا۔ اور ساتھ ہی زندگی کا بھی صفا یا ہونے
لگ جاتا ہے۔ دھن۔ دولت کی تو پہلے ہی صفائی ہو جاتی ہے۔ تمام
طور پر کئی مریض جن کو آتشک سوزاک ہو چکا ہو۔ تو وہ توڑی کہتے ہیں
کہ بھائی یہ مریض ہم نے بڑی قیمت خرچ کر کے کی ہے۔ اس کا اصلی
مطلب یہی ہے۔

سُبحشرت میں لکھا ہے کہ اگر آدمی اپنی زندگی سیدھا سادا اور عوام

کرنا چاہتا ہے۔ تو اس برے کام کی طرف توجہ نہ دے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جتنا بیزار اپنی عورت سے جماع کرنے سے گرتا ہے۔ اس سے دلگیا بازار عورت سے کرنے پر گرتا ہے۔ اس وجہ سے کڑی بہت ہوتی ہے۔

مہاراجہ بھرتی فرماتے ہیں۔ کہ بازار عورت اتنا دکھ دینے اور سب مال و دھن دے دینے پر بھی اپنی نہیں بنتی۔ اس میں اہلی محبت کی بونگ بھی نہیں ہوتی۔ وہ تو دھن کی یار ہے۔ یوں ہو تو لگا کر مال اینٹھنا جانتی ہے۔ آدمی کے سامنے آ جانے طرح طرح کے خزانے بنائے اور یہاں تک بھی کہہ دینا۔ کہ بس تیرے فراق میں بندی کو کھانا بھی نہیں سکوچھا۔ مگر اس کے چلے جانے پر کہنا کہ آج ان کے پتلے مال کم نظر آتا ہے۔ انہیں باتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رنڈی صرف دھن کی چاہنے والی ہے۔ اسکی ملا سے خواہ ہندو ہو یا مسلمان سکھ ہو یا بقرخان۔ پادری ہو یا عیسائی۔ بھنگی ہو یا قصائی۔ اس کی نظروں میں صرف مالدار اچھا ہے۔ جب اس کے پاس سے دھن ختم ہو گیا۔ تو پھر اس کو اپنے دروازے کی سیڑھی پر قدم بھی نہ رکھنے نہیں دیتی۔ اس واسطے اگر کوئی شخص اپنا مال گنوا نا چاہتا ہو۔ تو اس سے صحبت کرے۔ ایک دفعہ ایک آدمی سے پوچھا۔ کہ بھائی! تم رنڈی کے پاس کیوں جاتے ہو۔ تم کو وہاں سے کیا سکھ ملتا ہے؟ تب اس نے کہا کہ سکھ تو کچھ بھی نہیں۔ صرف بے حیائی پر لے و چلے ہوتی ہے۔ اور میں صرف کھایاں کھانے کے لئے جا یا کرتا ہوں۔ پس اس سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رنڈی بازی سے انسان کا دین و ایمان۔ دھن۔ چال ملین وغیرہ سب ایک چیز پر کھڑی ہو جاتی ہے۔ اس واسطے بازار عورت سے صحبت کرنا گناہوں کا گھر ہے۔



چاکلیہ بنتی میں لکھا ہے کہ کنکال آدمی کو زندگی چھوڑ دیتی ہے اور کمزور عیاش۔ ظالم و بے انصاف اور قرضانی راجہ کو اس کی رعیت تیاگ دیتی ہے۔ اور جس درخت پر پھل نہ ہوں۔ اس کو پرندے تیاگ دیتے ہیں۔ اور اسی طرح مسافر بھی رات کاٹ کر سرائے کو تیاگ دیتا ہے۔

بھرتی سری فشک میں لکھا ہے۔ کہ صرف دھن کی خاطر ہی باناڑی عورت۔ جنم کے اندھے کچال۔ کبر سے اور گندے بد صورت چہرے والے جن کے چہرے پر جھڑیاں پڑ گئی ہوں۔ اور جن کی ذات وغیرہ بھی کچھ نہیں ہے۔ جنکال آدمی کے آگے بھی اپنا جو بن رکھ دیتی ہے اتنا دیکھ کر بھی اس آدمی کو نزار و نہ لعنت ہے۔ جو کہ زندگی سے پریم و محبت کرے۔ کام رغوبتی آگ کو جلانے کے لئے بیسوا ایک تم لی آگ کی چنگاری ہے۔ اس آگ میں عیاش آدمی اپنا تن من۔ دھن صحت۔ چالچلن وغیرہ کی آہوتی کرتے ہیں۔ بیشک باری عورت کا چہرہ بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس کا پیار تو ہر ایک شخص لے سکتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ . . .

کہ زندگی کیا ہے۔ ایک قسم کا پیک وان ہے۔ جس میں ہر ایک آدمی تنہو کہ سیکتا ہے۔

بد قسمتی سے اگر کسی زندگی باز کو آتشک ہو جاوے۔ تو پھر اس کا موت کے سوائے کوئی علاج نہیں ہے۔ میرے پیارے دوستو! عزیزو! بھائیو! میری آخری عرض یہی ہے کہ اس سے خود بچو اور اور دل کو بچاؤ۔ خدا تم پر رحمتوں کا مینہ برسائے گا۔

کو کہ شاستری بھی ہم کو یہی تعلیم دیتا ہے کہ ایسے نوجوان اپنے چالچلن

روح کو نہ بگاڑو۔ جوانی چونکہ جوانی بہتی ہے۔ اس میں ذہن ہر کھتے ہوئے کوئی بھی بُرا کام کرنے سے جسم کا جلد خراب ہو جاتا یا کسی مرض کا لگت جانا کوئی بُری بات نہیں ہے۔ اور یہ انسانی چولا بھر جا ہے نصیب نہو یا نہ ہو۔ اس کو قانون قدرت کے خلاف نہت جانے دو۔ اگر جائے تو روکو۔ اور اسی سے اپنی اولاد کو سدھارو۔ اگر تم قانون کے خلاف چلو گے۔ تو اس کا پھل یقیناً بہت بُرا ہوگا۔ اس کا اثر تمہاری اولاد پر پڑے گا۔ بہتر یہ ہے کہ قانون قدرت کے خلاف کوئی بھی کام نہ کرو۔

غیر عورت غیر عورت سے صحبت کرنے سے عوائے نقصان کے اور کوئی فائدہ نہیں۔ جیسو سے صحبت کرنے سے زیادہ نقصان غیر عورت سے صحبت کرنے سے ہوتا ہے۔ مینو سے صحبت کرنے سے تو آدمی کا دھن۔ مال۔ حوتی۔ عزت وغیرہ کا نقصان ہوتا ہے۔ اور یہی حالت غیر عورت سے صحبت کرنے سے ہوتی ہے۔ صرف زیادتی اس بات کی ہوتی ہے۔ کہ دل میں ہمیشہ خوف بنا رہتا ہے۔ اگر کوئی عورت کسی جاننے والے کی ہوگی۔ تو اگر کسی آدمی نے دیکھ لیا۔ تو آفت آ جائے گی۔ دھن کا نقصان تو ضرور ہوگا۔ مگر جو مرمت ہوگی۔ وہ الگ ہوگی۔ دوسرے اگر کوئی آدمی کسی عورت پر عاشق ہو جاتا ہے۔ تو پھر اس کے دروازہ کا پہرہ دار بن جاتا ہے۔ لوگوں میں اس کی چرچا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی انظار میں وقت ضائع ہوتا ہے اور یہی تاڑ رہتی ہے۔ کہ کب ملاقات ہو۔ خیر اگر کہیں کسی کیلی جگہ ملیں ملاقات ہو جاوے۔ تو پھر بھی ڈر رہتا ہے کہ کوئی جاننے والا دیکھ نہ لے۔ دل میں خوف ہوتا ہے۔ شہوت نہیں آتی۔ شہوت نہ آنے سے لطف نہیں آتا۔ بعض اوقات در کے مارنے پر رنج رہتا ہے جس

سے سوزاک وغیرہ امراض کا ہونا لازمی ہوتا ہے۔ خراس بات کو
 ناظرین سمجھ گئے ہونگے۔ کہ غیر عورت سے صحبت کرنے سے نقصان
 اس کے علاوہ ہماری متبرک کتب میں بھی اسی طرح لکھا ہے۔
 جیسے نیتی شا ستر میں لکھا ہے۔ کہ برائی عورت کو اپنی ماں بہن سمجھو
 اور دوسرے کے دھن کو مٹی کا ڈھیلہ چالو۔ جو شخص ایسا جانتا
 ہے۔ وہی غفلند ہے۔ (جہا بھارت) ۛ

اس کے علاوہ یہ بھی بات ہے کہ اپنے گھر جیسا آئند حکومت
 دوسرے کے گھر سے کبھی نہیں مل سکتا ۛ

بھرتی جی ہاراج فرماتے ہیں۔ کہ ہے پرش! اگر تیری عورت میں
 کوئی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے تو کسی غیر عورت سے رشتہ صحبت جڑتا
 ہے۔ تو یہی بہتر ہے کہ تو اپنی عورت کو ویسا ہی بنا۔ اور اگر اس بات
 کی کوئی وجہ اور ہے۔ تو تو اس وجہ کو جس نے تجھ کو اس عورت پر غلام
 ہونے کو تیار کیا ہے۔ وہی اوصاف اپنے گھر میں پیدا کر۔ کیونکہ لڑائی
 عورت کو جس طرح چاہے چلا سکتا ہے۔ اگر تو ایسا نہیں کر سکتا۔ تو
 تیری غلطی ہے ۛ

اگر اپنی عورت میں خود بے عورتی و دوسری عورت سے کہ ہے۔ تو تو اپنی
 عورت کو جس پر تیرا پورا پورا اختیار اور حق ہے۔ اس کو خود بے عورت بنا
 کیونکہ پرمانا کا حکم ہے۔ کہ ہر ایک آدمی جس کا جس عورت سے تعلق
 شادی ہو چکا ہے۔ اس سے ہی تعلقات رکھئے۔ کیونکہ وہ تمہارے
 لئے ہے۔ اس کے علاوہ سب عورتیں اپنے اپنے خاوندوں کے لئے ہیں
 ان کو مرنے لگا سے دیکھنا ٹھیک نہیں۔ فرض کیا۔ کہ ایک آدمی کسی
 عورت کو مرنے لگا ہے تو اگر کوئی غیر آدمی اس کی عورت
 کی طرف دیکھے اور اس کا خاوند بھی اس کے سر ہو جاتا ہے۔ تو پھر

اس کے دل میں بھی خیال ہوتا ہے۔ کہ اس کا حشر کاٹ ملے۔ پس
 یہی خیال غیر آدمی کا ہو جاتا ہے۔ چونکہ وہ دوسروں کی ملکیت
 میں۔ اس لئے دوسرے کی چیز پر قبضہ کرنا ایک قسم کی چوری ہے
 اور چوری کی سزا اس جہان میں قید وغیرہ ہوتی ہے۔ باقی آپ خود
 جانتے ہیں۔ کہ راون نے اپنی عورت کو چھوڑ کر دوسرے کی عورت
 یعنی مہاراجہ رام چندرجی کی عورت مہارانی سیتا کو چھوڑ دیا۔ پھر اس
 کا نتیجہ یہی نکلا کہ راون کا نام و نشان تک نہیں ملتا
 اس لئے میں بھی آپ سے عرض کرتا ہوں۔ کہ پرانی عورت کو
 ہمیشہ اپنی ماں بہن ہی جانتا جائے۔

بُری عادات اس جگہ لیٹور نے آدمی اور عورت کا تعلق بتایا
 ہے۔ اس سے آدمی اپنی خواہشات فضا فی پوری
 کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جو بُری طریقے ہیں۔ سب خراب ہیں۔ ان کو
 طریقہ کہنا جائز نہیں۔ بلکہ ان کو بُری عادات کہا جاوے تو بہتر ہے۔
 اس کا علاج میں آدمیوں نے بہت بُری عادات پیرج خارج
 کرنے کی بنائی ہیں۔ جیسے قلعہ یمن ہاتھ سے پیرج کا خارج کرنا۔ اعضاء
 یہ سب وحشیانہ باتیں ہیں۔ ان سے بالکل بچنا چاہئے۔ بلکہ اس
 عادت کو پاس سے گذرنے بھی نہیں دینا چاہئے۔ قلعہ سے کئی قسم
 کے امراض اور نقصان پیدا ہوتے ہیں۔ قلعہ سے انسان اپنا ستیا منکر
 کر لیتا ہے۔ اس سے اعضاء کی ناسل کسی کام کا نہیں رہتا۔ ہاتھ کی
 رگڑ سے اندری کی لیس میڑھی ہو جاتی ہیں۔ آدمی تار ہو جاتا ہے۔
 اعضاء کے ناسل میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ اور اس
 سے پیرج بھی دگنا خارج ہوتا ہے۔ پیرج کثرت سے نکلتے سے انسان
 کا چہرہ کمزور اور دیکر اعضاء خراب ہو جاتے ہیں۔ پھر پیرج نہیں

رستی جھلائی رنگ ہوا جاتا ہے اور رنگ لرو اپنا سکہ جمالتا ہے حافظہ
کمزور ہو جاتا ہے کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ عرضیکہ ایسی
بد عادات سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔ اسی طرح اغلام وغیرہ
سے بھی نقصان پہنچتے ہیں۔

ایک کتاب میں لکھا ہوا دیکھا کہ لوگوں کو شرم نہیں آتی۔ کہ
اغلام وغیرہ تو درکنار اب لوگ گھوڑی۔ گدھی۔ کٹی وغیرہ سے بھی
پرہیز نہیں کرتے۔ خیر یہ تو بڑی عادات ہیں۔ آج کل لوگ جہاں
پاپ کرنے پر مائل ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے چہرے پر مردانہ
روح۔ رہا ان میں قول کا پاس نہیں رہا۔ ان سب باتوں کے علاوہ
نری صحبت کرنے والے انسان کے چہرہ پر قدرتی ایک ایسا واقعہ
پا۔ مانتا ہے جس سے اس کی شکل مکروہ سی ہو جاتی ہے۔ کراس
کے دانتوں کو ہی دل نہیں چاہتا۔ چونکہ یہ کام تو ان قدرت کیخلاف
ہے۔ اس واسطے جو شخص ایسا کام کرتا ہے۔ اس کو ایشور کی طرف
سے بھی کوئی نہ کوئی سزا ضرور ملتی ہے۔

ان بد عادات میں آدمی نہیں بلکہ عورتیں بھی پھنسی ہوئی ہیں
جس طرح آدمی اپنے ہاتھ سے ہیز خوارج کرتا ہے۔ اسی طرح عورتیں
میں کرتی ہیں۔ چونکہ ایسی باتیں ورنج کرنا تہذیب کے خلاف ہے۔
اس واسطے ان کا واضح طور پر بیان کرنا ٹھیک نہیں۔ صرف اتنا
ہی لکھ دینا کافی ہے کہ عورتیں بھی اپنے ہاتھ سے اپنا ستیا ناس
کر لیتی ہیں۔ جس سے ان کی حالت بھی آدمیوں کی طرح خراب ہو
جاتی ہے۔ ان کو اس بد عادات کی وجہ سے کئی پوشیدہ امراض اور
اختناق الرحم وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس واسطے عورتوں کے لئے ندرج
ذیل باتوں کا خیال کیا جائے۔ تو سچ عورتیں بھی ایسی بڑی مرض کا

شکار نہ ہوگی ؟

جی ہاں عمر جب تک کہ لڑکی کی عمر بھی دس سال کی ہی ہو۔ اس وقت تک چونکہ اس کو ماہواری نہیں ہوتی۔ اس واسطے اس کو شہوت بھی نہیں ہوتی۔ اور شہوت نہ ہونے سے اس طرف وہ کبھی راضی نہیں ہوتی۔ اور جب ماہواری آگئی۔ تو پھر اس کے اشنان کے بعد ایک طری خواہش ہوتی ہے۔ جس کو کہ اس کا خاوند ہی پوری کر سکتا ہے۔ چونکہ اس وقت وہ اگر کنواری ہوتی ہے۔ تو اس کا خاوند نہیں ہوتا۔ اگر شادی شدہ ہو اور اس کا خاوند پاس نہ ہو۔ یا بیوہ عورت ہو۔ تو وہ اپنی خواہشات کو اپنے ہاتھ سے پورا کر لیتی ہیں۔ جس سے وہ کئی امراض کا شکار ہو جاتی ہیں ؟

اب ان کے لئے آگے ہدایت درج کی جاتی ہیں جس سے وہ کبھی اس مرض کا شکار ہی نہ ہوں ؟

والدین کو لازمی ہے کہ وہ اپنی لڑکی کو کسی بُری عورت کے پاس نہ بھیجے دیں۔ اور نہ ہی ان کو بُرے قصے کہانی پڑھنے دیں لڑکی کو اگر پڑھانا ہو۔ تو نیک و پاک اُستانی سے پڑھاویں۔ یا اس کو خود سکھاویں۔ جو کنواری لڑکیاں پڑھ کر قصہ وغیرہ پڑھتی ہیں۔ ان کا دل کبھی بھی ٹھیک نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ وہ ان قصوں کو اس نہایت نگاہ سے پڑھتی ہیں۔ کئی بُری عورتیں تو برروں پر بھی لعنت ڈال دیتی ہیں۔ اس واسطے جو ان تک ہو سکے۔ چیتے نہ پڑھنے دیں۔ پڑھنے کے لئے مُند و کوں میں کئی مذہبی کتب جیسے گیتا۔ رامائن اور چھ بھارت اور مسلمان مستورات کے لئے قرآن مجید اور بھی کئی مذہبی کتب ہوتی۔ سکھ عورتوں کے لئے بھی چپ جی۔ بنگا کھنی۔ شری گرنمک صاحب کئی عمدہ عمدہ تصانیف ہیں وہ پڑھاویں ؟

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یہ کتاب ایک صندوکی بنائی ہوئی ہے
 اور اس کے شوقین بھی زیادہ تر شاید سندھوی ہوں۔ مگر پھر بھی
 یہ کتاب ہر ایک مذہب و ملت کے آدمی کو پڑھنی چاہیے۔ تاکہ
 ہر ایک نے اس کی اصلیت کا پتہ لگا جاوے۔
 لڑکی کو ۱۶ سال کی عمر میں حنفی آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جب
 ماہواری آ جاوے۔ تو لڑکی اگر کنواری ہے۔ تو اس کی ضرورتاً نکاح
 کر دینی چاہئے۔ ہمارے شاستر میں لکھا ہے۔ کہ اگر لڑکی اپنے پتا
 لے لکھ نہیں پتہ ہو جاوے۔ تو اس کے والدین بھائی وغیرہ سب
 نیک یعنی دوزخ کے ادھیکاری ہونگے۔ اس کا اصلی مطلب یہی ہے
 کہ جب لڑکی کو حنفی آ جاتا ہے۔ تو اس سے تیسرے دن جب کہ پاک ہو
 جاتی ہے۔ تو اس دن سے لے کر سندرہ دن تک اس کو شوہر نکاح
 سنانا ہے۔ جو لڑکیاں سمجھ اڑ سکتی ہیں۔ وہ تو اس وقت لمبی عقل
 سے کام لیتی ہیں۔ یعنی کھانا کم کھاتی ہیں۔ ہیشہ پیلے کپڑے پہنتی ہیں
 تیل وغیرہ کا استعمال نہیں کرتیں۔ مرغی اسباب کا کھانا قطعی نہ کھ
 دیتی ہیں۔ ہاں تک کہ دو درجہ بھی گئی بھی کوئی چیز نہیں کھاتیں۔ مگر
 اس کو بھی پتہ نہیں ہوتا اور صحبت اگر ان کی خراب ہوگی۔ تو بس پھر
 اپنی شہوت کو روک نہیں سکتیں۔ وہ پھر اور بری عادات میں پھنس
 جاتی ہیں۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے۔ اس سے بچانا ہی چاہئے۔ ان بری
 عادات سے وہ بھی خراب ہو جاتی ہیں اور ان کی وجہ سے ان کے
 والدین کو کئی قسم کی شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ اس واسطے لکھا ہوا
 ہے کہ لڑکی اپنے سسرال میں جا کر حنفی والی ہو۔ تو سب سے اچھا
 ہے۔

جب لڑکی کی شادی ہو جاوے۔ تو پھر اس کو پڑھنا چاہئے یا نہ کہیں

قسم کی ترغیب دینے کا حق اس کے خاوند کو ہے۔ اسی واسطے شاستر کار
نے صاف طور پر لکھ دیا ہے۔ کہ اگر خدا نخواستہ عورت بیوہ ہو جاوے
تو مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرے تو یہیں کامل امید ہے کہ کوئی بھی
عورت خراب نہ ہوگی :

بیوہ کو ہدایات

آج کل کے زمانہ کے حالات دیکھ کر تو یہی کہنا
پڑتا ہے۔ کہ بیوہ عورت کی شادی کروانا ہی
جاڑ ہے۔ مگر ہمارا شاستر اجازت نہیں دیتا۔ جو کچھ ہمارے شاستر
نے ان کے واسطے لکھا ہے۔ وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں :-
پہلے زمانہ میں کیا۔ بلکہ آج سے چار سو سال پیشتر ہی یہ رواج
تھا کہ جو کوئی بیوہ ہو جاوے۔ تو اس کو خاوند کے ساتھ ہی حلاویا
کراتے۔ جس کو سستی ہونا کہتے تھے۔ مگر یہ رواج سیکاری قانون کے
بر خلاف قرار دے کر اس کی رسم بند کر دی گئی۔ اس واسطے اس کا
ہونا مشکل ہے :

جو بیوہ عورتیں دوبارہ شادی نہ کروانا چاہیں۔ تو وہ مندرجہ
ذیل باتوں پر عمل کریں :

- (۱) بیوہ عورت کو جس دن سے بیوہ ہو جاوے۔ اس دن سے
کسی مرغین اشیا کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔
- (۲) کوئی سنگار نہ کرنا چاہئے۔
- (۳) کوئی خوشبودار چیز نہ لگانی چاہئے۔
- (۴) کھانا صرف ایک وقت کھانا چاہئے۔
- (۵) خوراک میں مرغین اور شہوت پیدا کرنے والی اشیا سے
تعلقی پرہیز رکھے۔

(۶) ہر ایک ماہ میں تین مرتبہ دعا پڑھئے۔

FREE ANNUAL DOU



FREE AMITYAAT BOOK

(دی ہر ایک قسم کی مٹھائی سے پرہیز کرے) +
 (۸) خاشاک کے بنائے والوں نے یہاں تک لکھا ہے کہ ہر ایک
 ماہ میں (جو جو عمل نیچے لکھے جاتے ہیں) اس کے مطابق چلنے سے
 بیوہ عورت کے خیالات خراب نہ ہونگے +

ماہ چیت میں بیوہ عورت کوئی بھی سنگار نہ کرے +
 بیساکھ ماہ میں کوئی بھی تیرتھ یا تہ پیدل کرے +
 ماہ جیٹھ میں و مقب میں بیٹھ کر الٹو پرار تھا کرے +
 اسٹھ کے مہینہ میں صرف خربوزہ یا کھیر کا استعمال کرنا چاہئے
 سادوں میں کوئی بھی کام جس سے عورت کو عبورت معلوم ہونہ
 کرنے پکڑے عمدہ نہ بنے۔

بھادوں میں گندم کھانا چھوڑ دے۔ صرف جو کا استعمال کرے
 اسونج میں بالکل کھوڑا کھاوے۔
 کارٹک۔ بیوہ عورت کو چاہئے کہ بھاری کام کرے۔

گھم۔ پودہ۔ مانگھ ان تینوں مہینوں میں گرم چیز کا استعمال بالکل
 نہ کرے۔ جہاں تک ہو سکے۔ مٹھیا کا استعمال کرے چاول کھائے زمین پر سوے۔
 پھاگن میں کسی کانتہ جگہ میں رہنا چاہئے۔ راک رنگ نہ بنے صرف پرانے کی بھینگی کرے
 ان مندرجہ بالا ماہ کے مطابق کام کرنے سے بیوہ عورت کو خود
 خواہشات کم ہو جائیں گی۔ اور اس کو کبھی کسی بُری بات کا خیال بھی نہ
 آئے گا +

اس کے بارے میں ایک کہاوٹ مشہور ہے جس سے صاف ظاہر
 ہوتا ہے کہ بیوہ عورت کو کم کھانا چاہئے۔ ایک کھاؤں میں ایک ادا لانا
 چاہئے۔ (نوٹ لکھو ان سے تعلیم حاصل کیا کرتے تھے۔ ایک دن
 ایک عورت نے ان سے پوچھا کہ جہاں رائج اگر کوئی مندر ہے بیوہ ہو جائے

تو کیا کرے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا۔
 آگے چرغا پیچھے کندھ۔ تاں ایہ جائے گی غمرا لنگھ
 اگر کھائے گندم تے پیٹے پٹ۔ اور تے کیا کر لگا جلا جب
 اس سے بھی بیٹا ہڑوتا ہے کہ کم کھا وے اور اچھا عمدہ کپڑا
 نہ پہنے۔ ان بھل بھی ملک بنگال میں یہ رسم ہے۔ کہ جو عورت بچہ ہو جاتی
 ہے۔ اس کے سر کے بال کاٹ دیتے ہیں جس سے اس کی خود بھورتی
 دور ہو جاوے اور اس کو کام نہ سناوے۔
 خیر جہانک ہو کے عورت ایسے ست میں قائم رہے تھا چھا۔ اگر
 ست میں قائم نہ رہ سکے۔ تو اس کی شادی کر دی جاوے۔ اس سے
 کوئی ذلت نہ اٹھانی پڑے گی۔

باب دوسرا

چار عورتوں کے حالات

سرب شکیتان جگت تپا پریم برہم پریشور نے اپنی قدرت سے
 آدمی اور عورت کا جوڑا بنایا۔ اور اس میں عورت کو خاص اعلیٰ
 رتبہ دیا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ زمین کی قدر سب سے زیادہ
 اسی سے ملتی ہے۔ کہ انسان اس کے دئے آماجوں کو کھا کر بڑا ہوتا ہے
 دنیا مالیت عورت کی ہے۔ کیونکہ یہ جیو کی ختم داتا ہے۔ اور اس کی
 کربا سے ہی اولاد کا جوڑا اور نیک و صاف اس کی مناسبت رہی
 رہتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو شہید و شہداء کہتے ہیں۔ اگر عورت نہ ہو تو

لو آئے دنیا کس طرح بڑھتی۔ جن خاندانوں میں عورتیں کم ہیں۔ ان کی بھی آج کل یہی حالت ہو رہی ہے۔ کہ ہزاروں خاندانوں کے خاندان تباہ ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کا پیچھے نام لینے والا ہی کوئی نہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ عورت کم ملتی ہے۔ ہر ایک خاندان کا نام روشن کرنے والی عورت ہونے کی وجہ ہونے سے ہی اس کو اعلیٰ رتبا و رفاح کو سند و حد صدم میں تو اس کو دیوی اور گمشدہ سمجھا کر بھارت میں۔ سند و شاستر کے مطابق جہاں کوئی بھی کام دھرم کا یا اور کوئی ہو۔ بغیر عورت کے اس کا پھل ہی نہیں ملتا۔ جب تک عورت اپنے خاندان کے ساتھ نہ ہو۔ کوئی شجرہ کام نہیں کیا جاسکتا عورتیں سب ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ عورتیں صرف چار قسم کی ہوتی ہیں ہر ایک عورت مند و مسلمان۔ سکھ۔ عیسائی۔ و دیگر۔ جرنی۔ فرانس۔ افریقہ۔ امریکہ وغیرہ۔ تمام ملکوں کی عورتیں انہیں چار قسموں پر تقسیم ہیں۔ ملک کی آب و ہوا۔ رسم و رواج کے مطابق ان کے رہنے سہنے۔ کپڑے۔ شکل و شباہت میں ضرور فرق ہوتا ہے۔ مگر ایسے وہ بھی انہیں چار قسموں میں سے ہوتی ہیں ۲

کام شاستر کے لحاظ سے چار قسم کی عورتیں ہوتی ہیں۔ جنکے نام

مندرجہ ذیل ہیں ۲

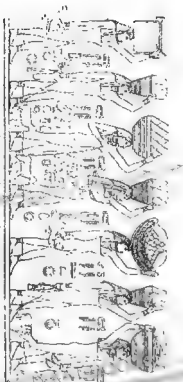
(۱) پدمنی (۲) چترنی (۳) شاکھنی (۴) ہستی

پدمنی عورت سب عورتوں کی سرتاج ہوتی ہے۔ دیکھنے میں ساکھشات

پدمنی کے اوصاف

اللہ تعالیٰ ہی معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ بہت ہی خوبصورت۔ آنکھیں بڑی
قد چھوٹا۔ منہ کا ذریعہ کھولنے کے پھول کی طرح۔ سر کے بال سیاہ
گھنگرائے ہوئے۔ پیشانی مانند کمان۔ آنکھ کی چایاں۔ بال سیاہ

LOWEST PRICES, 100% GUARANTEE



FREE DELIVERY

پتلے نیلے ہونٹ۔ چھاتی اُبھری ہوئی۔ کمر تیلی۔ ہاتھ لمبے اور نرم نرم انگلیاں
 ہوتی ہیں۔ آواز بڑی پیاری اور میٹھی ہوتی ہے۔ یہ سب عورتوں
 سے اچھی اسوا سٹنے والی تھی ہے۔ کہ یہ عورت شرم و حیا کی اصلی تقو
 پاکد انسی میں اسکے ساتھ کی اور کوئی عورت نہیں ہوتی۔ سو بھاد
 بہت ہی اچھا۔ ہر ایک کے ساتھ پیار سے بات کرتی۔ اور اپنے
 آپ کو ہمیشہ صاف رکھنے والی ہوتی ہے۔ پتی بڑا۔ پاک و امن عفت
 کسی کو کوئی بُرا لفظ نہ کہنا۔ ہر ایک کو اپنا بھائی بہن جانا خاوند
 کے سو جانے پر اس کی سیرا کرتی۔ اور اس کے سولے کے بعد سونا
 گھر کا کام کرنا اور خاوند سے پہلے ہی اٹھ کر گھر کی صفائی وغیرہ کا
 کام کرنا۔ سب سے پہلے اپنے خاوند کا منہ دیکھ کر بھکری سے بات
 کرنا۔ اور سچے پرہیزگاری کی عیبتی میں و حیا رکھنا۔ اور اپنے خاوند
 کے باہر چلے جانے پر اس پر ہنا وغیرہ اور صاف سے پد مٹی
 عورت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ اس کو نجاش و نیاوی بہت کم
 ہوتی ہے۔

بہ لحاظ کام شاستر پد مٹی کے اوصاف

پور غمناشی کے چند رماں کی طرح جس کا منہ ہو۔ اور سر کے بال
 لمبے اور سیاہ ہوں۔ اور آنکھوں میں مستی۔ پیشانی پر ہلال۔
 کا نشان ہو۔ اور کنول پھول کی طرح منہ کا رنگ ہو۔ اور خاص کر
 اس کے پاس کھڑے ہونے والے کو کنول پھول کی خوشبو آتی
 ہے۔ ایک کتاب میں مذکور اس کی تعریف کرتا ہوا یہاں تک پہنچ گیا
 ہے۔ کہ پد مٹی استری کے اس پاس بھورے زیادہ گونجتے پھرتے
 ہیں۔ اس کی وجہ یہ بتلائی ہے۔ کہ اس کے بدن سے کنول کی خوشبو

آتی ہے۔ اس واسطے کہ نور سے پیار کے لوہے سے اُس کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں۔ شاید یہ بات بھی قابل اعتبار ہو۔

پدرستی عورت سب عورتوں سے زائدہ خوبصورت ہوتی ہے خوراک کم کھاتی ہے۔ لذت انسانی کم اور ریس کی چال چلنے والی شوہر پر عورت ہوتی ہے۔

رہتی رہیسیہ کے مطابق پدر منی عورت کے اوصاف

ان گزشتوں کے علاوہ اور بھی بہت سے گزشتوں میں طرح طرح کی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ مگر ان سب سے پُرانا اور صحیح گزشتہ جس کا نام رتی رسیہ ہے۔ اس میں یوں لکھا ہوا ہے کہ یہ سنی عورت تو ملنی ہی مشکل ہے۔ اور جو اس سے جاننے والوں نے کہا ہے کہ یہ سنی عورت یا تو کسی راجہ کے پاس ہوگی یا کسی فقیر کے پاس ہوگی۔

اس کا مطلب وہ یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ جہاں انسان زندگی
 میں اچھے کام کرے گا۔ اس کو مرنے کے بعد کوئی اچھی جگہ ملے گی۔
 اگر کسی عورت نے اپنے جنم میں اچھے کام کئے۔ تو وہ عورت راجہ کی
 رانی ہوگی۔ اگر میں جنم میں جب کہ وہ رانی ہوئی ہے۔ برے کام
 کرے گی۔ تو بُری جگہ ملے گی۔ اسی طرح بدنی عورت نے اگر اچھے کام
 کئے ہوں۔ تو ان کو چھوٹا چھوٹا کرم ملے گا۔ اور بدنی عورت نے اگر
 یہ عورت مختور کھانے والی بیٹھا ہونے والی۔ عصمت یعنی نشی
 نہ کرے۔ چہرہ چھیناں کی طرح چمکیں۔ چہرہ کا رنگ شہام دروہ
 نہ ہو۔ اور سیاہ اور لہو کی رنگ نہ ہو۔ ہاتھ نہ ہو۔ کیلے کی چھال
 کی مانند نرم ہوں گا۔ ناف پدم کی طرح سوانت ہو سوں گی۔ عجز
 نہ ہو۔

اور منہ کی طرح چال چلنے والی اور شوہر پرست۔ خواہش جماع کم ہوگی
اس عورت کے واسطے ششک آوی ہوٹیک ہے۔ اس عورت کی
کمر شیر کی طرح ہوتی ہے۔ ناک لونگ کے پھول کی طرح۔ اور اس
کی کمر میں تین بل پڑتے ہیں اور خمر سار عصمت والی۔ جیادہ طور
ہوتی ہے۔ یہ عورت سفید رنگ کے پھولوں سے زیادہ محبت کرتی ہے
اس کی شرمگاہ م۔ انگل ہوتی ہے۔

ایک کتاب میں ایک حکیم صاحب فرماتے ہیں۔ کہ بدنی عورت
سے بڑھ کر اور کوئی عورت خوبصورت نہیں ہوتی ہے۔ اس کے
بدن سے ہمیشہ کنول کے پھول کی خوشبو آتی رہتی ہے۔ اس
واسطے اپنے خاوند سے زیادہ محبت رکھتی ہے۔ اور اس کا خاوند
بھی اس سے بہت پیار و محبت کرتا ہے۔ قد درمیانہ کوئل کی طرح
میٹھی آواز۔ حقوٹا کھانے والی اور حقوٹا لٹھنے اور ماسٹے پر ہلال
کا نشان ہوتا ہے۔ عشرت کی خواہش کم۔ بڑی پر ہیزگار اور برساتا
کو یاد کرنے والی شوہر پرست اور سچائی کا نمونہ۔ اس عورت میں
خاص وصف یہ ہے کہ یہ عورت کبھی بھی بیکار نہیں بیٹھے گی۔ اس
عورت کی چار چیزیں سیاہ ہوتی ہیں۔ بال۔ آنکھیں۔ وٹکیں اور
پتلیاں۔ اس کی چار چیزیں سفید ہوتی ہیں۔ رنگ۔ دانت۔ آنکھوں
کا اندرونی حصہ۔ ہاتھ کی مچھلیاں۔ چار چیزیں سرخ ہوتی ہیں
زبان۔ سونٹ تالو اور کمال۔ چار چیزیں بڑی ہوتی ہیں۔ سر۔ بال
قد۔ گردن اور پستان بھاری۔ ناف تنگ۔ ان ان نشانات سے
بدنی عورت خوبصورت ہوتی ہے۔

چترنی عورت کے مفصل حالات
یہ عورت بدنی عورت سے
دوسرے درجہ کی ہوتی ہے

اور اس کا روپ رنگ بالکل چپا کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا روشن کرنے سے کام پیدا ہو جاتا ہے۔ دریا نہ قدمو لے کی طرح آنکھیں سر کے بال سیاہ و بلیک کھنکھ والے نشیبی چیزوں سے بڑی پر سیرنگہ۔ رنگ گلاب کے پھول کی طرح آنکھیں چالاک آدمی کو اپنے پنجہ میں جلدی ہی گرفتار کر لینے والی ہنس کر بات کرنے والی۔ اور اپنے خاوند سے بہت محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ جس طرح چکد اچکدی کی چاند سے محبت ہوتی ہے۔ اسی طرح ہی یہ عورت اپنے خاوند سے محبت کرتی ہے۔ مگر اس کو خواہش جماع بدنی سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ مہربان۔ غریبوں کی مدد کرنے والی اور زیادہ تر سفید کپڑوں کی شوقین ہوتی ہے۔ اس کی گردن کبوتر کی طرح اور چال مست ہفتی کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی ماسے مخصوصہ پر بال بہت کم ہوتے ہیں۔ اور ہارانی میں چھ انگلی سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اس کی مرگ آدمی سے زیادہ محبت ہوتی ہے۔ اس کے بدن سے پھولوں کی خوشبو مانی رہتی ہے۔

بہ لحاظ کام شاستر چترنی کے اوصاف

کام شاستر کا مصنف لکھتا ہے کہ چترنی عورت کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح ہوتا ہے۔ چہرہ اور کمر ٹہلی۔ آنکھیں سر کی طرح تول اور بڑی بڑی۔ سر کے بال بالکل سیاہ جسمانی حالت بہت اچھی۔ پستان اوپنے۔ چھاتی بھاری۔ چال مست ہفتی کی طرح اس کی کہنیا سبھا میں بدنی عورت سے ملتی ہیں۔ مگر اس میں مردن اتنا ہی قوی ہے۔ کہ اس کا جہم لاغر ہوتا ہے۔ آنکھیں نشیبی شیریں زبان اور دوسرے آدمی اس کو چاہے اپنے چال میں چھپنا

سکتی ہے۔ اس کی آنکھیں بڑی سی چالاک ہوتی ہیں۔ اور چلتے وقت دائیں اور بائیں طرف زیادہ دیکھتی رہتی ہے۔ پانی کا جلد آ جانا۔ یہ خواص چترتی عورت کے ہونے میں :

خاص باتیں ایک شاعر چند بدن نامی نے اپنی مشہور و معروف کتاب میں مندرجہ ذیل باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ چونکہ یہ کتاب دستی لکھی ہوئی ہے۔ اس واسطے اس کا نام ظاہر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی کوئی نام لکھا ہوا ہے :

چاند کی طرح جس کا چمکیلا چہرہ ہے اور چال جس کی سنس کے برابر ہے۔ اور زخار جس کے سر قند کے سیب کی طرح ہیں اور سر کے بال جس کے بلبے اور کالی ناگن کی طرح ہوں۔ پستان جس کے بہت سخت اور ان کے اچھا رسنے چھاتی تھکے کو ابھری ہوئی۔ معلوم ہوا اور چلتے وقت اپنی نظر ہمیشہ سامنے کو رکھنا اور کبھی کبھی طرح سے خواہش پوری کرنی۔ اور لمبے بال اور دانت مثل مردارید ہوں اور نیک و بد کو جاننے والی عورت جسکے مندرجہ بالا اوصاف ہیں۔ فاضل کشمیر ویش میں پائی جاتی ہیں۔ اس کو چترتی کہتے ہیں :

ایک خاص بات یہ ہے۔ کہ چترتی کی فیکل و صورت مثل بڑنی کے نہیں ہوتی۔ مگر اس کے قریب قریب ہوتی ہے۔ فرج ہم لمول تات ونگ جسائی مثل ملا مائل بہ زردی خوش اخلاق۔ با حیا کم عصمت دراز خند۔ پیوستہ آروغ غوغ و من۔ چاہ فون۔ خوش خرام۔ شیریں کلام۔ دراز بینی۔ نظر باز۔ چلتے وقت دائیں بائیں زیادہ دیکھنا وقت آغاز جماع فرج میں رطوبت اور اخیر میں چوبشتنا ۱۱۲

بقول پندت کو کہ جی | چترنی سفید پوست - دراز سا بدن - ہنسی
 ولاغری میں مینا نہ - تنگ خلم کشادہ
 سینہ - پستان کھلاں - دانت خور و کم ثواب - شائق رنگین لباس -
 اور کانٹے و ستار بجانے کی بڑی شوقین ہوگی - شائق نوس و کنار
 مساس پستان و جماع - اندام نہانی میں گرم رہے گی پ
تیسری قسم کی سناٹنی عورت

(بقول کام شاستر)

قد لمبا - چال بہت ہی غیر فنی - بائیں کڑوا - منہ لمبا - جسم کچھ کھ
 احما - مگر بہت بہت اونچا - سر چھوٹا - ٹانگیں کلنگ کی طرح - غرائ
 پر پوشت کم - ابرکت چشم - سخت گردن - بیگانے آدمیوں کی خواہش
 زیادہ رکھتی ہے - کمر تلی - اگر بڑی سخت - آنکھ میں جھوٹی لکڑی
 کی طرح - پستان لمبے و پتلے - دل فریب سے بھرا ہوا - ایکسا بات
 میں کئی دفعہ جھوٹا بارنا - غصہ در در طامح - بوقت غضب نکل
 جلی کر رکھتی ہے - خواہش جماع تیز - اس ذات کی عورت کو کبھی نکلیں
 ہوتی ہی نہیں - ہر دم تیار رہتی ہے جس طرح سنگھ کی شکل ہوتی
 ہے - اسی طرح اس کی - مزاج بادی - ہمیشہ بری نگاہ سے دیکھتی
 ہے - اس عورت کو بھی محبت کرنا آتا ہی نہیں - کام کھول - لاڈ
 طرح طرح سے کرتی ہے - دل میں سخاوت کم - اندر سے بدبو کا آنا -
 جس شخص نے کئی گناہ کئے ہوں - وہ ایسی عورت کا خاوند بنتا ہے
 اس عورت میں صرف ایک ہی خوبی ہوتی ہے کہ یہ عورت کبھی کام
 کرتے نہکتی نہیں اور جماع کی شوقین ہوتی ہے - شراب و کباب و
 فیالی اشبار کا استعمال کرنے والی ہوتی ہے پ

بقول رتی رسید

اس میں کچھ شک نہیں کہ بہت سے گزشتہ کاروں نے اپنی اپنی مرضی کے مطابق یا جیسا کہ انہوں نے دیکھا لکھ دیا ہے۔ ممکن ہے کہ ان کی نظروں میں ویسی ہی عورتیں آئی ہوں۔ مگر یہ حقیقت بات ہے کہ سنگھنی عورت کی شکل بالکل سنگھ سے ملتی ہے۔ آواز موٹی جیسا نک۔ کام کاج کرنے کو دل کم کرتا ہے اس کی خواہش اپنی ہوتی ہے۔ کہ کبھی اس کو صبر ہی نہیں آتا۔ نہ بالکل سفید اور کئی عورتوں کا منہ تو سا دل ماہ کی گھٹا سے مقابلہ کرتا ہے۔ ایک آدمی سے صبر نہیں۔ بادی مزاج کی عورت ہوتی ہے۔ بھوک سے نہیں تھکتی ہر ایک بات ناز و خھر سے کرتی ہے۔ اور یہ بھی کہیں سو اڑا گیا ہے۔ کہ اس قسم کی عورت کو اگر کبھی آدمی نہ ملے۔ تو لاچار رہتی کھلتی ہے۔ اور خاموشی عورت کو ماہ مساوں میں جبکہ ذرا ذرا سی برائیاں پڑ رہی ہوں۔ کام بہت سنا ہے۔ مگر آدمی کو چاہئے کہ اس ماہ میں عورت سے نہ۔ یہ عورت خاموش رہے جہاں آدمی زیادہ کھڑے ہوں بہت گزرتی ہے۔ مہتان چونکہ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں سو اسطے ان میں دودھ کم آتا ہے۔ خود ایک میں تیز چیزوں اور ترش اشیاء کا زیادہ استعمال کرنے والی ہوتی ہے۔ آدمی کو چاہئے کہ اس عورت سے جہاں تک ہو سکے بچے نہ

بقول دیگر مصنفان

یہ عورت فربہ اندام۔ کوتاہ قد۔ سردراز۔ رخسار کیشہ جو رفتار مست۔ گوش فراخ۔ سر بال کم۔ ترش رو۔ دیراز چشم۔ بے خرم۔ بہ لحاظ لاغری جسم سلاکت۔ کہ منہ کچھ سیاہ۔ بالکل ہلکے عورت کو کسی سے بھی شرم نہیں آتی۔ پرانہ درجہ کی بدکار ہے۔ مگر پرکشش انداز ہاں۔ شہوت بہت زیادہ۔ یہ عورت ہر دم بڑے کاموں کی طرف خیال رکھتی کیسی خوشنیت

ہی مخرج لباس کی شوقین ہوتی ہے۔ اس کی اندام بہت بڑی ہوتی ہے۔ پیٹ اس کا بھاری ہوتا ہے۔ ٹانگیں تپلی اور لمبی۔ اس عورت سے بدبو زیادہ آتی ہے۔ کام کھول سے طرح طرح کے راگ رنگ کرتی ہے۔ اس عورت کو رحم کم ہوتا ہے۔ یہ عورت اگر کسی سے پرہیز بھی کرتی ہے۔ تو بڑے مخز سے اور نار سے۔ یعنی کہ عجیب قسم کا کھونٹھٹ نکالتی ہے۔

پوتھی قسم کی ہستی عورت

(بقول کام شاستر)
اس عورت کے گن اس کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ اس کی شکل و بنا بہت سبب لگتی ہے۔ اس کی چال بال بھی کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی اور بار بار بھاری چھائی۔ گردن۔ پستان بھی بھاری گردن۔ ہاتھ۔ بلکہ چھوٹی قد و میانہ یعنی نکلنے قدر کی۔ چال مست بال بھی کی طرح۔ گردن۔ منہ بھی گولہ۔ گیر خوبصورتی بھی کمال۔ پستان سخت۔ ہتھ۔ اس کی شکل اس قسم کی ہوتی ہے۔ کہ ایک بار دیکھنے سے اس کی بات آتی۔ دل بھی پاتا ہے۔ کہ اس کو اپنے پاس ہی رکھوں۔ دریا نہ قد اور بال گول۔ مگر خوبصورتی میں لاشائی۔ مگر ایک خاص بات ہے کہ اولاد بہت کم ہوتی ہے۔ اور ریزہ آتش جمار زیادہ۔ یہ عورت اور کی اور کی سے بھی نہ ہارنے والی ہوتی ہے۔ اس کے سر کے بال لیے۔ یہ اور رنگوں کے واسطے ہوتے ہیں۔

اس کی ہستی عورت نہایت ہی قوی ہیکل۔ فرہ۔ اس کی ہستی عورت نہایت ہی قوی ہیکل۔ فرہ۔ اس کی ہستی عورت نہایت ہی قوی ہیکل۔ فرہ۔ اس کی ہستی عورت نہایت ہی قوی ہیکل۔ فرہ۔

ہا خرت سے میر نہیں ہوتی یہ عورت اپنے خاوند کے علاوہ اور مردوں سے بھی میں میر نہیں کرتی۔ بجز ران پنڈلیاں۔ جب۔ جینی۔ شانہ۔ جگہ اعضا بھاری پڑ گومت وید نما۔ رفتار سست۔ ہر وقت شہوت میں دھن لگی رہے۔ قریش و تلخ اشیاء کا استعمال کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کی شکل بائستی سے ملتی جلتی۔ جس طرح بائستی کے دانت کھانے کے اور۔ اور دکھلانے کے اور متھیک یہ مثال اس پر عائد ہوتی ہے۔ دکھلانے کو تو صرف ایک ہی خاوند اور بی بی رہتا ہوتا ہے۔ مگر دوسرے آدمی کے ساتھ لگے ہی کہتی ہے۔ کہ کوئی دیکھے نہ۔ ملک کشمیر میں اس قسم کی عورتیں زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔ اس کے پیسنے سے بائستی کی لید کی گواہی ہے۔

اوقات جماع مرد و عورت کو ہمیشہ وقت کے مطابق ہی مجامعت کرنی چاہئے۔ اسی واسطے داناؤں نے ہر ایک قسم کی عورت کے لئے اس کی خواہش کے مطابق ہی وقت مقرر کر دیا ہے۔ اس لئے ہر ایک آدمی کو ضروری ہے کہ اس میں قیام کا پابند رہے۔ بدینی عورت۔ جو کہ سفید رنگ کے پھولوں کو زیادہ پیار کرتی ہے اس کے ساتھ رات کے پہلے ہی ہو۔

چترنی عورت کے ساتھ رات کے دوسرے پہر میں۔
سنگھنی عورت کے ساتھ رات کے تیسرے پہر میں۔
ہستنی عورت کو چونکہ خواہش ہمیشہ ہی رہتی ہے۔ اس واسطے کوئی وقت مقرر نہیں کیا جاتا۔

مندر جہ بالا عورتوں کے ساتھ ان اوقات کے مطابق مجامعت کرنے میں کوئی تکلیف نہ ہوتی۔
اب ان سے علاوہ چونکہ چار قسم کی آدمی عورتیں باقی نظر آ رہی ہیں

ویکدک شامٹر کے ہیں۔ ان کا وقت مقرر کر دیا جاتا ہے :
 (۱) بالار (۲) ترقی (۳) پروڑھا (۴) بروھا۔ ۱۴ سال کی عمر تک
 بالار سہتی ہے۔ اور ۱۵ سال کی عمر سے لے کر ۲۲ سال کی عمر تک ترقی
 ۲۳ سال سے ۵۰ سال تک پروڑھا اور ۵۰ سال سے اوپر والی
 عورت کو بروھا کہتے ہیں :

ممنوعہ عورتیں کوک شامٹر کے ساتھ ساتھ مہم نے اپنے منہ کو
 دیگر مذہبی گرضقوں کا مقصد بھی درج کر دیا ہے
 تاکہ ہر ایک آدمی خواہ وہ مذہبی خیالات رکھتا ہو یا نہ۔ وہ بھی اس پر
 عمل کرے۔ اور ویسے تو یہ باتیں ہر ایک آدمی کے واسطے جو کہ اس
 نایاب گزرتہ میں درج کر دی گئی ہیں۔ ضروری ہیں۔ ان کے مطابق
 کام کرنے سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

اب کچھ ناقابل محبت عورتوں کا حال درج کر دیا جاتا ہے :
 (۱) ویسے تو ہر ایک بچلے آدمی کے لئے صغرائے اپنی عورت کے کسی
 بھی عورت کے ساتھ جماع کرنا گناہ یعنی باپ ہے۔ مگر چونکہ اس کلیجہ
 میں جب کہ کسی آدمی بیچارے عورت کے نگر میں اپنی جان بھی دے دیتے
 ہیں۔ طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ تندرہوں کی روٹی کھا
 کر دن گزارتے ہیں۔ اور کئی بیچارے عورت کے نہ ہونے سے اپنے
 ہاتھوں سے روٹی پکا کر کھاتے ہیں۔ اور کئی خاندان کے خاندان بھی
 عورت کے نہ ہونے سے تباہ ہو گئے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں۔ صرف
 انہیں مشکلات کو مد نظر رکھ کر لوگ روپیہ وغیرہ کا لالچ دے کر اپنی
 شادی کرا لیتے ہیں۔ جن بیچاروں کے پاس اتنا روپیہ بھی نہیں ہے
 اور نہ ہی وہ کہہ سکتے ہیں کہ مجھ پر ایسا ہوا ہے اور پھر پھر کر گزارہ کر
 ہی لیتے ہیں۔ یہ صرف انہی لوگوں کو سہجاسنے اور راہ حرام سے لے لائے

کی خاطر چند سطور لکھی گئی ہیں۔ تاکہ بُرائی اور بُھلائی ان پر روشن ہو جاوے ۛ

(۱) اُستانی رگور وکی عورت)۔ (۲) لاوارث عورت جس کے خاندان چال چلن صحت وغیرہ کا کچھ پتہ نہ ہو (۳) ایک ہی کنبہ کی عورت (۴) حاملہ (۵) بیمار (۶) تنگڑنی (۷) لوبھی (۸) میلی پچلی (۹) با بھجھ (۱۰) حلیوں والی عورت (۱۱) سلیاسن ۛ

ان عورتوں کے ساتھ بھوک کرنے سے آدمی کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص مندرجہ بالا عورتوں سے جماع کر بھی لے گا۔ تو زندگی بھر کسی نہ کسی مرض میں مبتلا رہے گا جس سے چھٹکارا پانا اس زندگی میں مشکل ہے۔ حاملہ عورت سے جماع کرنے سے عورت و بچہ کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور بچی کا لئول میں تو اسقاط بھی ہو جاتا ہے ۛ

لنگڑی۔ لوبھی۔ میلی پچلی وغیرہ عورتوں سے جماع کرنے سے سوجھ بوجھ کو ضائع کرنے کے اور کچھ نہیں۔ اور برتن کے گرنے سے سارا جسم ہی گر جاتا ہے۔ اور انسان کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی سند یا فتنہ عورت مل گئی۔ تو پھر ساری عمر ہی ایسی سند ملی ہے۔ کہ ہر ایک آدمی وقت سے ہی یہ جان لیتا ہے۔ سائیں کوئی شک نہیں۔ کہ کام کے تیز مرنے پر کوئی مشکل سے ہی حرکت ہے۔ مگر پھر بھی انسان کو جو صلہ سے کام لینا چاہئے۔ کہیں ایسا نہ ہو بہت روتی کھا جائے سے بدہنسی اور بہت بھوک کھائے سے لاغری ہی مل جائے۔ انسان کو اپنی عقل سے کام لینا چاہئے۔ اور محبت سے پہلے ان مندرجہ بالا باتوں کا خیال کر دیا جائے۔

اگر کچھ باتوں کا خیال رکھا جاوے۔ تو کوئی عورت خواہ کتنی

جو کہ یہ تو مثل مشہور ہے کہ جس طرح ایک نئے برتن میں جو چیز پہلے دن
لٹا رکھی جاوے گی۔ اس برتن میں پھر جو کوئی کبھی چیز نہ لائی جائے گی
اس کا ذائقہ ہمیشہ ویسا ہی ہوگا۔ اسی طرح جس مکان کی بنیاد مضبوط
ہوگی۔ وہ مکان کبھی بھی نہ گرے گا۔ ویسے ہی اگر ایک کنواری
لڑکی کو شروع سے تعلیم وغیرہ اچھی دی جاوے۔ صحیحہ چھی ہو۔ تو
وہ لڑکی شوہر پرست یعنی پتی برتا ہوگی۔ اور دوسرے آدمیوں کو
اپنا بھائی وغیرہ جانے گی۔

(۱) اگر ایک لڑکی ہمیشہ اپنے باپ کے گھر میں ہی رہے۔ تو وہ بھی ضرور
اسی ضرور خراب ہو جائے گی۔ کیونکہ یہ ہمارا دھرم شاستر کہتا ہے۔ کہ
بیواری لڑکی کو اس کے والدین اور بیاہ ہو جانے پر اس کے فائدہ
نہیں۔ ویسے کافریں ہے۔ شاید ہی ہو جانے کے بعد بھی وہ لڑکی اگر
اپنے باپ کے گھر میں رہے گی۔ تو وہ بھی خراب ہو جائے گی۔ کیونکہ اپنے
والدین کے گھر میں اس کو کسی سے پردہ بھی نہ کرنا پڑے گا۔ اور اگر
اس کے ساتھ قلعن ہو بھی گیا۔ تو کسی دوسرے کو شک نہیں ہو سکتا
اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس آدمی کی ملاقات کرنے سے کسی نے بھی اس
کو روکنا نہیں۔ اور کھانے پینے کی بھی اگر خاطر اچھی ہوتی ہو۔ تو پھر
سو نہ پرہیز کرے۔

(۲) اگر اپنے باپ کے گھر میں رہتی ہو۔ اور اس کو خواہش ہووے۔
جس کا اس کا خاندان بھی اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ ضرور ہی کسی نہ کسی
معاذرت سے اپنی خواہش کو پورا کرے گی۔ اگر اس کو تعلیم اچھی ملی ہو تو
وہ ضرور بدداشت کرے گی اور طریقہ معلوم ہونے پر اس کو روکنے کے
بغیر کوئی تدبیر ضرور کرے گی۔ مگر خاندان ہستہ کسی سے جوا کر رہی
ہو۔ تو پھر اس کو سامی غرضی اس سے بچھڑا کرنا مشکل ہے۔

ایک تو اپنا زہ فاش ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ اور دوسرے وہ آدمی
 اس کو کچھ نہ کچھ لالچ یا سبزی باغ دکھاتا ہو گا۔
 (س) صحبت اچھی نہ ہونے سے۔ پہلے صحبت اچھی ہونی چاہیے
 اپنے چھوٹوں کے پاس بیٹھنے نہ دیں۔ کیونکہ اگر کوئی لڑکی کسی بڑی
 لڑکی یا عورت کے پاس بیٹھ گئی۔ تو ضروری ہے کہ بڑی عورتیں ہمیشہ
 بُرے خیالات کا ہی ذکر کریں گی۔ اس سے ان کے دل پر بُرا اثر پیدا
 ہو جاتا ہے۔

(۴) جس کا خاوند دائم المریض ہو۔ وہ عورت بھی خراب ہو جاتی
 ہے۔ کیونکہ جب اس کو کام قاسنا ہوگی۔ تو ضروری اپنی کام دانا
 پوری کرنے کے لئے کوئی جملہ کام کر بیٹھے گی۔ یا وہ کسی اور ہی طریقہ سے
 اپنی ترشیا پوری کرے گی۔ وہاں اگر وہ عورت نیک سیرت پاکدامن
 ہو تو اگر وہ ایشور کا بچھن کرے گی۔ تو اس کو کبھی بھی کام نہ ستائے گا
 (۵) جس کا خاوند کھیل ہو۔ اس کی عورت بھی جب کبھی محلہ میں
 بیٹھ گئی۔ تو ضروری ہے کہ اس کے پاس دو چار عورتیں بیٹھیں۔ یا وہ
 خود ان عورتوں میں جا کر بیٹھے۔ اور وہاں پر راج کل کے رواج کے
 مطابق وہیں خواجہ والے کوئی چاٹ اور کوئی کٹھنی بنا کر لائے گا۔
 جن عورتوں کے پاس پیہ ہو گا وہ ضرور لے لیتی۔ مگر جس کا خاوند کھیل
 ہے۔ وہ کیا کرے گی۔ کیونکہ اس کے پاس تو پیہ نہ ہو گا۔ اور وہ ضرور
 ہی شرمندہ ہوگی۔ اور کسی نہ کسی طریقہ سے پیہ لائے گی۔ یا اگر وہ ان
 میں بیٹھنا چھوڑ دے۔ تو اس کا گدہ اڑ ہو سکتا ہے۔ ورنہ وہ بھی بڑی
 صحبت کا شکار ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ اگر عورتوں کو تما شہ یا لپک کوپ۔ تھیٹر وغیرہ دیکھنے
 کی اجازت دی جاوے۔ تو وہ ضروری خراب ہو جاتی۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہے

کل کا رواج ہے۔ اس واسطے اگر وہ دھارمک نامک دیکھ لے اور اس کا نتیجہ ٹھیک نکالے۔ تو کوئی خطرہ نہیں۔ اگر وہ بڑا تاجر نہ لے گی۔ تو ضرور ہی اس نامک کے دیکھنے سے بھی خراب ہو جائے گی۔

خدا کا خواستہ اگر کوئی عورت بیوہ ہو جاوے۔ تو وہ بھی اگر دھرم میں رہے گی۔ تو ضرور ہی خراب ہو جاوے گی۔ اگر پیچھے لکھ تو اہل کے مطابق برت وغیرہ رکھے۔ تو وہ ٹھیک رہے گی۔ ورنہ وہ بھی کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی لالچ میں پڑ کر اپنی عزت خراب کروائے گی۔ جس سے اس کے گھر والوں کو بڑی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس واسطے اگر وہ اس کی شادی کر دیں تو بہتر ہوگا۔

شورہ پرست عورتیں جو عورت سوائے اپنے ہتی کے اور کسی کی طرف بڑی نگاہ سے نہ دیکھے

گی۔ نہ بھی کسی غیر حرام سے بات کرے گی۔ سوائے اپنے خاوند کے باقی سب کو اپنے بھائی وغیرہ جانے گی۔ وہ عورت ہتی بڑنا کھانے کے یوگیہ ہے۔ ہتی بڑنا استری اپنے خاوند کے اشارہ کو جان جاتی ہے اور خاوند کے دل کی بات کو اس کے چہرہ سے تاڑ جاتا۔ اس کی ہاں میں ہاں ملانا۔ یعنی اس کا خاوند اگر اپنی عورت کو یہ کہدے۔ کہ ایک گھنٹی کا کھڑا بھر کر مٹی کے ڈھیر میں گرا دو تو وہ عورت جس نے کہہتی بڑنا کا دھرم پالنا ہے۔ کبھی بھی انکار نہ کرے گی۔ فوراً کھڑے کوشی میں گرا دے گی۔ وہ ہتی بڑنا استری ہے۔ ہمارے دھرم شاستر میں لکھا ہے۔ کہ جس گھر میں شورہ پرست عورت کا قدم پڑ جائے۔ وہ جگہ سارک ہے۔ اس جگہ پر روپہ ڈالو تا وہیں بکاشتیں۔ ہر ہاں سب لاکھ باندھے کھڑے ہیں۔ چنانچہ ہاں ہاں ایک واقعہ درج ہے۔ کہ ایک وندہ کا ذکر ہے۔ کہ جنگ ہاں ہاں



FREE ANNUAL BOOKS

میں پانڈو وغیرہ سب اس دیر دھرتی میں ایک دوسرے کو قتل کرنے پر بھائی بھائی کا دشمن تھا۔ کھڑے تھے۔ اس وقت درویدی اپنی محبوبہ پڑی میں بیٹھی ہوئی پر ماتا کی استی کر رہی تھی۔ کہ ہے الیہ میرے خاوند کو تکلیف نہ ہو۔ اس وقت ایک دربار شاہی اس کے پتی برت دھرم کا امتحان کرنے کے واسطے وہاں آگیا اور آکر کہنے لگا۔ کہ درویدی میرے ساتھ ۱۰ ہزار چیلے ہیں۔ میں اشنان کر کے آتا ہوں۔ تو ان کے لئے بھوجن تیار کر۔ اب دربار شاہی تو چلے گئے مگر اب درویدی حیران تھی۔ کہ کھر میں نہ تو ساگ ہے۔ نہ آٹا۔ بھوجن کہاں سے تیار ہوگا۔ تب اس نے اپنے پتی برت دھرم کے زور سے کرشن بھگوان کو بلایا۔ کرشن بھگوان وہاں پر آگئے۔ اور اتنے ہی اپنے پوتے بل سے دربار شاہی اور ان کے چیلوں کو پرسن کر دیا۔ یہ تو پتی برت دھرم کی کھتا ہے۔ اسی واسطے میری عرض ہے۔ نہ سہا کہ عورت کو چاہئے کہ پتی کی سیوا کرے۔ پتی بڑا کہ کسی کی بے بجا ہے کہ سامنے آ جاوے۔ کیونکہ پتی بڑا استری کی زبان میں اتنی تاثیر ہے کہ جو کچھ کہے گی سہو جائیگا۔ اسوجہ سے سب اس سے ڈرتے ہیں پتہ

سیتہ وان سا دہری کی کہانی تو ہر ایک کو یاد ہی ہے۔ کہ کس طرح اس عورت نے اپنے مرنے ہوئے خاوند کو زندہ کرایا تھا۔ پتی بڑا اتنی ہی پیشہ دھن والی خوش تعجب اور صاحب اولاد ہو گئی پتہ

سنان حبش ۱۴ سال کی عمر میں لڑکی جوان ہو جاتی ہے۔ تب اس کی سنگاتی وغیرہ جو بھی بات مذہب اہانت و بے جا ہے۔ اس کے سامنے اپنی لڑکی کے پیشہ کہہ دینا چاہئے۔ کیونکہ اس وقت لڑکی کو بھی کئی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس کے سامنے

کے حیض کے دن بھی آجاتے ہیں۔ اس واسطے اس کا رشتہ وغیرہ ضرور
ہی کر دینا چاہئے۔

حیض کھلنے اور بند ہونے کا وقت ہر مہینہ میں تین دن ہر ایک
عورت کو جس کی عمر ۵

سال سے کم اور ۱۵ سال سے اوپر ہے حیض آتا ہے۔
حیض کیا ہے؟ حیض ایک قسم کا خون ہے۔ جو کہ عورت کی اندام
نہانی سے خارج ہوتا ہے۔ کئی عورتوں کو بڑی سخت تکلیف ہوتی
ہے۔ اور کئی عورتوں کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔ اگر ان عورتوں کو جن کو
تکلیف سے حیض آتا ہو۔ وہ گرم اشیاء زیادہ استعمال کریں۔ تو تکلیف
نہ ہوگی۔ خون بھی وقفہ کم کا ہوتا ہے۔ ایک پاک اور ایک پلیدہ
جس عورت کو حیض نہیں آتا۔ اس کی شکل بہت خراب ہو جاتی
ہے۔ اس کے چہرہ پر کھل اور کئی عورتوں کے وائٹ خراب اور کئی عورتوں
کے بال بال نکل سفید ہو جاتے ہیں۔ شکل کا خوبصورت اور بدصورت
ہونا بھی اسی پر منحصر ہے۔ اور اولاد کا ہونا اور قرار حمل بھی اسی پر ہی
ہے۔ اس واسطے جس عورت کا حیض ٹھیک وقت پر نہ آتا ہو۔ یعنی
بے وقت آتا ہو۔ ان کو لازم ہے کہ وہ علاج کرائیں۔

پاک اور پلیدہ حیض کی پہچان شہرت میں لکھا ہے۔ کہ جس
عورت کا حیض پاک نہیں ہے

وہ عورت بھی اولاد سے تنگ

ہوگی۔ اس کی اولاد کم ہوگی۔ اگر سوگی تو زلدی نہ رہے گی۔ ہمیشہ بیمار
اور سست رہے گی۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ کہ جس کا خون خروگوش
کے خون کی مانند ہو۔ اگر اس کے خون میں کوئی لکڑی آکر نہ رہے۔ اور پھر اس
کو دھو دیں اور کوئی داغ نہ رہے۔ تو جان لینا چاہئے۔ کہ خوراک پاک ہے

ورنہ پلید ہوگا۔ پاک حیض آنے کے تین دن بعد جب کہ عورت صاف ہو جاتی ہے۔ تو پھر اس کو جلدی میں بیٹھ جاتا ہے۔ جس کا خون خراب ہے۔ اس کو جل نہیں ہوتا۔

حائضہ کو تین دن تک کیا کرنا چاہیے؟

دعہم شامغریں لکھا ہے۔ کہ جس دن سے عورت کو خون آنا شروع ہو۔ اس سے تین دن تک عورت سے صحبت نہ کرنی چاہیے۔ حائضہ سے کرنے پر بیرج خراب ہو جاتا ہے اور سوناگ وغیرہ بیماریاں ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ اگر کئی حالتوں میں آدمی کو آتشک ہونے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ اور پھر حمل نہیں بیٹھتا۔ چونکہ عورت کا بدن اس وقت بڑا کمزور رہتا ہے۔ اس لئے اس کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اگر وہ کچھ بھی حمل بیٹھ بھی جائے۔ تو اولاد کمزور رہتی ہے خشک ہوتی۔ اس لئے ان سب دکھوں سے بچنے کے لئے عورت ہی ایک طریقہ ہے۔ کہ جتنے دن عورت ناپاک رہے۔ اس کا درخون بھی نہیں کرنا چاہئے۔ اس سے بھی کسی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ بلکہ دعہم شامغریں میں لکھا ہے۔ کہ حائضہ پہلے دن چٹائی نہ دوسرے دن برقع لٹا کر نہ والی اور تیسرے دن دھوپن درجہ تھے دن شدھ ہوتی ہے حائضہ کو رہے۔ کہ ان دنوں اپنے خاوند اور کیا کرنا چاہیے؟ کا درخون بھی نہ کرے۔ اس کے علاوہ چٹائی پر سونا منع ہے۔ چٹائی پر سونا۔ پتیل کے برتن میں کھانا کھانا اور خوراک بھی جلد سے منع ہونے والی یعنی چاول۔ مٹک کی والی کھا رہے۔ اس سے کم کار و شکر نہ ملے۔ پھر شرمہ مستی۔ دوا تین تیل۔ کنگھی وغیرہ استعمال نہ کرنا۔ سفید کپڑے نہ پہننا۔ یہ سب باتیں حائضہ کو تین

دن تک کرنی لازمی ہیں۔ اس کے بعد چوتھے دن صاف ہو کر نہاد ہو کر۔
 پہلے سب کپڑے اتار کر صاف کرے۔ اور نئے کپڑے پہن کر سب قسم کا
 بارشنگار نہ کرے۔ راستہ ہو۔ پیلرین دونوں میں کسی سے مسخری غول
 نہ کرے اور کوئی بیماری کام نہ کرے۔ اور نہ ہی اپنے خاوند سے
 کرے۔ اگر مندر جبہ بالا بانیں کر بھی گئی۔ تو اس کی بڑی بیماری تکلیف ہوگی
 اسی واسطے ہندو دھرم میں لکھا ہے۔ کہ ان تین دنوں میں عورت
 کو اپنے چوکے کے پاس تک نہ جانا چاہئے۔ اور نہ کسی کو اس کے ساتھ
 جھوننا چاہئے۔ یعنی کہ بڑا پرہیز لکھا گیا ہے۔ منہ سمرتی میں لکھا
 ہے۔ کہ اگر خاتون بغیر شدھ ہوئے کوئی چیز اپنے خاوند یا کسی غیر
 کو بھی دیتی ہے۔ تو وہ سات جہنم تک فرک کی اور کارائی ہوگی۔ کیونکہ
 ان دنوں کے جوہر تباری حمل قرار پاتا ہے۔ اس واسطے ان تین
 دنوں میں کوئی بیماری کام نہ کرنا چاہئے۔ ان تین دنوں میں اگر مل
 ہو جائے۔ تو بچہ کو بڑی تکلیف ہوگی۔ ان دنوں میں صحبت کرنے
 سے آدمی کو بڑی روگ آدیتے ہیں۔ اس واسطے مرد عورت کو جہاں تک
 ہو سکے۔ ان دنوں میں پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر مندر جبہ بالا باتوں پر
 غور نہ کیا گیا۔ اور اس کے خلاف کام کیا گیا۔ تو پھر بیماری نہ تکلیف
 ان کی پڑے گی۔ اور ان کے مثالی عمل کرینگے۔ تو کبھی بھی کسی
 قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

بچہ بھی لکھا گیا ہے۔ کہ چوتھے دن عورت
 کو صاف ہو کر مزید قسم کے بارشنگار نہ کرے
 کرے۔ کپڑے نہ کرے اور نہ ہی اپنے خاوند یا کسی غیر
 چیزیں ملنا چاہئے۔ عورتیں لکھا گیا ہے۔ کہ
 اس کا مندر جبہ یہ ہے کہ چوتھے دن نہاد ہو کر پانی نہ دے

وقت و وجہ کی شکل دیکھیے گی۔ اس کی اولاد بھی اسی شکل کے مشابہ ہوگی۔ آپ نے کئی ایسے آدمی دیکھے ہوں گے۔ جن کی صورت شکل بندر دیکھو۔ بھیر بھیرے وغیرہ سے ملتی ہے۔ اس کا بھی سبب ہوتا ہے۔ اسی واسطے اولاد کو خوبصورت بنانے کے لئے کسی خوبصورت آدمی کا درشن کرے۔ یا اپنے خاوند کا۔ اگر اس وقت اس کا خاوند نہ ہو وہ کہیں پردیس گیا ہو تو اس کو عورت کو چاہئے اپنی شکل سنیشہ میں دیکھ لے۔ اگر سنیشہ بھی موجود نہ ہو۔ تو ایک نعل میں پانی بھر کر اس میں اپنی شکل اچھی طرح سے دیکھ لے۔ اگر کوئی چیز بھی موجود نہ ہو تو کسی بزرگ کی تصویر یا مٹ دیکھ لے۔

اگر آپ اپنی سننان کو خوبصورت۔ جوان۔ شوربیر بنانا چاہتے ہیں۔ تو آپ کو چاہئے کہ ہمارے لکھے ہوئے اصولوں کے مطابق کام لیں۔ سب سے پہلے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کہ نہ کہ جس طرح کی صورت شکل چاہتے دن نظر آئے گی۔ اس کی اولاد بھی ویسی ہی خوبصورت ہوگی۔

حیض کے یوم کا پھلاؤش شائستہ کاروں نے بڑی دقت تک نظر دوڑائی۔ ایک جگہ حیض پر کرن میں یہ لکھا ہے۔ کہ اگر آپ اپنی اولاد کو چھاننا چاہتے ہو۔ یا اس کو پہچان کرنا چاہتے ہو۔ کہ عورت کس طرح کی ہے۔ تو حیض کے دن سختی ماہ وغیرہ کا پھلاؤش دیکھیں۔ پھر ان کا مقابلہ کریں اور نتیجہ نکالیں۔ اس سے اس کے منکود و گھو اور نیک و بد وغیرہ ہر ایک بات کی پہچان ہو جائے گی۔

منکود اور جو عورت اس دن کو چھاننا چاہتے ہیں وہ بہت قسمت اور خوش ہوگی۔ کسی غیر آدمی سے محبت بھی کر سہے گی اور اولاد اس کی کم نہ ہوگی۔

ہوگی :

بکرہ وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ اس سے جماد اولاد ہوگی
تعلیم یافتہ۔ چتر۔ چالاک اور خوبصورت ہوگی۔ مگر کمزور ہوگی :
کیر وار۔ جو عورت اس دن کو حائضہ ہوگی۔ وہ اپنے خاوند سے
محبت کرنے والی۔ ہر ایک تکلیف کو جھیلنے والی اور اس سے اولاد جو ہوگی
وہ بھی طاقتور ہوگی :

شکر وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ اس سے لڑکے زیادہ
ہونگے اور لڑکے بھی صاحب جا کھداد اور طاقتور ہونگے۔ مگر وہ عورت
خوش قسمت زیادہ ہوگی :

سینچر وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ اس سے جماد اولاد ہوگی
وہ لڑکی۔ تہا یک سے دشمنی۔ ایک دن میں چھ سات لڑائی پلنے والی
اور زانی ہوگی۔ اور اپنے خاندان کا نام اس کام میں روشن کرنے والی
ہوگی :

ایت وار۔ جو عورت اس دن حائضہ ہوگی۔ وہ شیک بخت۔ مگر اولاد
کم خواہتی زیادہ مالی ہوگی۔ اولاد کے لئے کسی اور کا ورثہ نہ کرے گی :
سوم وار۔ جو عورت حائضہ ہوگی۔ وہ اولاد سے بھری رہے گی مگر
کھانے کو کھٹے کا۔ اگر وہ عورت پاک رہے گی تو اس کو بھری تکلیف
نہ ہوگی :

حیض کی منتہی کا پھل
ایکیم جو عورت ایکم تنقی کو حائضہ ہوگی۔ وہ
کم عمر۔ دکھی اور ہمیشہ بیمار رہے گی :
دووج۔ اس تنقی کو حائضہ ہونے والی عورت دوسرے آدمی کی محبت
افتیار کرنے والی ہوگی :
تیرج۔ اس تنقی کو حائضہ ہونے والی عورت اولاد سے دکھی رہے گی۔

اور اگر اولاد ہو بھی۔ تو تنہا رہے گا۔ لڑکھو دہ کر مر جائے گی؟
 چوتھی۔ اس تھقی کو مالٹھہ ہونے والی عورت بانجھ ہوگی۔ اور
 ہمیشہ ہی بڑی سجت میں رہنے والی ہوگی؟
 پانچویں۔ اس تھقی کو مالٹھہ ہونے والی عورت کی اولاد سے ہمیشہ
 گودہری بھری رہے گی۔ مگر اس عورت کو دودھ کم اُتوے گا؟
 چھٹ۔ جو عورت اس تھقی کو مالٹھہ ہوگی۔ وہ عورت خراب اور
 پرکندہ خیالات والی ہوگی۔ اور ہمیشہ ہی اسکو خرابش بنی رہے گی؟
 سہمی۔ جو مالٹھہ ہوگی۔ وہ خوش قسمت مگر اس کے گھر لڑکیاں
 زیادہ ہونگی۔ لڑکے ہونگے تو مر جائیں گے؟
 آٹھویں۔ اس تھقی کو مالٹھہ ہونے والی عورت اپنے خاوند کے
 علاوہ اور بھی کئی رکھے گی۔ اس کو حمل نہ ہوگا۔ اگر ہو تو گر جائیگا اگر
 اولاد ہو بھی جائے۔ تو ملدی مر جائے گی؟
 نویں۔ اس تھقی کو مالٹھہ ہونے والی عورت خوش قسمت۔ مگر
 اولاد کم ہوگی؟
 دسویں۔ اس کو مالٹھہ ہونے والی عورت پنج بدھی اور شراب اور گوشت
 سے پرہیز نہ کرنے والی ہوگی؟
 ایکادہویں۔ اس کو مالٹھہ ہونے والی عورت اپنے خاندان کا نام نہ کرے
 والی اور ہمیشہ جلی ہوئی رہے گی؟
 دوازدہویں۔ اس کو ہونے والی عورت ایشور بھگتینی۔ پر ماتما کو یاد کرنے والی
 اور گھر کے کام کاج میں سگھڑ ہوگی؟
 ستردہویں۔ اس کو ہونے والی عورت خاوند کو سکھ دینے والی اور گھر کے
 کام کاج میں سگھڑ ہوگی اور اپنے خاندان کا نام روشن کرنے والی ہوگی
 پندرہویں۔ اس کو ہونے والی عورت غریب اور بوجھ ٹھکانا تو نہ سمجھتی خراب

ہوگی اور اپنے خاوند کے ہاتھوں سے مرگئی ہے
 اماوش۔ پورنماستی کو ہونے والی عورت لڑاکا۔ چالاک۔ پرماتما کو
 بھی نہ ملنے والی۔ مندر اور اپنے خاوند کو ایک لوکر جاننے والی اور
 عیاش طبیعت ہوگی ہے

مندرجہ بالا سمیتوں میں کچھ کا کوئی لحاظ نہیں ہے

حیف کے ماہ کا پھل ماہ بیساکھ۔ جو عورت اس ماہ میں پہلی
 دفعہ عالقہ ہو۔ وہ عورت پرماتما کو یاد
 کرنے والی۔ سو بھاگیہ وتی۔ پاکدامن اور نیک طبیعت اور لڑکے وغیرہ
 سے ہمیشہ خوش رہنے والی ہوگی ہے

جلدیت۔ یہ عورت اپنے خاوند کو تو برائے نام مگر کام اوروں سے
 چھپل۔ ہنسی مذاق جس وقت ضائع کرنے والی اور ہمیشہ دولت کو اکٹھا
 کرنے کی فکر میں لگی رہنے والی۔ بیوہ ہوگی ہے
 ہار۔ اس ماہ میں عالقہ ہونے والی عورت۔ نیک طبیعت پتی ترا
 اور خاوند کے ساتھ کبھی رہے۔ دھن کی کمی نہ رہے۔ لڑکے ہوں
 خاندان کا نام روشن کرنے والی۔ اور بزرگوں کی عزت کو دوگنا کرنے
 والی ہوگی ہے

ساون۔ اس ماہ میں عالقہ ہونے والی عورت ہمیشہ ہر طرح
 سے دکھی رہے گی۔ چہرہ زرد۔ بدن سے بد بو آوے۔ اولاد ہو تو ہمیشہ
 ہی بیمار اور دھن کا زیادہ حصہ دوائیوں میں صرف ہو۔ اور غریبی
 مقوی ہوگی کہ مر جائے گی ہے

نیمادول۔ اس ماہ میں عالقہ ہونے والی عورت دھن اور اولاد
 کی خواہش مند ہو مگر اولاد نہ آوے اور دھن بکری طرح سے تعیب ہو ہے
 اسونج۔ اس ماہ میں عالقہ ہونے والی عورت ہر طرح سے دکھی

پیسہ کی تنگی۔ اخلاص سے تنگ ہو کر خود کشی کرے گی :

کارتک ۱۱۔ اس ماہ میں مائٹھ ہونے والی عورت اپنے خاندان پر شبہ لگا دے اور کئی مردوں سے محبت کرے۔ مگر اولاد پھر بھی نہ ہوئے۔
 مائٹھ ۱۲۔ اس ماہ میں مائٹھ ہونے والی عورت اپنے بچوں کو کھلانے پلانے میں کمی کرے۔ اپنے خاندان کے ہر ایک اشارہ کو بھی جاننے والی
 پاکدامن ہوگی :

پلوں ۱۔ تھو اس ماہ میں ہونے والی عورت ہمیشہ ہی بیمار رہے۔
 مگر اپنے رشتہ داروں کی خاطر سبھا کر کے والی اور پاکدامن عورت
 ہوگی :

مائٹھ ۱۳۔ اس ماہ میں مائٹھ ہونے والی عورت دیوی جوتی ہے۔

دینا ۱۴۔ نام پیدا کرنے والی عورت ہوگی :

پچاکن ۱۵۔ اس ماہ میں مائٹھ ہونے والی عورت بُری محبت میں رہنے
 والی اور گریخت و شراب وغیرہ شکیلا اختیار کا استعمال کرنے والی اور
 تانے کی شوقین ہوگی :

چیت ۱۶۔ اس ماہ میں مائٹھ ہونے والی عورت ہمیشہ نیک محبت
 میں رہنے والی اور نیک صلاح دینے والی اور دھرم کے کاموں میں
 خیال رکھنے والی نیک طینت عورت ہوگی :

اب تو آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ عورت کو حیض آنا بھی نہیں
 ضروری ہے۔ حمل کا ہونا بھی اسی پر منحصر ہے۔ اس لئے کہ

بات کا خیال ضرور رکھنا چاہئے۔ کہ عورت مائٹھ ہوئی ہے یا نہیں۔ اور
 اگر ہوئی ہے۔ تو وقت پر یا قاعدہ یا بے قاعدہ۔ اگر عورت اپنے وقت پر
 مائٹھ ہوئی ہے۔ تو اس کا علاج کہنا چاہئے۔ کیونکہ بیکری مرض کے
 لئے وقت نہیں ہو سکتی۔ اور کئی عورتوں کو حیض نہیں آتا جن کو حیض



FREE AMLIYAAT BOOKS

میں اپنی مرضی سے پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی اولاد کو بلی۔ ہو شیار ہو
 مہا کتھا بنانا چاہتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل وقت کے مطابق عمل
 کریں۔ تو ضروری اس کا پھل اچھا ہو گا۔

صحبت کا وقت

بھی نہ کرنا چاہئے۔ بہت سے آدمی دن کو کرتے ہیں۔ مگر یہ ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ اگر دن کے وقت کیا جائے۔ اور محل بھی بیٹھ جائے۔ تو جو اولاد ہوگی۔ وہ خراب ہوگی۔ اس واسطے دن کو کرنا منع کیا گیا ہے۔ پر رات نامے رات صرف آرام کرنے کے لئے بنائی ہے۔ اور اس میں بھی کام کیا جاسکتا ہے۔ جب عورت پاک صاف ہو جاوے اور صفحہ کار وغیرہ لکھ لکھ کر اور کھڑے وغیرہ نہ کر اپنے غاوند کے پاس بیٹھ کر اولاد وغیرہ کرے۔ جائے۔ اگر رات کے پہلے پیر میں کیا جاوے۔ اور محل ہو جاوے۔ تو اگر لڑکا ہوگا۔ تو اس کی عمر کم۔ اور اگر لڑکی ہوگی تو وہ خوبصورت۔ نیک سیرت ہوگی۔ اس میں صرف یہی راز ہے کہ کرنے کے وقت اگر دونوں بھی مرضی ہو۔ کہ لڑکا ہو۔ تو ضرور ہی لڑکا ہوگا۔ اگر لڑکی کی خواہش ہوگی۔ تو لڑکی ہوگی۔

دوسرے پہر یعنی رات کے دوسرے حصہ میں... کیا جاوے
اور اس سے جو لڑکا لڑکی ہو تو وہ ہمیشہ ہی خوش و خرم رہے گا۔
تیسرے حصہ میں کہہ رہے ہیں جو اولاد ہوگی۔ وہ عقلمند۔ جوان
اور تماش بن ہوگی۔

چاہتے ہیں کہ ان سے جو اولاد ہوگی۔ وہ کمزور اور ہمیشہ

ہی بیار رہنے والی ہوگی اور اس کے پنے ایہ اہم فتنہ ہو کر رہے گا
اولاد کا ہونا اور چلیں گولی۔ اس کے پنے ایہ اہم فتنہ ہو کر رہے گا

لیا ہے۔ کراڈش۔ پورنٹھی۔ اکم۔ سمیتی۔ خراوہ۔ برت و پیرہ کے
 دن بالکل ہی نہ کرنا چاہئے۔ باقی اتھتی میں۔ . . . کرنے سے
 جواد لاد ہوگی۔ اس کا پھل آٹے لکھا جاتا ہے۔
 دوج۔ تھتی کو بھونگ کرنے سے جواد لاد ہوگی۔ وہ بڑی خوبصورت
 دلیر ہوگی۔ اگر لڑکا ہوگا۔ تو راج دربار سے عزت حاصل کرے گا
 اور شیوجی کا بھگت ہوگا۔ اگر لڑکی ہوگی۔ تو خاندان کا نام روشن
 کرے گی۔ فانی ہوگی۔
 "بج۔ اس سے جواد لاد ہوگی۔ وہ سکھتی اور مختوری عمر بھونگ کر
 مر جائے گی۔"

پتھر۔ سے جوڑ کا ہوگا۔ وہ راج دربار سے مان (عزت) حاصل
 کرنے والا اور اپنے والدین کی سیوا کرنے والا اور بڑا عقلمند ہوگا
 پانچمی سے جواد کا ہوگا۔ وہ خاندان کی عزت بڑھائے گا والا اور
 دامن دولت بڑھائے گا والا ہوگا۔
 چھٹا۔ جواد کا ہوگا۔ تعلیم یافتہ اور اچھے آدمیوں کی سنگت
 میں رہنے والا ہوگا۔

سپتھی کے حمل سے پیدا ہوا لڑکا جلد ہی شہر خوشاں کو روانہ
 ہوگا۔
 ایشٹھی۔ جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ ہمیشہ ہی سکھتی اور اچھے والدین
 کو سکھو دینے والا ہوگا۔

نومی۔ تنہی کے حمل سے پیدا ہوا بچہ شانتی سرور۔ خوبصورت
 اور ہر ایک آدمی سے جلد ہی پی و تفتیت پیدا کرنے والا ہوگا۔
 دھننی کے حمل سے پیدا ہوا لڑکا ہمیشہ ہی سکھتی رہے گا کسی چیز
 کی کمی نہ ہوگی۔

دواوشی کے حمل سے پیدا ہوگا۔ بچہ۔ مذہبی حیالات میں مست رہنے والا اور ہر ایک آدمی و بزرگ کی سیوا کرنے والا ہوگا۔
 نر و مہستی سے پیدا ہوگا۔ بچہ۔ سکھ و آئندہ سے رہے گا۔
 چتر و سستی۔ یعنی چرخش کے عمل سے جو بچہ پیدا ہوگا۔ وہ شیوہ جی کا جہنگت ہوگا۔ ہر ایک سے ملاپ و بھلائی کرنے میں کوشاں رہنے والا ہوگا۔

شناخت حمل اس سے پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ حمل لب اور کس طرح ہو سکتا ہے۔ مگر حمل پھر عاویسے تو اس کا کس طرح پتہ لگ سکتا ہے۔ اسکی بات اب مثلاً طور پر لکھا جاتا ہے تاکہ پھر کوئی ایسا کام جو حمل میں بند کیا گیا ہے جس سے کوئی نقصان ہو نہ کیا جائے۔ جب حمل پھر جاتا ہے تب تک کہ وہ حصہ جس سے خون آتا ہے پھر آتا رہتا ہے۔ یا جیسے آتا ہے۔ فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس راستہ کو بند کرنے والا بھی یہ حمل ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حاملہ کو ماہیاری نہیں ہوتی۔ جب بھی بلی اور کف کا زور ہو تا ہے۔ لب بھی ماہیاری رک جاتی ہے۔ اور جب کبھی کسی وجہ سے یا کسی مرض سے عورت کمزور ہوگئی ہو۔ تو بھی خون کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ مگر بغیر حمل کے کچھ دیر کے بعد خود بخود پھر آسا آتا ہے۔ جس سے عورت کے نلوں میں بڑی سخت درد شروع ہو جاتی ہے۔ جب ایسی حالت ہو جاوے تو کسی دانا لپٹی ڈاکٹر سے یا دانی سے اس کی کٹھنیں ضرور کروانی چاہئے۔ یا آگے لکھی سوئی ادویات میں سے جو چاہیں۔ بنا کر دے دیں۔ درد وغیرہ کی شکایت فوراً جاتی رہے گی۔

ان سب باتوں کے علاوہ اس امر کا قبضہ ہو چکا ہے کہ حاملہ عورت کو ماہیاری ہونا بالکل نہیں چاہئے۔ کیونکہ اس کا خون بچے کی طرف بہتا آتا اور زخم کا سبب بن جاتا ہے۔ خون آلی پرستی اور فحش چاہئے۔

یہ۔ اور پھر اسی خون سے بچہ کے سب اعضا بنتے ہیں۔ جب پہلے
اس میں کف وغیرہ ملتا ہے۔ تو حیرن جاتی ہے۔ اور پھر اسی میں
سے کچھ پتلا حصہ بن کر ایک تاریک شکل اختیار کر والدہ کے
پستان میں جا لگتا ہے۔ اور وہاں سے دودھ وغیرہ۔ بلکہ کچھ
برقاً اترتا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے حاملہ کے پستان سخت اور آگے
کو اٹھتے ہیں۔

حاملہ کے خالص اوصاف جب کسی عورت کو حمل قرار پایا وے

تو اس میں مندرجہ ذیل علامات پیدا
ہو جاتی ہیں۔ عورت کو رحم سے خون نہ آوے۔ صحت کی خواہش نہ
ہو۔ ٹانگوں میں درد یعنی ملائیس بھاری معلوم ہوں۔ پیاس معلوم
ہو۔ رحم چھوئے تو جانتا جائے کہ عورت حاملہ ہے۔

وہ سب سے سولے نشانی یہ ہے کہ پیٹ آگے کو بڑھ جاتا ہے۔
وہ پستان کا اگلا حصہ سیاہ رنگ کا معلوم ہو جو جسم کے سب
رونگٹے کھڑے ہوں۔ آنکھیں سمست معلوم ہوں۔ عمدہ لذیذ
کھانا کھانے پر بھی قے ہو جاوے۔ جی ستلانا۔ علیحدگی چیز کو دل نہ
چاہے۔ خوشبودار پھولوں سے بھی نفرت ہو۔ جب یہ اوصاف معلوم
ہوں۔ تو جان لینا چاہئے کہ عورت حاملہ ہے۔

اسی عورت کا آٹھواں چھوٹا معلوم ہوتا ہے۔ بستی زیادہ معلوم
ہوتی ہے۔ دل زیادہ سوسنے کو مانتا ہے۔ ترش استیاء پر دل
لا جاوے۔ پستان بھاری ہو جائیں۔ ان علامات سے بھی صاف
معلوم ہوتا ہے کہ عورت حاملہ ہے۔

چونکہ حمل کی پہچان نہایت ضروری ہے۔ اگر عورتوں کو اس بات کا
خبر نہ ہو کہ ان کے بطن میں بچہ ہے۔ تو ان کے جسم میں بچہ پیدا ہو جائے۔ اس سے بچہ

کو چاہئے۔ کہ پہلے اس بات کا کامل یقین کر لیں کہ حمل ہو گیا ہے کہ نہیں اگر معلوم نہ ہو۔ تو کسی لائق و ایسے سے تشخیص کرائیں۔

(۵) جی متلانا۔ ایک کافی آزمائش کا بیٹھا جانا۔ یہ بائیں کبھی تو حمل کے پھٹنے ہی اور کبھی کچھ دن بعد معلوم ہونے لگ جاتی ہیں۔ اور کبھی عورتوں کو تو یہ بستر سے اٹھتے ہی ہونے لگ جاتی ہیں۔

(۶) بیٹ دو مہینے کے بعد اونچا ہونے لگتا ہے۔ ناف بھرنے لگ جاتی ہے۔ اور میرے چہینے سے بیٹ بھی کافی طور پر بڑھنے لگ جاتا ہے۔ اور پھر در کچھ خاکی رنگ کے نشان چہینے سمندر کی لہر جھونتی ہے۔ ایسی نشانیں معلوم ہونے لگ جاتی ہیں۔ جو بچے کے منہ میں بچہ بیٹے میں ہی نقل مل کر رہے لگ جاتا ہے۔ ان ان اوصاف سے ہر ایک عورت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ حاملہ ہے۔ یا کہ نہیں۔

اسی طرح کے لڑکی کی شناخت

کرنے کے لئے لکھی ہیں۔ مگر میرے بھی ہم ان باتوں کو اچھی طرح نہیں سمجھ سکتے۔ اس واسطے ہم ان کو سمجھانے کی خاطر بالکل ہی آسان ترکیب لکھ دیتے ہیں۔ کہ جن سے ہر ایک آدمی و عورت یہ معلوم کر لے کہ حمل میں لڑکا ہے۔ یا لڑکی؟

(۱) حاملہ کو اگر دوسرے ماہ میں کچھ گولا سا معلوم ہو۔ اور وہاں آئینہ دوسری سے بڑی معلوم ہو۔ اور صوب سے پہلے داسچہ تہستان میں دو وہ آوے۔ واپسی جنگھا بیمار لڑی معلوم ہو۔ ہرہ خونی اور رونی فار معلوم ہو اور سوتے جا گئے اٹھتے بیٹھے ہی خارش ہو کہ رنہ ہی سوتا کو خواب میں آم کا پھل آئینہ غیرہ دکھائی دیں۔ اور کنول گیندا۔ گلاب کے پھول کی باری نظر آوے۔ پس جان نیا چاہئے۔ کہ حمل میں لڑکا ہے۔



FREE AMIYAAT BOOKS

(۶) حاملہ عورت کے دودھ کا رنگ اگر زرد ہو۔ تو اس کے حل میں لڑکا ہے۔ اور اگر سفید ہے تو لڑکی ہوگی۔

(۷) اگر حاملہ کے دودھ میں جڑوں یا چھڑی ڈالنے پر جڑوں دودھ پر پھڑکا جاوے تو لڑکا۔ اگر ڈوب جاوے۔ تو لڑکی ہوگی۔

(۸) حاملہ صبح اٹھتے ہی داہنے اعصاب پر ہاتھ دھر کر اٹھے یا دایاں پاؤں زمین پر رکھے۔ یا داہنے پاؤں پر زور دے کر اٹھے۔ تو رمان لینا چاہئے۔ کہ لڑکا ہوگا۔ اگر یہ علامتیں بائیں طرف معلوم ہوں۔ تو لڑکی ہوگی۔

(۹) اگر حاملہ علیلہ وقت دایاں پاؤں پہلے اٹھائے۔ تو لڑکا ہوگا۔ اگر بایاں اٹھائے۔ تو لڑکی ہوگی۔

(۱۰) جو عورت متہ بند کر کے ہوتی ہے۔ اسکی اولاد زیادہ عموماً لڑکی ہوتی ہے۔

(۱۱) اگر حاملہ کو چت سونے کی عادت ہو۔ تو بچہ کی نالی بچہ کے سطلے میں لپیٹ جاتی ہے جس سے اس کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۲) جو عورت ہاتھ پر سار کر ہوتی ہے۔ یا شام کے وقت باہر ٹہلنے کو جایا کرتی ہے۔ اسکی اولاد کم عقل ہوتی ہے۔

(۱۳) جو حاملہ بھوک کی خواہش زیادہ رکھتی ہے۔ اسکی اولاد بے شرم بچہ حیا اور بدکار ہوتی ہے۔

(۱۴) جو عورت مہیش لڑنا پسند کرتی ہے۔ اسکی اولاد دائم المریض ہوگی۔

(۱۵) جو عورت ہمیشہ نکر مندر رہے گی۔ اسکی اولاد لڑکے کم عمر اور کمزور ہوگی۔

(۱۶) جو عورت دوسرے کے مال پر دل لگاتی ہے۔ اسکی اولاد غنیم

پسند اور کینہ پرور ہوگی ؟
 (۱۷) جو حاملہ چوری کا خیال دل میں لاتی ہے۔ یا کسی کا بڑا ہولیا
 خیال دل میں لاتی ہے۔ اسکی اولاد چور ہوگی ؟
 (۱۸) جو حاملہ ہمیشہ شرلی مزاج یا روتی رہتی ہے۔ اسکی اولاد بھی
 سست ہوگی ؟

(۱۹) جو حاملہ ہمیشہ ایشور بھگتی میں لگی رہتی ہے۔ یا کسی کو دان دیتی
 ہے۔ اس کی اولاد شکھی اور دھرماتما ہوگی ؟
 (۲۰) حاملہ اگر کڑوی کسبلی چیز کا استعمال کرے گی۔ تو اس کا بچہ
 میٹھی ہوگا۔

(۲۱) جو حاملہ عمدہ اشیاء رکھی دھو و وغیرہ کا کثرت سے استعمال
 کرے گی۔ اس کی اولاد طاقتور ہوگی ؟

مندرجہ بالا نشانات صرف حاملہ عورت کے حمل ہونے سے بچہ پیدا
 ہونے تک کی ہیں۔ اسکے بعد ان میں کئی قسم کی تبدیلیاں ہو جاتی
 ہیں۔ اس واسطے جہاں تک ہو سکے۔ حاملہ کو لازمی ہے کہ اچھی باتوں
 کا خیال رکھے۔ اور بد عادات اگر کوئی ہوں۔ تو ان کو ترک کر دے
 کیونکہ اس کی اولاد پر اس کے ہر ایک فعل کا اثر ضرور پڑے گا۔ اگر
 اچھے کام کرے گی۔ تو اولاد نیک و رنہ بد ہوگی ؟

قرار حمل کے بعد حاملہ کو کیا کرنا چاہیے؟

سنکرت زبان کی سب سے پُرانی اور بڑی بیماری آلو ر ویدیک
 لینگ ششرت بتاتی ہے۔ کہ جس دن سے عورت کو حمل ہو جائے
 اس دن سے لے کر بچہ پیدا ہو سکے تک ۹۰ دن بعد تک کوئی بھی بیماری
 کام نہ کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ حاملہ کو کام ہی نہ کرنا چاہیے

صرف کھایا پیا اور سو رہی۔ صرف یہی کام ہے۔ یہ نہیں۔ بلکہ عالم کو ہر ایک کام کرنا ضروری ہے۔ صرف بھاری کام سے مراد یہ ہے۔ کہ بوجھ لے کر چلنا۔ اور اوپر نیچے چڑھنا اترنا۔ یہ کام نہیں کرنا چاہئے۔ عالم کو کبھی بھی بیکار نہ بیٹھنا چاہئے۔ کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہئے۔ اس سے سستی وغیرہ نہیں پڑتی۔

عالم کو لذات کا ترک کرنا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ سخت تکلیف ہوگی۔ نہ رات کو جاگے۔ اور نہ ہی دن کو زیادہ سوئے۔ فکر چلنا کو ضرور ہی جھوٹو دینا چاہئے۔ انشور کو یاد کرے۔ خیالات کرے۔ گھوڑے۔ اونٹ۔ ٹوٹی سواری مطلق نہ کرنی چاہئے۔ اگر شرک خراب ہو تو یہ دین چلنا بہتر ہے۔ مگر اس سڑک پر جس پر نیچو لے لگتے ہوں۔ قلم وغیرہ کی سواری بھی نہ کرے۔ کسی قسم کی مالش نہ کرادے۔ اپنے جسم کو سرس والے ایکڑ والی سی طرح نہ کھادے۔ اگر خدا نخواستہ عورت کو جب کہ عالم ہو کسی طرح چوٹ لگ جاوے۔ تو جس عضو پر عورت کو چوٹ لگتی ہے۔ بچہ کا بھی وہی عضو درد کرتا ہوگا۔ اسی وجہ سے عالم کو جھکنا یا ماننا یا فکر والی بات نہ سنانی چاہئے۔ عالم کو رفا وغیرہ میں چاہئے۔ ایک جگہ یہ بھی لکھا ہوا ہے۔ کہ جس دن سے عورت ماسواری سے فارغ ہو کر کریمہ دان کے مطابق عالم ہوگئی ہے۔ تو اس دن سے لے کر کوئی آئندہ کیڑا استعمال نہ کرے۔ بالکل صاف ستھرے کیڑوں کا استعمال کرنا اور اپنے جسم کو بھی صاف رکھنا اور خیالات کو بھی صاف رکھنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اگر عورت کوئی خراب کام کرے گی۔ تو اس کا اثر اولاد پر ضرور پڑے گا۔ اس واسطے اس سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ پھل وغیرہ کا خوب استعمال کرے۔ مگر گندہ یا ترش پھل مطلق نہ کھادے۔ یا سی اشیا کو کھائیں نہ پیئیں۔

کسی منساں جنگل یا جس جگہ پر لوگوں کی آمد و رفت کم ہو قبرستان وغیرہ میں عالمہ کو نہ جانا چاہئے۔ دودھ کا خوب استعمال کرنا اور زمین پر نہ سونا چاہئے۔
مندرجہ بالا باتوں پر چلنے والی عورت کبھی بھی ڈکائی نہ ہوگی۔

تفسیر باب

اولاد کے خواہشمندوں کیلئے صحبت کا وقت اور طریقہ

آج کل دنیا زیادہ تر عیاشی کی طرف راغب ہو گئی ہے۔ جس سے بات کرو۔ وہی جو راسی آسنوں کی دھن میں لگا ہوا ہے۔ مگر ہم نے جتنے بھی مگر ختم دیکھے ہیں۔ ان میں کوئی بھی طریقہ نہیں لکھا ہوا ہے۔ سوائے ایک طریقہ کے اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ جنگل جتنے بھی آسن عیاش اور تماشا بین آدمیوں نے اپنے من گھڑت بنائے ہوئے ہیں۔ ان آسنوں کے مطابق کام کرنے سے اولاد پیدا نہیں ہو سکتی۔ جو لوگ عیاش ہیں۔ وہ ان کے دلدادہ ہیں۔ عورت مرد کے اور سوار ہو۔ یا شہزادی یا چھتری آسن وغیرہ استعمال کرنے سے کمزاری جاتی ہے۔ عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی۔ ان واسطے ان آسنوں کا خیال چھوڑ دینا چاہئے۔ وہ آسن صرف عیاش لوگوں کے لئے ہیں۔ ان سے آدمی بہت ہی کمزور ہو جاتا ہے۔ چھتری آسن یا چھتری آسن یا بھنگا آسن سے کمزور رہ جاتی ہے۔ اور اپنا چال چلن بگڑ جاتا ہے۔ اس واسطے ان آسنوں کا خیال دھم

سے ترک کر دیں۔ قدرت نے ہر ایک جیو کے لئے اس کی شکل و شباہت۔ مانتا
 ویشو کے مطابق ہی صحبت کرنے کا طریقہ بھی بنا دیا ہے جس طرح ہاتھی
 اونٹ ٹھوڑا خچر۔ بیل کل چرندوں اور پرندوں کے لئے الگ الگ طریقہ
 بنا دیا ہے۔ اسی طرح انسان کے لئے بھی ایک ہی طریقہ (جس کا ذکر
 آگے کیا جائیگا) بنا دیا ہے۔ اس طریقہ کے مطابق کرنے سے روزوں
 میں سے کسی کو بھی تکلیف نہیں ہوتی اور ماوا بھی ہو جاتی ہے۔

اس سے پہلے یہ کہہ دیا کہ یہ طریقہ
طریق مجامعت بلحاظ موسم وغیرہ

کہہ ہوئی ہے۔ اب ان کے واسطے وقت مقرر کر دیا جاتا ہے جس سے
 شایعین کو لطف حاصل ہو۔ اول۔ بال۔ عورت۔ یہ عورت ہر ایک موسم
 میں اچھی ہے مگر سردیوں میں تو یہ بہت ہی سکھ دینے والی ہوتی ہے
 اور ترقی استری سے موسم بہار میں جماع کر کے اسے کوئی نقصان
 نہ ہوگا۔ جن کے پاس پروہہ استری ہے۔ وہ موسم برسات میں لطف
 زندگی حاصل کریں۔ مگر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ زیادہ
 ہواؤں بھی اسی قسم کا ہونا ٹھیک ہے۔ اگر آدمی جوان ہے۔ تو
 نقصان ہوگا۔ اور سادہ ہی طاقت کی کوئی نہ کوئی دوائی سمجھ کر طاقت
 کو قائم رکھنے استعمل کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس کے بغیر آدمی کو نہایت
 جی کمزوری ہو جاتی ہے۔ سب سے پہلے جس عورت سے مجامعت کرنی
 ہوتی ہے۔ اسکو اپنے نہیں چھو کر لیں۔ پھر نفصا نکالیں۔ موسم خزاں
 میں جس عورت سے صحبت کرنی چاہیں۔ اس کے بائیں کروٹ یعنی
 عینہ کو مسلیں۔ تو وہ ہماری منزل ہوگی۔ پھر اس سے مجامعت کریں
 تو لطف دنیاوی حاصل ہو۔ سادہ سادہ یہ بھی ہے کہ صحبت کرتے
 تو وہ میں ایک وفد یا مہنت میں ایک ہر شخص کریں۔

سُ شرت میں لکھا ہے۔ کہ تندرست اور نوجوانوں کو اور مقوی اور
استعمال کرنے والوں کو کرنا باعث نقصان ہے۔ اگر یہ لوگ روزانہ
چاہیں۔ تو خوب خوراک کھاویں۔ مرغین، شہید کا خوب استعمال کریں
اور مقوی ادویات جن سے سب اشیاء مفید ہو جاویں استعمال کریں
سرودی میں رات کے وقت۔ گرمی میں دن کو۔ موسم بہار میں
جن وقت دل چاہے۔ . . .

ایک خاستر میں لکھا ہے کہ موسم برسات میں جماع کرنا بڑا مفید
صحت ہے۔ مگر کوک شاستر کے معتقد ہوں تحریر فرماتے ہیں کہ موسم
برسات میں جب کہ گنگا گھوڑ گت میں کھڑی ہوں۔ ابرسیا ہونے اپنا
سنا ہمایا سنا ہو۔ بجلی چمک رہی ہو۔ چھوٹی چھوٹی بولیں پڑ رہی
ہوں۔ اس وقت جب تک انہی چاروں پاس نہ ہو جین ہیلا۔ اس
پاس کی تائید فرمایاں نہت کا بندھن جی سہے ہی کی ہے جس کی وجہ
سے انہوں نے ایک گریٹھ پیگھ دوت لکھا ہے۔ اس کے پڑھنے سے ملتی
ہے۔ کہ وہ بھی بات کی تائید کر رہے ہیں۔ مگر پورے ایک کی زیسے
موسم برسات میں جماع باعث نقصان ہے۔ ساتھ ہی ایک بیماری
کتاب میں لکھا ہے کہ یہ خاستر لو اگر تم مندوجہ ان وقت میں اپنے
خاندان سے آئندہ اسل کرو۔ تو تم کو بھی اونی ہے کہ خوب ہار سنا گیا۔ لگا
اپنے بالوں کو چھٹی ان صاف اور اس پر کھنڈ کے پتھروں کی مالائنگا
تو بہت ہی آئندہ ہاں ہوگا۔ اور مردوں کے واسطے یہ لکھا ہے کہ
یہ مرد اگر تم چھوٹی ہو۔ یا بھولا بنا چاہتے ہو۔ تو جس وقت برسات
تھی چھٹی ہو۔ اسمان پر باد اُپھی گر جاتا ہے۔ خستروں کے دلوں کو ط
رہے ہو۔ تم بھی اس وقت اپنے موکرانی پائی کو ساتھ لے کر سیر کرو
کیونکہ بال صرف تم دلوں کو ہکا سے ہکا واسطے کر جاتا ہے۔ اور یہ



FREE ANIMAL BOOKS

حک کہ کسی ندری پاتا لاپ کے کنار سے پرینی سوتی ہو۔ اور اس وقت
راگ رنگ بھی ہو۔ تو۔ اور بھی آئندہ دہنے والا ہوگا۔

صحت کرنے سے پہلے اس بات کا خیال کرنا ضروری ہے کہ عورتی
(عورت) کو بھی اس وقت خواہش ہے یا نہیں۔ کیونکہ اگر دونوں کی خواہش
ہوگی۔ تو بہت ہی نطف حاصل ہوگا۔ اگر صرف مرد کو ہی خواہش ہوگی
تو زبردستی کہا جاتا ہے۔ اس واسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ عورت
اس بھی خواہش ہو۔ اگر اس کو خواہش نہ ہو۔ تو خود اس کی خواہش کہ
ہوگا۔ کیونکہ ایک جگہ لکھا ہوا ہے۔ کہ عورت کی خواہش آدمی سے چاہ
نا زیادہ ہوتی ہے۔ مگر وہ صرف شرم و حیا کا تالانگے ہونے کے سبب
راہ نہیں دھوتی۔ لیکن اس میں خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس کی
خواہش نہ ہو۔ تو اس کے اندر بہت سی باتیں پھر پائی عفو کو برہم سے مسک
گرا۔ پتا لال ان کا نام باگ پڑے۔ پھر اس کے ساتھ چلا کرنا شروع
کرنا۔

رہتی تریں آج سے کہ خوش ہو
خواہش پیدا کرنے کا معائنہ

عورت جس کی آہٹیں چھیل اور
باز میں خود بصورت جھانچھ کی میجی بیٹی آواز اور اسی جھانچھ کے
بجارت سے اس کے قدم بھی آستہ آستہ ہلے ہلے جیسے کوئی نسبت باحق
اپنی پیاری کو دیکھ کر آستہ آستہ چل رہا ہو۔ بھڑکی ہرنی کے برابر
آگے کر چھکے ہونے اور جس کے بدن سے عطر یا چندن کی خوشبو
آتی ہو۔ اور نہایت ہی اس کے گور سے پستانوں پر ماد چھوٹا ہو عمر
سال پچھم جوانی حسین عورت آدمی کی خواہش کو پیدا کرنے کا سامان
ہے۔ ایسی عورت اگر نہ آجائے۔ تو اچھے بچے اچھے آدمی کا بھولنا پڑے
نہیں ہیں۔ نہ سنا تمام دیر مردوں کا تو کیا کاری کر کے جن وقت

وہ اس کو اشارہ کرتی ہیں۔ وہ فوراً ان کے حکم کے مطابق دوسرے شخص کو آدبا تا ہے۔ اس واسطے ہر ایک عورت کو تو مہینہ ہی خواہش ملی رہتی ہے اور اگر کسی عورت کو نہ بھی ہو۔ تو مندرجہ ذیل ترکیب سے پہلے اس کے کام کو جگا دے۔ یا عورت خود اپنا بار سنگھار لگا دے۔ چپے بال لنگھی سے سفار سے ہوں۔ اور ان میں کسی خوشبودار عطر کا لگانا آنکھوں میں کا جل۔ ہاتھوں میں مہندی۔ دانت بھی اچھی طرح صاف کئے سوئے ہوں۔ اور پستان انکھیاں وغیرہ سے کسے ہوں۔ اور بدن سے بھلنی بھلنی خوشبو آتی ہو۔ عورت کی خواہش پیدا ہو سکتی ہے۔ جب اس طرح عورت صبح گئی ہو تو کھانا وغیرہ اچھا لڈنا کھا کر۔ آرام کرے جبکہ کھانا سقم ہو گیا ہو۔ پھر آٹا کو چاہئے کہ صحبت کرے۔ پہلے کڑو وغیرہ کو صاف کرے۔ بعد ازاں اس عورت کو باس بلا دے۔ پانی مذاق کا بانا گرم کرے۔ پلنگا اچھی طرح سے کسا دے۔ پلنگا بھی اچھا ہو۔ کھیلانہ ہو۔ دونوں ایک بچہ ہونے پر مہینہ کر بات چیت کریں بات چیت بھی ایسی کریں جس سے کوئی رنج نہ پیدا ہو۔ پھر آٹا کو چاہئے کہ پہلے اس کے کام کو جگانے کی خاطر پستانوں وغیرہ تمام اعضا پر ہاتھ سے مساس یا بوسہ کرنا شروع کرے ماحبی طرح سے مست ہو جا پر پستانوں کو مسانا شروع کر دے۔ ٹھٹھ سے آٹا اور پریم سے آٹا کام میں بہت ہی پریم اور آہستہ آہستہ کرنا چاہئے۔ کہنہ کہ اس کام میں ملبری نہ کرنا چاہئے۔ ملبری کرنے سے کوئی اور نقصان پیدا ہو سکے گا۔ ان فیکٹ نہ ہو جا دے۔ اس کے پیچھے لذات و نیاوی اثر دے۔ اس کا کام کا لطف شہ ہی آسکتا ہے۔ جب کہ وہ دل کا دل پریم اور محبت سے بھلا ہوگا ایک ہو۔ دلی کا خیال نہ ہو۔

شناخت کام و قی عورت

جس عمدتہ کام سہ محلاب کے بھول کی طرح کھلا ہوا ہو، انہیں نختے سے چور ہوتی ہوں۔ اور وہی سے بڑے نخرے و ناز و انداز سے باتیں کرتی ہو۔ اور باتیں کرنے کے لئے منہ آگاہیں کہو جیسے بچے کو جھک جاویں ہاتھ مکرنا، گستاخانہ پھڑکے، اور جوابات ہی کرے، جس کر کے ان سب باتوں کے علاوہ سب سے بڑی پہچان یہ ہے۔ کہ عورت اس وقت ایک شرابی و نشئی کی طرح معلوم ہو۔ تو پہچان لینا چاہئے۔ کہ وہ عورت جس کے منہ جہ بالا اوصاف ہوں۔ کام و قی ہے۔ اس وقت آدمی کو چاہئے۔ کہ وقت کا خیال کر کے دنیاوی آئندہ حاصل کرے۔

مکرہ اس کو وہیں صحبت کرنی ہو۔ وہ مکرہ مندرجہ ذیل ترکیب سے

و اگر وہ خوب صاف سمجھتا ہو۔ وہاں پر کوئی یہ لبتہ اور چیز نہ ہونی چاہئے اور نہ ہی اس کمرہ میں کسی کے آنے کا خطرہ ہو۔
(اس کمرہ تصور میں سے خوب بجا سوتا ہوا چاہئے۔ اور اچھے اچھے قالین بچھے ہوئے ہونے ضروری ہیں۔)
دس ایک پلنگہ جس پر سوج و شیر و بچھی ہوئی ہو۔

اسی گائے کا دودھ گرم کیا ہوگا اور ایک ٹھنڈے پانی کی صراحی ہونی چاہئے۔ اور ایک تولیہ ہاتھ و غیرہ صاف کرنے کے لئے ہونا چاہئے۔
یہ سامان بھوک آدھی اپنے کمرہ میں رکھے اور پھر لذت اٹھاوے۔
ان کے علاوہ جو آدمی گرجا وادان کرنے کی غرض سے کرتے ہیں۔ ان کو چاہئے کہ جس دن سناگ کرنا ہو۔ . . . پہلے تو اچھی طرح نہا و صو کرنا۔
سونا لاری ہے، عورت و مرد دونوں اپنے بدن پر عطر و غیرہ خوشبو داغ چیز نکادیں۔ اس سے کہ خوشبو دے۔ عورت کہ چاہئے کہ بھول و غیرہ زیب

تن کر کے کپڑے وغیرہ پہن اور شکار گھا کر مرغی اسٹ یا نسا استعمال کرے۔
 ترش، خضباد کا پرہیز کرے۔ بلحاظ موسم کپڑے سے موٹے چاہئیں۔ پھر
 پان منہ لکھا رکھا کر اپنے کمرہ میں داخل ہو دیا وی کام سے ہٹ کر
 دو نو کو چاہئے کہ پسینہ وغیرہ صاف کر کے کچھ دیر ٹھہر کر اسنہ لگے دو
 کر کھال کریں۔ اسکے چھپے گرم گرم دودھ میٹھا اور کھن وغیرہ ملا کر استعمال
 کریں۔ بوناناں پیکھے کی سوا کر کے آئندہ سے سو جاویں۔ اس طرح کرنے
 پر وہ فوٹوں کو کمزور نہ ہوگی۔ اور عورت کو چاہئے کہ صبح اٹھ کر بدن
 میں تیل لگا دے۔ پھر نہا کر کھانا وغیرہ کھا کر دوپہر کو آرام کرے۔
 خوراک دودھ چاول وغیرہ زود گرم کھانی چاہئے۔ مندرجہ بالا ترکیب
 سے چلنے والے انسان کا بیرونی فائدہ نہ جائے گا۔

طریقہ کرکھ جس وقت ہر انسان کے دل میں یہ خواہش ہو کہ اولاد
 ہوتی چاہئے۔ لہذا کو چاہئے کہ عیش و عشرت کے
 خیالات دل سے ترک کر دیں۔ اور مندرجہ ذیل طریقہ پر کام کریں۔ تو
 امید ہے کہ ان کی خواہش پوری ہوگی۔

اپنے خیالات کو شدید ریاک کر کے دلشور کا خیال کر کے ایک
 عدد بچپنوا، ایک کات ستیان میں سمجھائیں۔ اس بچپنوا پر آدمی پہلے اپنا
 دائیاں پاؤں پنا۔ پر رکھے اور پھر عورت اپنا دا باں پاؤں رکھ کر ٹانگ
 پر بیٹ جاوے۔ مرد و عورت دو نو کو چاہئے کہ پیچھے کھٹے ہوئے طریقہ
 کے مطابق اپنے کام کو چکا دیں جس وقت دونوں اس کام کے لئے تیار ہو
 جاویں۔ تو میٹھی میٹھی باتیں کر کے اپنا کام کریں۔ یعنی کہ عورت سیدھی
 لیٹ جاوے۔ اس کے بعد کام دنیاوی سے فارغ ہونے پر
 پسینہ وغیرہ صاف کر کے دھو کر دھو کر دھو کر استعمال کرے۔
 عورت کو پنا۔ اس کے بعد کرکھ۔

بکر یا اور پر سوار سوکر یا ٹانگیں اوپر رکھ کر یا بٹل کی طرف منہ کر کے
 وچھو وغیرہ یا کسی اور دوسرے طریقے سے سوائے وہ طریقہ جس سے
 منی خارج نہ ہو کر ناہت برا ہے۔ یہ آسن صرف میاش اور بدعاش لوگوں
 نے من گھڑنت یا بدعاشی یعنی طربائے ہوئے ہیں۔ ان سے نالہ
 کوئی نہیں ہوتا۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ آسن دراصل کوئی چیز
 ہے۔ مگر وہ صرف بازاری خوردلوں نے لوگوں سے چسپہ شور نسکا
 غرض سے بنائے ہوئے ہیں۔ ان سے سوائے منی کو ضائع کرنے
 کے کوئی نفع نہیں ہوتا۔ کئی تمناش بین لوگ نڈیوں کے پاس محض
 اسی غرض سے جاتے ہیں۔ سوائے ہم ان سے عرض کرتے ہیں۔ نہ اگر
 وہ اسمیں سے کوئی نفع نکلنے کی غرض سے جاتے ہیں۔ وہ خود
 ی. ترک کر دیں۔ ایک سے بہت ہی نقصان ہوتا ہے اور کمر وغیرہ بالکل
 ہی ماری جاتی ہے۔ جس سے انسان پٹنے پھوٹنے کے قابل نہیں رہتا
 اب قلندر ہوی کے واسطے اشارہ ہی کافی ہے۔

نیلستہ اس حالت پتا جگہ پیشور۔ حاضر و باطلہ۔ فادہ و جسم و کرم کی
 حیران کرنے والی باتوں کو دیکھ کر کون حیران نہ ہو سکا۔
 کیونکہ سب سے زیادہ حیران کرنے والی بات یہی ہے کہ انسان
 حیوان۔ پرند وغیرہ سب دن کو اپنے پیٹ و دیگر ضرورت کو پورا کر
 کی خاطر دن بھر کام کرنے کی عیبت میں مل جلائے اور پھر اسے مزدور
 لوگ اپنی مزدوری کر کے پھاڑ سا دن کاٹ کر رات کو آرام کرنے اور
 دن کی تھکاوٹ و دور کر کے از سر نو نئی وقت پیدا کرتے ہیں۔ جس سے
 دن چڑھے ہی پھر یہ جو کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔
 سوئے گئے تھا کہ نہ سنا گیا۔ ایک دانشور نے کہا کہ انسانی جسم
 سر حیوان کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور کیا کوئی انسان اسے

یہ کہ جس طرح ہر ایک جاندار کو کھانے پینے وغیرہ کی ضرورت ہمیشہ ہی بنی
رہتی ہے۔ اسی طرح نیند کا بھی لینا ضروری ہے۔ جس طرح ہم سوا
پانی کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ پرانے زمانہ میں جب کسی چور یا کسی مفلوج
اور بھرم کو پکڑا نہ ہوتا تھا۔ تو اس کو پیٹ بھر کر کھلا دیتے تھے۔ اور
سو نہ کے لئے حکم نہیں دیتے تھے۔ صرف بڑھا چھوڑنے تھے۔ اسی
طرح جب وہ نیند میں مست ہو جاتا تھا۔ تو فوراً ہی جو کچھ سچ ہوتا
کہہ دیتا تھا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی مثالیں ہیں۔ نیند تو پھانسی
پر بھی آ جاتی ہے۔ جس کسی آدمی کو رات کو نہ سونے دیا جائے۔ اس کا
چہرہ نہ روئیندگ کی طرح ہو جاتا ہے۔ آپ نے کئی فیصلوں کے یکسر
توڑ دیکھا ہوگا۔ رات بھر جاگنے اور دن کو سونے میں ان کی شکل
ہمیشہ ہی ٹکر رہی بنی رہتی ہے۔ جو شخص دن بھر بخت کرتا اور رات
کو اچھی طرح نیند لیتا ہے۔ اس کو کوئی بھی دگ نہیں لگتا۔ جو شخص
کم سوتے ہیں۔ وہ ضروری بیمار ہو جاتے ہیں۔ ایک انگریزی شاعر
نے بھی خوب کہا ہے :

*Early to bed and early to rise
makes the man a healthy & wise*

یعنی صبحی صبحی ہی سونے اور صبحی ہی جاگنے والا آدمی بڑا عقلمند
اور دانا ہوتا ہے۔ یعنی پوری نیند لینے سے انسان کی فضا کا
دور ہو کر دماغ تازہ ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کی پہلی خرچ
کی ہوئی طاقت پھر جمع ہو کر اگلے روز کے لئے کام کرنے کے
لائق ہو جاتا ہے۔ جو شخص دن بھر کام کرے اور رات بھر جاتا ہے
وہ اگلے دن کام کرنے کے واسطے تیار نہیں ہو سکے گا۔ ہر ایک آدمی
کو چاہئے کہ پوری نیند لے۔ پوری نیند لینے والا آدمی بیمار نہیں

موتا۔ اس کے علاوہ وہ دن ہیں سوئے والے آدمی کے فات بہت کف
 یعنی صغیر بلغم اور سودا بکڑ جاتے ہیں۔ ان کے بکڑانے سے نزلہ زکام
 کھانسی۔ سر کا بیماری بن۔ شولہ درد) بد معنی وغیرہ کئی امراض ہو
 جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی بخار وغیرہ ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے دن
 کے سونے اور رات کے جاگنے سے کئی قسم کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اس
 واسطے عقلمند آدمی دن کو کم سوئے اور رات کو کم جاگئے ہیں۔ کئی
 آدمیوں کو عادت ہو جاتی ہے۔ کہ جب تک وہ دن نہ سوئیں ان
 کو چین نہیں آتا۔ ان کی عمر اگر بچا میں سال کی ہے۔ تب تو وہ
 بچہ نہیں ہے۔ بلکہ شک دن کو نیند لیں۔ لیکن اگر وہ جوان
 ہیں۔ تو ان کو اس بُری عادت کا نور ایسا تیاگ کرنا چاہئے۔ اگر
 وہ ایک دن ترک نہیں کر سکتے۔ تو آہستہ آہستہ اس عادت کو
 ترک کر دیں۔ کیونکہ اس سے سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے۔
 (۴) حاملہ عورت کو دن کے وقت کچھ سونا ہی کھانا چاہئے۔
 کیونکہ دن کے وقت جسم میں کھانا بڑھ جاتی ہے۔ اور سونے
 سے سردی دور ہو کر جسم میں گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اس واسطے حاملہ
 کو دن میں سونا فائدہ مند ہے۔

(۵) موسم گرما کے علاوہ ہر ایک موسم میں ورزش کرنے والا۔ تازہ
 پیدل چلنے والا زیادہ دیر نہ چھوڑ کر سونے والا کھوٹے بلغم کی
 سواری کرنے سے بچتا رہتا۔ اسی سارے درد و ہیٹ کا بیمار و مہکا
 مریض اور جس کو تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
 والا آدمی اور رات کو جاگنے والا۔ برت رکھنے والا آدمی بھی اپنی مرضی
 کے مطابق دن کو سو سکتا ہے۔
 (۵) بچوں کو جتانوں سے زیادہ نیند آتی ہے۔ اس واسطے دن کی

سونے کا وقت زیادہ ہے۔ ۱۲ سال کا بچہ ۹ گھنٹہ اور اس سے نائٹ کر والے کو سات گھنٹہ سے زیادہ نیند نہ لیننی چاہئے۔ سُسُمرت میں گدہ ہے۔ کہ جن جن آدمیوں میں زکرم زیادہ ہے۔ اُن کو دن و رات کو ہمیشہ ہی نیند زیادہ آتی ہے۔ وہ آدمی ہمیشہ ہی نیند کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اور جن میں زکرم زیادہ ہے ان کو کبھی دن میں اور کبھی رات میں نیند زیادہ آتی ہے۔ (۶) سونے کے تھوڑی دیر پہلے پیٹ بھر کر کھانا منع ہے۔ کیونکہ زیادہ کھانا کھانے سے نیند زیادہ آتی ہے۔ اور بد خواب لات کو بہت نظر آتے ہیں :

(۱) رات کے وقت صاف سواکی ضرورت سونے کی وجہ سے کہ بند کر کے نہ سونا چاہئے۔ کیونکہ اس سے صاف ہوا نہیں آتی۔ اس وجہ سے انسان کو تکلیف سوتی ہے۔ سونے کے کمرے میں کم از کم دو کھڑکیاں ضرور ہونی چاہئیں۔ جن سے کہ سوا صاف آتی جاتی ہے وہ سونے وقت منہ رکھنا نہیں اور دھنا چاہئے۔ کیونکہ انسان کے ابلجہ سوا خراب نکلتی ہے۔ وہ دھوپ کر پیرا ندر ہی داخل ہو جاتی ہے۔ اس واسطے اس حالت میں بیمار ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے :

(۲) موسم گرما میں ہمیشہ کھلے مکان کی چھت پر یا چاندنی میں سونا چاہئے۔ مگر جب کبھی بارش سہ چکی ہو۔ تو پھر اس کے پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے چھت پر سونا نہیں چاہئے۔ اگر اس میں سو بھی جائیں۔ تو پھر رات کو کپڑا اوڑھ لینے یا نیند میں کپڑے کے اتر جانے سے بدن ضرور گرم ہو جاتا ہے۔ جس سے بخار ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور کئی حالتوں میں تو کام و زور بھی ہوتا ہے

اس واسطے اس میں سونا ٹھیک نہیں :

(۱۰) سونے کی جگہ اتنی اونچی نہ ہوتی چاہئے جس سے کپڑے ہی بدن کے اترتے جاویں جس تند سوا سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جس سے بدن کی گرمی دُور ہو جاتی ہے اور کمزور ہونے کی وجہ سے بخار وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے :

(۱۱) زمین پر سونے سے چار پائی پر سونا اچھا ہے۔ زمین پر سونا صرف انہیں لوگوں کے واسطے ہے۔ جو تارک الدنیا ہوں۔ جو شخص زمین پر سونا میں رہنا چاہتے اور گھر کے آئندہ لینا چاہتے ہیں۔ ان کو چار پائی پر سونا چاہئے۔ ہاں اگر سیبہ۔ پلیگ۔ بخار کا خطرہ نہ ہو۔ تو زمین پر سونا برا نہیں ہے۔ گیلی یعنی نمدار زمین پر سونا ٹھیک نہیں۔

۱۔ اس سے بدن میں درد وغیرہ ہونے لگ جاتی ہے۔ زمین پر سونا پھیلا ہونے کی وجہ سے اپنا اثر دیتا ہے اس سے زمین ٹھیک ہوتی ہے۔ مگر زمین پر ایک قسم کی زمین بیل باقی ہے جس سے سونے والے پر کچھ نہ چھان ضرور ہوتا ہے اور گرمی کے دنوں میں تو زمین پر مٹی قسم کے نہ ہونے کی وجہ سے پھلے رہتے ہیں۔ اس واسطے ان سے بھی بچنے کے لئے انسان کو زمین پر نہ

سونا چاہئے۔ اور اگر کسی وجہ سے زمین پر سونا پڑ بھی جاوے تو بچے گھاس وغیرہ نرم اشیاء ڈال لینے سے کوئی خطرہ نہیں تنگ (۱۲) سیدھے سوا خراب ہے۔ ہمیشہ بائیں کر دت سونا ڈالنا

مندرجہ ذیل خطرہ میں غیاث کم آتی ہے۔ اس واسطے سر میں کر دتے تیل کی بالمش کرائی۔ ہاتھ پاؤں دلوٹے لگتی۔ گندم دودھ وغیرہ کھائیں۔ گنا۔ کھانا اور گرم پانی سے پر سونا فائدہ مند ہے۔ ہر ایک

آدن کو ان باتوں کا ضرور خیال کرنا چاہئے

FREE AN...



FREEMAN

باسی پانی کے فوائد | سورج نکلنے سے پہلے ہی ایک آدمی کو ضروری ہے کہ اسے کراپے راہنے ہاتھ کو دیکھے

یا کسی نیک بزرگ کے درشن کرے۔ یا کسی بزرگ کی تصویر کا درشن کر کے ایشور پر ماتا کو یاد کر کے بستر سے سے میچے قدم رکھے پھر ایک دو جگر لگا کر ہاتھ دھو کر رات کے باسی پانی کے چار گھونٹ پیئے۔ اس پانی سے ایک تو قبض نہیں ہوتی۔ دوسرے صفر آدمی یا بلخی امراض رفع ہو جاتی ہیں۔ اس کے بعد صندے پانی کے پھینکے آنکھوں پر مارے۔ یا اگر ترچھلا مات کا بھی لگا سوا ہو۔ تو صبح ہی اس کے پانی سے آنکھیں دھوئے سے

آنکھوں کے روگ کا فور ہو جاتے ہیں۔ کبھی کوئی مرض نزلہ زکام سرد رو و جڑہ نہ ہوگی۔ صبح کے باسی پانی کے پینے سے آدمی کی عمر و رازد ہوتی ہے۔ اس سے امراض جلیبے یا خانہ بخار۔ سنگرمی بوا سیر و غیرہ و غیرہ امراض کا قلع قمع ہو جاتا ہے قبض پیدائش کے لئے دوسرے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہر ایک آدمی و عورت ان باتوں پر چلنے کے علاوہ ان کو یہ بھی ضروری کرنا چاہئے۔ کہ کھانا کھانے کے بعد دس منٹ بیٹھ کر شیاہ نہ کرے۔ اس سے باقی امراض وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ ان سب باتوں کو مد نظر رکھنے سے کوئی آدمی تکلیف نہ اٹھائے گا۔

اوصاف نیک بد عورت | جو عورت اپنی مست آنکھیں کر کے کسی کی شرم و حیاء کرے

اور اپنے پستان کو بار بار نہنگا کہے ہاتھ لگا دے۔ یا ہاتھ سے مسے۔ منی مذاق کرے۔ عہدی عہدی قدم رکھے۔ اسی طرح

پر نہ لگے دے۔ اور انکھوں سے باتیں کرتی معلوم ہو۔ اور اپنے
 کپڑے ہمیشہ ہی صاف ستھرے رکھے۔ سرائیک آدمی اپنے پا
 بیگانے سے ہنسکرات کرے اور فیروزی کو دیکھ کر خوش
 ہو۔ وہ عورت عاشق مزاج خیال کرتی بنا ہے۔

شہوت پرست عورتیں | پھر ہرگز دیکھنا۔ چلتے وقت اپنے
 انچل کو ہی سنبھالتے۔ بالوں

کو سوار نہ۔ پستانوں کو دیکھتے دیکھتے چلنا۔ اور آدمی سے کوئی
 پردہ نہ کرنا۔ اگر پردہ کرنا بھی۔ تو اس طریقہ سے کہ سرائیک آدمی اس
 کا منہ دیکھ سکے۔ یعنی یہ بھی ایک قسم کی اواہی معلوم ہو۔ اپنی
 چھاتیوں تلخی کر کے دکھاوے۔ ان اوصاف سے شہوت پرست
 عورت معلوم ہوتی ہے۔

نیک و بد عورتیں | جو عورت شرم نہ کرے۔ اور اگر عورت ہو
 لالچی ہو۔ یعنی مذاق زیادہ کرے۔ ایسے

اوصاف والی عورت بیچ بھلائی ہے۔

۲) جس عورت کی آبرو آپس میں ملتی ہو۔ وہ عورت مہولی
 اور روغا فریب کرنے والی ہوتی۔ اس پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے۔
 (۳) جس عورت کو بدن چلتے چلتے کانپنے لگ جاوے۔ انکھوں
 پر بال ہوں اور چھاتی پر بھی بال ہوں۔ وہ عورت خراب ہوتی ہے
 (۴) جس عورت قد کی بی ادب اور سب اعشاء سخت ہوں۔ اور دیوانی
 گہوڑے کی طرح چلے۔ اور اس کا نام بھی کسی نڈی سے ملتا چلتا
 ہو۔ وہ عورت اپنے غماوند کو تصور کر دوسروں سے محبت کرے۔

(۵) جس عورت کا نام کسی نڈی یا میڑمٹ سے ملے۔ یا کسی دیوی
 سے ملتا ہو۔ اور اس کی مٹھوں پر بال معلوم ہو۔ اور وہ عورت خیال

طبیعت ہوگی۔ اور بیوہ ہوگا۔ بیوہ ہو کر بھی عیاشانہ طبیعت نہیں
 لگی رہے۔

(۶) جو عورت ہمیشہ آدمیوں میں پیٹھے اور منہ کی طرف ہٹ کر رہے
 اور بار بار پیشیا کی حاجت ہوگی۔ تو وہ عورت عیاش ہوگی۔

(۷) جس عورت کی داڑھی سونچے پر بال ہوں۔ اور چھوٹے
 سونچے۔ وہ بیوہ ہوگی۔ اور بدکاری میں غور سے ہے۔

(۸) جس عورت کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی بڑی ہو
 اس کا خاوند جلدی ہی موت کا شکار ہوگا۔ اس وصف والی
 عورت سے شادی نہ کرے۔

(۹) پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی سے پانی دوسری انگلیاں
 چھوٹی ہوں۔ تو اس عورت کا خاوند شادی سے تین سال بعد
 مبدی ہی مر جائے گا۔

(۱۰) جس کے بدن پر سفید داغ ہوں اور مزاج بھی بڑا سخت
 ہو۔ تو اس کا خاوند بھی دو سال کے بعد مر جائیگا۔

(۱۱) جس عورت کی ناف گہری ہو۔ وہ غربت میں مبتلا رہے گی
 اگر وہ عورت خدا نخواستہ۔ تو کسی راجہ سے بیاہی جاوے۔ تو راجہ
 کو بھی کنگال کر دے گی۔

(۱۲) جو عورت پست قدم اور بدن چوڑا ہو۔ وہ خواہش پسند
 عورت ہوگی۔

(۱۳) جس عورت کے گال پر گرہ نما پڑا ہو۔ تو وہ عورت بھی
 بھی میسر نہ ہوگی۔

عورت کے اوصاف بہ لفظ کام شاستر

کام شاستر کو لکھنے والے نے لکھا ہے۔ کہ جو عورت اپنے خاوند سے بہت محبت کرے۔ اپنے اور اپنے خاوند کے کپڑوں کو صاف رکھے۔ اور خوشبوں اور چیز لگا کر سنگار کرے۔ اور پھر اپنے خاوند کے پاس جاوے۔ اگر اس کا خاوند یا ہر ملا جاوے۔ تو پھر کوئی سنگار نہ کرے۔ ہمیشہ فکر مند رہے۔ خاوند کی موجودگی پر بالکل کوتاہی لگا دے۔ خاوند کی غیر ماضی میں کسی سے ملتی مذاق نہ کرے۔ اور جماع کے وقت اپنے خاوند سے بہت پیار کرے۔ اگر خاوند غصہ میں ہو۔ تو اس کے غصہ کو مشانت (ٹھنڈا) کرے خاوند کی سیوا میں ہمیشہ ہی حاضر رہے۔ خاوند کے علاوہ باقی سب کو اپنا بھائی جانے۔ ان اوصاف سے پتی بتر عورت جانی جاتی ہے۔

یہ عورت کے ساتھ کسی کو بھی شادی نہ کرنی چاہئے خواہ وہ پری ہو یا خور بھی کیوں نہ ہو۔ ایک فارسی کے شاعر نے کہا ہے کہ

زن بیوہ من بر کچھ خور است

راہ راست بردگر چہ دور است

اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس بیوہ نے جب کہ ایک آدمی کے ساتھ گروہیت کر لیا ہے۔ اب اس کو دوسرے سے کبھی بھی صبر نہ آئے گا۔ جب ایک سے دو کئے۔ تو پھر اس کی خواہش اور بڑھ جاسکتی۔ پھر اس کے لئے راستہ کھن جاتا ہے اس سے اس کی شرم و حیا بھی جاتی رہتی ہے۔ اب اس کی یہ خواہش مونی جاسکتی ہے کہ یہ آدمی ہمیشہ ہی اس سے اس کا خاوند بنی ضرور ہو جائیگا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ

فیر

نہ ہر زن زن است نہ مرد مرد

خدا پنج انگشت را یکساں نہ کرد

یعنی دنیا کی تمام عورتیں ایک جیسی نہیں ہو سکتیں۔ نہ تمام نیک ہی ہیں۔ اور نہ تمام بد۔ کئی بیوہ بھی ایک جگہ پر آرام سے بیوہ کر سکتی و حرم کا پالنہ کرتی ہیں۔ مگر ان کی تعداد بہت کم ہے۔ بہت خراب ہو جاتی ہیں۔ اسی واسطے کہا گیا ہے۔ کہ بیوہ سے شادی نہیں کرنی چاہئے۔ نہ ہم کو و حرم شائستہ کی بھارت دیتا ہے۔ مگر آج کل کے زمانہ کی رفتار و ترقی کی وجہ سے یہ کہنا ہی پڑتا ہے۔ کہ اگر بیوہ سے شادی کی بھی جائے۔ تو بیوہ کو چاہئے۔ کہ گندے خیالات ترک کر دے۔ ایسور کا دھیان کرے۔ اور صبر کر کے ایک جگہ پر امن لگا دے۔ ورنہ بے عزتی کا باعث ہو گا۔

مندرجہ ذیل اوصاف ذاتی عورت سے گریست نہ کرنا چاہئے۔ اگر کیا جائیگا۔ تو بڑا نقصان ہو گا۔ جسم لاغر۔ اور سناری عمر بھاری پیچ جانے لگی ہوئی۔ میانہ قد چوڑا چہرہ جین کی آبرو کھلی ہوئی ہوں۔ گردن چھوٹی۔ سر بھی چھوٹا جس طرح چمکا ہوتا ہے۔ اور اس پر بال بھی نہ ہوں۔ اگر ہوں۔ تو چھوٹے چھوٹے۔ دانت کھیلے ہوئے۔ بدن سے بد بو آئے۔ بائیں کرتے وقت منہ سے تھوگ گیسے۔ دانت لیے لیے ہوں۔ سیاہ رنگ ہوئے۔

عباش طبیعت آدمی کو چاہئے۔ کہ جب وہ کبھی کسی غیر عورت سے صحبت کرنا چاہیں (جو کسی بیماری میں مبتلا ہو۔ خواہ نہ بھی ہو) تو چاہئے کہ پہلے اپنے اعصاب و تامل پر درسا کر وائیل نگاہیں اس کے بعد جس سے جی چاہئے۔ بھوک کریں۔ اور بھوک کے بعد جب ذرا بخیر ہو۔ تو فوراً ہی چھایا کرنے کے واسطے بیٹھ جائیں۔ اور اپنے

اعصار خاص کا منہ آگے سے بند کر دیں تاکہ پیشاب انہیں جمع ہو جائے۔ تین منٹ تک پیشاب کو اس جگہ پر روکے رکھیں۔ اور بعد ازاں چھوڑ دیں تاکہ پیشاب نکل جاوے۔ یہ مرحلہ کے پانی سے اچھی طرح صاف کر کے کر دے۔ قیل سے چھڑ دیں۔ اس سے بخمی بھی کوئی نقصان نہ ہوگا۔ اگر آتشک وغیرہ مرض سے علی ہوئی بھی ہو۔ تو بھی کوئی نقصان نہ ہوگا۔ اور اس طریقہ پر کرنے سے سوزناک وغیرہ کے ہونے کا خطرہ بھی نہیں ہے۔

اگر کوئی عورت جس کو آتشک یا سوزناک ہو چکے ہو۔ یا ہوا ہوا ہو۔ اور وہ پلے ہی بڑ جاوے۔ تو بہتر یہی ہے۔ کہ پلے اس کی مرض کا علاج کر کے مرض کو دور کریں۔ پھر گرمی کا آئینا لیں۔ اگر کوئی موقع ایسا بھی جاوے۔ کہ عورت حیض والی ہے یا سوزناک یا آتشک نے اسکو بڑا مرض بنا رکھا ہے۔ اچھے آدمی کا دل اس پر آجاوے۔ تو بہتر ہے کہ پرہیز کرے۔ اگر لاپتہ ہو کر پرہیز نہ کر سکے تو ہمارے ہاں ہے ایک بڑ کا عقیدہ مانتا ہے۔ جو چڑھتا کر انا لے۔ اس سے کسی قسم کا کوئی خطرہ نہ ہوگا۔ یہ عقیدہ دلائل سے ملو کر منادایا گیا ہے۔ اگر عورت بھی چاہے۔ تو ہمارے ہاں سے عورت سردیوں کے لئے در ایک چیز مل سکتی ہے۔ منگوا لیں۔ مگر یہ صرف عیاش لوگوں کے لئے ہے۔ قیمت مروانہ عمر عید۔ غار قیامت زمانہ اشیاء کی لئے ہے۔ اس کے علاوہ ان اشیاء کے استعمال کرنے سے عورت کبھی حاملہ بھی ہو سکتی۔ ویسے آئینہ لینے کے واسطے ایک عین بھی ہے۔ یہ صرف عورتوں کے کام کی چیز ہے۔ جائے کوئی دوسری جگہ رہتی ہے۔ اس سے جبران نہ ہو۔

نیک و بد عورت کی علامات

شری ان کو کہ ہندت جی و دیگر معتقدان نے بڑی محنت سے اس علم کو حاصل کیا تھا۔ اور وہ پہلے اس کو سینہ بسینہ لیتے چلے آئے۔ اس کے بعد بڑے بڑے نڈا سفروں نے پیر پڑ کر بحث وغیرہ کے بعد جو جو علامات مانیں وہ سم نے درج کر دی ہیں۔ ان علامات سے ہر ایک آدمی ہر ایک عورت کے خواص سے واقف ہو سکتا ہے۔ اب علم جمیس چہرہ وغیرہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اس سے ہزار درجہ بہ علم آجیسا ہے۔ انکیں ہر ایک عورت کی پیال ڈھال دیکھ کر ہر ایک مرآت سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ یا اوروں کو کر سکتا ہے:

۱۔ جس عورت کی آنکھیں نیکی کی طرح ہوں۔ وہ عورت بیکار ہوگی۔
 ۲۔ جس عورت کی آنکھیں ہمیشہ سرخ رہتی ہوں۔ وہ عورت بڑا ہی ہونے والا ہوگی۔
 ۳۔ جس عورت کی زبان سیاہی ماس بد اور پتھو ہندت موٹا ہو۔ اور پیچھے کرھکا ہو۔ اور معلوم ہو۔ اور سخت اور پتھو اور ڈھکی اور موٹوں پر ہوں۔ وہ عورت کئی خاندان کرے گی۔ مگر ایک کے رہنے کے بعد دوسرا کرے گی:

۴۔ جس کے انگوٹھے اور دانتوں میں سوداخ معلوم ہوں۔ اور پستان و کانوں پر بال معلوم ہوں۔ اور اس کا نالو سیاہ رنگ کا ہو۔ ایسی عورت نیک نہ ہوگی:

۵۔ جس عورت کی پانچویں انگلی زمین پر نہ لگے۔ وہ عورت عیش پسند ہوگی:

۶۔ جس عورت کا منہ لبا ہو۔ جس کا منہ جلدی ہی سر جائیگا۔
 ۷۔ جس عورت کی بائیں ٹھنڈی نہ ہو۔ وہ زیادہ محبت سے خیال



FREE ANTIYAT BOOKS

میں رہے گی :

۸۔ جس عورت کا پیٹ اونچا ہو۔ وہ جلدی منزل ہوگی :

۹۔ جس عورت کی ناک پر بال ہوں۔ وہ عورت نیک اور شوہر پرست ہوتی ہے :

۱۰۔ جو عورت چلتے وقت ادھر ادھر دیکھے اور چلتے وقت بھی اپنے کپڑوں کو ٹھیک کرتی جاوے۔ اور آٹھ مہینے مست معلوم ہوں وہ عورت قاتلین ہوگی :

۱۱۔ جو عورت سحابی کی طرف خیال رکھے۔ خوش دل۔ خوش مزاج۔ خیر آوی سے شرم کرے۔ نہ کسی سے بات چیت کرے۔ وہ نیک طبیعت ہوگی :

۱۲۔ جس عورت کے بالوں پر پیٹ آئے کو بڑھا سہا۔ دانت بھی باہر نکلے ہوئے ہوں۔ وہ عورت جلدی منزل ہوگی :

۱۳۔ جس عورت کی انعام نہانی سے سفید یا سرخ رنگ کیانی بدبو لگا کرنا ہو۔ اگر وہ عورت اس کا علاج نہ کرے گی۔ تو ضرور ہی پاگل ہو جائے گی :

۱۴۔ جس عورت کے سر کے بال سیاہ گھونگر والے۔ چمکدار رہے ہوں وہ عورت ہمیشہ ہی خوش رہے گی :

۱۵۔ جس عورت کے بال سرخ رنگ کے ہوں۔ وہ عورت بڑھ ہوگی :

۱۶۔ جس عورت کے کان نہر کی طرح ملے ہوئے اور چھوٹے ہوں وہ عورت دوشے زیادہ خاوند کرے گی :

۱۷۔ جس عورت کی ناک مانند طوطے کے ہو۔ اور وہ ایک طرف کو جھکی ہوئی ہو۔ وہ عورت چھپ سکتی ہوگی۔ مگر دھن بڑی کمائی کا ہوگا :

FREELANCE

چوتھا باب

پریم پٹاری

شریان کو کہ بندت جی کے کوک شاستر کو بنا لئے کا اصل مطلب یہ تھا کہ عورت کو کس طرح ہر ایک انسان خواہ وہ کمزور ہو یا طاقتور قابو کر سکتا ہے یہ دانہ آج تک کسی کو بھی معلوم نہ ہوا۔ مگر ہم اس کو ظاہر کر دیتے ہیں۔ اس طریقہ سے ہر ایک کمزور آدمی ہر ایک عورت کو بلکہ صحت کے ہی خوش کر سکتا ہے جس عورت کی خواہش بہت بڑھتی ہوئی ہو اور آدمی اسکو سیر نہیں کر سکتا۔ تو وہ مندرجہ ذیل طریقہ ہے۔ مساس کر کے تو جلدی منزل ہوگی پتا

مقامات مساس

انسان کے جسم میں سب کاموں کو طاقت پیدا کرنے والا اور ہر ایک طرح کی خوشی دکانے والا بھی بیج ہی ہے۔ اگر یہ جسم میں ہے۔ تو ہر ایک کام کا تلف آ جائیگا جس کے جسم میں بیج نہیں ہے۔ وہ ایک مردہ کی طرح ہے۔ نہ اس کو کوئی خوشی اور نہ ہی دنیاوی لذت آئے گی۔ اسی طرح عورت کے جسم میں بھی سب کام موافقاری سے کرانے والا بھی بیج ہی ہے۔ اگر کسی تماش بین عورت کا بیج ہی خارج کر دیا جائے۔ تو اس کو پھر خواہش نہ ہوگی۔ اس لئے ہر عورت کے جن مقامات پر بیج جن جن تاریکوں پر رہتا ہے۔ درج کر دیتے ہیں ان مقامات کو صحت کر سکتا ہے۔ یہ بیج گر جائے گا۔ اس کے پیچھے محبت کر کے آدمی عورت کو زندہ کر لیتا ہے۔

مگر حل نہیں ہو سکتا۔ عالموں نے اپنی عقل سے مندرجہ ذیل مقامات پر منتج ہوئے ہیں:

یہ حساب چاند کے ماہ سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر ایک مہینہ کی پہلی تاریخ اس دن ہوگی جس دن چاند نکلیگا۔ یعنی امارت کے دوران بعد ہر ایک ایسی مہینہ کی پہلی تاریخ اس حساب کے واسطے ہوگی۔ ہر ایک امارت کے دوران ہی یہ مہینہ شروع ہوگا۔ اس کو چاند کا مہینہ کہتے ہیں۔

" " " " + فیروز خانہ اندر کی طرف "

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰																																																		

ہر ایک چاندکی ۱۷ تاریخ کو عورت کا بیروت				
دہنی آنکھ کی طرف منہ ہے	اور پرواہ ہوٹ کریں سرسری	۱۷	۱۸	۱۹
کمان میں دہنی طرف	گروں کے اگلے حصے کے ہیں	۲۰	۲۱	۲۲
دہنی پستان کی ڈوڈی میں	دہنے ران کے اوپر کے حصے میں	۲۳	۲۴	۲۵
دہنے ران میں	دہنی طرف	۲۶	۲۷	۲۸
دہنی طرف	دہنی طرف	۲۹	۳۰	۳۱
دہنی طرف	دہنی طرف	۳۲	۳۳	۳۴
دہنی طرف	دہنی طرف	۳۵	۳۶	۳۷
دہنی طرف	دہنی طرف	۳۸	۳۹	۴۰
دہنی طرف	دہنی طرف	۴۱	۴۲	۴۳
دہنی طرف	دہنی طرف	۴۴	۴۵	۴۶
دہنی طرف	دہنی طرف	۴۷	۴۸	۴۹
دہنی طرف	دہنی طرف	۵۰	۵۱	۵۲
دہنی طرف	دہنی طرف	۵۳	۵۴	۵۵
دہنی طرف	دہنی طرف	۵۶	۵۷	۵۸
دہنی طرف	دہنی طرف	۵۹	۶۰	۶۱
دہنی طرف	دہنی طرف	۶۲	۶۳	۶۴
دہنی طرف	دہنی طرف	۶۵	۶۶	۶۷
دہنی طرف	دہنی طرف	۶۸	۶۹	۷۰
دہنی طرف	دہنی طرف	۷۱	۷۲	۷۳
دہنی طرف	دہنی طرف	۷۴	۷۵	۷۶
دہنی طرف	دہنی طرف	۷۷	۷۸	۷۹
دہنی طرف	دہنی طرف	۸۰	۸۱	۸۲
دہنی طرف	دہنی طرف	۸۳	۸۴	۸۵
دہنی طرف	دہنی طرف	۸۶	۸۷	۸۸
دہنی طرف	دہنی طرف	۸۹	۹۰	۹۱
دہنی طرف	دہنی طرف	۹۲	۹۳	۹۴
دہنی طرف	دہنی طرف	۹۵	۹۶	۹۷
دہنی طرف	دہنی طرف	۹۸	۹۹	۱۰۰

اس کے علاوہ رماوش و پورنماشی کو صحبت نہ کرنی چاہئے۔
 مندرجہ بالا مقامات کو بڑی محبت سے مساس کرے جو مگر
 منہ سے احساس کرنے کے قابل ہو۔ اسکو منہ سے اور باقی کو
 ہاتھ سے مساس کریں۔ تو عورت مست جلد سردی ہوگی۔
 استبرائے ران ایک سرمانہ پیچے ران کے اور ایک ایک سرمانہ
 دائیں بائیں کریں۔ ایک سر کے پیچے رکھ کر کریں۔ تو کام تمہیک
 ہوگا۔

و در سوزن را در کشیدن پیش خود گذاشتن شکر و در آن خوب کوبیدن و در وقت
 سرد و در کپش سبزی شکر کشیدن که کاه که در دست باشد نام او میرزا در پختن
 در آن کوبیدن تر با کوی آزال می کوبند که جامه می می آزال شده و میرزا می ترانی
 در وقت آزال تر کوی بسپند که کاه آزال پیش خود و در کوبیدن و کوی در دست
 و میرزا شکر کشیدن و آن پختن بهوت که کپش خبری از و در کپش که کاه آزال
 سرد و سوزن در کپش با کوی تر با کوی خنیدن تر با کوی آزال می شکر کشیدن و در
 ماند که کاه می در وقت کپش شده و در کوبیدن

وشی کرن تنتر منتر | آجکل ہر ایک آدمی منترؤں سے جھجکتا ہے مگر ان کے جھجکنے کی وجہ یہ ہے کہ ان

کو بنترؤں و منترؤں پر کوئی یقین نہیں رہا۔ اس کا اصلی مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ محنت سے منتر کرتے ہیں۔ مگر جب ان کا کام مشکوک نہیں ہوتا۔ تو وہ اس کو جھوٹ کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یا تو ان کے کرنے میں کوئی فرق رہتا ہے۔ یا ان کو سمجھ نہیں آتی۔ یا لکھنے والے بھی من گھڑت لکھ دیتے ہیں۔ اس سے لوگوں کو فائدہ نہیں ہوتا۔ اور ان کا اعتبار جاتا رہتا ہے۔ ہم نے ایسے صاحبان کی شکایت راج کرنے کے لئے کچھ تنتر لکھ دئے ہیں۔ ان کو طریقہ کے مطابق کرنے سے کبھی خالی نہ جائیگے۔

سب سے اول منتر اس دنیا میں ہر ایک قسم کی عورت کو اپنے قابو میں کرنے کے تین ہیں ان کا تاراج و محنت نہ کرنا۔ یعنی خوبصورتی جوانی۔ یہ منتر سب سے افضل ہیں۔ ان سے ہر ایک عورت قابو کر سکتی ہے۔ مگر یہ منتر عیاش عورتوں کے واسطے ہی ہیں۔ کوئی پتی بڑا استری ان تنترؤں سے نہ آئے گی۔ بلکہ ان سب کو پاؤں کی نعل کرے جو چور کر دے گی۔ ہر ایک قسم کے تنترؤں سے کام لینے وقت اس بات کا خیال کر لینا چاہیے۔ کہ عورت کس طبیعت کی ہے۔ پھر ان سے کام لیں۔ پتی بڑا استری یعنی کہ پدمنی عورت کبھی بھی زیر نہ ہوگی۔

عل گانا۔ ہر ایک ایسا چاڑو ہے جس سے ہر ایک عورت خود بخود پس میں سو جاتی ہے۔ مگر گانے والا سو شیا بہو اس کے علاوہ دولت بھی ہر ایک کا منہ سو لیتی ہے۔ جو عورت باقی کسی تنتر سے زیر نہ ہو۔ وہ اس تنتر کے متاثر ہو کر ہر ایک سے

ایک کا دل رام کر دیتی ہے :

اس کے علاوہ جو عورت حسن و دولت کسی طرح بھی قابو میں نہ آوے۔ اسکے واسطے تترہیں۔ ان منترؤں کو سیدھ کر کے کام میں لاویں۔ کامیابی بغیب ہوگی۔ اگر سیدھ نہ کئے جاویں گے۔ تو کچھ بھی اثر نہ ہوگا۔ ہر ایک منتر کو سیدھ کرنا چاہئے۔ سیدھ کرنے کے بعد وہ اپنا اثر دیتا ہے۔ یہ بھی نہیں ہو سکتا۔ کہ کتاب میں سے منتر کو پڑھا اور یاد کر کے جس منتر پڑھ کر بھونک ماری فوراً ہی قابو میں آگئی۔ اس طرح تو ایک بازاری عورت بھی جو کہ محض اسی خاتربینی ہوئی ہے وہ بھی قابو میں نہیں آسکتی۔ مگر اس طرح منتر پڑھ کر بھونک مارتے جس میں کر لینے کا نام منتر شگفتی ہے۔ تو پھر کچھ جتن جتنہ نوجوان عورتوں کے فراق میں غمناک رہتے نظر آتے ہیں اور کبھی نہ ہوتے۔ ہر ایک کی ذہل میں دو دو تین تین عزیزیں ہوتی ہیں۔ کمزور سے یا رند سے کنظر ہی نہ آتے جس کا دل جانتا۔ ایک کتاب خرید کر منتر پڑھ کر بھونک مارتا اور عورت کو بس میں کریتا۔ مگر ایسا کبھی ہو ہی نہیں سکتا۔ ہاں منتر میں اتنی طاقت ضرور ہے کہ منتر کو پڑھنے سے اس کے دل پر اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے۔ اور جس طرح کسی کی سیوا کی ہوگی کبھی شکر نہیں جاتی۔ اسی طرح اس کی سیوا کی ہوئی کچھ نہ کچھ کامیابی کی صورت ضرور دکھائی ہے۔

ماظرین! آپ اس بات سے یہ مطلب نہ نکال لیں۔ کہ منتر
جھوٹ اور لغویں۔ یہ نہیں۔ بلکہ سب سے پہلے ہر ایک منتر خیر
کو نیت کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد وہ اپنا اثر دکھاتا ہے۔ پھر
بلکہ یہ سب منتر خیر اور اہل خیریت کے لئے ہی بنائے
گئے۔ بلکہ کہیں کہیں امیر اور غنی کو اپنا ہر ایک نقص دہ منتر سے

منے کروا سکتے ہیں۔ مگر جن کے پاس سوائے ایک دل کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ ان مشوروں سے ہی اپنا سب کام ٹھیک کر سکتے ہیں :

منتر جنتر سیدھ کرنے کی ترکیب

ہر ایک قسم کے منتر و جنتر کو ایک چالیسوار ضروری تھی کیا، جگہ میں جا کر ایک آسن کیا۔
 ۲ دن سے۔ اگر
 دریا کا کنارہ یا نہر یا تالاب کو کنارہ جو تو۔
 جگہ کو پانی سے صاف کرے۔ بعد آسن بچھا کر اس میں ہا و دھو کر ایک صاف سوکر اپنے دل کو یکسو کر کے بیٹھ جاویں۔ اپنے پاس وہ سب سیو بھیں۔ ایک چراغ دی کا۔ پھول۔ سدا۔ وری پانی کا لٹا۔ ایک سال یہ چیزیں رکھیں۔ پہلے دھوپ جگا کر اس منتر کو یاد کر کے مالا پھرتے جاویں۔ جتنی تعداد روزانہ کرنی ہوں کریں۔ بعد ازاں اس دھوتا کی پو جا کر کے سب کچھ اس کے آگے دے دیں اور اپنی مالا ختم کر کے چلے آویں۔ اور اگلے دن پھر اسی وقت اسی طرح کریں پس ایک چالیسوار ختم ہونے پر منتر سیدھ ہو جائیگا :

سہل منتر
 اب ہم بہت ہی سہل منتر لکھتے ہیں۔ جن سے ہر ایک آدمی اپنا مطلب پورا کر سکتا ہے :

۱) اٹھنی کی بیج کو باریک کر کے سفوف بناویں۔ پھر سہل پویا ہولی کے برس میں گھسکرہ۔ اتار راتھے پڑھیں گا لگا کر ہر اتار اپنی مشق کے سامنے جا کر کھڑا ہو جائیگا۔ اسی طرح آٹھویں اتار کو وہ خود بڑھائے گی :

(۲) گور وچن اٹھنی۔ ہر مال۔ اسکا سبب کا چندین لیا کر لیا

دیکھ دیں۔ ۸۔ ویر وار نکلا کر مشوقہ کا درشن کرنے سے زیر ہوئی :-
 (۱۰) کا کرڈا سینگی۔ چندن سفید، وزج گٹھ ملا کر لپ کریں۔ ۱۰-
 منگن دار عورت کا درشن کرنے سے فالوئیں آوے گی :-
 (۱۱) سینارور کیسور گورجن سب اشیا ۲۲ ملہ کے پانی میں کھل
 کر کے تھک بنا کر خود لگاویں۔ اور دس انوار مشوقہ کا درشن کریں
 زیر ہوگی :-

نوٹ :- تھک وغیرہ کے لئے اصلی چیز کا سونا ضروری ہے۔ اگر
 اصلی نہ ہوگی۔ تو نا ملہ کم ہوگا۔ اگر کسی صاحب کو اصلی اشیا کی
 ضرورت ہو۔ تو ہم سے بند رہیہ وی۔ پنی سنگوا لیں۔ اصلی اشیا موجود
 رہتی ہیں :-

(۱۵) مثل۔ کانودان کو کیلے کے عرق میں گھس کر تھک بنا کر لگا دیں
 تو جو لڑا تیار درشن کرے گا۔ وہ بھلا ہوگا :-
 (۱۶) گورڈا کے پھول کی جی بنا کر خشک کریں۔ اور تھک سے کئے پانی
 مکھن میں تر کر کے چراغ میں جلا دیں۔ اور اس کا دھب بنا کر تھک
 میں لگا دیں اور دس انوار مشوقہ کا درشن کریں۔ تو غریب رہی
 کامیابی ہوگی :-

(۱۷) سفید آک کی جڑ کو سفید چندن میں گھس کر دس انوار :- پنا
 مشوقہ کا درشن کریں۔ تو کامیابی ہوگی :-
 (۱۸) عورت کے گندے کپڑے کی جی بنا کر آنکھوں میں لگا کر
 ۱۱۔ انوار تک مشوقہ کا درشن کریں۔ تو امید ہے کہ کامیابی
 عورت نظر آوے :-

(۱۹) گرم ٹونڈی پتھر۔ کٹھان سب چیزوں کا سفوف کر کے جس
 انوار کو ٹونڈی تھتی ہوا اپنے پاؤں پر لگا لے کر جس کو کھلا لے گا۔ وہ رام ہوگا
 FIVE

روں برگد رخت کی جڑ کو پانی میں پیکر تلک کریں۔ اسی طرح وہ
 اتوار تک کرنے سے جو دیکھے گا قابو میں آجائے گا۔
 (۱۱) گور وچن کا منی۔ کنول پتر۔ لال جینڈن سب کو ملا کر خوب عمدہ
 طریقہ سے پتھر پر گھسکر پاک صاف ہو کر تلک ۱۹ اتوار تک کرنے
 سے ہر ایک مومیت ہو سکتا ہے۔

(۱۲) سفید تلک کو لے کر کیلہ اور گائے کے دودھ میں چند دن بنا کر
 ۱۶ اتوار تک کریں اس بعد چھ کا میا پانی ہوگی۔
 (۱۳) چاند نے اتوار کے دن کالا دھتورا کے بیج۔ شاخ پتر جیہاں
 بچل سب لے کر کا فور ملا کر ہر ایک ہر ایک کر کے پیئیں۔ پھر گور وچن
 کھیر ملا کر پتلا کر کے تلک کریں۔ ۶ اتوار کرنے سے کا میا پانی ہوگی
 تلک کر کے مشق کا ہی چہرہ دیکھنا چاہئے۔

(۱۴) اپنی مشق کے ہاتھ پاؤں کے ناخن کو خاک بنا کر چاندنی
 اتوار کو پان میں رکھ کر کھینٹنے سے رام ہوگی۔
 (۱۵) اتوار کے پروں کو مٹی و گوشت میں بھون کر جس کو چاند نے
 اتوار میں کھلا دیں۔ جو کھو کر رہے گا۔

آندور و خشک یوں فرزند پراملہ کا پتر جیہاں جڑ دھ کر پل
 بچل۔ ان سب اشیاء کو ہر ایک
 کر آماتہ تازہ کا عرق ڈال کر رم کریں۔ بعد ازاں لپک کریں اور خشک
 ہونے کے بعد جماع کریں۔ تو بہت ہی آندہ آوے گا۔ اگر یہ سب
 اشیاء خشک کر کے سفوف بنا دیں۔ تو اس سفوف کی پوٹلی بنا
 کر اگر کوئی عورت جائے مخصوصہ میں رکھے۔ تو پانی کا گرنا بند ہو اور
 خشک ہو جائے۔

(۱۶) چنبیلی کے پھول روغن کنجد میں ڈال کر چھوٹا ٹھوس پٹری پتر

لگوادیں۔ پھر چھان کر عورت کی جگہ میں لیپ کر کے صحبت کریں۔ تو عورت کو بڑا آئندہ حاصل ہوگا۔

(نمل) پھر ناکڑ یعنی کندہ سیاہ لے کر سمیں انیون ارتی ملا کر کھیں پھر جمبو ہار کی شعلی لٹکا لٹکراس میں کڑ وغیرہ بھر دیں۔ پھر اس کو آگے میں لیپ کر آگ دے دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کو نکال کر آٹا اتار کر صاف کریں۔ باقی اشیا زمین بڑ کا دودھ ڈال کر نرم کر کے جنگلی ہیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صحبت کرنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھا کر اور پھر سے گرم دودھ استعمال کریں۔ جب تک نمک کا استعمال نہ کیا جائیگا۔ انزال ہی نہ ہوگا دودھ کبے سواگے اور کوئی چیز نہ کھا دیں۔

(۴) ایک چھکائی جڑی کو باریک کر کے پڑانے گڑ میں ملا دیں۔ جمل ہیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی گرم دودھ کے ساتھ کھا دیں۔ پھر دُنبادوی کا سم کریں۔ منہ جب بالاکولی سے بڑھ کر حالت ملتی ہے۔

نوٹ :- یہ روز بروز استعمال مذکور فی جا ہے۔ روزانہ استعمال کرنے سے آدمی نہایت ہی کمزور ہو جاتا ہے۔

FREE ALIYAAT BOOKS

پانچواں باب

شادی کے لائق لڑکا لڑکی کا جوڑا ملا نیکیے فائدے

سند و دھرم شاستر کے مطابق اس کا بیان کیا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں اس کا طریقہ اور ہے۔ چونکہ یہ کتاب بھی سند و دھرم شاستر کے متعلق ہے۔ اس واسطے بہاؤل اسلام کو اس کی بابت کچھ بتائیں چاہئے۔ صرف اچلے اصول و رائج کرتے ہیں۔ اگر ان کو اچھے معلوم ہوں تو وہ ان پر بھی جوڑ دینے کی ہنس۔

سب سے پہلے یہ بدانت ہے کہ لڑکی والوں کو چاہیے کہ سنگنی کرنے سے پیشتر یہ دیکھ لیں کہ اس لڑکے میں کوئی جسمانی نقص تو نہیں۔ کمائی نہیں ہے۔ گزاریہ چلا سکتا ہے۔ یا نہیں۔ خیالات کیسے ہیں اگر لڑکا لڑکی ہم خیال ہوں تو بہت ہی بہتر ہے۔ کیونکہ جس وقت ایک انسان بازار سے ایک روپیہ کی کوئی منسلک چیز خریدتا ہے۔ تو اس کو اچھی طرح متھوک بجا کر دیکھتا ہے۔ کہ خراب نہ ہو۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ ایک معمولی سی چیز پر ایسی غور و لگشش کی جاتی ہے۔ جس کی میعاد بھی ایک دو دن یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کی ہوتی ہے۔ اور جب لڑکی کا میلان کرنا ہو۔ تو جتنی بھی غور و خوض کیجائے۔ اتنی ہی غور و خوض ہے۔ یہ سودا ساری عمر کا ہے۔ ایک دو دن کا نہیں۔ سند و دھرم میں تو اگر ایک لڑکی کسی غلطی سے کسی ناکارہ آدمی سے بیاہی ہو۔ تو بس ساری عمر اسی پر ہی رہنا پڑے گا۔ اور اس کی عمر بھرتی



رہے گا سائلے پیچھے کھیتا نے سے بھی بہتر ہے کہ سب سے پہلے بھی
 طرح دیکھ بھال کر طمان کریں۔ تاکہ پھر کوئی نقص نہ ٹھک آوے گا۔

لڑکی کس خاندان کی ہونی چاہیے؟

جوراء کی اپنی والدہ کی چھ پشتوں سے نہ ہو۔ والد کے گوت سے
 نہ ملتی ہو۔ اس سے شادی کرنی اچھی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ
 جس طرح یہ بات ہے کہ جیسی آنکھوں سے پرے کسی اشیا سے
 محبت ہوتی ہے۔ اتنی محبت اس پر سے جو سامنے پڑی ہوئی ہو
 کہتی ہے جس طرح ایک شخص نے میٹھا نہ کھایا ہو۔ مگر اس چیز کی
 تریف سنی ہو۔ تو اس کا دل ہمیشہ اس چیز کی طرف کھتا رہتا ہے اور
 جب وہ ایک دفعہ کھائے گا۔ تو پھر اس کا دل اتنا اس طرف نہ کھتا
 اس واسطے گوت وغیرہ کا خیال کرنا نہایت ضروری ہے۔

نزدیک اور دور شادی کرنے کے فائدے

جوراء کے چھوٹی عمر میں ایک ہی محلے میں اکٹھے کھیتے رہے ہوں
 یا پڑھتے رہے ہوں۔ اگر ایک جگہ خانے کی عادات سے بھی واقف
 ہو گئے ہوتے۔ اگر ان دونوں نے چھوٹی عمر میں کوئی خرابی کی ہوگی
 تو وہ دونوں ہی معلوم ہو جائے گی۔ تو ان دونوں کی آپس میں محبت
 مل ہوگی۔

جس طرح دو دو عہدیں دو دو مل جائے سے کوئی بڑی بات نہیں
 بنتی ہے۔ اسی طرح ایک گوت یا ایک ہی خاندان میں شادی کرنے
 سے کوئی فائدہ نہیں ملتا۔ نزدیک شادی ہونے سے ایک دوسرے
 کی بائیکاٹ کر سکتے ہیں۔ اور اگر آہستہ آہستہ باہر سے

دور کری اپنے پتا کے گھر میں چلی جاوے گی اس سے اس کے خاوند
کا ایمان سونکا۔ دور شادی کرنے میں رشتہ داریاں وسیع ہوتی
ہیں۔ ان کے رشتہ داروں و دیگر تعلق داروں سے واقفیت
پیدا ہوتی ہے۔ سب لوگوں میں محبت بڑھ جاتی ہے۔ اسی واسطے
شادی دور ہی کرنی چاہئے۔

کس عورت سے شادی نہیں کرنی چاہئے

زور و رنگ۔ گرمی کی ماری ہوئی۔ ضعیف دل کی بیماری والی انتھقان
آتشک۔ سوزناک پائسی اور مرض والی عورت سے شادی نہ کرنی
چاہئے۔ اسکے علاوہ جو عورت خاوند سے بڑی ہو۔ آدمی سے چون
نہ بچے پاؤں و جسم پر داغ ہوں۔ یا بال نہ ہوں۔ بہت بوٹے والی۔
اور منہ پر جواب دینے والی۔ کسانہ ماسٹے والی جھکوالو جس کا کرنی
بدعا، خراب گستاخا یا ماسکھا۔ ٹولی۔ بنگڑی۔ بھٹی۔ اندھی۔ کھڑی۔ یا
جس عورت کے جسم پر بال بہت ہوں تو انھیں بھوری ہوں۔ ان
علامات والی عورتوں سے شادی ہرگز نہ کرنی چاہئے۔ اسکے علاوہ ذیل
کی عورتوں سے بھی شادی نہ کرنی چاہئے۔ اگر کرنی بھی پڑ جائے تو فوراً
اسی نام بدلی دیں۔

اشونی۔ بھرنی۔ روشنی دیوی۔ میوں بانی۔ چتراں۔ کنول بھول۔ الا
نام کی عورتوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ شادی کرنے وقت اگر کسی کا منہ
بالا یا منہ جھوٹیل سے نام ماننا جلتا سور تو نام بدلی کر شادی کرنی چاہئے
بھٹی۔ بھٹی۔ گھنڈا۔ بھڈی۔ چھا چھیلی۔ مارنگی ان بھٹوں یا بھٹوں
کے اور ان کے۔ جتنا وغیرہ بھٹی کے نام والی۔ چنڈالی وغیرہ جس
کا نام پنج پنی یا کسی روٹیل عورت کا نام معلوم ہو۔ اسے بھی بدلنا چاہئے۔

پارہنتی پہاڑوں کے نام والی کو نکلا۔ مینا ہندوں کے نام والی ناگنی
بھینکا وغیرہ سانپوں کے نام والی بھیم کماری۔ چندو کا۔ کالی و غیرہ
کے جیسا تک نام والی سے جہاں تک ہو سکے بچنا ہی چاہئے ؟

شادی کے لائق عورتوں کے اوصاف

جس عورت کے سب اعضاء ٹھیک ہوں۔ خوش مزاج ہی تریا۔ نہیں
کی طرح چال والی۔ سر کے بال جس کے سیاہ کالی ناگن کی طرح ٹلکتے
ہوں۔ چہرہ گول۔ مست آنکھیں۔ خرم و حیاتی مجسم تصویر ناک لڑکے کے
مخول کی طرح ہو۔ باکی ادا۔ سیل جتوں زلف۔ دانستہ گل مروریدہ نکال چپ
کی طرح ہوں۔ نیک طبیعت والی عورت سے شادی کرنی چاہئے۔
تو ہمیشہ کا سکھ نصیب ہو گا۔

عورت کی عمر ۱۷ سال سے لے کر ۲۵ سال تک۔ اور مرد کی ۲۵ سے
۲۸ سال تک۔ یہی عمر شادی کی ہے۔ اس کے بعد تو نام ہی کہ شادی
کی برائی ہے۔ ویسے سکھ کسی اور کے نصیب ہو گا۔ صرف آجکل کے
عمر کے لحاظ سے عرض کی گئی ہے ؟

شادی کرنے سے پہلے دیکھ لو کہ اس بات کا پتہ ہو نا لازمی ہے
کہ شادی کیا ہے ؟ اس کا اصلی مقصد کیا ہے ؟ ایک آدمی کو تمام دنیا
لے بوجھ اٹھانے کا اصلی مقصد کیا ہے ؟ شادی کرنے کے کیا کیا فائدے
ہیں۔ پریم کیا چیز ہے۔ اس سے کیا کیا ہو سکتا ہے ؟ جب باتوں کا پتہ
نکلتا ہے تو شادی کا سکھ ہے ورنہ دودھ ہے ؟
۱۔ نفع ہے۔ سب باتیں زیادہ واضح ہونگی ؟

نقشہ لکھنے کے لئے
FREE AND



FREE AMLIYAAT BOOKS

متم عورت	متم مرد	اگر لڑکا ہو تو	اگر لڑکی ہو تو	نیتو شادی
پدہنی	شہرک	دھرم شاستر جاننے والا	شہر پرست نیک طبیعت	اچھے اچھے گزرے گی۔ اور جھگڑا نہیں ہوگا
پترنی	مرگ	لڑکا ہو تو خوبصورت مالدار۔ ایماندار	حسین۔ شہر پرست۔ ایماندار	کبھی بھی جھگڑا نہ ہوگا
سکھنی	برکھ	جوان۔ خوبصورت دھرم کو ماننے والا	شادی ہونے کے بعد جلد ہی سزا کیسی۔ کچھ کچھ عادات خراب ہوں۔	کبھی کبھی اونچی نیچی بات ہو جائے گی۔
سہنی	آشو	میدان جنگ میں فتح پائی والا۔ لڑ	ہمیشہ ہی غلام نہی رہے۔ غیر مرد سے صحبت کرے۔	ہمیشہ کھٹ پٹی رہے گی۔
سہنی	شہرک	کمزور۔ جلدی ہی مر جائیگا۔ بدعادت	جوان۔ مضبوط ہوگی۔ مگر جلدی ہی مر جائے	خوب گزرے گی۔

FREE AND ATROCH

قسم عورت	قسم مرد	اگر ارادہ کا سو۔ تو	اگر رطاب کی ہو۔ تو	نتیجہ شادی
چترنی	ششک	نیک مگر متوثری عمر معتوق کر رہا لیکن	اس کا خاوند بوزھا موکا پیشہ دکھا تھا لی رے کی	رطابی جھگڑا سو جاوے گا۔
پدنی سستی چترنی	مرگ " "	نر کا ہوتا ہے تو بن دھرم کی طرف دھیان	خاوند کو ترک کر رے حسین اور عقلمند۔ و۔	ہمیشہ جھگڑا ہی رہے گا۔
پدنی سستی	برکھ "	بدعات و آواز جوان مہمان میں فتح پانے والا	بدعات و آواز غیر سے دوسرے	ہمیشہ رطابی جھگڑا
چترنی	برکھ	جلدی ہی مر جائے	خوش زیادہ ہو استغاثہ ہو	ہمیشہ رطابی جھگڑا
پدنی چترنی عقلمند	آشو " "	نامور مریض تہدیق جلدی ہی مرنا ہوا پینا پین سے ہی مرے گا	دھرم والی شہر رست سفید رنگ مگر کمزور بڑی دولت ہوگا	گھر میں اینٹ تھک آواز آتی رہے گی

اب ہر ایک کو مندرجہ بالا نقشہ کے دیکھنے سے صاف معلوم ہو جائیگا کہ مندرجہ بالا اقسام کے مرد سے مندرجہ بالا اقسام والی عورتوں کا میل ہو جائے۔ تو اس سے کیا پھل ہوگا؟

پس ہر ایک کو چاہئے۔ کہ شادی کرنے سے پہلے ان باتوں کا خیال رکھیں۔ ورنہ باعث نقصان ہوگا۔ اگر اس نقشہ کے مطابق کام کیا جائیگا۔ تو اچھا یا بُرا جو ہوگا۔ سب پہلے ہی معلوم ہو جائیگا۔ اسی لئے ہر ایک کو سوچ سمجھ کر کام کرنا چاہئے۔ خدا نخواستہ اگر کسی اچھے آدمی کو عورت مل گئی۔ تو پھر اس بیچارے کی ساری زندگی ہی حرام ہو جائے گی اس واسطے ضروری ہے کہ ساری عمر دکھ اٹھانے سے پہلے اس بات کی ذمہ داری لیں۔ تو اچھا ہے؟

شادی ہوئے بعد دونوں کو پتا ہے کہ گھر والوں نے اولاد کی خاطر شادی کرائی ہے۔ تو وہ کام آ رہی جس سے حمل پھیر جاوے اور اولاد پیدا ہو؟

اب ہم اس جگہ حمل کے متعلق حالات درج کرتے ہیں تاکہ کوئی نادان آدمی حمل میں ایسی خرابی نہ کرے جس سے کوئی تکلیف ہو۔ اس واسطے قرا حمل سے نہ کرو مع حمل نہ

جو امراض حاملہ کو کثرتاً تجربہ کاری یا غلطی یا کئی دیگر وجوہات سے ہو جاتی ہیں۔ جن حملوں کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ ان کی احتیاط سے لے کر بعد از ولادت بھی درج کر دیتے ہیں جس سے کوئی تکلیف نہ ہو۔

اس کو ایک ماہ کا حمل کہتے ہیں۔ اس ماہ میں

مٹی اور رزق دونوں ہی رحم میں ایک تیز سا روپ بنا کر رہتے ہیں۔ جن طرح ایک چھوٹے بچے صاف رتن میں سناٹ پڑی رہتا ہے۔ وہی حالت پہلے ماہ کے حمل کی ہوتی ہے۔ دوسرے ماہ میں

وات پتہ۔ صف کی گرمی وہی سائے نید گولکی طرح فیکل اختیار کر لیتی ہے۔ پھر تیسرے ماہ میں رو بہ ترقی دو پاؤں۔ پیشانی اعشار بائسل ہی چھوٹے چھوٹے بن جاتے ہیں۔ حاملہ کو ہائے۔ کہ تین ماہ تک عمدہ عمدہ پھل۔ غذا صاف اور اچھی استعمال کرے۔ کیمہ نہ اگر حاملہ ان دلوں میں بد پرہیزی کر بیٹھے گی۔ تو اسقاط ہو جانے کا خطرہ ہے۔ ہر ایک قسم کی گرم اشیا سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ ان ایام میں حاملہ کا جسم بھی اچھول کی طرح ہوتا ہے۔ اس واسطے ان ایام میں کئی قسم کا بھاری بوجھ نہ اٹھائے۔ جہاں تک ہو سکے۔ حاملہ کو چاہیے کہ آرام کرے اور کوئی بھاری شکل کام نہ کرے۔ کیونکہ کئی غمروں کے پیٹ کا چرہ کچا ہوتا ہے جس سے ان کا پیٹ پیچے کو تنگ جاتا ہے۔ اس سے اس کو شرم تکلیف ہوتی ہے۔ اگر اس وقت پیٹ میں کچھ تکلیف ہو تو ناریل کا تیل مل لینے سے تسکین رنج ہو جاتی ہے۔

حاملہ کو کسی خطرے والی جگہ یا اندھیرے میں نہیں ایسی جگہ نہ چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ اگر اس کو دسا جائیگا تو بچہ کو بڑی تکلیف ہوگی۔ اس واسطے بہتر ہے۔ کہ حاملہ کو ہمیشہ بال بچوں میں ہی رکھا جاوے۔

حفاظت حمل

جبکہ حمل ایک ماہ کا ہو جاوے اور کسی بد پرہیزی کی وجہ سے اگر حاملہ کو کوئی تکلیف ہو۔ تو مندرجہ ذیل ادویات کھلانے سے آرام ہو جاوے گا۔

علاج۔ چند سفید پتلا کا پھول۔ بادیاں ۷-۷ ماشہ لے کر ان کو کسی برتن میں چاول کے دھون میں تھیں۔ پھر اسی پانی میں پاؤ۔ پھر گاسے کا تازہ دودھ چھان ملا کر سزلو معری ڈال کر صاف کر کے پلاو دیا کریں۔ ایک سقہ تک پلانے کے بعد حاملہ کو کوئی بھی تکلیف نہ رہی اگر حاملہ کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ تو بھی اسکے استعمال سے طبیعت خوش

رہے گی

دوسرا مہینہ اس ماہ میں کنول کے پھول - سنگھٹا اور گبر و کو بارکی کر کے کائے کے تازہ دودھ کے ساتھ میٹھا ڈال کر پلانے سے تکلیف دگر ہوگی

تیسرا مہینہ اس ماہ میں سفید چندن - تگر خس ۵-۵ ماشے کر تازہ پانی میں سردائی کی طرح بنا دیں۔ بکری کا دودھ تازہ میٹھا ملا کر دیئے سے سب تکلیف دور ہوگی

چوتھا مہینہ چونکہ اس ماہ میں بچہ کے سب اعضاء بن جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دل بنتا ہے اور تھکے کو کچھ کچھ ہوش آ جاتی ہے۔ اسی واسطے عورتوں کا کسی قسم کی اشیا کھانے کو دل چاہتا ہے۔ اس وقت عورت کی خواہش پوری کرنی چاہئے۔ اگر وہ کھائے کو کوئی عمدہ بھل مانگے۔ تو فوراً ہی دے دینا چاہئے۔ کیونکہ اس وقت اگر اس کی خواہشات پوری نہ ہوگی۔ تو بچہ کو دھما۔ کھڑا اور اندھا ہوگا کھانے کو جو مانگے دیں۔ مگر کوئی لغیل شے کھانے کو نہ دیں۔ اگر اس کو تکلیف معلوم ہو۔ تو مندرجہ ذیل اشیا بنا کر دیئے سے آرام ہوگا

گوکھرو کھلاں۔ سنگندہ بالا۔ بن مونگ۔ نیوکل ان کی سردائی بنا کر دودھ میٹھا ملا کر پلانے سے سب تکلیف دور ہوگی

پانچواں مہینہ آٹھ روید شاستروالوں نے لکھا ہے۔ کہ پانچویں ماہ میں دل۔ چھٹے میں عقل۔ ساتویں ماہ میں لقا یا کمی پوری ہوجاتی ہے۔ آٹھویں ماہ میں بچہ اندر اس کی والدہ کی ایک دبا توں عکس کو دیکھتے ہیں۔ ایک دوسرے میں گھوما کرتی ہے۔ اسی وجہ سے ہی آٹھویں ماہ کا بچہ مشکل سے نرہ

رہ سکتا ہے۔ اسکے بعد نویں اور دسویں اور بعض حالتوں میں گیارہویں اور بارہویں ماہ بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ان ایام میں کوئی خاص بات نہیں ہوتی۔ عورت کو نوزائیدہ ماہ ختم ہونے اور دسواں شروع ہونے پر بچہ اکثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر عورت کو پانچویں ماہ میں کوئی تکلیف ہو تو چاہئے کہ کنول پھول اور اس کی ناک دونوں باریک کر کے پانی میں سردائی بنا کر پلاویں۔ کنول گھونٹنی گیری و قشر کنول گھٹھ کنول کے پھول۔ ناک نمیسر کنول کی نال۔ ان کو باریک کر کے دودھ میں سردائی بنا کر میٹھا ڈال کر پلاویں۔ سب تکلیف دودھ ہونگی۔ دودھ کا استعمال کافی رکھنا چاہئے۔

چھٹا مہینہ اگر حاملہ کو اس ماہ میں کوئی تکلیف ہو جاوے۔ تو چاہئے کہ بیوی کے پیچ۔ کھانے کی چیز۔ سفید پھل مغز کنول گھٹھ سب کو بکری کے دودھ میں پیسکر ملاویں۔ چھوٹی الٹی کشمش منقہ کنول گھٹھ ان سب کی سرد پانی میں سردائی بنا کر ملاسنے سے حفاظت ہوتی ہے۔ اگر درد وغیرہ ہو تو بھی اس سے دور ہو جاتی ہے۔

ساتواں مہینہ اس ماہ میں کسی خاص وجہ سے اگر کوئی تکلیف ہو یا کسی گرم چیز کے استعمال سے بچہ کے سوتے کا خطرہ۔ یا بڑی جلد سے۔ تو زبردہ ملتی رہے گا۔ اس ماہ میں برف ستار کنول کی نال دودھ میں پیسکر ملاسنے سے حفاظت ہونگی۔ اس ماہ کی تکلیف کو دور کرنے کے صرف کنول گھٹھ و دھنیا۔ سرد پانی میں پیسکر ملاویں اور

دھنیا کے چاول کے دھوئیں میں پیسکر ملاسنے سے بھی حفاظت ہوگی اور اگر دست وغیرہ آئے ہوں تو بھی دودھ میں گے۔

نانواں۔ دسواں۔ گیارہواں مہینہ

نویں ماہ سے لے کر بارہویں ماہ تک اگر حاملہ کو کوئی تکلیف ہو۔ تو اس ماہ میں کوئی علاج نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ ان ایام میں تو تکلیف سواہی کرتی ہے۔ عورت کو چاہئے کہ اسکو برواشت کرے اس ماہ میں کوئی دوائی اگر غلط دی گئی۔ تو بچے کے نفع ہونے کے نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اسواسطے سب کچھ اس اولاد کی خاطر برواشت کرنا ہی پڑتا ہے۔ خیر اگر زیادہ ہی تکلیف محسوس ہو تو بائے بزرگ۔ الہی سقید۔ بادام۔ چینی۔ ان سب کو بکری کے دودھ میں پیکر پڑویں۔ دودھ میں بھی تھوگی :

ایام حمل کی تکلیف کو دور کرنے کا تیل

ایام حمل میں حاملہ کو کئی قسم کی تکلیف مثلاً درد پٹوہ۔ درد و خون کا گزنا۔ اشتقاق وغیرہ کے امراض ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ان سب کو دور کرنے میں یہ تیل بے نظیر ولایتی ثابت ہوا ہے اسواسطے اس کتاب میں درج کروایا گیا ہے :

لندادی قند۔ انا کا پتہ۔ ہلدی۔ سر۔ بجڑ۔ آملہ (تر بیل)
 شگھارہ کا پتہ۔ چمیلی کا پھول۔ نیل کنول و نول سفید سب دودھ
 تولہ بکری کا دودھ۔ چار سیر۔ تل سیاہ کا تیل خالص ایک سیر چلے
 سب ادویات جو کوپ کر کے خوب باریک کریں تیل دودھ کو ایک کڑا ہی
 میں ایک ایک کو کٹا کر خوب بکھاویں۔ جیسے ایک اُبال معلوم ہو۔ تو باریک
 شدہ ادویات والیں کہ جب جب ایک بار ایک جان معلوم ہوں۔
 اور تیل میں حل ہوئی ہوں۔ تو تار کر تھار کر لرو کریں ۱۵ دیر سے دوسرے

پر بڑی میں بھر کر کہیں، اس تیل کی مالش سے ہی سب شکایات رفع ہوتی ہیں۔

اگر خون گرتا ہو۔ تو اس تیل میں کپڑا تر کر کے کہیں۔ خون گرنادے وغیرہ سب دور ہو جائے گی۔ اگر اس تیل کی حاملہ کو پیٹنے میں وعدہ مالش کرا دی جائے تو اسے ہر طرح سے آرام رہے گا۔ اور کبھی بھی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

پرسوت کے بخار کا علاج

اگر کسی حاملہ کو یام حمل یا وضع حمل میں بخار آنے لگے۔ تو مندرجہ ذیل ادویات بنا کر کھلا دیں۔ اس سے بخار دور ہوگا۔
(۱) ملٹھی، لالی، چندن، خس، انت، مول۔ ہر کھمبول دو دو تولہ لے کر کوٹ کر اس کی چھ خوراک بنالیں۔ ایک خوراک پاؤ بھر پانی میں پکا کر چھتا تک رہ جانے پر مار لیں۔ اور مل چھتا کر شہد ملا کر پلانے سے پرسوت بخار دور ہو جائیگا۔

دیکھ۔ سرخ، چندن، انت، مول۔ بودھ۔ منقہ ان سب کا جو شانہ بنا کر شکر سفید ملا کر پلانے سے بخار کھارام ہوگا۔
دیکھ۔ خس، ملٹھی، چندن، سرخ، انت، مول۔ منقہ کنول سمیت ان سب کا جو شانہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے بخار دور ہوگا۔
اگر کسی حاملہ کو یام حمل یا وضع حمل میں سنگھشی روگ لگ جاوے۔ تو مندرجہ ذیل ادویات

سنگھشی کا علاج

سے دور ہو جائے گا۔
سنگھشی بالہ۔ سوٹا پاٹھا، چندن، سرخ، بریار، وضا۔ گلو ناگر۔
موتھا جس۔ جواسا۔ چتا پاٹھا۔ سب ایک ایک تولہ مل کر ایک

کریں۔ پھر ۶-۶ ماشہ کی خوراک بنالیں۔ ایک خوراک کا جو شانہ بنا کر
صبح و شام پلانے سے سنگرمنی دور ہوگی۔
اگر عورت کو ہانکا سا بخار مہینہ ہی رہتا ہو یا خون گزرا شروع ہو
جائے ہو تو اس سے وہ بھی دور ہو جائیگا اور پھر کسی قسم کی شکایت
باقی نہ رہے گی۔

بدھنی سنگرمنی۔ اتیسار بخار وغیرہ کو دور کرنے کیلئے خوراک
لڑک۔ سہارک۔ ناگر موٹھا۔ دھنئے کے پھول۔ چل گری۔ دھنیا جات
دھوپ۔ بادریاں۔ (ماروانہ۔ زرخ سفید۔ سفید دھامک۔ موچر
منز کنول۔ جھمٹ۔ رسونت۔ مجیٹھ۔ صندل سفید۔ املی۔ بکاٹا۔ ستیلی
چڑ۔ سنگدھنڈا۔ بالاکشتہ۔ ایک سفید ۶ ماشہ رکھتے تاجی خالص ۶ ماشہ
ان کے علاوہ باقی سب ادویات ایک ایک ٹولہ ہیکر بار ایک کر کے پھر
کشتہ قلعی وغیرہ ملا دیں۔ پھر تین دن تر بھلے پانی میں کھول کر کے
باریک کر کے خشک ہونے پر کڑھیاں کر کے کسی شیشے کے برتن میں رکھیں
خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہے۔

حاملہ کو بکری کے دودھ کے ساتھ کھلانے سے بخار۔ اتیسار
دل کا شلانا۔ نیند کا نہ آنا۔ درد بخار۔ سنگرمنی۔ بدھنی۔ پیٹ کا
بھاری پن۔ تھیں وغیرہ نظر ان سب کو دور کرنے میں بے نظور
اکسیر دیا ہے۔ اس چورن کی ایک ہی خوراک ہے اچھا رہ۔ اگر اگر ایک
دور ہر گز پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ بھوک کو بڑھاتا ہے۔
صبح و شام دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد اس چورن کو کھانا چاہیے
جریان الرحم۔ بڑی بھاری کمزوری ہو جاتی ہے جس طرح ایک بڑی

درخت کو گھنٹا لگا جاتا ہے اور دیکھتے دیکھتے مٹی ہوتا ہے۔ یہی طرح یہ روگ اپنا اثر کرتا ہے۔ رحم سے لال و سفید رنگ کا بدبودار پانی گر کر رہتا ہے۔ اس سے چہرہ مڑھچا یا رہتا ہے۔ جہانی خاک ہو جاتی ہے۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ نہ ہی سپر کرنے کو طبیعت چاہتی ہے۔ نہ ہی کسی کام کرنے کو اس سے دماغ کو زور ہو جاتا ہے۔ نہ منہ می اور سب اعضا کو میں درد شروع ہو جاتی ہے۔ جو بھی خوراک کھائی جاوے۔ سب پانی ہو کر نکل جاتی ہے۔ پلے اس کا آخر جسم پر رہتا ہے۔ پھر مہار سے بدن میں ہو کر تپ و قنگی صورت میں بدل جاتا ہے۔

پرورد روگ و سوم روگ یہ دو امراض بہت ہی بُری ہیں۔ یہ دونوں ایک ہیں۔ ان میں فرق کوئی نہیں۔ اس لئے جس وقت دل میں ان امراض کی بات کچھ خشک معلوم ہو۔ فوراً ہی علاج شروع کر دینا چاہئے۔

ان امراض کو دور کرنے کے لئے آگے لکھی ادویات بھی کئی دفعہ آزمائی جا چکی ہیں۔

پرورد روگ چار قسم کا ہوتا ہے۔ جنکے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) راولوہوت (۲) کفارہ (۳) اسنات (۴) جس عورت کو گوشت کے پانی کی مانند خون روکھا اور جھاگ والا ہو

اسکو راولوہوت پرورد کہتے ہیں۔

تشناخت پت پرورد روگ جس عورت کی شرم گاہ سے زرد پلٹا رنگ و سفیدی مائل ہلکا کھائی رنگ

کا خون نکلے۔ اسکو پت پرورد کہتے ہیں۔



FREE ANALYSIS

شناخت کف پرورد جس کا خون گوند کی مانند چپک جانے والا اور گلاب کے پھول نما رنگ معلوم ہو۔ اور کچھ بدبو بھی دے۔ اس کو کف پرورد کہتے ہیں۔

سنیات کے پرورد کی شناخت

مردان کی مانند بدبو دار کچھ لسیڈا ر پانی سفید یا کسی رنگ کا گرے اس کو سنیات پرورد کہتے ہیں۔

(۱) سفید صاف نمک - زیرہ - سفید - مٹھی - منہ کنول گٹھ
علاج الہی خود و سب برابر وزن بار یک کر کے شہد ملا کر پلانے سے قات مینی دایر پرورد روگ دور ہوگا۔

(۲) مٹھی ایک تولہ رسیوری کوزہ تولہ - دونوں کو چکر چاول کے دھوون کے ساتھ ایک ہفتہ پلانے سے سیت پور دور ہوگا۔
 (۳) رسوشت ۶ ماشہ - عرق چولی ایک ماشہ دونوں کو ملا کر مل کر کے شہد ملا کر پلانے سے ایک ہفتہ کے اندر سب قسم کا پرورد روگ دور ہوگا۔

(۴) کنیت کی گودی - دبا شیر ایک ایک تولہ بار یک کپڑ چھان کر کے سفوف بنا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو شہد میں رکھ کر چٹا لے سے خون کا گرنا جلدی بند ہو جائیگا۔

(۵) اشوک درخت کا چھلکا تم تولہ لے کر ۲ سیر پانی میں پکا دیں جب ہلکا ایک بنا کر دے جائے۔ آگ سے اُنا کر چھان کر گائے یا بکری کے دودھ میں پکا دیں۔ جب دودھ ہی دودھ رہ جاوے۔ تو فیضا ملا کر مریض کو پلا دیں۔ اس سے ہر ایک قسم کا پرورد روگ کا فور ہو جاتا ہے۔

(۶) نالسیکی چھال کھل کر آدھ پاؤ پائی ایک مٹی کے کونہ میں ٹھیل کر شام کو جھگوڑیں۔ صبح اٹھ کر مل چھان کر معری ملا کر پلانے سے ۲ سلتے میں پر قدر روگ کا فور ہو گا۔

جن صاحبان کو ضرورت ہے ان کو بنا کر زمائیں۔ بخت ہیں اور
سیلان الرحم ورحم سے خون کے آنے کو روکنے والی دوائی

دار بلدی۔ رسونت۔ چراغتہ۔ اڑد ساکی جڑ ناگر مہا تما پیل کی چھال۔ سفید چندن۔ ہمار کا پھول۔ ان سب ادویات کو ایک ایک تولے کر زرد کو ب کر کے پکڑ چھان کریں۔ اور دود و تولے کی پڑیہ شیا کر رکھیں۔ ایک پڑیہ کو پاؤ بھر پانی میں پکھاویں۔ جب چھانک جھکر عرف ایک چھانک پڑیہ کو آدھ سے تھوڑا کر سرور کریں پھر سرور ہونے پر ایک تولہ شہد ملا کر کیز چھان کر کے پھاویں ۲ سطرخ جو دھنتہ متواتر صبح و شام استعمال کرنے سے سب امراض کا فور ہوں گی۔ درد وغیرہ فوراً رخت ہو جائے گی۔ اس کے استعمال سے سیلان الرحم و دیگر امراض متعلقہ انعام نہائی سب رخت ہو جائینگے۔

یہ مرض بھی مندرجہ بالا امراض کی ہیں ہے۔ اس میں
سوم روگ اور سیلان الرحم وغیرہ روگ میں فرق صرف اتنا ہے۔ کہ ان کا اثر جسم پر اور اس کا اثر بلوں پر ہوتا ہے۔ اس میں بیز پانی ہو کر بہتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ اور پھر سوتے سوتے پیشاب کے ساتھ بل یاں بھی گل کھل کر آتی شروع ہو جاتی ہیں اس سے انعام نہائی ہمیشہ ہی ضرور رہتی ہے اس کے بعد ویر بعد بدن میں دردیں شروع ہو جاتی ہیں اس سے اشتقاق الرحم بھی شروع ہو جاتا ہے۔ عورت کو دن میں کئی دفعہ کئی ادوائی سبب سے مرعہ ہوا

بدصحت - شراب کا کثرت سے استعمال کرنا۔ ہیشہ فکر میں رہنا۔ ہیشہ
 ڈرتے رہنا۔ ان وجوہات سے یہ روگ شروع ہو جاتا ہے۔ اس
 کا علاج فوراً ہی شروع کر دینا چاہئے تاکہ یہ مرض ... جو کہ
 دیر ہو جاوے۔ پڑھنے نہ پاوے۔ اس مرض سے عورت کا چہرہ
 کھلا کر خشک ہو جاتا ہے۔ بدن خستہ اور کمزور اور بار بار آویا
 یا جہائی لگا آنا وغیرہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

(۱) **علاج** کچھ میں مصری لگا کر کھلانے سے یہ روگ دور ہو جاتا ہے۔

(۲) آملہ کے عرق میں شہد ملا کر کھلانے سے یہ مرض دور ہوگا۔
 (۳) روگ کے آملے میں گھی کا آنا۔ بھڑکتا قند سب کو باریک
 پسیریم وزن مصری ملا کر ایک تولہ دو دو کے ساتھ کھلانے سے
 روگ دور ہوئے۔

(۴) گولہ کے کھل کا آٹا کر کے اسیں مصری و شہد ملا کر ہم ماشہ کی گولی
 بناؤ۔ ایک گولی روزانہ ہفتہ تک شواہر دو دو کے ساتھ کھلانے سے
 سب روگ دور ہو جائیں گے۔

(۵) منہ آملہ کو پانی میں بھگو دیں۔ پھر پیکر اس کا پانی چھان لیاؤ
 شہد ملا کر دو ہفتہ تک پلانے سے روگ دور ہوگا۔

(۶) سنٹھاٹا۔ کپڑوں کی جڑ کا چھلکا یہ تینوں اشیاء
 تازی لے کر ان کو خشک کر کے آٹا بنا دیں۔ پھر اس میں ان سب کے
 برابر مصری ملا کر چھ ماشہ کی چڑبہ بنالیں۔ ایک چڑبہ صبح و شام
 کو کھائے۔ تازہ دو دو کے ساتھ کھلا دیں۔ ایک ہفتہ میں مرض
 دور ہو جائے گا۔

(۷) آملہ و گھی دو تولوں کو بڑبڑائیں اور (۸) لاسٹیک کے خرمک سے ملنا

صبح و شام تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کراویں :
(۸) ناگ کبیر کا آٹا وہی کی مٹھاس میں کھلانے سے ایک مہینہ

میں یہ روگ دور ہوگا :
(۹) چائیاں بھید کو باریک کر کے ۷ ماشہ صبح و شام وہی کے
میٹھا سے پلا دیں۔ تو روگ دور ہوگا :

مومنز اتیسار روگ کا علاج
اس روگ میں عورت کو پیشا
بار بار آتا شروع ہو جاتا ہے

اس سے دماغ کمزور ہو کر سر کے بال سفید ہونے لگ جاتے ہیں۔
(۱) پنڈ کی جڑ کو چاول کے دھوون سے استعمال کراویں۔ تو
یہ روگ دور ہو جائے گا :

(۲) موٹھی سببہ نکال کر پانی میں پھو پانی کا کھلا۔ ان سب کو
ملا کر کھلا دیں۔ ۱۰ روز سے دودھ پلانے سے یہ روگ دور ہو
جاتا ہے :

ان امراض سے عورت کی اندام نہانی بالکل ہی خراب ہو جاتی
ہے۔ بدلتی رہتی ہے۔ جگہ بہاں تک کہ

اندام نہانی میں لال رنگ کی پھنسیاں

۶ اس کو یونی کندر روگ کہتے ہیں۔ اس کی پھنسیاں لال۔ پیلی
سرخ رنگ کا کھاب ہو سکتا ہے۔ اس سے پیپ نکلتی شروع ہو جاتی
ہے۔ اور بڑھتے بڑھتے پھوٹا زہریلا بن جاتا ہے۔ اگر کبھی یہ روگ
ہو بھی جاوے۔ تو مندرجہ ذیل دوائی بنا کر استعمال کرانے سے
سب شکایت رفع ہو جاتی ہے :

(۱) چوبیسے گاڑھت تلوی کے ٹیل میں پکا کر کھانے سے آرام آتا

ہے: (۳) انار کا چھلکا تاملہ ہرڑ۔ بھول کا چھلکا۔ ان سب کو باریک کر کے کچڑ چھان کر کے اس جگہ پر چھڑک دیں پانچ صاف سو جاویگا۔
 (۴) اصل نیم کی سبز پتی کو کڑوے چل میں پکا بٹل۔ جب پتی جل کر تیل سیاہ رنگ کا ہو جاوے۔ تو سرد کر کے چھان لیں۔ اس تیل کو ایسی جگہ برنگاریں۔ تو آرام ہوگا۔

(۵) ایک انگریزی نسخہ جو کہ آج کل کا ایجاد کیا ہوا ہے۔ یہ نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ گندھک۔ ۲ تولہ کو باریک کریں۔ اور اس میں سفید کا شغری اتولہ۔ زینک (حبث مارا بٹا) ٹورک۔ الیڈ۔ ۱ رسو۔ ۱ کچھ بھول یا بٹا۔ اتولہ۔ ان سب اشیا کو ویسٹین یا مکھن میں ملا کر مرہم سی بنالیں۔ روڑنا نہ اس کی مالش کرنے سے آرام ہوگا۔ مگر یہ فوراً سادیاں پر لگے گا بھی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ مندرجہ بالا امراض کو کا فور کرنے میں نہایت مستعد ہے اور اس سے اندام نہانی کے تمام امراض رنج ہو جاتے ہیں۔

نسخہ: ہرڑ۔ چھڑکا تاملہ سر نہ ۴ تولہ۔ دونوں کٹ سریا۔ کلہو۔ گدڑھا۔ لونہ۔ سونا یا شہاد۔ ملدی۔ وار۔ ملدی۔ سا۔ سنا۔ صیدا۔ ستا۔ ہر سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ لے کر سل پرٹنی لکر پانی ملا کر پیس اور ایک گڑھا میں لگا کے کا دو دو بار یا بکری کا دودھ میر بھر گئی۔ ان سب کو ملا کر پکا دیں۔ جب صرف خمی ہی نظر آوے۔ یا کھی جتنی اشیا رہ جاویں۔ تو انار کر سرد کریں۔ پھر اس کو کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔ اس گھی کے استعمال سے ایک ہر مرض کا فور ہو جاتی ہے۔



FREE AMLIYAAT BOOKS

صفوف برائے و فعیہ امراض متعلقہ اندام نہانی

بائے بڑاگ۔ گیری۔ آم کی نٹھلی۔ لمبی رسوت۔ کاجھیل۔ ان سب کا
صفوف کر کے شہر ملا کر اندام نہانی میں پسپ کرنے سے سب امراض
دور ہوئے گا۔

استفراط حمل اگر کسی عورت کو کسی باہر سہری سے استفراط ہو لے
لگے۔ یا خون بن کر گزنا شروع ہو جاوے۔ تو اس کو
چاہئے کہ سنگدھ بالار زنجبیل۔ ناگ سوختہ۔ سوچو مکہ۔ اندر جو سب
ایک ایک تولیے کر بار یک کر کے چار خوراک بناویں۔ ایک خوراک
پاؤں بھر پانی میں پکاویں۔ جب ایک چٹانک رہ جاوے۔ تو سرور کرے
چھانکر ملاویں۔ اس سے استفراط نہ ہوگا۔ اگر دروہونے لگے۔ تو بھی
آرام ہو جاوے گا۔

حالیہ اگر حیض کے دنوں میں تین سال کے پرنے کر کا جوشاندہ
بنا کر پی جاوے۔ تو اسکو حمل ہی نہ ہوگا۔
حیض سے صاف ہو کر عورت اگر مریض کی چربی سے کریم میں رکھے
تو ہر دن رکھنے سے اس کو کبھی حمل نہ ہوگا۔ اگر پھر حمل کی خواہش ہو
تو آگے لکھی ادویات کھلانے سے حمل ہوگا۔
غیر سفید ہر رنگ کا تیل۔ نیم کی چھال۔ نندو کے پھل۔ سیاری منگو
ان سب کو ہم وزن سے کر پکاویں۔ جب خوشامی نہ جائے تو چھان

کر سہیں کھڑا کر کے رکھنے سے جگہ خشک ہو جائے گی؟
 ہر روز آٹھ بجوں کی چھال۔ کھنڈ۔ سہاری۔ ڈاک کی گوند۔ بایں ان
 سب کا سفوف بنا کر رکھنے سے بھی جگہ خشک ہو جاتی ہے۔

وضع حمل

وضع حمل کے وقت مالہ کے پاس نین چار مود میں خود
 کو بڑی دانا اور شجر یہ کار ہوں۔ ان کے پاؤں کے
 ناخن بڑھے ہوئے نہ ہوں پکڑے صاف ہوں۔ غلیظ اور میلے نہ ہوں
 جائے مخصوصہ کو چھی طرح تیل سے چھڑا کر نرم بچھونے پر قیستوں
 کے بل بٹھا کر مانا کو لٹا دیں۔ اور اس کے جسم پر ہاتھ پھیرنا شروع
 کریں۔ مالہ کو چھینکنے اور کھانسنے کے لئے کہیں۔ اس سے بچہ باہر آجائے گا
 اگر بچہ نکلنے سے پہلے درد معلوم ہو۔ تو کڑیاں کا پانی پلانے سے آرام
 ہوگا۔ اس سے درد ختم ہو جائے گی۔ اور بچہ بھی آسانی سے نکل
 آئے گا۔ اگر بچہ حمل میں ہی ایک میا ہو۔ درد بہت ہوتی ہو۔ تو منہ پر
 لونی کی ایک دود شام روم میں رکھنے سے بچہ فوراً باہر نکل آئے گا
 دیگر۔ خشک سٹا طیس مالہ کی جاگھ میں باندھ دیں۔ تو بچہ
 آرام پا کر باہر آجائے گا اور عہدیت کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

اگر مالہ کو بچہ پیدا نہ ہو۔ اور تکلیف بڑھ جاوے۔ تو پاؤں کے
 بھار جھا کر چھینکنے یا کھانسنے سے بچہ باہر آجائے گا۔ طریقہ اس جگہ
 کو قیل و دلیمن و طہرہ اختیار سے نرم کر لیں۔

منتزعتک و پاک خیالات کا آدمی پاک صاف ہو کہ مندرجہ ذیل
 مندر کو پڑھے اور پانی ہر دم کر کے پانی مالہ کو چھو دیں۔ تو بلا سیکھت
 بچہ پیدا ہوگا۔ منتزعتک۔

اولم کوپ۔ منتزعتک۔ منتزعتک۔ منتزعتک۔ منتزعتک۔

۲۷

۱۶	۶	۸
۲	۱۰	۱۸
۱۳	۱۴	۴

۱۷

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

پہلے ان دو فوجیوں کو ہم دن تک لکھ کر ان کو با عزت لےیں۔ پھر ان دن کے بعد یہ جنتر سیدھ ہو گئے جو کوئی آج جس سے یہ جنتر سیدھ گئے ہوں۔ کچھ سنی کے گھر سے ٹھیکرے پر کھیر سے جنتر لکھ کر مالک کو دو بار پلانے سے بچھ پا رہا جائیگا۔

اگر کسی کو تکلیف زیادہ معلوم ہو۔ تو کسی لائق ذاتی یا لیدی ڈاکٹر کو بلو کر اسکے حکم کے مطابق کام کریں۔ کیونکہ یہ کام پڑھنے سے نہیں آ سکتا۔ اس کام میں تجربہ ہونا چاہئے۔ اس سے پہلے اپنی عقل نہ روک کسی دوسرے کا صلاح لینا بہتر ہے۔

وہی عمل کے بعد اگر زال نہ گرے۔ تو وہ یہ کو پانچ لکھا اپنی انگلی سے بال پینٹ کر عورت کے گلابیں رگڑے۔ یا سانسپ کی قیمتی۔ سرسوں سفید کر دھاتیل کی دھوئی، انعام نہانی کے چاروں طرف دینے سے جمال گر پڑے گی۔ اگر کسی مرد سے کچھ نہ بن پڑے۔ تو خود اپنے ہاتھوں سے باختر نکال لے۔

حاملہ کے سرور و کائنات
حاملہ کو اگر سرور و بہرہ تو جنم سیدھ کا نور جس کا عطر۔ بھوکے کا عطر سبوتا جو ہی وغیرہ وغیرہ اشیا کو شہانے۔ جنم کا نور کھسکر نکلتے

آدم ٹوہا وریکا
غیرہ دور کرنے کا علاج
FREE

حاملہ اگر مرد مزاج کی ہے۔ - لڑاس کو مصطکی مٹتی۔ اور کئی خورد اور غالیں
طبا ٹیئر سب کو ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر ۶ ٹولاک بنالیں۔ ایک
خوداک بہرین گھنٹہ کے بعد آپ انار سے چٹاویں۔ درد و قد ہوگا۔ علی
اگر قاضی گرم مزاج کی ہے۔ تو طبا ٹیئر انار و انہ۔ در شک ترشہ اللہ
خورد۔ پودینہ۔ زریہ سیاہ۔ کرفس کرمانی۔ نمکدان سب کو سم وزن
لے کر باریک کر کے ۶ خوداک بنالیں۔ ایک خوداک ہر چھٹے گھنٹہ میں
دینے سے تے قدر سہل گئی پ

دودھ بڑھانے کی ادویات کئی عورتوں کا دودھ کئی وجوہات
سے خشک ہو جاتا ہے۔ جس سے

ان کی اولاد کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اگر وہ مند جبریل ادویات بنا
کر استعمال کریں گے۔ تو دودھ بڑھ جائیگا۔
(۱) تل کا آملہ۔ ہلائی اماشہ عمدہ لے کر دلو کو ملا کر پیتاؤں پر
لیپ کر کے دودھ اتراتا ہے۔ (۲) زیرہ سفید عاویں میں ملا کے پکا کر بچہ
والی عورت کو کھلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔ (۳) چنے کی دال رات کو دودھ
میں بھجوا کر کھیں۔ (۴) لٹا کو انجیں پڑی رہنے دیں۔ صبح اسیں نختور یا ساچدن ملا کر
پلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔ (۵) اگر دودھ ختم گیا ہو۔ تو نمبر (۱) کا نسخہ اور نمبر (۲) کا
نسخہ کام میں لادیں۔ تو دودھ جلدی اپنی جگہ پہنچا جائے گا۔
دھنیا سبز۔ خرفہ کے پتے اور شائع کو باریک کر کے لیپ کرنے
سے دودھ خشک ہو جائے گا۔

سوجھا کیبہ سوجھی یہ دیکھ کر ایک عمدہ چیز ہے۔ اسکے استعمال
کرانے سے سوج اور عورت کو کئی بھی تکلیف
نہ ہوگی۔ بچا کے اور لڑکوں کو انجیا کے کھلانے کے اگر اس چیز کا استعمال
ایا جائے۔ - - - - -

سونٹھا پاگ، پتارا اٹاؤ۔ تیز پات۔ زیرہ سیاہ۔ بادیاں جادری
 نرادرہار۔ پیلہ مول۔ جاد۔ چیت۔ چندن سفید۔ بالہ۔ اگر میری باکھل
 اجموڑہ سب ایک۔ ایک تولہ۔ درجینی۔ ناکر موٹہ۔ دھنیا۔ زیرہ۔
 سفید۔ عطر قرعہ۔ کنول جھٹکی گری جیس۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ سرو۔
 چینی سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ الائچی خود۔ تر بھلہ۔ بریا راک
 جڑھ۔ اسبکھنڈا گولہ۔ ستا در۔ سفید موصلی۔ سوٹھ۔ سنگھار
 دودھ تولہ۔ منقہ ایک چھٹا تک سیکش۔ اخروٹ۔ آدھ پاؤ۔ پور
 اور گما۔ گئے کا گھی پاؤ بھرے کر مکاری کا دودھ پانچ سیو سیخاڑا ہائی
 سیرٹ

پیلے ان اشیا میں سے سونٹھ، الٹا، باریک کر کے کپڑ چھان
 کریں۔ پھر دودھ کو کڑا ہی میں ڈال کر خوب گرم کریں۔ جب دودھ کو
 دوجوش آجائیں۔ تو اس دودھ کے اوپر سونٹھ کا سفوف ڈالتے
 جادیں۔ اور دودھ کو کم دیں۔ باقی سب ادویات کو ہار یک کر کے
 رکھیں۔ جب سونٹھ دودھ میں ملایا جاوے۔ پھر بالہ ادویات ملا کر
 کھووا بنالیں۔ جب کھووا بن جاوے۔ تو گھی ڈال کر بخور میں پھر گیسے
 آگ سے پیچھے تار کر سرد کریں۔ پھر اس میں چینی ملا کر دودھ تولہ کے
 لٹو بنا کر رکھ چھوڑیں۔ ایک لیڈ و صبح و شام گرم دودھ کے ملہ
 کھلانے سے کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ برتان۔ بخار۔ کھانسی۔ دھڑ
 وغیرہ وغیرہ سب روک اٹھ جاتے ہیں۔ اگر برسات کی کھانسی ہو
 جاوے۔ تو بھی اس چیز کے کھانے سے مرگ جاتی ہے۔
 نوٹ:- منقہ شمش اور تمام منزیات کو کوشا نہیں چاہیے۔

در بیان باسچھون
 یا نجد میں عورت کو بھیجتے ہیں۔ تو بھی بالہ منقہ
 ہو یا جب کو بھی حسن نہ ہو یا بخار میں

میں نے جنم باجنمیں رہی کاک باجنمیں۔ اسل سرت ولسا اور دم نال پراورت
 اب ان چاروں اقسام کی عبادت کا لہذا پورا حال مہ علاج کے ذریعہ
 کیا جاتا ہے۔ وہ ہے جس کو کسی حیض ہی نہ آیا ہو۔ اور اگر کسی آ
 بھی جاوے۔ تو ایک سال میں صرف ایک مرتبہ ۱۰ اور اس وقت بہت
 سا خون آوے۔ کیونکہ اس کے رحم کا پھول الٹ جاتا ہے ۱۰ اسی وجہ
 سے اس کو حمل نہیں بیٹھتا اور نہ ہی حیض آتا ہے۔
 علاج۔ پہلے اس کا حیض جاری کرنا چاہئے۔ یا غلاب وغیرہ دے
 کر طبیعت صاف کر کے پھر حیض کو جاری کرنے کی دوائی دینی چاہئے
 اسکا تھنہ پھینک دینا کہ اس کا تھنہ ۱۰ غلاب دینے کی ادویات
 آگے لکھی گئی ہیں۔

حیض کو جاری کرنے کی ادویات

۱۔ اعلیٰ کا حجامکا۔ ۲۔ ماشہ شمس عدہ اما شہ۔ غبرنا شہ۔ گج کیمبر ماشہ
 مصری ۷ ماشہ۔ ان سب کو مل کر باریک کر کے سات پڑیہ بنا دیں
 ایک پڑیہ روزانہ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے حیض جاری
 ہوگا۔

۳۔ (مل) کالے تل۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ نفلن وراز بہارنگی۔ ان سب
 کو ایک وزن اور تندر سیاہ ان سے دکنٹا ساہ کران سب کو پانی میں
 ڈال کر خوشامدہ بنا دیں۔ تل چھان کر ایک ہفتہ ستوا تر پلانے سے
 حیض شروع ہوگا۔

نوٹ ۱۔ ایک وقت کے خوشامدہ کے لئے سب ادویات ۷ ہوا شہ
 ہوں۔ ان سے کم نہ ہونی چاہئیں۔

(۳) گچ کیسر کو باریک کر کے و ماشہ پیچ و شام کھائے کے گرم معدہ کے ساتھ اشتہا کرانے سے حین جاری ہو گا۔

(۴) سولہ کنج بکھر کے بیج - بیقراری برائے کر باریک کر کے سفوف بنادیں - ایک تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے ایک ہفتہ میں حین کھل کرنا شروع ہو جاتا ہے۔

(۵) تل سیانہ ایک تولہ گو گھروا یا تولہ - ان - پ کو پانی میں بھگو کر رات بھر چڑا دینے دیں صبح کے وقت صاف کر کے ناشن شہد نذر آگے بہتہ جانے سے بلا تکلیف حین شروع ہو جاتا ہے۔

اگر حین میں غوریت کو نلوں میں درد شروع ہو جاوے تو اس کو چاہئے کہ اس درد کا علاج کرے جس سے عورت کی تکلیف دور ہو۔ مگر خون بند نہ کرنا چاہئے۔ یہ درد صرف نلوں یا کمر میں ہوتا ہے۔ ان دونوں قسم کی درد کو دور کرنے کا علاج مندرجہ ذیل ہے۔
دوائی بنوا کر دینے سے آرام ہو گا۔ یہ کسی وضع کی آزمائی ہوتی ہے۔ یہ دوائی 'سایک' انگریزی دوائی فروش سے مل سکتی ہے۔ یا آپ یہ دوائی بازار سے ان سے منگوا کر استعمال کرادیں۔ بالکل آرام ہو گا۔

شکر اور ہم ایک ڈرام (۳ ماشہ) ایک ٹریٹ آرگٹ ۳ ڈرام و ماشہ ان دونوں کو ایک پلیٹی میں ڈال کر رکھیں۔ جس وقت ضرورت پڑے۔ دس بوند دوائی ایک پیٹیا کا پانی میں ملا کر دن میں دو دفعہ چمکے سے مندرجہ بالا دوائی بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ اگر غوریت کو ہمیشہ ہی درد ہوتی ہو۔ تو حین کے دن سے شروع کر کے جس دن شوخ ہو یہ دوائی کھلائے۔ کبھی بھی شکایت درد نہ ہوگی۔

جنہ کی بالخصوص کو جب جنس وقت پرنا شروع ہو جاوے
 تو اس کے خاوند کو چاہئے کہ پیچھے کتنی سوئی تختی وغیرہ کے
 مطابق ہم بستی کرے اور نیز مندرجہ ذیل ادویات کے استعمال
 سے اسے ایسور کی کرپا سے حمل بھڑ جاوے گا۔
 (۱) گج کیسرو کو گائے کے دودھ میں آمال کر ایک مہینہ پلانے
 سے یا سفوف بنا کر ایک ماشہ کی خوراک کھلا کر اور پھر سے دودھ پلانے
 سے حمل بھڑ جاوے گا۔

(۲) تخم آملہ سفید کنول۔ لال چندن۔ ناگ کیسروں سب کو ایک
 ماشہ لے کر باریک کریں۔ ہم گریاں شہد میں بناویں۔ جن میں سونے
 کے تین دن بعد یعنی اشنان کے دن سے ایک گوتی گائے ملے
 تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانی شروع کریں۔ اور ہم بستی
 کریں۔ امید ہے کہ حمل ضرور بھڑ جائیگا۔
 ان ایام میں غذا پہلی زور مضام کھلاویں۔ اگر تمک ان دنوں
 میں بالکل ہی نہ کھاوے تو بہتر ہے۔

(۳) تخم شیونٹی بوٹی اور سفید کنڈیا ری کی جڑوں کو ایک ایک
 ماشہ لے کر باریک کر کے کسی سٹھاٹی میں ملا کر کھلانے سے اولاد
 ہوگی۔

(۴) صبح کیسرو ماشہ۔ گورجن سر رقی۔ سنا اور ۳ ماشہ سنگند
 ۵ ماشہ ان سب کو وزن کے مطابق لے کر باریک کر کے ایک خرب
 بناویں۔ اور یہ خوراک روزانہ صبح گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ
 ایک مہینہ تک کھلانے سے حمل بھڑ جائیگا۔

حمل بھڑ جانے کے بعد جو ادویات مجھے حمل کے متعلق کہی
 گئی ہیں۔ ان کے مطابق عمل کرنے سے ایسور کی کرپا سے بچہ نہ پڑے

پیدا ہوگا

علاج کاک باخجفی

کاک باخجفی کی تریف جس عورت کو پہلے ایک بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس کے

بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کو کاک باخجفی کھینے میں پانچ
علاج (۱) درشتو کرا تارنی کی جڑ کو سیاہ جھینس کے دودھ
میں پالک کر کے جھینس کے تارن کے ساتھ جینس کے نشان
کے بعد پانچ سے عمل پیڑ جائیگا۔

(۲) اتر کے دان جبکہ کچھ نیچتر ہو۔ اسلندھک جڑ کو سیاہ کر
سیاہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے عمل
پیڑ جائیگا۔

(۳) اونگا درخت کی جڑ کو سیاہ گائے کے تازہ دودھ کے
ساتھ استعمال کرانے سے عمل پیڑ جائیگا۔

عجیب و غریب مجرب نسخہ

جس دن حیف ہے عائفہ فارغ ہو جائے۔ اسٹان کر اگر
مندرجہ ذیل ادویات بنا کر پراتا کو یا دکر کے کھلائی شروع کریں
مرا و برائے گی۔

باقی دانت کا مرادہ بار یک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ اور اس
میں نعیف حقہ ناک کیسیر بار یک کپڑ چھان کر کے ملاویں خوراک
سہ ماہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ پالیں دن تک
استعمال کرانے سے عمل ضرور پیڑ جائیگا۔

ان ایام میں شرم کی گرم اشیا پر ملاپ لینے۔ شراب۔ چرس
وغیرہ منشی کی یاد اور صحبت سے پرہیز کریں۔ البتہ کرنا ہے عمل

مزدور بیٹھ جائیگا

مغربی نسخہ

تروی - چھلنتہ - کھانڈہ سرائیک ۴ - ہم ماشہ
باریک کر کے سفوف کر لیں - اور گٹانے کے
تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرانے سے جمل مزدور بیٹھے گا
اور بانجھ بن دھند ہوگا

مرث و تساکا بیان

مرث و تساکا تو لطف جس عورت
کا بچہ پیدا ہونے کے بعد تین سال
کے اندر ہی اندر مر جائے اس کو مرث و تساکا کہتے ہیں - اور کئی لوگ
اس کو اخطا بھی کہتے ہیں - اس کا علاج کئی طریقے سے کیا جاتا ہے
کئی جگہ منتر جنتر سے بھی نام لیا جاتا ہے - اور کئی لوگ اس کے
دھاکے تو تیلہ بنا کر دیتے ہیں -

علاج - الایچی - محمد - دار - طبری - طبری - مشک - بالہ - ہرڑ - دلیہ -
خیزا - پاپڑ - نفلعل - دراز - لوی جواڑی - بانٹھڑنگ - پیدما کہ کینہ
کنول - لادو - ان سب اور بات کو برابر وزن لے کر باریک سفوف
بناویں - یہ سفوف ایک ماخہ روزانہ پانی کے ساتھ خل تو لیں
کے بعد جب تک کہ چھ ماہ کا نہ ہو جائے - کھلاتے رہنے سے شکستہ
زنج سوکے چھ ماہ کے بعد دوبارہ بن کر دیں - حاملہ کو غذا ملنی نہ دے
وہی جائے گرم اسکیا سے پرہیز کرادیں - البتہ اسکے نام پر کچھ
خیالات بھی لائی جاتے ہیں -

(۲) کشاندی بونی کی جڑ کو عرق تھکرا میں کچل کر پانی سے
مرث و تساکا افلاذ زندہ رہتی - اگر کسی کو پرچھاواں ہے تو اس کا
پرچھاواں بھی دور کر دینا چاہیے - پیدما ہونے کے چالیس دن بعد
چالیس دن تک دریا کے پانی سے کچھ کو ہٹانے سے پرچھاواں بھی

دور ہو جاتا ہے :-
 دماغ و دماغ درخت کی چوڑی و دودھ کے ساتھ استعمال کر اگر محبت
 کرنے سے مراد برائے گی۔ اس دوائی کے ساتھ عاقلہ کو کئی کا زیادہ
 استعمال کرنا چاہیے :-

جنترا برائے دماغی مرض اکھڑا

اس جنترا کو زعفران سے کسی صاف کاغذ پر دلا کر پاک و صاف
 کر کے لکھنا چاہئے۔ اور دماغی جنترا جو کہ ہلا یا جاوے۔ پیل کے
 پتے پر زعفران سے لکھیں اور مریض کو دیا دیں۔ مرض اکھڑا کو دور
 ہونے کی وجہ سے جنترا کو کاغذ پر لکھ کر کسی کپڑے یا ہانڈی کے ٹکڑے میں
 مڑھا کر بچہ کے گالے میں بٹا دیں۔ اور اس کی والدہ کو برائے راستے
 دان اس جنترا کو پیل کے پتے پر لکھ کر پلانٹ سے مرض اکھڑا دور
 ہونے چاہئیں اور اس کو سونا کافی ہے :-
 تھرکی سے جو شخص اس جنترا کو لکھ کر کسی کو دینا چاہے۔ اس کے لئے
 ضروری ہے۔ کہ اس جنترا کو چائیں دان مستحضر کسی تانبہ کے برتن
 میں لکھ کر اپنے سامنے دھکر مندرجہ ذیل منتر کی دس مالا ریشم
 روزانہ پھیلا کرے :- اور دھوپ خندن کی خوشبو ملاوے۔ بقول
 چڑھاوے :- اور یہ جنترا کسی دریا یا ندی کے کنارہ پر یا کسی بڑے
 کے درخت کے نیچے سیدھ ہو سکتا ہے۔ اس طرح چائیں دان مالا
 پھرنے اور جنترا روزانہ لکھ کر اس کی بوجھ کر کے سے چائیں دان کے
 بند جنترا مذکور ہو گا۔ وہ شخص جس کو یہ جنترا لکھ کر دینگا۔ ہمیشہ
 اچھا ہی چلے گا اور اس کے گھر :-

منتر ادم شری پر نیک مہا بیزے نہ	ادم				منتر سیدھی یہ ہے
	۱	۱۵	۱۳	۴	
	۱۲	۶	۷	۹	
	۸	۱۰	۱۱	۵	
	۱۳	۳	۲	۱۴	

لوٹا۔ جتنے دن یہ منتر کرے۔ گوشت بہشتیہ جماع وغیرہ جنہ
کام سے پرہیز کرے۔ نمک بالکل نہ کھاوے۔ صرف مسکائی اٹھاوے
اور میٹھا جی تندہ سیاہ ہی ہوگا۔

بیان مال پروت مال پروت کی تعریف جس عورت
کو چاہیے۔ لوہیاں ہی لوہیاں پیدا ہوں
اسکو مال پروت کہتے ہیں۔ اس کا علاج مندرجہ ذیل طریقہ سے
کرنا چاہیے۔

علاج در حین کے میوں کا پانی یا میوں کی جڑ کا پانی۔ چاروں
کے دھون سے ملا کر پتھر زردانہ ۸ دن تک پلانے سے عمل ہونے
پر وہ کا پی ہوگا۔

دراں کوٹھ۔ پدم۔ گج کیسیران۔ سہا۔ اشیا۔ کو برابر وزن لے کر
باریک کر کے پانی میں جھگی۔ پیر سے دو گنی مقدار کی گولی بنا دیں۔ بعد
اختتام حین چالیس دن تک ایک گولی روزانہ کھا کر تھکے تازہ دودھ
کے ساتھ کھلانے سے ہٹا ہی ہوگا۔

۴) حمل پھرنے کے دو ماہ بعد بیٹا۔ کینچ ایک ماہ تازہ پانی
سے ہر روز چالیس دن تک کھلانے سے کڑا ہوگا۔



FREE AMIYAAT BOOKS

لڑکا پیدا کرنے کی شرطیہ دوائی

یہ دوائی ہماری نئی لڑکی کی آزمودہ ہے جس کو دی گئی۔ بیشور کا کرایا سے مراد برائی ہے۔ چونکہ چھپے نامی مہولی ادویات سے حمل بیٹھ سکتا ہے مگر اس بات کا شک و شبہ ہے کہ شاید لڑکا ہو یا لڑکی۔ ہم نے اس شک کو مٹانے کرنے کی کئی تدابیر درکار کر دی ہیں۔ مگر جن کو وہ سمجھ نہ آویں۔ ان کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل ادویات بنا کر حسب ذیل طریقہ سے استعمال کراوے۔ تو اُمید ہے۔ کہ حمل کے گھروڑ کا ہی ہوگا۔ ہم نے یہ نسخہ بڑی محنت اور کئی سادہ سوکھوں کی سیوا کرنے کے بعد حاصل کیا ہے۔ اس نسخہ کو کئی ہمارے بھائی ہزار روپیہ میں دوائی بنا کر شرط لڑکا کر دیتے ہیں۔ مگر ہم اس نسخہ کو صرف لوگوں کی سہولت کی خاطر درنظر دیتے ہیں۔ اگر یہ نسخہ اس طریقہ کے مطابق تیار کر کے دیا گیا۔ تو اُمید ہے کہ ضرور زندہ ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

یہ دوائی بنا کر عورت کو فوراً حمل سے دوسرے ماہ سے شروع کر کے چار ماہ تک استعمال کراویں۔ تو ضرور لڑکا ہی ہوگا۔ اگر اولاد کم زندہ رہتی ہو۔ تو اس دوائی کے استعمال سے زندہ رہے گی۔ اس طرح کی مرض بھی اس سے دور ہو جاتی ہے۔

شاید سونگامی شائع مرجان ہوا شدہ زہر و عطائی۔ سیدھا ۶-۶ ماشہ۔ موتی ماشہ ۴ ماشہ۔ مکتوری ماشہ۔ چاندی کے دھات

۱۰ عدد

ان سب ادویات کو باریک کر کے کپڑ چھان کریں۔ پھر ان سب ادویات میں ۵ سونگامی واکٹر کھول کریں۔ بعد ایشید پر ہاتھ کا نام جیتے جاوے جب سب کچھ کھل اٹل میں لٹائیے ہو جاوے۔ تو پھر کھل پر سے کچھ

چھوٹی چھوٹی گوبیاں بنا کر شیشی میں رکھیں۔ ایک گولی صبح و شام
قرار حمل سے شروع کر کے ہم ماہ تک جب تک حمل چھ ماہ کا نہ ہو جائے تنگ
جل یا عرق پاریاں سے استعمال کرائیں۔ اگر ان دواؤں اختیار میں سے
کچھ نہ ملے تو صرف پانی سے ہی دوائی استعمال کرائیں۔ دوران دوائی
میں گرم افدہ دست آؤ یا پیار سے پرہیز کرنا چاہئے۔ خوراک دودھ -
چاول - پھل - پھول جگہ جگہ منع ہو جائیں۔ استمناء کرانے چاہیئے نہ
یہ دوائی بھی ہماری ہی بارگی آؤ لائی ہوتی ہے۔

دگر۔ ایک تولہ رندہ کھٹیں اور دو تولہ سر یا کھی بوٹی۔ ایک رنگ کی
کھائے محض دودھ میں گھیس کر یا ایک کر کے حین کے استمناء کے بعد
استعمال کر کے محبت کرنے سے قرار ملے، ہر روز اور رات بتائے گی۔

منتر قرار حمل

اگر کوئی عورت دوائی نہ استعمال کرنا چاہے۔
(دوب حین کا استمناء کر کے تو اپنے خیالات
پاک و صاف اس منتر کی دس مالا یعنی ایک ہزار روزانہ چاہے
کہا کرے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرنے سے مراد حاصل ہوگی
منتر یہ ہے۔ اوم ملن مہا کنتی۔ رکھیا مرتم۔ مستنم مہی۔

تین منتر قرار حمل

ایک دم دھت کے پتے۔ کٹائی کی جڑ۔ ان دونوں کو
ہم وزن لے کر بکری کے دودھ میں پیسیں۔ اور
حین کے استمناء کے بعد تین دن یا تیرہ دن اس دوائی کو استعمال
کرنے سے یا منجھ عورت کو بھی حمل پھر جائیگا۔

دگر۔ نفل دراز۔ ایک کبیر اور ک۔ مرج سیاہ ان سب اشیا
کو کھانسی کے بھی میں دیکر حین کے استمناء کے دن کھا کر محبت
کر سہ اور پھر تین منٹہ تک ہاتھوں کو منجھنی بھی ہفت دن
ہری ہری ہوگی۔

خشک فرجہ | سفید خیر برز۔ بالفل۔ نیم کی چوہال۔ انار کا چھلکے
 کندور کے چنے۔ سیاری۔ مونگ ان سب اور پانی
 گرم وزن لے کر چوکنے پانی میں پکا کر جو شانہ بنا دیں۔ جب
 پانی جو تھما معدہ رہ جائے۔ تو اس پانی کو چھان کر رکھیں۔ پھر اس
 پانی میں کڑا تر کر کے بار بار رکھنے سے خشک ہوگی اور پانی زیادہ
 بار بار کرنا بند ہوگا۔

حیفی کو جاری کرنے کی لاثانی دوائی

مال کنکئی۔ رائی۔ نیچے سار۔ پنج۔ ان سب اور بات کو سم وزن
 لے کر بار یک کر کے سفوف بنا دیں۔ صبح و شام تین تین ماشہ سفوف
 گرم پانی کے ساتھ خلائے۔ ایک ہفتہ تین بند شدہ حیفی جاری
 ہوگا۔

حمل میں خون گرنے کا علاج

اگر ماہ عورت کو ایام حمل میں خون گرنے لگ جائے۔ تو کولر
 کے درخت کی چھان کو پانی میں جوش دے کر اس پانی کو مل چھان
 باکر و نہاد و دوسہ پانی ملا کر پائے۔ اس سے خون بند ہو جائیگا۔

پر در روک کی مجرب دوائی

رسوت ۶ ماشہ اور چو لائی کا مرقہ ایک۔ تولہ دونوں کو سم وزن
 شندھا کر بنا تھوڑی تک پلانے سے تمام قسم کے پر در روک و
 سوکھتے ہیں۔ یہ نسخہ کئی بار کرایا گیا ہے۔ خوب ک نرم اشیا رہا
 والی۔ مونگ۔ آملہ کا پانی یا آمہ کو مال کر اس سے درخت جھینے پائے



FREE EASY AT BOOKS

70

سوم روگ و دور کرنے کی مینظیر ادویات

(۱) توف سوسوم روگ (جس عورت کو بار بار پیشاب آوے اس کو سوسوم روگ کہتے ہیں۔ اس سے عورت بہت کمزور ہو جاتی ہے چہرہ زرد۔ بدن کمزور اور ڈوبتا ہوتا ہے۔ اس سے بڑھتے بڑھتے اگر علاج نہ جاوے۔ تو جس طرح سیلان الرحم کی حالت ہوتی ہے۔ ویسے ہی اس مرض کی حالت ہو جاتی ہے جس وقت یہ مرض تسلیم ہو۔ تو اس کے علاج میں جلدی کرنی چاہیے۔
(۲) آملہ کے عرق میں شہد برابر وزن ملا کر استعمال کرانے سے یہ مرض دور ہو جائے گی۔

(۳) اردو کا آملہ۔ بیدری تند۔ جو مٹی۔ سنبل مسوری سب چیزیں برابر وزن لے کر باریک کریں۔ یہ دوائی تازہ گلے کے دودھ کے ساتھ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو کھلانے سے یہ مرض کا فور ہوگی۔
(۴) گولر کا پھل۔ آملہ۔ مائیں۔ بکرکس۔ ان سب چیزوں کو باریک کریں۔ وزن سب کا ایک جیسا ہو۔ سفوف کر کے رکھیں۔ خود آک ایک ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کائے کے تازہ دودھ میں میٹھا ملا کر دینے سے سب فکایت نفع ہوگی۔

(۵) چرائیتہ۔ ناگر مو تھا۔ دار جلدی۔ لال جیدن۔ روگ کے معمول ہوئے و صاف۔ ان سب کو باریک کر کے پڑھیاں کریں اور شہد میں ڈالیں جب تک پیر کے برابر نہ ہوں۔ خود آک ایک تولہ صبح و شام عرق ہو گیا کاسنی یا تازہ پانی کے ساتھ کھلانے سے مرض کا فور ہوگی۔
اگر کچھ عرصہ تک اس مرض کا علاج نہ کیا جاوے۔ تو پیشاب بار بار یعنی ایک گھنٹہ میں میں دینا نہ ٹک جاتا ہے جسم

کے ساتھ ہی ایک مرض پیاس کفن کی طرح سرسبز ہو جاتی ہے۔
 مریض جلدی ہی تیار ہی کر لیتا ہے۔ کئی مریض تو گھڑوں کے گھڑے
 پانی پی جاتے ہیں۔ خنزا زیادہ پیشاب آتا ہے۔ اتنی ہی زیادہ پیاس
 لگتی رہتی ہے۔ اس مرض کو سو تر تیسار کہتے ہیں۔ اور لڑائی میں
 اسے سلس بول بھی کہتے ہیں۔

امراض سلس بول

یہ مرض عورتوں کے علاوہ مردوں کو بھی
 ہو کر آتی ہے۔ یہاں پر عورتوں کے واسطے
 علاج درج کیا جاتا ہے۔ مردوں کے لیے مردوں کے بیان میں
 ۱۔ پیواؤ کی جڑ کا عرق۔ چاولوں کا پانی۔ ان دونوں عرقوں کو
 ملا دیں۔ اور پھر بنواڑی جڑ کا عرق کو خشک کر کے سفوف کریں۔ یہ سفوف
 ۶ ماشہ اور عرق ۳ کجا۔ تو لے صبح و شام استعمال کرانے سے یہ مرض
 رفع ہو جائے گی۔

۲۔ پیواڑی جڑ کا عرق۔ پیواڑی جڑ کا عرق کھیلے
 کے ساتھ پینے میں اشیاء کا سفوف کر کے عرق کھیلے کے ساتھ
 صبح و شام استعمال کرانے سے مرض رفع ہوگا۔
 (۳) شلا جیت شدہ کو ۶ رقی صبح و شام گائے کے تازہ دودھ
 کے ساتھ استعمال کرنے سے یہ مرض دور ہوگا۔
 (۴) کشتہ فولا حاصلی اور دیسی طریقہ پر تیار کیا ہوا۔ تو اس کو
 استعمال کرنے سے بھی یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔

زیادہ خون کرنے کا علاج

اگر کسی حالت میں خونی خون زیادہ گرتا ہو۔ تو سر رو تولہ
 ساہی کے چاول ایک لوزہ صبران سپ کر کسی برتن میں ساکھ کر

کریں۔ اور اس میں سے ایک تولہ سفوف لے کر ایک ہفتہ تک کھلانے سے سب شکایت رفع ہو جاتی ہے :

حاملہ کے بخار کا علاج

لال چندن۔ سرسوں۔ منہٹی۔ کنول گٹھ۔ ان سب کو برابر لے کر جو شانڈہ بنا کر اور سرسری ملا کر تم تولہ جو شانڈہ دن میں دو دفعہ بنا کر پلانے سے بخار دور ہو جاتا ہے :

نلوں کے درد کی دوائی برائے حاملہ

اگر کسی حاملہ کو کسی وجہ سے نلوں میں درد شروع ہو جاوے تو اسکو جاسٹے کے کھلی زیری ۴ ماشدہ۔ ریڈی کا گودام ماشدہ۔ سونے آدھہ ماٹو سب کو سم وزن پانی میں جو شانڈہ بناویں۔ پھر اس جڑانڈہ کی تکرار کرنے سے نلوں کی درد دور ہو جاتی ہے :

بچہ جلد پیدا کرنے کا علاج

اگر کسی عورت کو بچہ نہ پیدا ہوتا ہو۔ درد کے مارے جان نکلتی ہو۔ تو اس وقت ایک تولہ املتاس کا چھانکا جوش دے کر دیسی کھانڈ ملا کر پلانے سے بچہ جلد پیدا ہوگا :

دیکر جوائے۔ ماس کی جڑانڈہ کو پانی میں پیس کر ناف پر لگانے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوگا :

ادبکر۔ پیر پھاک جڑانڈہ نام میں رکھنے سے بھی بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے :

دیکر تندیہ پیرانا سوماشہ۔ پیرا درشتہ کو جوش دے کر اس

کا پانی پلانے سے بچہ فوراً پیدا ہوتا ہے :

چھاتیوں میں دودھ جم جانے کا علاج

اگر کسی عورت کا دودھ چھاتی میں جم جائے۔ تو اسگندہ کی جڑ کو پانی میں پیکر لپ کرنے سے دودھ اتر آتا ہے :

دیگر۔ مونگ اور سائی کے چادوں کو پیکر لپ کرنے سے بھی دودھ اتر آتا ہے :

دودھ بڑھانے کا علاج

اگر کسی وجہ سے چھاتی میں دودھ کم آتا ہو۔ تو تندر کو باریک کر کے سفوف بنا کر دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے :

دیگر۔ سفید زیرہ گھوٹ کر میٹھا ڈال کر پلانے سے بھی دودھ بڑھ جاتا ہے :

دیگر۔ چادلوں میں زیرہ ملا کر پکا کر کھلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے :

دیگر۔ اگر پیٹ میں جلن یا بچیں معلوم ہو۔ تو سفوی کا شربت پلانے سے بچیں وغیرہ کی شکایت دور ہوتی ہے۔ - مندرجہ بالا نسخہ جات محبوب ترین ہیں :

عجیب و غریب دوائی | اگر کسی عورت کو حمل ہونے سے ترس کا اندیشہ ہو۔ اور وہ عورت بہت کمزور ہو۔ تو اس کو پلانے سے کہ حمل نہ ہو سکے۔ اس کے واسطے یہ نسخہ بڑا علاج ہے۔ کہ حیس کے استنجان کے پورے جس دن پاک و صاف ہو



FREE AMITYAAT BOOKS

اس روز مرغ کی چربی کا شیا فہ بنا کر رکھے۔ اس طرح ہفتہ تک
رہنا نہ کرنے۔ یہ عمل نہ ہوگا۔

سیلان الرحم کی بیشتر ادویات

موصی۔ سبل۔ سلار۔ تا لکھا نہ ہم وزن لے کر باریک کر کے
کپڑ چھان کریں۔ اس میں ایک تولہ کشتہ طبعی عمدہ ایک سیر سفوف
کے مساب سے ملا کر رکھیں۔ اتولہ صبح و شام کو شکائے کے دودھ
کے ساتھ استعمال کرنے سے سیلان الرحم دودھ ہوگا۔
دیگر۔ مائیں پاکھاں بچیدہ محل دھاوا۔ موچرس۔ ہر زمانہ
ان سب کو ہر روزان لے کر باریک کر کے کپڑ چھان کریں اور
۱۶ لٹری پوٹنی جاکر رکھیں۔ ایک پوٹنی صبح اور ایک پوٹنی شام کو
جائے مخصوصہ میں رکھیں۔ بد بودار پانی کا پانی بند ہو جائے گا۔

سیاری پاک کا بے نظیر نسخہ

اس دوائی کی قطبی بھی تعریف کی جائے۔ اتنی ہی مقوی ہے
کیونکہ صرف اس ایک ہی دوا سے مستورات کی خاص و پوشیدہ
امراض کا علاج ہو سکتا ہے۔ اس دوائی کی ویدک فائولے
بڑی تعریف کی ہے اور یہاں تک مفید ثابت ہوئی ہے کہ
اسے سترلے ات شیر و کیکہ کو آب یونانی ملنے استعمال میں لار ہے
ہیں۔ یہ مستورات کے سیلان الرحم۔ جریان الرحم۔ سبل بول
پر روزہ و گ۔ اندام نہانی سے بد بودار پانی کا خارج ہونا وغیرہ
وغیرہ امراض کا شریعہ علاج ہے۔
نسخہ۔ سیاری قطبی پاؤ میسر لے کر خوب باریک کریں۔

باد بھر لے کر الگ باریک کر کے کسی برتن میں رکھیں۔ پھر موجر س
 کر کس پا کھان بھجے۔ گل دہلے۔ مائیں یہ سب آدھ پاؤں۔ ہر ڈالہ
 ایک ایک چھٹانک ان سب کو باریک کر کے رکھیں۔
 دودھ ان سب اشیاء سے دوٹو ہوا۔ اس کو کسی کڑا ہی میں
 چڑھ کر آگ پر لگا دیں۔ اور اس میں سپاری باریک کی سوئی ڈال
 دیں اور کھوٹا بنا نا شروع کر دیں۔ جب سب دودھ کا کھوٹا
 بن جاوے۔ تو اتار کر رکھیں۔

پھر دوسری کڑا ہی یا اٹھی کڑا ہی کو صاف کر کے آگ پر چڑھا کر
 اور اس میں سب مندر دیاتی سب اشیاء باریک کی سوئی ڈال کر
 گئی میں اچھی طرح بھنویں۔ ان سب کے بھن جانے پر وہ کھوٹا
 بھی اچھی طرح ملا کر کھنویں۔ جب سب اودھ بھنا سا ہو جاوے
 تو اس میں کشتہ قلعی اتولہ۔ سلا جیت اتولہ۔ کشتہ مرجان ایک اتولہ کشتہ
 چاندی ۳ ماشہ فی میر کے حساب سے ملا دیں۔ اور پھر اس میں سب
 چیزوں سے سوانا پیرھا ملا کر ذرا سنیک لگ جانے پر اتار کر کسی
 تھالی میں اکٹ دیں۔ اور پھیل کر اس کے اوپر ایک اتولہ چاندی
 کے ورق فی میر کے حساب سے لگا دیں اور پڑی رہنے دیں۔ سرد
 ہو جانے پر برنی کی طرح ٹکڑیاں کاٹ لیں۔

اس ترکیب سے سخت نہ ہو کر برنی کی طرح بن جاویں۔ تو بھی
 کوئی ہرج نہیں۔ دوائی طیار ہونے پر کسی شیشے کے برتن میں
 رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام کو گھاسے کے تازہ دودھ
 کے ساتھ دیں۔ یہ خوراک ۲۵ سال سے لے کر ۵ سال تک عورت
 کے لئے ہے۔ اگر اس سے چھوٹی عمر کی ہو۔ تو ۳ ماشہ سے شروع
 کر کے ۶ ماشہ تک رکھیں۔ یہ دوائی عمل میں بھی استعمال کرانی جاوے

تو حمل کو طاقت دیتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف عورت کو نہیں ہوتی۔ بچہ
 بھی کسی تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ مگر یہ دوائی خاص کر سوجن
 یا ان امراض کے لئے نافع ہے۔

اس دوائی کے استعمال کرانے سے پہلے عورت کو اگر ایک دو ملا
 دئے جاویں۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ موسم وغیرہ کا خیال خود کر لینا چاہئے
 اگر عورت حاملہ ہے تو حلاب دینے کی ضرورت نہیں۔ اگر گرم دودھ
 موافق نہ ہو۔ تو سرد پانی تازہ دودھ کے ساتھ سب سے بہتر ہے۔
 پیس میز گرم و ترش آشیا سرخ مرچ۔ اچار تیل کی آشیا رجم
 شراب۔ گوشت و پادی آشیا سے پرہیز کریں۔ کئی دودھ مکھن وغیرہ
 خوب استعمال کریں۔

حاملہ عورت کی سوزش کا علاج

اگر حاملہ عورت کے مندرجہ ذیل اعضاء میں سے کسی عضو پر کسی
 خاص وجہ یا حمل کی وجہ سے سوزش ہو جاوے۔ تو مندرجہ ذیل
 ترائکیب سے اس سوزش کو دور کر دینا چاہئے۔

پاؤں کی سوزش کا علاج

پاؤں کی سوجن عام طور پر رحم سے گندے بخارات سے اٹھ
 کر پاؤں پر اثر ڈالنے کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اس سوجن کو
 دیکھ کر عورتیں ڈر جاتی ہیں۔ بلو ندھینی۔ گندہ واکھ و ونوں کو پانی میں
 پیسکے لپیٹ کر لیں۔ اگر اس سے ہرام نہ ہو۔ تو سرکہ و نمک حل کر کے پاؤں
 پر لپیٹ کریں۔ یہ لپیٹ دن میں تین دفعہ کرنے سے سوجن غائب
 ہو جاوے گی۔

راج کمار کی دو بیویاں



FREE AMLIYAAT BOOKS

اگر ہیٹ میں سوجن ہوگی ہو تو سونف (بادیاں) گھٹند
اصلی پتھوٹوں کی ایک ایک ٹولہ دو ٹولہ ہلا کر پیسکر کھلا دینے سے
آرام ہو جاتا ہے۔

اگر بدن کے کسی حصہ پر کلا دیں۔ اس سے سوزش و
ہوگی۔

غوراک۔ جب کبھی سوجن ہو تو چنے کی وال والی روٹی یا مین
کی روٹی یا چاول کھلانے چاہئیں۔

اگر چھانٹوں پر سوجن ہو جاوے۔ تو مکوگل خیرا۔ انیون۔ گیرو
شراب میں پیسکر کھلا دینے سے سوزش و ہوگی۔ اگر یہ دانی
شراب میں پیسکر نہ کریں۔ اگر صرف پانی میں پیسکر نہ کریں۔ تو
گرم کر لینی چاہئے۔

اس کے علاوہ

اگر ہیٹ پر باہر کی طرف سوجن ہو تو نیم کے پتے۔ بکائن کے
پتے گرم کر کے سینک دینے اور باندھنے سے سوجن دور ہو جاتی
ہے۔

دیگر کھلا پاشی۔ مکوہ کی پتی پیسکر گرم کر کے باندھنے سے
سوجن دور ہو جاوے گی۔

اگر ان سے مائل آرام معلوم نہ ہو تو ناگرمو تھا۔ میتھی کو لے
کر پیسکر دودھ یا شکر کے کچے پیسکر میں کر لگانے سے
دور سوجن کا نام بھی نہ رہتا ہے۔

FREE ANALYSIS

حیض بند کا جاؤ و اثر علاج

میٹھی۔ انیسویں۔ سرخ لوبیا۔ تینوں ایک۔ ایک تولہ۔ سیاب
۱۰ ماشہ بلودینہ ۷ ماشہ ان سب کو دوسیر پانی میں خوش دیں۔
جب آدھ سیر پانی رہ جاوے۔ تو ان کو مل جھان کر صاف کریں
اور کسی سطحی میں رکھ پیچوریں غوراک ۹ ماشہ صبح و شام کو
استعمال کریں۔ گنتا بھی پرانا حیض کیوں نہ بند ہوگا۔ ایک ملہ
میں جاری ہو جائے گا۔

سلسل بول کا بے نظیر علاج

گلو کو خشک کریں۔ ۱۰ درامس کے برابر تر بھلہ ملا کر باریک کریں
اور پیرا میں کشتہ صدف ایک تولہ ایک سیر کے حساب سے
اور کشتہ فولاد میں بنا لیا ۷ ماشہ فی سیر کے حساب سے ملا کر خوب
باریک کریں اور کپڑ جھان کر کے پھیں۔ خوراک ایک ایک ماشہ صبح
و شام کو تازہ پانی سے استعمال کرانے پر سب شکایت دور
ہو جاوے گی۔ یہ دوائی فیما سلیس کے واسطے بھی بے نظیر ہے۔
اخذ مرد و عورت دونوں کو یکساں فائدہ دیتی ہے۔

بانجھ پن کا مجرب علاج

اس دوائی سے عورت کیسی ہی بانجھ کیوں نہ ہو۔ فوراً جاالیہ
ہوگی۔ سبب سے پہلے مندرجہ ذیل طریقہ پر بلور کا کشتہ کریں۔ ماضی
و ماضی کا برادہ سے نکرا میں کو پانی میں خوش دیں۔ پھر پانی تو جھان
لیں۔ باور عمدہ سفید و فولک کو بارہ دفعہ آگ میں گرم کر کے اس

پانی میں بچھا دیں۔ جب باور ربرہ زہرہ سو جاوے۔ تو پھر دو
 تولہ برادہ ہاتھی دانت کو شراب میں حل کر کے ٹکیہ بنائیں اور
 کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر گچ پٹ کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا
 پھر دو تولہ برادہ ہاتھی دانت۔ بروڑہ ہاتھ دو تولہ رگل اڑی
 ۶ ماشہ کشتہ بلور ایک تولہ۔ ان سب اشیا کو کسی شبیلی میں
 رکھیں۔ جو راک ۳۰ ماشہ۔ مکھن کے ساتھ حنیج کے وقت۔ عورت
 کو صرف چالیس دن استعمال کرا دیں۔ عورت حاملہ ہوگی۔ خودک
 وودہ چادلی۔ سونگ کی دال۔ پھٹا خشک۔

زخم کان نیم کاتیل کان میں ڈالیں۔ یا نیم کے پتوں کو عیضے
 تیل میں جلا کر رکھیں۔ اس تیل کو جس زخم پر رکھا
 زخم دور ہوگا۔ اسی تیل کو کان میں ڈالیں اور نیم گرم پانی کے
 ساتھ دھویا کریں۔ زخم ٹھیک ہوگا۔

درد کان اگر حاملہ کے کان میں درد شروع ہو جاوے تو سن
 کو کوٹ کر اس کا عرق ایک برتن میں۔ جس میں گرم
 کر کے کان میں ڈالنے سے درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔

بہرا پن ہمارے زروستے جو کہ ساتھ ہی زروستے کے مول
 آگ پر گرم کر کے اس کا عرق روز شام کو کان میں
 ڈالنے سے واسطہ میں آرام ہوگا۔

پہا درد اگر حاملہ کے پیٹ میں درد ہو۔ یعنی کچھ مہینے ہو
 تو ہموں کا آچار چا دیں۔ اگر اس سے بھی آرام
 نہ ہو۔ تو عرق باویاں گرم کر کے پلا دیں۔ اگر اس سے بھی آرام نہ
 ہو۔ تو چار عرق باویاں۔ پلو سنہ۔ اجوائن۔ الائچی کا عرق پلانے
 سے آرام ہوگا۔ اگر درد زیادہ ہی معلوم ہو تو کوئی لائق دھرمیہ کار

وانی کو دکھلا دیں۔ مگر کسی قسم کی دست آور اخبار یا بیماری یا بہت گرم چورن نہ دینا پڑا ہے نہ پڑا۔
 حاملہ کو اگر غمے آئے لگ جاوے۔ تو بھی بیٹوں کا آجا رکھلانے
 یا ڈراسی گیری کھولی کر پلانے سے قے رکٹ جاوے گی۔ مگر اس
 قے کو روکنا مشکل نہیں ہوتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کا دن معلوم کرنے کا نقشہ

نقشہ دیکھنے کا طریقہ۔ اس نقشہ سے اگر قرار حمل کا دن اور وقت
 یاد ہو۔ تو بچہ پیدا ہونے کا وقت اور دن معلوم ہوگا۔ اس نقشہ کے
 سراسر ایک خانہ کے دو دو حصے کئے گئے ہیں۔ اوپر والے حصہ میں
 قرار حمل کا دن اور اس کے نیچے کے خانہ میں بچہ پیدا ہونے کا
 دن لکھا ہوا ہے۔

مثال۔ ایک عورت کے قرار حمل کا دن چیت کی ۶ تاریخ ہے۔ تو
 اوپر خانہ میں ماہ چیت کی ۶ تاریخ کے نیچے کے خانہ میں وہی ہموک لکھی
 تاریخ ہے۔ نقشہ دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ ۶ چیت کے نیچے کے خانہ
 میں ۱۳ اپریل لکھا ہے۔ پس وہی دن بچہ کے پیدا ہونے کا ہوگا۔
 عام طور پر اکثر یہ حساب کی بار نہ دیا جاتا ہے اور محض ایک ثابت
 ہوا ہے۔ مگر وہ پرانا تھا ممکن و نا ممکن اور نا ممکن ممکن تر سکنا
 ہے۔ اس لئے اگر شاذ و نادر ایک دو دن آگے پیچھے ہو جاوے۔
 تو بھی اس نقشہ کو غلط نہ سمجھنا چاہئے۔ حساب سے جو کچھ معلوم
 ہوا اور نہ کر دیا ہے۔

نقشہ آگے ملنے پر ملا خطہ ہو
 FREE A

پچھ پید اوسوںے کا وقت

دن کا حصہ

وقت پیدائش	۱ بجے دن	۲ بجے دن	۳ بجے دن	۴ بجے دن	۵ بجے دن	۶ بجے دن	۷ بجے دن	۸ بجے دن	۹ بجے دن	۱۰ بجے دن	۱۱ بجے دن	۱۲ بجے دن	۱ بجے رات	۲ بجے رات	۳ بجے رات	۴ بجے رات	۵ بجے رات	۶ بجے رات	۷ بجے رات	۸ بجے رات	۹ بجے رات	۱۰ بجے رات	۱۱ بجے رات	۱۲ بجے رات
وقت زوال	۱ بجے رات	۲ بجے رات	۳ بجے رات	۴ بجے رات	۵ بجے رات	۶ بجے رات	۷ بجے رات	۸ بجے رات	۹ بجے رات	۱۰ بجے رات	۱۱ بجے رات	۱۲ بجے رات	۱ بجے دن	۲ بجے دن	۳ بجے دن	۴ بجے دن	۵ بجے دن	۶ بجے دن	۷ بجے دن	۸ بجے دن	۹ بجے دن	۱۰ بجے دن	۱۱ بجے دن	۱۲ بجے دن

رات کا حصہ

وقت زوال	۱ بجے رات	۲ بجے رات	۳ بجے رات	۴ بجے رات	۵ بجے رات	۶ بجے رات	۷ بجے رات	۸ بجے رات	۹ بجے رات	۱۰ بجے رات	۱۱ بجے رات	۱۲ بجے رات	۱ بجے دن	۲ بجے دن	۳ بجے دن	۴ بجے دن	۵ بجے دن	۶ بجے دن	۷ بجے دن	۸ بجے دن	۹ بجے دن	۱۰ بجے دن	۱۱ بجے دن	۱۲ بجے دن
وقت پیدائش	۱ بجے دن	۲ بجے دن	۳ بجے دن	۴ بجے دن	۵ بجے دن	۶ بجے دن	۷ بجے دن	۸ بجے دن	۹ بجے دن	۱۰ بجے دن	۱۱ بجے دن	۱۲ بجے دن	۱ بجے رات	۲ بجے رات	۳ بجے رات	۴ بجے رات	۵ بجے رات	۶ بجے رات	۷ بجے رات	۸ بجے رات	۹ بجے رات	۱۰ بجے رات	۱۱ بجے رات	۱۲ بجے رات



FREE ANTIYAN.

بچہ کی پیدائش پر لگن مقرر کرنا

نقشہ یوم پیدائش سے تو بچہ کے پیدا ہونے کا وقت اور یوم معلوم ہو گیا ہے۔ اور ایلیٹور کی کرپا سے بچہ وہ وقت آ جائے تو آدمی کو چاہئے کہ گھر میں سراسیمہ چیز جو اس وقت ضروری ہو لا کر رکھ دے۔ تاکہ وقت کرتی قلم کی تکلیف نہ ہو۔ گرم پانی چار یا ایک گرم دھو دھکھی۔ کھانڈ۔ بادام۔ آگ قانگ کے متعلق سامان اور ایک عدد چاقو تیز وغیرہ وغیرہ سب رکھ چھوڑے اور ایک گھڑی وقت دیکھنے کے لئے ۶

بچہ جننے کے وقت چونکہ آدمی تو پاس ہوتا ہی نہیں۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ کسی لائق ذرا ئی کو کہہ دیں کہ وقت کا خیال رکھے جس وقت بچہ نے دنیا میں قدم رکھا ہو۔ اسی وقت گھڑی دیکھ لیں۔ کہ لگن کو کیا ہے؟ جنونش و ڈیا کے مطابق ہی داناؤں کے سات دن میں بارہ بار لگن مقرر کروئے ہیں۔ بہتر تو یہی ہے۔ کہ جس وقت بچہ پلے ہو۔ اسی وقت کسی براہمن کے پاس جا کر یہ دریافت کریں۔ کہ بچہ کس لگن میں پیدا ہوا ہے۔ وہ سب کچھ بتا دینگا۔ یہ تو اس جگہ کے لئے ہے۔ جہاں پر سراسیمہ چیز وغیرہ مل سکتی ہو۔ اگر کوئی ایسی جگہ ہو۔ جہاں پر نہ برہمن ہی ہو۔ نہ کوئی گھڑی ہی پاس ہو۔ تو پھر مندرجہ ذیل لگن کا مقابلہ کریں۔ جس لگن کے ساتھ اگر کچھ عجیب بات مل جاوے۔ تو وہ لگن جاننا چاہئے۔ لگن کل تعداد میں بارہ ہوتے ہیں۔ یہ بارہ لگن ۴۴ گھنٹہ میں چکر کھاتے ہیں۔ اور اگلے دن سورج نکلنے وقت پھر وہی لگن شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی کہ فرض کر لو۔ کہ بیس لگن کا ہینہ ہے۔ اس کو سنسکرت میں میکہ کہتے ہیں اور اس کا ہینہ میں سورج

جو احوال مل جاوے۔ اسی لگن کو مقرر کر دے۔ اور سمجھ لے کہ اس
لگن میں بچہ پیدا ہوا ہے۔ بانی تالیات اگلے لگنوں میں دیکھ لے

تقرری لگن

میکھ لے اگر بچہ میکھ لگن میں پیدا ہوگا۔ تو اس لڑکے کا بدن شیا م
ہوگا یعنی سیاہی بال ہوگا۔ اور آنکھیں مست ہوں گی۔ پیدا
ہونے کے بعد بڑی اونچی آواز سے رونے لگ پڑے۔ اور اس کا
مزاج بہت کاہلو۔ اس کی والدہ کا منہ بچہ پیدا ہونے کے وقت پرہ
پہنی شمال کی جانب ہوگا۔ چرانا گھر سو۔ اور غصہ میں بچہ جسے کے وقت
پانچ سول یا سات ہوں۔ یا ایک۔ ہی ہوگی۔ مگر یہ تعداد ان کی والدہ
سے سوائے باقی کی ہے۔ بچہ کی والدہ نے کپڑا سرخ رنگ کا پہنا ہوگا
ہوگا

اگر ان باتوں میں سے کچھ بھی باتیں مل جاویں۔ تو میکھ لگن جاننا

چاہئے

اس لگن میں اگر بچہ پیدا ہوگا۔ خواہ لڑکی ہو یا لڑکا اس
مرحلہ کے بدن کا رنگ سرخ ہوگا۔ یا گندمی رنگ ہوگا۔ شکل
دیکھنے سے اچھی رعب دار معلوم ہوگی۔ عورتیں تعداد میں پانچ یا
دس ہوں۔ یا صرف دو سول یا بچہ کی والدہ کا۔ نہ مغرب کی جانب
ہو۔ مکان کا دروازہ بھی اسی جانب ہوگا۔ مکان یا ہوگا۔ اور اس
کے دروازے بائیں کھٹنے کے ماتھے ایک ہی سمت سے ہوں گے اس
کی والدہ کو پیٹ نہیں کچھ درد معلوم ہوگی۔ پیاس زیادہ معلوم
ہوگی بچہ کی والدہ کے چاندنی کار پور پہنا ہوگا۔ خون
اور کف کا غلبہ معلوم ہو۔ اگر یہ نشا نیاں مل جاویں۔ تو بچہ کی پیدائش



FIGURE 1

ہر کوئٹن میں جانا چاہئے نہ
محض کوئٹن کی پیدائش والے بچہ کی آنکھیں جھوٹی جھوٹی اور
 ڈھکی ہوئی تھیں۔ اگر رہا ماما نے زندگی بخشی۔ تو بڑا عقل
 والا اور رعب والا ہوگا۔ اسکی والدہ کو اور بچہ کو بھی کف۔ بالی کا سر
 ہوگا۔ پیدائش کے وقت دوسرے کمر پانچ تا۔ عورتیں ہوں گی
 جنہیں سے ایک نہ ایک کو چیک کے داغ ضرور ہوں گے۔ اس کی
 والدہ کو دودھ کم آتا ہوگا۔ اور کبھی کبھی بلغم کی درد معلوم ہوں اس
 کی والدہ کا منہ منہ کی جانب ہوگا۔ اور تولد کے وقت سے پیشتر
 اس نے لیکن اشیاء کھائی ہوئی ہوں گی۔ اس کی والدہ نے کپڑا
 ملا گیری رنگ کا پہنا ہوا ہوگا۔ اور گھر سے دروازہ کا منہ پچھم کی طرف
 ہوگا۔

کرک اس لگن میں پیدا ہوئے۔ بچہ کی جسمانی حالت اچھی ہوں گی
 اور آنکھیں بڑی بڑی ہوں گی۔ والدہ کا منہ خوب
 کی طرف ہوگا۔ عورتیں تباہ ہیں چھ ہوں گی۔ اس کی والدہ کو کف کا
 روگ ہوگا۔ لہذا پیدا ہونے سے پہلے کچھ حقوڑا کھانا کھایا ہوگا۔ اور
 کپڑے نارنگی رنگ کے پہنے ہوں گے۔ سر کے بال سنہری رنگ کے۔
 عمر حقوڑے۔ لہذا اور اس کی والدہ نے سونے کا زیور پہنا ہوگا۔
سنگ اس لگن میں پیدا ہوئے۔ بچہ کی آنکھیں بڑی۔ تول۔ سر
 کھ بال لمبے اور بہت۔ والدہ کے ہاتھ میں سونے کا زیور اور
 لال رنگ کے کپڑے آڈر سے ہوا ہوگا۔ اور اس کی والدہ کا منہ دشمن
 کی طرف ہوگا۔ بچہ کی پیٹھ پر ایک نشان ہوگا۔ مکان لہا ہوگا اور گھر
 کے پاس درخت ہوگا۔
کشیہ اس لگن میں پیدا ہوئے۔ بچہ کی ران پر ایک داغ ہوگا والدہ

کا منہ جنوب کی طرف اور اس کی والدہ کے گلے میں خراش بچہ کا باپ
گھر میں ہی ہو۔ اور مکان بھی بنیا و عمارت سقرا بچہ کی والدہ نے
لال رنگ کا وہ پٹہ وغیرہ لیا ہوگا۔ اور بچہ کی عمر تقریباً سو کی ہوگی۔
اس لگن کی پیدائش والا بچہ کمزور۔ متوہی عمر والا اور
ملاخو بصورت ہوگا۔ بچہ پیدا ہونے سے پہلے گھر میں لڑائی
جھگڑا ہوا ہوگا۔ بچہ کے جسم پر لال رنگ کا داغ ہوگا۔ اور بال
بے سوں ہوں گے۔ اس کی والدہ نے دروسے پہلے سرد پانی پیا ہوگا۔
اس لگن کی پیدائش والے بچہ کے بال بے اور کھوکھ
رنگ کے اور نرم ہوں گے۔ عورتیں چھ سو کی۔ مکان کا
دہانہ جنوب کی طرف اور والدہ کا منہ شمال کی جانب ہوگا۔ بچہ
کی پیٹھ کے پاس ایک لال رنگ کا نشان ہوگا۔ والدہ اور والدہ
در درگزر یا گلے میں در در مسکوم ہوگا۔

اس لگن کی پیدائش والے بچہ کے جسم پر بال زیادہ اور
دھن داتے پر نشان ہو۔ دھن کی طرف والدہ کا منہ جنوب
کی طرف مکان کا دروازہ ہوگا۔ پڑانا گھر اور مہلے کپڑے اور خوراک
نہ کھائی ہوگی۔ صرف سرد پانی ہی پیا ہوگا۔ گھر میں چراغ جلا یا
راتا ہے۔ اسی میں تلویں کا تیل دالا ہوگا۔ اور اس وقت دوزخے
غبی پاس موجود ہوں گے۔

اس لگن کے پیدا ہونے بچہ کے شریر کا رنگ گندی۔ سر کے بال
مگر سیاہ ویسے۔ تھوڑی چھوٹی آنکھیں۔ منہ بڑا خوبصورت ہوگا
اس کی والدہ کا منہ جنوب کی طرف ہوگا۔ بچہ کے پیٹ پر نایک داغ
مکان ہے۔ دو دروازے اور دو کمرے ہیں اس گھر کے کی سوں کی
والدہ نے شرف رنگ کا کپڑا پیا ہوا۔ اور کھانا کبھی طرح سے کھا

جواب اس طرح دیکھ کر بناویں۔ اگر انوار سو یا دیر وار تو اس کو کہہ دو کہ لڑکا ہوگا۔ اگر شکر واریا سو ماریا بدھ وار سو۔ تو کہہ دے کہ لڑکی ہوگی۔ اگر شیخ وار یا منگل وار سو۔ تو کہہ دے کہ لڑکا ہوگا مگر تکلیف سے کئی روز بعد عمل بخشی کر جاتا ہے۔ اسلئے اس بات کا واسطہ سمجھ کر جواب دینا چاہئے۔

پیدائش کے یوم کا پھل

بچہ کے پیدا ہونے پر یہی دیکھا جاتا ہے۔ کہ جس دن پیدا ہوا ہے وہ دن کیسا ہے۔ اس واسطے ہم چند جہ ذیل حالات درج کرتے ہیں۔ ان سے سب حال معلوم ہوگا۔

ایت وار۔ اگر لڑکا اختیار کے دن پیدا ہوا ہو۔ تو وہ بڑا بہادر رہے کہنے والا ہوگا۔ اس کے بدن کا رنگ کچھ کچھ گندمی ہوگا۔

سوم وار۔ تو لڑکا بڑا عقلمند۔ ذاتی اسکے والد کا راج دربار سے مان بڑا ہو۔ دیکھ دو در سوں۔ جسکو زیادہ ہو منگل وار پیدا ہوا ہو۔ تو جوان میدان جنگ میں فتح حاصل کرتے والا۔ ہر ایک پر اپنا رعب بٹھانے والا۔ عقلمند چالاک مگر لڑکا ضرور ہوگا۔

کاپیدا ہوا لڑکا خوبصورت میرٹھا ہونے والا۔ لڑائی نہ کرنے بلکہ صلہ والا اور دربار سے عزت حاصل کرنے والا۔ بیوی کے کام میں بڑا چالاک۔

کاپیدا ہوا لڑکا عقلمند امیر راج دربار سے عزت حاصل ویر وار کرتے۔ سر کے بال گندگ و بے۔ اور کھانے کا شوقین ہوگا۔

شکر وارے گرم ہو جانے والا۔ نوراسی بات کا پھاڑ بنانے والا اور کڑوا
 بکن کا ہونکا۔

سینچ وارے کو اگر کچھ پیدا ہوا ہو۔ تو بڑا دانا۔ لڑائی کی تجاور سوچنے
 والا۔ سخت مزاج۔ گرم سبھاو۔ اور چال چلن اچھا
 مگر عاشق مزاج ہونکا۔

لڑکی کے متعلق

مندرجہ بالا حالات صرف لڑکوں کے ہیں۔ اور اگر لڑکی ہو۔ اس کا
 پھل مند۔ رجہ فعل میں دیکھیں۔

سینچ وارے کو پیدا ہونے کی شوہر پرست نیک طبیعت کسی
 سے بھی نہ جھگڑا کرے۔ اور پانچوں کی
 مال ہوگی۔

کو اگر لڑکی پیدا ہوئی ہو۔ تو وہ نیک طبیعت شوہر
 سوم وارے پرست۔ خوشیل۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی لینے
 وال ہوگی۔

منگل وارے پیدا ہونے لڑکی تند مزاج۔ ہر ایک سے لڑنے والی
 خافندے جدا رہنے والی۔ یا خافندے دب کر
 رہنے والی ہوگی۔ اولاد کم ہوگی۔

بدھ وارے کو پیدا ہونے لڑکی جلدی ہی مرث لوک میں جاسے گی۔
 بدھ وارے اس کو زندگی میں ایک بڑا دکھ ہوگا۔ اگر اس سے
 بچے۔ تو عمر بہ سال ہوگی۔

ویر وارے کو پیدا ہونے لڑکی خراب ہوگی۔ ایک خافندے تربت



نہ ہوگی۔ باقی مطالب خود کال لیں۔
 و شکر واء اگر تہ نکٹھیں بیٹیک ہوئی۔ تو ہاگیں خراب۔ اگر ناگیں
 خراب نہ ہوں۔ تو کمر یا نکل خراب ہوگی۔

نمرہ بابت جنم لگن عورت

میکھ لگن اس لگن کی پیدائش والی عورت زبردست ہوگی بھصہ
 ورنیک خوشگشاوہ پیشانی۔ رنگ سرخی مائل خوش
 گفتار تیز رفتار تیز فہم۔ غریب مزاج عمروازہ مگر بہت سادہ
 رنج میں گذرے۔ اکثر بیمار رہے۔ خاندنکی تابعدار امیدیں پوری
 ہوں۔ اولاد کم جو اس کو زندگی میں تین دفعہ خطر ہے۔ ۵ سال یا
 ۷ سال ۲۳ سال سا گروں سے بچی۔ تو ۴ سال کی عمر ہوگی کہ برقی۔
 اس لگن کی پیدائش والی عورت کا رنگ سرخی مائل
 برکھ لگن جنم کال کشادہ آبرو۔ خوش شکل۔ ہر روز دوازد
 محنت کش۔ رحیم مزاج۔ آسودہ متوسط عمر اس کے بھائی تھریانی کریں
 لیکن والدین سے کم فائدہ ہو۔ فرزند و دختران ہو۔ مگر زیادہ شرا واد
 سے بچے جس کو بیماری و رواج عمار عالمہ ہونے پر ایک دفعہ
 اسقاط بھی ہو۔ مگر جان بچ جائے۔ اس کو بیماری زعم کم ہوگی۔
 اس کی موت آگ یا مسکان کی محبت سے گر کر سال ۷۔ ۱۲ سال
 کی عمر میں ہو۔ اگر اس خطرے سے بھی بچ گئی۔ تو عمر ۲۰ سال کی ہوگی
 بہر حال عورت نیک اور خاندنکی فرمانبردار ہوتی ہے۔
 شخص لگن جن عورت کا جنم محقق لگن کا ہو۔ وہ مضبوط خوش
 شخص لگن شکل۔ مدد دینا نہ قدر۔ بھائیوں سے فائدہ ہوا والدین

سے وراثت پاوے۔ اولاد سے خوش و خرم۔ اسکو بیماری فاسکر
رحم کی ہو۔ استفاط حمل ہی ہو۔ اس کو ۲۵ سال کی عمر میں کوئی مرض
ہو۔ اگر اس سے بچ جاوے۔ تو اسکی عمر بچا سی سال کی ہوگی۔
سفر میں خوف و تکلیف اور بزرگ سے فائدہ۔ ایک آدمی سیاہ
نک۔ اور دراز قد کا ہوگا۔ اس سے اس کو خوف ہوگا۔ موت اس
کی پانی سے ہوگی۔

سنگ لگن جس عورت کا جنم گرگ لگن کا ہو۔ وہ خوش شکل خوش
زنگ۔ خور و خشم۔ رحمت۔ و دت مند صاحب
اقبال ہو۔ اس کا نام وند دایم اکر فیض ہوگا۔ شاستر کا لکھتا ہے
کہ جو ہوگی۔ بگڑ و سرے خاوند کی راہ کا انتظار کرے۔ والدین
سے فائدہ انا رشتی سیا کی تہمت لگاوے۔ سفر سے فائدہ کم ہو
اس کو ۵ سال۔ ۲۵ سال کی عمر میں بیماری ہوگی۔ اگر ان سے
بچے۔ تو ۶۰ سال کی عمر میں۔ روانہ ملک عام ہوگی۔

سنگ لگن اس لگن میں پیدا ہوئی عورت بہانہ باز۔ فکیل عقلند
موت۔ بھلائی خشم۔ توشہ قدر نیک خاں
سے بھاگے۔ ہر ایک سے محبت کی بات کرنے والی۔ اولاد کم۔ والدین
سے نام فکی۔ اپنے فرزند ان کی شادی دیکھے۔ بیماری و درد اعضا
اسکو پہلے پہلے ہونے پر بدن میں درویش شریعت ہو جائیگی۔ غریب
کرے گی۔ بزرگوں سے فائدہ ہوگا۔ دشمن بہت سے ہوں گے
اسکو ۳۔ ۵۔ ۹ سال کی عمر میں بیماری۔ اگر ان سے بچے۔ تو ۱۵ سال
کی عمر میں ایک بہت بڑی مرض سے مر جاوے گی۔

کلیا لگن اس لگن کی جنم والی عورت خرم بصورت۔ نیک سیرت
بامروت۔ دراز قامت۔ دولت مند۔ دراز عمر ہوگی۔

زیادہ حصہ معیت میں گزارے۔ والدین سے جا کر دو کم ملے چ
کراپنے سسر کی جا کر دو کافی ملے۔ لڑکھان سے شادمان بیمار
خون کے خراب ہوئے کی ایک وندہ استقامت حاصل ۶-۷-۲۵ سال
کی عمر میں بیمار ہوا آئینگی۔ اگر ان سے پہچھے گئی تو ۸۵ سال کی عمر
بھوک کر مرے گی۔

لکھن یہ عورت ہوشیار مگر جلد باز اور لڑائی جھگڑا میں کسی سے
تلا لکھن بھی مارنے والی نہ ہوئی۔ اس کا ایک وندہ شمت
لگے گی۔ رنگ گندمی اس کے ایک۔ اپستان کے پیچھے ایک مثل کا
نشان ہوگا۔ پہلی عمر میں وندہ بھوٹے گی۔ خزانوں سے خوش و خرم
رہے گی۔ خوف بیماری رحم ۸-۲۰-۲۵ سال کی عمر میں بیمار
ان سے پہچھے گئی تو ۷۰ سال کی عمر بھوک کر مر جائے گی۔

برشیک لکھن اس عورت کا مزاج خراب رہے گا۔ مگر رنگ نرنگ
مایل۔ درمیانہ قد۔ نیک خیال۔ کھلا چشم
خوش مزاج کبھی نظر نہ آئے گی۔ تیز گفتار۔ آدمی سے زیادہ خراب
والدین سے لڑائی ہو جائے۔ اس کو تین وندہ دشمن سے خطرہ
ہوگا۔ اگر اس کی شادی کنوہ یا کمر راست والے سے ہوگی۔ تو
بنا یہ دیکھی ہے گی۔ خوف بیماری رحم ۸-۱۸ سال کی عمر
میں روگ ہوئے۔ اگر ان سے پہچ جائے۔ تو ۵۴ سال کی عمر میں
بیمہ ہو کر مر جائے گی۔

دھن لکھن خوش وضع خوش شکل بامروت۔ نیر جوانی ایک آدمی
دھن لکھن سے دوستی نکاوے۔ مگر اس سے لڑائی ہو جائے گی
یہ عورت تیز گفتار۔ درمیانہ قد والی ہوگی۔ والدین سے رنج اور
۱۲ سال کی عمر میں بیمار ہوگی۔ ایک جگہ کو یہ لکھا ہوا ہے۔ کہ یہ عورت ۴

تقریباً کنواری ہی رہے گی۔ شادی نہ ہوگی۔ باقی میسے ہی...
 عمر ۴ سال میں حضانہ کے فساد سے تنگ ہو کر اس کا مریخ
 روح نفس غصہ سے باہر ہوگا۔

مگر لگن سیاہ فام۔ بدور چہرہ۔ آموچہ ۱۰۔ اولاد کم ہو۔ بد ساتھی کی
 زیادہ پیاری ہوگی۔ والدین سے جھگڑا اور بد عورت
 دو سے نا اہل فائدہ کرے۔ رحم میں درد کی شکایت بھی ہو
 جایا کرے گی۔ درویش رہا کرے گی۔ اسکو ۳-۹-۱۴-۱۶ سال کی
 عمر میں خطرہ ہے۔ ایک نشان بستان کے نیچے ہوگا۔ اگر اس خطرہ
 سے بچے جاوے گی۔ نو ۵ سال عمر بھوک کر مر جائے گی
 لگن اس لگن کی پیدائش والی عورت کا رنگ سرخی مائل
 کنبھ لگن اگر چہ جسم ہوگا۔ چال کبکسل طرح۔ خوبصورت۔ نیک
 سیرت۔ سینہ تنگ۔ والدین سے پریم و محبت۔ فادہ کی سیوا
 کرنے والی۔ اولاد کم ہوگی۔ اگر ہوگی۔ تو مرض سوجھیا میں مبتلا ہے
 مگر اخیر میں آسویں۔ خوشی مرزا ملان سے حاصل ہوگی۔ اس کی
 موت آگ سے ہوگی۔

مین لگن رنگ سفیدی مائل سرخی۔ بادی مزاج۔ منہ سے پانی
 کا جاتے رہتا۔ ویٹھنے کو خوبصورت۔ مگر جس وقت
 بات کرے۔ تو دوسرے کا منہ حقو کوں سے بھروسے۔ اولاد کم
 ہوگی۔ صحبت میں... کم حاصل ہو جس سے بدول۔ قد لمبا۔
 طوٹلی آواز۔ کبک رفتار کھانے پینے کی شائق ہوگی۔ بدول مزاج۔
 والدین سے فائدہ ہوگا۔ یہ عورت اپنی زندگی میں بیمار ہوگی۔ اس
 کی عمر ۲ سال کی ہوگی۔
 نوٹ: یہ جو عورتیں درج کئے ہیں۔ صرف عورتوں کے

جنم لگن سے ملتے ہیں۔ مگر سند و مذہب کے اصول سے چونکہ عورت کا چال چلن صورت نام وغیرہ سب شادی کے بعد بدل جاتے ہیں۔ اس واسطے ان باتوں میں سے کچھ کچھ بدل جاتی ہیں۔ مگر مرد کے جنم لگن پر میرا ایک مدعیہ میں بارہ آنہ یقین ہے۔ جو کچھ لکھا ہے۔ سب ٹھیک ٹھیک لکھا گیا ہے۔

آدمیوں کی راسیں

پچھلا دلش میکھ راس جس آدمی کی راس میکھ لگن کی ہو۔ یا جس لہ۔ لے۔ لہ۔ آ۔ ان حروف میں سے کوئی کوئی لگتا ہو۔ اس کی میکھ راسی ہوگی۔ اس سے آگے نقش ہر ایک آدمی کی راس معلوم کرنے کا برائے سہولیت دیا گیا ہے۔ اس میں دیکھنے سے سب کچھ پتہ لگ سکتا ہے۔ اس لگن کی پیدائش والے آدمی کا سوامی منکر ہے۔ اس آدمی کے بدل یا پاؤں کے پیچھے یا سینہ پر کالی مرج کی طرح نشان ہوگا۔ یا زخم کا نشان ہوگا۔ پہلی عمر یا عمر کے آخری حصہ میں امیر ہوگا۔ خراب و فروخت میں لنگ۔ اس کو گرمی خون کا بھگ ہوگا۔ یا بالی کا زیادہ روز ہوگا۔ اگر سوئیٹے۔ کالی مرج یا شہر ملا کر اشتہال کریں۔ تو آرام ہوگا۔ اس کی دو عورتیں ہونگی۔ اس کی موت ہیٹ کے مرض سے ہوگی۔ جو نیا کام کرے۔ مشکل کے روز کرے۔ تو ٹھیک ہوگا۔ شکر دار کوئی کام نہ کرنا چاہئے۔ اگر ایک لگوئی عقبت کی بنوا کرتی ہوں۔ تو دو دو ہوں۔ شروع ماہ میں سترخ چیز دیکھ کر منہ بدیٹا کریں۔ تو سارا ہیٹ اچھا گنہ رہے۔ اسکو ساری زندگی میں تین دفعہ خطرہ ہے۔ تین برس ۱۲ برس ۱۸ برس اور پھر نہایت کم



میں۔ ان سے بچ گیا۔ تو ۶۶ سال کی عمر بھوک کر مرے گا۔ باقی ایشور کی ایشور جانے۔

بچھا لیش برکھ راس

اس کا سوا می شکریہ ہے۔ تیسرے آسمان پر رہتا ہے۔ چہرہ گول۔ میٹھا۔ کچن بولنے والا۔ اس کے فاسٹے پاؤں و کمر میں کالا داغ ہو گا۔ اس کی اولاد بہت کم ہوگی اسکو کبھی بیماری ہوگی۔ تو آنکھیں یا گلے کا روگ ہوگا۔ جھوٹی ہر میں آنکھیں و تھیں گی۔ اس کا تین عورتوں سے پیار ہوگا۔ مگر نفع کسی سے نہ ہوگا۔ اس کو خون یا دست کا روگ ہوگا۔ ذہینہ یا کسی کی جا بکاد حاصل ہوگی۔ اگر کسی کے پاس جاوے تو شکریہ یا نیا کام کرے تو شکریہ شروع کرے۔ تو نفع ہوگا۔ اگر اس کو کبھی درد ہو۔ تو سو نفع۔ کالی مرچ سی فلفل و دار۔ ذرا پیسے۔ ان سب کو برابر وزن لے کر شہد میں ملا کر استون کریں۔ تو کوئی بھی روگ ہو۔ دودھ ہوگا۔ یاگی کا وودھی ہو۔ تو یہی دودھ ہوگا۔ جب چاند نکلتے تو کوئی سبز چیز دیکھ لے اور پھر دیکھا منہ کرے تو سامانہ اچھا لگے۔ اس کو عمر کے ۱۶ ویں ۲۵ ویں اور ۳۴ سال میں کوئی بڑا بھاری روگ ہوگا۔ اگر ان سے بچ جاوے تو ۷۰ سال کی عمر گذر کر رہے ملک عام ہوگا۔ آگے رام جائیں

موصن راس

جس آدمی کے نام کے پہلے سا۔ کی۔ کو۔ لگا۔ نیاں چھا ہو۔ اسکی متھن اور شاہ اس کا عطا بدینی بدھ ہوتا ہے۔ اس ماس اور لکن کی چیدائش کا آدمی صاحب عقل شہر مند سادہ مزاج۔ عظیم البلیع۔ کم کو میا نہ قدر۔ خوش کلام اور دستکاری اور ریز مندی کا شایق اور اہل علم ہوتا ہے اور خرید و فروخت میں زیادہ توجہ رکھتا ہے۔ اور رضا ہے اور لاکھ جین اور نیکدل ہوتا ہے۔ مگر امراض شکم سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے۔ بزرگوں کا قدر بکارت ہوتا

ہے۔ لیکن کوئی شخص اسکی نیکی کی قدر نہیں کرتا۔ یہ شہوت پرست ہوتا ہے اس کے لب یا زبان پر لہان ہوتا ہے اور جسم کے زیریں حصہ میں اسکو بیماری کا زور ہوتا ہے۔ جسکے دائیں طرف کھڑا سہرہ کلام کرتا ہے وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اسکو دہاند کے کام میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ دشمن اس کے بہت ہوتے ہیں۔ جس کے نیکی کرتا ہے۔ بیک اور ظالموں کی ملاقات اس کے لئے مفید نہیں ہوتی۔ دوست بھی افسانہ طور سے دشمنی کا دم بھر کر نقصان پہنچانے کا قصد کرتے ہیں۔ اور اس کو کسی عورت کی طرف سے بھی نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ یہ دوسرے لوگوں سے اپنی عقلمندی کے کام سنوتا ہے۔ لوگوں میں اس کی عزت اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اور کسی پر شہیدہ جگہ سے اس کو دھن بھی ملتا ہے۔ اس کی دوستی۔ بیک۔ سنگھ اور تلو راس والوں سے عمدہ اور مفید بھی رہتی ہے۔ کرک۔ برشچک اور مکر راس سے اسکو رنج اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ دن کے لحاظ سے بدھ اور اس کو سب کاموں کے لئے اچھا ہوتا ہے۔ اور موسم وراثت ۱۸-۱۶ اور ۵ م سال کی عمر میں بیماری سخت پاتا ہے۔ اگر ان سے بڑھ رہا ہو۔ ۷ برس ۷ چھپنے کی عمر پاتا ہے۔

کرک جب کسی کے نام کے پہلے ان حروف ہیں سے کوئی حرف ہو تو وہی ہو۔ ہے۔ ہو۔ گدا۔ ڈی۔ ڈو۔ ٹھے۔ دو تو اسکو خیال کرنا چاہیے۔ کہ اس کی راس کرک ہے۔ سیارہ اس راس کا قمر یعنی چندل ہے۔ اس راس اور اس نکل کی پیدائش کا شخص غول صورت ہوگا۔ بڑا۔ نرم مزاج۔ عقلمند۔ سیاہ چشم ہوتا ہے۔ معاشرت کا شوقین۔ مٹی غلام۔ سفید لباس سے نیا۔ اور لغت ہوتی ہے۔ اس کے پیٹ پر یا پاؤں کے نیچے تل کا نشان ہوتا ہے۔ عقل مند ہوئے کیوجہ سے ہر کام سمجھ

بچا را در غور سے کرتا ہے۔ مگر شہوت پرست اور نا جائز فعل کا عادی
 بنا رہتا ہے اور حکمت کرنے کا شاکن نہیں رہتا۔ یہ جس کے بالمقابل کھڑا
 ہو کر بات کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ مہربان رنج اور
 یانم سے عموماً تکلیف اٹھاتا ہے۔ سر یا زار و مانع کا شوقین ہوتا ہے
 دوسروں پر بڑی جلدی اٹھاتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں سے دوسرا
 کھاتا ہے۔ بزرگوں کا خدمت گنہار ہوتا ہے۔ خود پسندی اس میں سبھا
 رتی ہے۔ اور دوسرے لوگوں سے اپنی عقلمندی کی وجہ سے کام
 سنوار لیتا ہے۔ صاحب اولاد ہوتا ہے۔ مگر رنج اور تکلیف میں ہفتہ
 مبتلا رہتا ہے۔ اور پیٹ میں زیادہ تکلیف رہتی ہے۔ اس کو اپنی
 عورت سے سکھ اور دوسری عورت سے دکھ ملتا ہے اور موت اس
 کی پیٹ کی درد سے یا پاؤں کی درد سے ہوتی ہے۔ پردیس کی باتیں
 سے اس کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ کرک، بڑھچک، دین اور مکر اس کو
 سے آگ دیتی ہے اور خیر و شر میں اس کو نہایت اس کو سکھ اور نقصان پہنچتا ہے
 دنوں کے لحاظ سے اس کو سو سو چھ سو کہتے ہیں۔ چھ سو کیلوار اور بدھ و عارفوں میں
 ان دنوں میں اس کو نیک کام نہ کرنا چاہئے۔ ۱۶-۱۸ و ۳۰ برس کی
 عمر میں خطرہ ہے۔ یا کسی بلند جگہ سے گرتا ہے اور ۶ یا ۷ برس زمانہ
 طفلی کی عمر میں اس کو پانی میں ڈوبنے کا خوف ہے۔ مگر سب باتوں
 سے محفوظ رہے اور ۷۰ برس سات چھپنے کی عمر پاوے۔
 جس کسی کے نام اول حروف م۔ ی۔ مو۔ مے۔ ٹا۔ ٹی۔
 ٹو۔ ٹے ہوں۔ تو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ اس کی راس
 سنگھ ہے۔ یا یہ اس کا سورج میں آفتاب ہے۔ مزاج اس کی گرم
 خشک ہے۔ اس راس اور لگن کا آئینہ گندی رنگ کا اور تیز مزاج
 ہوتا ہے۔ عام طور پر بہیا رہتا ہے۔ مگر قوی جسم ہوتا ہے اور بہا

ہر کام میں موثر ہوتا ہے۔ اور ہر کام کو بڑے غور اور فکر سے انجام دیتا ہے۔ تو یہی شہوت پرست اور فطرتی عادت رکھتا ہے اور حکومت کرنے کا شائق ہوتا ہے۔ نیز بزرگوں کا خدمت گزار ہوتا ہے۔ آسودہ حال ہوتا ہے۔ عورت کا سکھ اس کو کم ہوتا ہے۔ پردہ پس کی رہائش ہے، شگوفہ نہ ہوتا ہے۔ رات کو بہت خواب پریشان دیکھتا ہے۔ کسی کو فاطر تلخ نہیں لانا۔ موت اس کی پانی کے نزدیک یا کسی دیوتا کے استخوان پہ ہوتی ہے۔ جبکہ مقابل یا پاس کھڑا ہو کر کلام کرے وہ ہریان ہو جاتا ہے اور رحمت سے پیش آتا ہے۔ دنوں کے لحاظ سے ایثار بہت کاموں کے لئے اچھا ہے۔ اور شیخ و ارمخوس ہوتا ہے محقق۔ تبار اور کنبہ راس والوں سے اس کی دوستی اچھی اور مفید بنی رہتی ہے۔ کرک۔ برہمچاک اور دین راس والوں سے اس کو نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ یہ ۵۔۲۰۔۳۰ برس کی عمر میں سخت تکلیف پاتا ہے۔ یا کسی بلند جگہ سے گر کر چوٹ پاتا ہے۔ مگر سب بلاؤں سے محفوظ ہے اور بزرگ اور بھینے کی عمر بھگتا ہے ۵

کُنیا جس کسی کے نام کا اول حرف لو۔ پی۔ پی۔ یو سکھا۔ ناں عطا ہے۔ یو۔ کوئی ہو۔ تو اس کو جاننا پڑے گا اس کی ماس کنیا ہے۔ سیانہ اس کا بدھ بینی عطار ہے۔ ماس ماس اور اس کی ماس پیدائش کے شخص کا رنگ گندمی اور تدرمیانہ ہوتا ہے۔ وہ خوش کلام صاحب عقل اور سیر مند ہوتا ہے اور وہ صاحب امر و نیک چلن ہوتا ہے اسکو فرستکاری اور گھنڑ کا شوق ہوتا ہے۔ اور اہل قلم ہوتا ہے اور زیادہ تر کتب پر حنفی میں مشغول رہتا ہے۔ بزرگوں کا خدمت گزار ہوتا ہے۔ مگر کوئی شخص بھی اس کی نیکی کی تائید نہیں کرتا ہے۔ دشمن اس کے زیادہ ہوتے ہیں اور اس کی گردن بار دیا پیٹ پڑنے کا نشان ہوتا ہے

ہے۔ خرید و فروخت میں اس کو فائدہ ہوتا ہے۔ جسکے بائیں طرف کھڑا ہو کر کام کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ عورت اس کی تند مزاج۔ غصہ والی اور بد زبان ہوتا ہے۔ یہ صاحب اولاد خانہ داری کے کاموں کو بوجہ احسن انجام دیتا ہے۔ اسکے گھر میں دولت رکھنے والے ایک لڑکا ہوتا ہے۔ آزار و شک سے اکثر تکلیف ہوتی ہے۔ اس کی موت کا باعث چھاتی کی درد ہوتی ہے۔ اسکے جسم کے زیریں حصہ میں بیماری کا زور رہتا ہے۔ پردیش کی رہائش کے اس کو فائدہ ہوتا ہے۔ طبعی میں خواب پریشان دیکھا کرتا ہے۔ بدھ و ماس کو سب کاموں کے لئے اچھا ہے۔ اور منگوار مونس ہے۔ کرک۔ برنجیک اور زمین راسخی والوں سے اس کی دوستی عمدہ اور مفید بنی رہتی ہے۔ منفق۔ تلہ اور کنگھہ راسی والوں سے اس کو نقصان اور رنج ہوتا ہے۔ یہ ۲-۱۸-۵۰-۳۵ برس کی عمر میں بیماری پاتا ہے اگر ان مسلمات سے بچ جائے۔ تو ۵۰ برس کی عمر تک بھگتا ہے ۶

فلک راس

جس کہی کے نام کا اول حرف را۔ ری۔ رو۔ رہے۔ دو۔ تانی۔ تو۔ تے ہوں۔ تو اس کو خیال کر لینا چاہئے کہ اگلے راس تبار ہے۔ سیارہ اسکا شکر مینی زہر ہے۔ جو شخص اس سنگ یا راس میں پیدا ہوگا وہ خوبصورت اور شیریں کلام۔ خداں پشپای۔ سپاہ چشم۔ میانہ قدر رحیم اور غیاس طبع ہوتا ہے۔ راک۔ زنگہ کا شلیق ہوتا ہے اور عمدہ لوگ سے الفت زیادہ رکھتا ہے۔ اسکی گردن مٹوڈی یا رخصا پر تیل ہوتا ہے۔ بڑا طامع ہوتا ہے۔ حسب مراتب راج و ریاض میں عزت اور شرف میں ترقی پاتا ہے۔ دولت مند ہوتا ہے اور دوست اس کے زیادہ سوتے ہیں۔ اور مادی کا سکھ دیکھتا ہے جسکے بائیں روٹا ہو کر کام کرتا ہے۔ وہ مہربان ہو جاتا ہے۔ اس کا مزاج باری و برائی

ہوتا ہے۔ اس کے ریزش۔ نزلہ اور کھانسی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ طاقت
سروں اس کی کم ہوتی ہے۔ بات کو خراب پریشان دیکھتا ہے۔ عورت
اس کی نیک اور مبرا بکرا رہتی ہے۔ دلوں کی زندگی آرام گذری
ہے۔ اس کی دوستی۔ شکم۔ متعین تھا و گنبد اس والوں سے مبارک
ہوتی ہے۔ برکہ۔ کرک اور کیا اس والوں کی دوستی رنج اور تکلیف
کا موجب ہوتی ہے۔ اس کی موت درد شکم سے ہوتی ہے۔ تین
موتوں پر اس کو بلند عکس یا گھوڑے سے گرنے کا اندیشہ ہوتا
ہے۔ دلوں کے لحاظ سے شکر دار اس کو سب کاموں کے لئے
نیک ہے۔ امداد بخار و دیوار ناقص ہیں۔ اس راس والا ۶-۱۲
۳۴ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے اور اگر ان آفتوں سے
بچ سکے۔ تو ۶۰ برس اور بڑھنے کی عمر بھگتا ہے۔

جس کسی کے نام کا اول حرف توفی نامی نے توفیق پائی ہو
ہیں سے کوئی ہو۔ تو اسکو چاہئے۔ کہ وہ اپنی راس
برسک خیال کرے۔ سیارہ اس کا سنگل یعنی مزاج ہے۔ اس راس
اندکھن کے پیدا کیں کا شخص گندمی رنگ۔ خشک مزاج۔ سدھار
لاہی اور دوا خود ہوتا ہے۔ لڑائی اور جھگڑے میں محفوظ رہتا ہے
اور منہ پر اس کے داغ ہوتا ہے۔ اور دانت بد صورت ہوتے ہیں
اسکی مزاج گرم خشک ہوتی ہے اور کسی کو خاطر میں نہیں لاتا اور ملکہ
کو رنج اور تکلیف دینے کے درپے رہتا ہے۔ اور آپ بھی دشمنوں
کے ہاتھوں نقصان اٹھاتا اور رنج پاتا ہے۔ اسکی آنکھیں سرخ
ہوتی ہیں۔ اور فن سپاہ گری کا شائق ہوتا ہے۔ بہادر ہوتا ہے اور
مردانہ جہت رکھتا ہے۔ دگر کم عقل آدمی ہے۔ ہم ہوتا ہے۔ امراض مفرد
اور خونی میں اکثر کر کے مبتلا رہتا ہے۔ خواب زیادہ تر پریشان دیکھا کرتا

ہے۔ اس کو بیوپار کے کاموں میں عموماً فائدہ ہوتا ہے۔ عورت کا نام
 اوماؤد کا سکھ پانا ہے، دوست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔
 مگر کوئی بھی اس کے مقابلہ کی تاب نہیں لاسکتا۔ جس کے بائیل
 طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اگر اس
 کی شادی کنیا یا برسی کا راس سے ہوا تو نام ملتا ہے۔ سیکھ اور
 سنگھ راس کی شادی سے نقصان اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے
 دونوں کے لحاظ سے مشکل اس کو سب کاموں کے لئے اچھا ہے
 اور سینچر وار مخوس ہے۔ اس راس والا ۲۰-۳۰ برس کی عمر
 میں بیماری سخت پاتا ہے۔ اگر بیماری کے بچہ سے بچ سکے۔ تو
 پچاسی برس اور آٹھ مہینے کی عمر پہنچتا ہے۔

وہ جس کسی کے نام کا اول حرف ی۔ پو۔ بعد ہی بہرہ واد۔ بھا
 وھن دھ۔ بچے میں سے کوئی نہ ہو۔ اس کی راس وھن خیال
 کرنا چاہئے۔۔۔ سیارہ اس کا برصیت یعنی مشتری ہے۔ اس راس
 والا شخص حسین۔ خوبصورت۔ حلیم الطبع۔ نرم دل۔ مزاج خشک
 و گرم۔ صاحب عقل و دانا اور شکیب کاموں میں زیادہ توجہ
 دینے والا ہوتا ہے۔ کمر یا بیل میں اس کے تل ہوتا ہے۔ علوم
 دینی کا شائق ہوتا ہے۔ اہل علم ہوتا ہے اور حسب مراتب عزت اور ترقی میں ترقی پاتا ہے
 بزرگوں کی خدمت کرتا ہے اور دو تہذیب ہوتا ہے۔ کھینچے پڑھنے میں خیال زیادہ رہتا ہے
 صاحب اولاد ہوتا ہے اور زمین شادیاں کرنے کا اس کو انعام ہوتا
 ہے۔ عموماً خائیں اور ڈیل سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ پانی میں ڈوبنے
 اور کشمیر یا بلندی سے گرنے کا اس کو خوف زیادہ ہوتا ہے۔ ویزوا
 اس کو سب کاموں میں اچھی ہے۔ شکر دار و سوم دار مخوس ہے
 اگر اس کی شادی متھن یا کنبہ یا کنبہ راس والا عورت سے ہو۔ تو

دو نو خوشی اور آرام سے زندگی بسر کریں۔ کرک اور برنجک سلائی عورت سے شادی ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔ موت اس کی اور حکم سے شکر دار کو ہوتی ہے۔ اور ۲۰-۳۸ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے۔ اگلے آفتوں کے پنجے سے نجات پاو تو عمر ۸۵ برس اور نو پچھنے کی ہموگتا ہے۔

مگر جس کسی کے نام کا اول حرف مجموعاً جی ہو۔ جے۔ جو۔ کھاسی مگر نمونہ۔ کھاسی میں سے کوئی سو۔ تو اس کو خیال کر لینا چاہئے کہ اس کی اس کرک ہے۔ سبارہ اس کا زحل یعنی سینچر ہے۔ اس واس اور کس کے پیدائش کا شخص میانہ قد۔ سیاہ رنگ۔ خندہ پیشانی ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔ اس کی گفتار شیریں اور آگے میں سیاہ ہوتی ہیں۔ نیک نام ہوتا ہے۔ اور سرباکہ کرک میل جول رکھتا ہے۔ مرنہ ہوتا ہے۔ اور شکاری کا حقوق رکھتا ہے۔ اور اس کی گردن پر گل کا نشان ہوتا ہے۔ یہ ایماندار ہوتا ہے۔ اور اپنے کا رغبتی کو بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتا ہے۔ یہ جس کے پائیں طرف ٹھٹھا کرک کلام کرتا ہے۔ اس پر پیران ہو جاتا ہے۔ اور دولت مند اور صاحب طالع ہوتا ہے۔ اور حسب فضا عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے۔ دوست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ عموماً لوگوں پر اعتماد کر کے نقصان اٹھاتا ہے۔ سفر اس کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ اولاد کا سکون دیتا ہے۔ اور امر امن بلندی اور آزار حکم سے اکثر تکلیف پاتا ہے۔ فکر اور غم وار اس کو سب کاموں کے لئے نیک ہیں۔ اور راہ سار اور ذل مشکل اور محسوس ہیں۔ ہر کو کرک پر نیک اور میں اس والوں سے اس کی ماضی اچھی رہے گی اور مفید ثابت ہوگی۔

دھن اور سنگھدھن ماس سے رنج اور نقصان پہنچے گا۔ ۲۵-۸-۳۰ برس
 کی عمر میں سخت بیماری پائیگا۔ اور اگر اس آفت سے بچ رہیگا
 تو پھر اس کی عمر ۸۹ برس کی ہوگی۔
 سر۔ جس شخص کے نام کا اول حرف کو۔ کے۔ کو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے
 کچھ سو۔ د میں سے کوئی حرف ہو۔ اسکو جانا چاہئے۔ کہ اس
 کی راس کنبہ ہے۔ سیارہ اس کا شپھر ہے۔ اس راس کا شعلہ سیاہ
 قدر رنگ سیاہ۔ فرجہ جسم۔ خوش کلام اور لذت دنیاوی کا شائق
 ہوتا ہے۔ خرید و فروخت میں زیادہ توجہ رکھتا ہے۔ اسکی جماعت
 بھل کے نیچے مل کا نشان ہوتا ہے۔ تیس برس کے بعد روپیہ بہت
 پیدا کرتا ہے۔ دولت مند ہوتا ہے۔ سفر سے مفاد حاصل ہے۔
 خود و سالی میں بائیکاٹ یا اور سخت یا دیوار سے اسکو گرنے کا خوف
 رہتا ہے۔ آنکھ کی بعارت کسی قدر کم ہوتی ہے۔ اور دوسروں
 پر بڑی جلدی اپنا اعتبار جمالیتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں سے دھوکا
 کھاتا ہے۔ صاحب مرتبہ ہوتا ہے۔ مگر اولاد کا رنج زیادہ دیکھتا
 اکثر بیماری سروی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ بھائیوں کا سکھ اس
 کو کم ہوتا ہے۔ منگلاوار اس کو سب کاموں کے لئے منہ ہے۔ یہ
 شخص جس کسی کے دائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کو کہے گا۔ وہ اس پر
 مہربان ہو جائیگا۔ اول عمر میں لوگری اور آخر میں تجارت سے فائدہ
 اٹھائیگا۔ اگر اس کی شادی یا ملاقات میکھ یا سنگھدھن ماس
 سے ہو۔ تو آرام پاوے۔ برصحا کنبہ سے تکلیف اور رنج اٹھاویگا
 ۳۵-۳۰-۴۰ برس کی عمر میں آرام۔ اٹھاویگا۔ اگر اس آفات سے
 بچ گیا تو ۸۵ برس اور ۹۰ برس کی عمر تک کی
 پین۔ جس کی کے نام کا اول حرف چا۔ کا۔ ہو۔ اٹھا۔ چھا۔ اٹھیا۔ دھن

دو۔ چا۔ جی میں سے کوئی حرف ہو تو جان لو کہ اسکی راس میں ہے۔ سیار راس کا برہمہت ہے۔ اس راس کا شخص گندی زبان میانہ قد گول چہرہ اور عقلمند ہوتا ہے۔ مزاج اس کا سرد ہوتا ہے وہ ہمیشہ فکر اور نئی تجاویز کی سوچ و چار میں لگا رہتا ہے بیاد ہوتا ہے۔ عبادت کا شوق ہوتا ہے۔ بہتر رنگ جگمگول کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ سفر سے مفاد اٹھاتا ہے۔ خود غرض اور خود پسند ہوتا ہے۔ خریف و انارہب کی امداد کرتا ہے۔ دشمن اس کے بہت ہوتے ہیں۔ بخار و سردی اور سردی کے بخار سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ لوگوں میں عزت اور ناموری بھی حاصل کرتا ہے۔ فعل ناما کر کا خامی ہوتا ہے۔ رات کو خراب زیادہ اور خوفناک دیکھتا ہے اس کو جھوٹا آرام اور جوری لگنے کا بھی خوف ہوتا ہے۔ اسکو بیویا سے فائدہ اور نوکری سے نقصان اور تکلیف ہوتی ہے۔ بدھ وار اس کو سب کاموں کے بے بخوس ہے۔ اگر اس کی شادی بین یا کنیا یا نکر یا برہمنی کا راس کی عورت سے ہو تو زندگی بڑے آرام سے کٹے گی۔ میکھ۔ سقن اور دھن راس والی عورت سے تکلیف ہوگی ۲۔ ۱۵۔ ۲۰۔ ۲۱ برس کی عمر میں سخت بیماری پاوے۔ اگر اس کا نام ہے۔ پچھلے چاروں گنا تو ۸ برس پہلے اس کی عمر ہوگی ۲۔

ہر ایک آدمی و عورت کی راس معلوم کر نیکیا نقشہ

نام راس	متعلقہ
میکھ	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱

نام راس	حروف متعلقہ
کرک	ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈو۔ ڈو۔
سنگر	ما۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹو۔
کنہا	لو۔ یا۔ پی۔ یو۔ کھا۔ نا۔ ٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔
ٹکا	را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔
برشچک	کو۔ نا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ ڈو۔ یا۔ پی۔ پو۔
دھن	پٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔ پٹھ۔
نکر	بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ ٹھی۔ کھو۔ کھے۔
گنہ	گ۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا۔
پین	دی۔ دور۔ دھا۔ دھا۔ دھا۔ دھا۔ دھا۔ دھا۔ دھا۔

ہر ایک خانہ میں جو حروف لکھے ہیں۔ جن جن کے نام کے پیرے
آدین گئے۔ ان کی وہی راس اس خانہ کے مطابق ہوتی۔ مگر
نام درست ہونا چاہئے۔

گرہن کا حمل سے تعلق

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسنونہ لڑائی شروع ہو
گیا ہے۔ اگر صاحبان اس پر نظر مناسبت سے غور فرماویں۔
تو ان کو معلوم ہو جائیگا۔ آپ نے کئی لڑکی لڑکیاں جن کے چہرہ
چہرہ کسی اور جگہ ایک داغ جس کو گہن کہتے ہیں۔ نشان
دیکھا ہوگا۔ اس داغ سے کئی لڑائی چہرہ لے کر لے ہوئے نظر
آتے ہیں۔ چہرے پر یا کسی جگہ ہر ایک چہرے کا ایک داغ ہوتا

FREE A. C. HART COOK

ہے۔ یہ سب گرمی کا نشان ہوتا ہے۔ سب ماحیاں ہندو مسلمان
 سکیم۔ عیسائی وغیرہ کے واسطے یہ ضروری بات ہے۔ کہ اس
 بات پر عمل کریں۔ اور اگر وہ اس بات کو جھوٹا خیال کریں۔ تو ایک دفعہ
 خود اس بات کا تجربہ کریں۔ ان کو خود بخود معلوم ہو گا۔ کہ جو لاش وقتاً
 سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گرمی کا تعلق حمل سے ہوتا ہے۔ گرمی میں
 تمام عورتیں خواہ وہ کسی خیال کی حاملہ کوئی لاش کام نہیں کرتیں۔ اس
 کی وجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ گرمی میں اگر کوئی عورت حرکت کرے۔ حاملہ ہو۔ اگر کوئی
 کام کر رہی ہوگی۔ تو اس کے بچہ کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور
 اگر اس کا فائدہ حقہ میں آگ لگے کہ نہ کرنا کوئی کرے۔ تو اس کے
 بچہ کے جسم کے کسی حصہ پر ایک سُرخی نکالے گا۔ داغ پڑ جائے جس
 سے داغ نکالنے سے بڑا اثر آتا ہے۔ خاص کر منہ پر داغ لگ جائے
 تو بڑا بے ڈول ہو جاتا ہے۔ اس واسطے میں آپ کی خدمت
 میں عرض کرتا ہوں۔ کہ جس وقت گرمی لگے۔ آدمی غریب و دولت کو
 کوئی کام نہ کرنا چاہیے۔ خدا خواستہ کہ گرمی میں صحبت کی جاوے
 اور قطعاً ہی قرار پا جائے۔ تو پھر اولاد کی حالت دیکھیں کیا ہوتی
 ہے۔ یعنی کہ بچہ جو پیدا ہو گا۔ اس کا سر لمبا مانند تر بوند۔ کان مانند
 خر۔ مینائی اعضا پر چھوٹا کی طرح بڑے بڑے داغ ہوتے ہیں
 کہ اس کا جسم سا با کا سا نہ بڑا معلوم ہو گا اس واسطے گرمی میں
 صحبت کرنا حرام ہے۔

گرمی میں عورت کو چاہئے کہ اگر وہ حاملہ ہے۔ تو نگلی زمین پر
 بالکل سپرد سے لیٹ جائے۔ مٹاٹاٹا پڑنا ناہنہ و طہر سے۔ لیٹ کر انڈی
 پر یا کوہ یا دوسرے ایسا جگہ جو سکے۔ تو پیشور کے نام پر خیرات کرے
 گرمی کے رات نہ جاوے کہ بعد نماز کو کام چاہئے کہ سہ ماہ

عنایت کا ادنیٰ بھی چوکری نہ لگائے۔ مانگ پاس کر یا کھڑا اس کے اندر
 کا نام لے۔
 ان کے خلاف کرنے والا کلیم اٹھائے گا۔ ہم نے جو مناسب
 تھا لکھ دیا۔

علم قیافہ

علم قیافہ کو عقائد لوگ درست بولتے ہیں۔ یہ جاننا چاہیے کہ پند
 انسان ۲۴ اعضاء سے مرتب ہوا ہے۔ فانی مطلق نے کسی
 عضو کو چھوٹا اور کسی کو بڑا بنایا ہے۔ اور ہر ایک میں جدا جدا قوت
 دے رکھی ہے۔ کسی میں اچھی تاثیر ہے کسی میں بُری۔ اس لئے
 ہم سب اعضاء کی علامتیں جدا جدا قوتیں کے لئے ذیل میں
 درج کرتے ہیں۔ سب سے پہلے علامت ہر کا ذکر کیا جاتا ہے۔
 سر کلاں علامت سرداری۔ میانہ سر دیکھ عقل اور سوچنا
 سردی اور زبردت کو نہ دلیل نکبت اور باعظ عشرت کا ہوتا ہے
 سر کھنچا دلیل محقق و مخیر کسی ہے۔ سر چھوٹا دلیل کم حوصلگی اور غرور
 کی ہے جس کا سر بڑا۔ گول اور برابر ہر سو۔ اور اس میں بال سیاہ
 بہت گتھان ہوں۔ اس شخص میں یہ چار فضیلتیں (۱) پاکست۔
 (۲) عدالت (۳) خواجعت (۴) سخاوت ضرور موجود ہوتی ہیں۔
 ایسا وہ شخص اٹھا درجہ کامر و معقول اور دردمند ہوتا ہے اور جس
 شخص کا سر چھوٹا اور چھوٹا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں
 اوصاف برعکس ہر سے اور گول سر والے شخص اس کا برعکس ہوتا ہے۔

نہوں نے ان دنوں لایق ہو گا کسی کے مشہور ہے کہ سر بڑا سردار کا۔ اور
پانچوں بڑا کھنڈر کا۔

بیان سر کے بالوں کا

جس کسی کے سر کے بال سیاہ ہوں۔ اس کی خصلت و حال
جہنم زیادہ استوار ہوتا ہے۔ اور اس کی جسمانی طاقت بھی اچھی
ہوتی ہے۔ اور جس کسی کے بال سیاہ باریک مائل بصری اور دماغ
ہوں۔ وہ چور ہوتا ہے۔ اور جس کسی کے بال مائل بزرگ
وہ درست پسند ہوتا ہے۔
بلکے بال۔ جس کسی کے بالوں کا رنگ مایا ہو گا۔ وہ لا پڑواہ

سرد ہزار اور کمزور طبیعت کا ہو گا۔
کالے بال۔ سیاہ اور کالے ہیں خرقہ ہے۔ کالے زیادہ تر
سیاہ کو کہتے ہیں جس کسی کے بال کالے اور سیدھے ہوتے ہیں
وہ مغموم مزاج ہوتا ہے۔ اس قسم کے اشخاص ہر بات کا حفظ نامتوفی
یا روایں کے ساتھ اٹھاتے ہیں۔

گھنٹہ کالے بال جس کسی کے بال گھنٹہ کالے ہوتے ہیں۔ وہ
شخص خردن طبع یا صروت۔ سر گرم شائق اور وسوسہ پسند ہوتا
ہے۔ اور اگر اس قسم کے بال سیاہ ہوں اور چھوٹے ہوں۔ تو
وہ انسان تیز مزاج صاف فحل اور درگزر کرنے والا ہوتا ہے۔
ایسا شخص کفایت شمار اور آزاد مزاج بھی ہوتا ہے۔

مٹی بصورت بال جس کے بال خوبصورت ہوں گے۔ وہ چھین
طبیعت و تخیلات پسند بزرگوں اور متفکران مزاج ہو گا۔ اور اس
میں استقلال کا ذرہ بجز بھی نہ ہو گا۔
FREE ANITY

بھجور سے بال جس کسی کے بال بھجور سے ہوتے ہیں وہ بھی اور تھیلانہ
 پسند ہوتا ہے۔ نیز بانزار اور سفر کا شوہن ہوتا ہے۔ سخت مکر فیاض
 ہوتا ہے۔ رنگ طبیعت لالہ واد اور فضول خرچ ہوتا ہے۔
 سیاہی مائل بھجور سے بال جس شخص کے بھجور سے بال ہوتے ہیں
 وہ دوسروں سے ہمدردی کرتا ہے۔ مگر اس کی غاویں عورتوں کی
 سی ہوتی ہیں۔ مکنتہ پٹنی کا اس پر خاصہ اثر ہوتا ہے۔ اور اس میں
 میل لاپٹائی خلعت تہلک ہے۔ اور وہ ذرا سفروں اور اپنی ذات پر
 بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔

سخت بھجور سے بال والا شخص بڑا پرواہ آڑ اور مزاج اور کم اثر
 پسند ہوتا ہے۔ سرخی مائل بھجور سے بال والا شخص باہمت جھگڑا اور
 نیچی باز۔ نقصان چسان اور ناشائستہ ہوتا ہے۔
 سرخ بال والا شخص۔ زمین اور پھر کھلا ہوتا ہے۔ جس کسی کے سرخ
 بال باریک ہوتے ہیں۔ تو بے چین طبیعت تھا۔ مزاج۔ تجست میں مڑھیں
 ہوتا ہے۔ اگر اس کا رنگ گورا ہو تو لالچی۔ فنون لطیفہ کا شائق اور ہنر
 مکاری کا ملکہ رکھنے والا بھی ہوتا ہے۔ سیاہی مائل سرخ بالوں والا شخص
 مستقل مزاج ہوتا ہے۔

ملاکیم بالوں والا شخص عورتوں کی عادات رکھنے والا ہوتا ہے
 نیز زہر زہر۔ مہربان۔ مزاج طلیق۔ شریف۔ بامروت اور علم موسیقی
 کا شائق ہوتا ہے۔

بال درمی کے دراز اور روشن ہونا ذیل نرخی
 برہان موعے محاسن

ننت ہے۔ سخت و گندہ سبزاد میں کم غلی اور
 حماقت ہے۔ بال درمی کے بھرے ہونا ذیل نرخی و حماقت ہے۔ بال درمی کے

شق سزاویل محتاجی اور کلفت ہے تاہم وارسی و خا رول پر کی دلیل
دانی اور داری کر دھیرے کی دلیل شش و بزرگی ہے ۛ

بیان پیشانی پیشانی شکل بدست کے سزاویل ہاوشاست و عمرانی
کی ہے۔ پیشانی بلند و کشادہ و بیل انبال و کارائی
کی ہے۔ پیشانی ہموار و چمکی ہو نا دلیل تقدس کی ہے۔ پیشانی خندہ
شکل صدر خند کے سزاویل کبت و مغاسی کی ہے۔ پیشانی ہموار بنے
شکن سزاویل کم عمری کی ہے۔ اور سبب بے شری کا ہونا ہے پیشانی
مرح و کل علم و عقل اور موجب سرداری کا ہونا ہے۔ پیشانی چروبی
دلیل مکاری کی ہے۔ پیشانی ہار یک یا موٹے دلیل طبیب اور بخل کی

علامت ہے۔ اگر پیشانی پر پانچ خط ہوں۔ عمر سو برس کی پائے۔
اگر چار خط ہوں۔ عمر اسی برس کی ہو۔ اگر تین خط ہوں سا شریک
کی۔ اگر ایک یا دو خط ہوں۔ تو میں میں زندہ رہے جس شخص کی پیشانی
چمکی اور بے شکن ہو۔ وہ شخص دولت منی باتیں بے فائدہ کہے۔ اور
منہ صبی ہو۔ اس شخص کی متوسط اور بلند ہی چوڑائی اس کی ہیں
میں اور شکن ہوں۔ اس شخص میں سب باتیں اچھی پائی جائیں گی۔
اتنی صدق و صفا مرثوت و وفا اور عقل تدبیر خوب ہوگی۔ اور جس
کی پیشانی تنگ ہوگی۔ وہ شخص انتہا کا کم بخت۔ بے ایمان۔ بے حیا
ہوگا۔ اور جس شخص کے شکن در میان دو نو برو کی پیشانی کی جانب
آگ کے ہوں۔ وہ شخص ہمیشہ مغلوب و مغضوب رہے۔ رنج و غم
اس کا پیچھا نہ چھوڑے۔ اور چین و پیشانی کے بارے میں ایسا بھی
لکھا ہے۔ کہ مجھے شکن پیشانی پر ہوں۔ اتنی ہی دہائی عمر کی جائے
یعنی چار شکن ہوں تو سمجھو کہ ہم سال زندہ رہے گا۔ اگر دس شکن
ہوں۔ تو چار سو سال زندہ رہے گا۔



FREE AMLIYAAT BOOKS

بیانِ ابرو | آبرو ہالی جس کسی کی ہوگی۔ ہان لو۔ کسی کی آبرو عزت کی زیادتی ہوگی۔ اور سخاوت کا جو سہا میں موجود ہوگا۔ اگر کسی کا آبرو کشادہ ہوگا۔ تو وہ انسان نیک ہوگا۔ اگر آبرو باریک ہوگا۔ تو بندہ گور ہوگا۔ اور جس کا آبرو درشت اور بڑا ہوگا۔ وہ چھوٹی کرنے کا عادی ہوگا۔ اور جس کا آبرو چھوٹا۔ بجبیں ہوگا۔ اس میں غیظ و غضب زیادہ ہوگا۔ اور جس کا آبرو ایک چھوٹا ایک بڑا ہوگا اور پارہ پارہ ہوگا۔ وہ افلاس۔ نا اسیدی اور پائس لئے ہوئے ہوگا اور جس کی بھو میں بہت چوڑی اور بڑی پیڑھی بہ شکل کمان اور چٹائی بالکل والی ہوں گی۔ وہ مفرد اور خود پسند ہوگا۔

جس کے دوز گوشے بھووں کے لئے سوائے ہوں گے۔ وہ شخص نیک ہوگا۔ اس میں الفت اور محبت بہت ہوگی۔ اور طبیعت راف نشر بہت ہوگی۔ اور جس کی آبرو متوسط یعنی عرص و فک اور پائیا دگی میں برابر ہوگی۔ اس کا کیا پوچھنا۔ وہ شخص فہم اور ذہین پروری اور لطافت میں پکنا ہوگا۔ جس کے آبرو کا سرخا طرف باریک ہوگا وہ مایسوف اور حلسا ہوگا۔ جس کے آبرو کا سرخا بلند ہوگا۔ وہ مسرور اور حتمی میں لاثانی ہوگا۔ جس کے آبرو کے بال و داز ہوئے۔ وہ شخص سچا اور تند خو ہوگا۔

علاماتِ چشم | چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کالی کی ہے۔ اور آنکھ چھوٹی دلیل سفید مزاجی کی ہے۔ اور آنکھ متوسط یعنی سیان نشان و فاد و جانا ہے۔ اور جو آنکھ صدقہ چشم یعنی گڑھوں میں دھنسی ہوئی ہے۔ یہ دلیل طبعیت سوسد کی ہے اور جو چشم کے برجستہ اور بلند ہوگی۔ وہ دلیل بے حیائی کی ہے۔ اور ایکس جلد جلد جس کی چلیں۔ وہ شخص جلد جو ہوگا۔ اور سرخ آنکھ کالی کی ہے۔

دلیل و راز می عمر او شجاعت کی ہے چشم از نق میوں کرمی انتہا کی مری
 اور زبک ہے۔ آئینہ کھمروہ اور چھوٹی دلزلزل زن پرستی سے
 واسطہ رکھتی ہے۔ ۱۰ در چشم گول نشان تخت اور نالاس کا ہے۔ ۱۱ اور
 آنکھ مائل بہ مدار می علامت نیک بختی و مبارکی ہے۔ اور آنکھ متوسط
 علامت اخلاق حمیدہ اور عاداتوں اچھی کی ہے۔ اور ڈور سے سرخ
 بیج سپیدی آنکھ نشان زیادتی قوت کا ہے۔ اور آنکھ مغل پران کے
 ذیل خوبیت ہے۔ یا من چشم مائل بزوری ہونا دلیل مال و دولت
 ہے۔ اگر نہ چشم مائل شجاعت و بہادری کی ہے۔ آنکھ مخمور ہونا
 دلیل دانشمندی اور دلاوری ہے۔ آنکھ مٹھلی ہونی علامت درست
 ہے۔ آنکھ مغل باوام ہونی سبب زیادتی خواہش ہے۔ فقط امدتوں
 پر ہونا دلیل سخاوت و دروہست ہے۔ آنکھ میڑمی ہونی علامت زیادتی
 حسد و بغض و رمد بچی و حماقت ہے۔ آنکھ میکی ہونا علامت معنی
 و خیالوری و غیبت ہے۔ ایک آنکھ کافی ہونی عجب جو ہونے کی
 نشانی ہے۔ آنکھ دونوں کافی ہونی علامت بیاداری و بے ایمانی ہے۔

مڑگان

مڑگان علامت می ہونے کی علامت ہے۔ کوچک دلیل دینی
 و شرارت ہے۔ اور جو میاں ہے۔ نیک خصات ہے۔

بیان چہرہ

چہرہ مثل بد و نوالہ کے معنی مدد خندہ ہونا نشانی
 اتناں ہے اور زیادتی اموال ہے۔ رنگ چہرہ کا
 نوز و ہونا علامت تیز طبی اور دانش مندگی ہے۔

گندی رنگ چہرہ کا مائل بہ سرخ ہونا علامت شادمانی و خوش ہندی ہے
 رنگ چہرہ مٹھلی ہونا علامت سستی اور کالی ہے۔ رنگ چہرہ کا مائل
 بہ تیزگی ہونا دلیل کم عقلی و کالی ہے۔ رنگ چہرہ کا مائل بہ سبزی ہونا
 نشانی زلیقہ و غیبت ہے۔ رنگ چہرہ کا مائل بہ دھوس کے ہونا

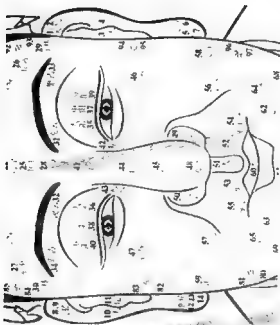
دیل افلاس اور نکبت ہے۔ اور چہرہ کا گول ہونا دیل اقبال و دوستی ہے۔ دیل بزرگی اور زکاوت ہے۔ اور چہرہ مکنا ہونا لسانی شرارت و حماقت ہے۔ چہرہ کج ہونا کجی کی علامت ہے۔ چہرہ چوٹا ہونا متعین و بزرگ ہونے کی دلالت ہے۔ چہرہ پر گوشت ہونا دیل کا پل اور نشانِ جبل ہے۔ اور چہرہ خشک و کم گوشت بد باطنی اور زرد رنگ لسانی بدی ہے۔

بیانِ رخسار رخسار بخند بزرگ دیل و فر کے دیل نکبت ہے۔ رخسار اُجڑا ہوا دیل ازیا و دوستی ہے۔ رخسار بچھ ہونا نشانِ قمار و بیانی کی ہے۔ رخسار شل پلنگ و شیر دیل کے ہونا لسانی کثرتِ اولاد و گوشہ نشینی ہے۔ رخسار کم گوشت ہونا لسانی فراموشی اور زیادتی عام و فصل کی لسانی ہے۔

بیانِ لب لب سرخ شل زبان دیل باو شیاست ہے۔ لب سٹو دیل حماقت و غلاظت طبع و کینہ اور بغض و سفاقت ہے۔ لب پتے ہونا نشانِ غم و رطابت طبع و دیل و کاکوتس ہے۔ لب شل صدف کے ہونا دیل و زارست ہے۔ لب سرخ نشانِ سعاد و رسیبائی لب دیل تدبیری اور سفیدی لب وایکم امر یعنی ہے۔

بیانِ دہن منہ چوٹا دیل غیا عت اور دہن تنگ دیل خوف وراس۔ ہر چند کے شاعر دہن تنگ کی تزیین کرتے ہیں۔ مگر یہ بروئے قیافہ شناسی یوں لکھا ہے۔ کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا۔ وہ قدر یک ہوگا۔ اور چوڑائی دہن عورت کی کثرتِ خواہش سے نسبت رکھتی ہے۔

بیانِ علامات و دندان دانت بڑے طے سور کے دیل شرارت اور چہرے کے دانت متعین دیل تدبیری



FREE ANLIYAAT BOOKS

اور دانت کچھ نامہوار و ہل کر اوپر چڑھے دانت متوسط۔ نشان نیک
 بختی ہے۔ دانت ہل چکی کے آبدار و سفید۔ ہونا و ہل پاؤں شائستہ
 و حکمرانی ہے۔ اور دانت مثل سیپ کے سفید و بنار و دندان کا نرم گشت
 ہونا یا گشتی کی نشانی ہے۔ دانت مثل بندر و گیدڑ و چوہے اور شیر و
 گرہ کے ہونا انھیں کالشان ہے۔ اگر ۱۲ دانت ہوں۔ روزی مشکل
 سے پاؤں سے۔ اگر ۲۹ ہوں۔ عقلمند کہلاوے اگر ۳۲ ہوں۔ زیادتی مال
 ہو۔ اگر ۳۶ ہوں۔ عالم و فضل میں کمال ہو۔ اگر دانت پرانہ ہوں
 لکھائی جھپٹ و آسائیں و اسفیت کی ہوتی ہے۔ بچے دانت۔ دھاری
 عمر کی علامت ہوتی ہے۔ چھوٹے دانت قلت عمر کی علامت ہوتی
 ہے۔ ہموار دانت اعتدال کی علامت ہوتے ہیں۔ نامہوار دانت
 زیادتی استدار و دھیراجی کی علامت ہوتے ہیں۔ اگر اوپر کے دانت
 باہر کھڑے ہوں۔ تو نشانی حرص۔ باہر و کا خیاں۔ مگر دنیا حق نہیں
 ہوتا۔ ایسے شخص کی بیوی بختی اور جمعی ہوتی ہوں۔ تو اس میں یہ
 صفات بہت قوی ہوتی ہیں۔ اگر بچے کے دانت باہر کھڑے ہوئے
 ہوں۔ تو انسان بد مزاج اور کمزور مٹھی مزاج کا سمجھا۔ اگر دانت اندر
 کی طرف جھکے یا مڑے ہوئے ہوں۔ تو انسان باجیا اور شرمیل ہوگا

بیان علامات زبان اور تالو

زبان میں سُرخ و ہل نیک بختی و تکون کی ہے۔ سیاہ و لاف علات
 خوست و بدخنی کی ہے جس شخص کی زبان سُرخ ماتہ میلوفر کے
 نوکدار ہوتی ہے۔ وہ شخص نیک طالع اور خوش گفتار ہوتا ہے جس
 کی زبان سفید ہوتی ہے۔ اس کو ہر روز ہمیشہ لذت کھانے کو ملتی
 ہیں جس کی زبان سیاہ ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ غم کی برائی پاتا ہے

اور وہ کچھ جھکا کر تاسچہ۔ زبان تیل و تیل و انشوری کی ہے۔ زبان
موتی ہوتا و تیل حماقت و کم عقلی کی ہوتی ہے۔

بیان علامات زرخ
مٹوڑی باریک و تیل خوشنما اور زرخ
پر گشت و تیل جہل۔ مٹوڑی خفہ
و تیل دولت کی ہوتی ہے۔ مٹوڑی دراز علامت انلاش کی ہوتی
ہے۔ مٹوڑی چھوٹی علامت دزدی و عیاری کی ہوتی ہے اور
باعث دولت و خجاری کی ہوتی ہے۔

علامات بینی
اگر بینی ناک ہو۔ تیل افزولی حیا و غیرت ہے اور
زیادتی علم و مروت ہے۔ جس کی ناک چھوٹی ہے
چمک وہ شخص بچے شرم و بلہ پاک ہے۔ ناک متوسط ہونا و تیل
افزونی نعم و ذکا ہے۔ اور کبار ناک علامت خوش بینی اور خوشی
حاصل ہے۔ بچ اور باریک ناک و چوڑے شقیں غلبی کی علامت
ہے۔ باعث نکبت و سفامت ہے۔ ناک باریک نشان بچی خفت
اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ و تیل کثرت طہوت اور غصہ ہلکی
کی ہے۔ ناک بیڑمی نشان لفاق و عدلیٰ عز و رک سے ہے۔

ناک بوی اور بیڑمی نوک چینی اور گلی نشان انلاش اور خاست کی ہے
کمل ناک کمل ناک وہ ناک کہ تاسچہ جس کی لبائی پیشانی کی لبائی
کے برابر ہوتی ہے۔ اور اس کا سوراخ میں آگے
کی لبائی کے برابر ہوتا ہے۔ اس قسم کی ناک واسلے شخص کا چل
چلن بے عیب اور فصاحت اچھی ہوتی ہے۔

عقابی ناک عقابی ناک وہ ناک کہ تاسچہ۔ خراج میں سے
زیادہ کھرا پی ہوتا ہے۔ اس قسم کی ناک غالباً
شخص مغرور مستقل مزاج اور حکمران طبیعت والا ہوتا ہے۔

سیدھی سیدھی ناک وہ ناک کہلاتی ہے۔ جو پیشانی سے
 قریب تک بالکل سیدھی ہوتی ہے جس شخص
 کی ناک اس قسم کی ہوتی ہے۔ وہ صابر اور بردبار
 نزاکت پسند ہوتا ہے۔ اور اس پر محبت کا آخر جلد پڑتا ہے۔ مگر
 ساتھ ہی ایسا شخص ذرا لہو آہ اور سرور ہر ہوتا ہے۔ نیز وہ
 خوشنما اور دلفریب ہوتا ہے۔ اور اس کو اخلاقی اور عقلی باتوں
 کا شراعت ہوتا ہے۔

جھکی ہوئی ناک جھکی ہوئی ناک وہ ناک کہلاتی ہے۔ جو
 ہوتی ہے۔ مگر جو اس کے بعد وہ نیچے کو
 جھکی ہوئی ہوتی ہے۔ جس شخص کی اس قسم کی ناک
 ہوتی ہے۔ وہ ذرا اداس طبیعت اور منہم مزاج ہوتا ہے۔ لیکن
 جب اس کی دماغی تربیت اچھی ہو جاتی ہے۔ تو وہ خوش مزاج ہو
 جاتا ہے۔ اور بعض اوقات نفس پرست اور عموماً غمزدہ پسند ہوتا
 ہے۔

مستقیم ناک یہ ناک پیشانی سے لے کر سیدھی چلی آتی ہے
 بلکہ سر سے لے کر ذرا جھکی جاتی ہے۔ اس
 قسم کی ناک ذرا شخص زیادہ گندہ اور اداس طبیعت
 رہتا ہے۔ مگر بلکہ بخیر حال نہیں ہوتا۔ بلکہ صاف کرنے والا ہوتا
 اچھی ہوئی ناک اعلیٰ ہوئی ناک اس کو کہتے ہیں۔ کہ جو بالکل
 سیدھی ہے اور کراچی ہوئی ہوئی
 ہے۔ اور یہ بھی ہوتی ہے۔ جس شخص کی اس قسم کی ناک ہوتی ہے
 وہ کھوجی۔ زندہ دل۔ خوش طبع اور فہم ہوتا ہے اور بڑا اپنا
 مطلب پختی اور دل آویز ہوتا ہے۔ اس قسم کے شخص سے



FIG. 1. (a) ...

کوئی شخص بھی عرصہ تک کا اہلکار کر دیتا ہے۔ اور مانگا مطلب یا کسی رنگ یا وقت کے نکال دیتا ہے۔

اوکھری ہونی ناک اوکھری ہونی ناک و ناک ہونی سے جو ہونی اور نیچے سے سے اوپر اٹھتی ہونی ہے۔ وہ نفاست پسند اور سحرانہیں ہوتا ہے۔ مگر اس میں زبان دانی اور شیرازی کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

مونی ناک مونی ناک وہ ہوتی ہے جو سیدھی ہوتی ہے۔ مگر سر پر ہونی ہوتی ہے جس شخص کی ناک اس قسم کی ہوتی ہے۔ وہ نکتہ چیں ہوتا ہے۔ جب وہ قناعہ کو پسند کرتا ہے۔ تو صحت دکھانے سے مارنے ہوتا ہے۔

کوسلی ناک کوسلی ناک وہ ناک ہوتی ہے جس میں نکتہ دکھائی دیتے ہیں۔ جس شخص کی اس قسم کی کوسلی ناک ہوتی ہے۔ وہ کھوتی۔ جھڑا اور دونا باز ہوتا ہے۔ اگر اس کے ہونٹوں اور گونٹوں پر جھکے ہوئے ہوں۔ تو وہ بھی ہوتا ہے۔ وہ جبکہ نکتہ نیلے ہوں۔ وہ صناع ہوتا ہے۔ اور ایسی نازک طبیعت رکھتا ہے جو طلبہ تر متاثر ہوتی ہے۔ اور جس کے نکتے کشادہ ہوتے ہیں۔ وہ پر جوش ہوتا ہے۔ اور کسی قدر نفس پرست بھی ہوتا ہے۔

بیان علامات گوش اور کان، وہی نیم اور دائرہ نشند ہوتا ہے۔ اور چھوٹے کان کا بیوقوف اور خود پسند اور متوسط کا امیر مگر نہایت شریر ہوتا ہے۔ اور کان کی نو ہونی کا آدمی بہت صفت موصوف اور تکی کا آدمی مفلس اور بیوقوف۔ کان بڑا اور نفاست نشانی قوت و مانتہ اور طول عمر و قد قوت کی ہے۔

کافوں کی انعام کی تشریح مزید بھی یاد رکھو ۴۸۶
چھوٹے کان جس شخص کے کان اس قسم کے ہوں۔ وہ اعلیٰ
 خانہ بان یا مروت اور نازک مزاج و شائستہ
 ہوتا ہے۔ اگر کان کی لمبائی ہو تو وہ زیادہ یا مروت اور زیادہ نازک
 ہوتا ہے۔

بہت چھوٹے کان جس شخص کے کان بہت چھوٹے ہوں۔ وہ غلو
 پسند ہوتا ہے۔ اگر کان لمبے اور تنگ ہوں
 تو وہ زیادہ بزدل اور زیادہ تنہائی پسند ہوتا ہے۔
اوسط درجہ کے کان اوسط درجہ کے کان والا شخص غصہ و راد
 مستقل مزاج ہوتا ہے۔

بڑے کان جس شخص کے کان بڑے اور لوہاری ہوں۔ وہ بہت
 پرست اور بھاری طبیعت کا ہوتا ہے۔
لمبے کان جس شخص کے کان لمبے ہوتے ہیں۔ وہ متاع ہوتا
 ہے۔ اور جس کے کان کے سرے سے ہونے ہوتے
 ہیں۔ وہ رحم دل ہوتا ہے۔

جھکے ہوئے کان جس شخص کے کان جھکے ہوئے یا
 سر کے قریب ہوتے ہیں۔ وہ شرمیل اور بزدل
 اور تنہائی پسند ہوتا ہے۔

سداول کان سداول کان وہ کہلاتے ہیں۔ جو آروے اور نیچے
 اور نیچے سے نیچے نہیں ہوتے۔ اگر آروے
 اور نیچے ہوں۔ تو انسان تیز مزاج انتقام پسند اور خردمند ہوتا ہے۔
مستغرق کو جس شخص کے کان کی لمبائی دو برسوں۔ وہ نباض اور
 مستغرق کو۔ اگر کو تفریق نہ ہو۔ تو انسان کج خلق
 ہوتا ہے۔

ہے۔ اگر کسی کے کان اور آنکھ میں زیادہ فاسد ہو۔ تو وہ دائمی قوت
 روایت۔ قابلیت اور توانائی میں اور بول کی نسبت زیادہ اچھا ہوتا ہے
 دراز گردن۔ دلیل نیک بنی اور نیک بنی ہے۔ اگر
 برعکس اس کے ہے۔ تو مزاج میں نہایت جبروت

علامات گردن

سختی ہے جس کی گردن صراحی وار ہوتی ہے۔ تمام رعیت اس کی فرمانبرداری
 کرتی ہے۔ اور جس کی گردن مثل گھاؤ میں کے ہو۔ وہ بے شک میر لشکر
 اور اگر گردن مثل آہر نشان شہوت کا ہے۔ گردن مثل خر کے نشان
 حماقت کا ہے۔ گردن مثل طیر کے نشان عاوت اور مثل ماہی کے
 دلیل عشرت کی ہوتی ہے۔ گردن کوتاہ دلیل سکر و خیانت اور گردن
 بی واریک دلیل مایوسی اور حماقت اور گردن متوسط دلیل صداقت
 و صفا و تدبیر۔ اور اگر گردن پر ایک خط ہو۔ دلیل درازی عمر و شہر
 اور تین خط نشان دولتندی کا ہے۔

حس کے شانے ناغرم ہوں۔ وہ شخص بہادر ہوگا۔
 علامت شانہ اور جبکہ چوڑے ہوں گے وہ اعلیٰ۔ نجس کے

علامات شانہ

متوسط ہونگے۔ وہ اچھا ہوگا۔
 بازو دیا ز نبل پر گوشت نشان نیک بنی۔
 و زیادتی رزق و بازو چھوٹے اور نبل خشک
 علامت بد و پائنتی ہے

علامات بغل و بازو

سینہ چھڑا اور پر گوشت نشان نیک اور نکوئی۔ سینہ
 تنگ و تنبی۔ علامت خست و بد بنی۔ سینہ کشادہ
 پر بال و دلیل حصول علم و ایمان ہے۔ سینہ پاند اور چھڑا بلند اقبالی
 علامت خست و بد بنی۔

بیان سینہ

۱۰۱۰ء

خود موجب زیادتى اموال ہے۔ ناف عمیق اور کم گوشت و بیل اندر
 ہے۔ ناف کلاں اور رگول بہت بہتر اور اس کے علاف بڑی ہے۔
 جھانگی پر ہر دو پستان بڑے۔ بیل دولت
 و دلاوری اور ایک پستان کھال اور ایک خور

بیان پستان

پستان برکتی ہے

بیٹ بڑا بیل حماقت و متوسط و بیل عقلمندی اور
 جس کے بیٹ پر ایک خط مور۔ وہ شخص تلوار سے
 مارا جائیگا۔ اور جس کے دو خط ہوں گے۔ وہ عورتوں سے
 بہت رغبت رکھیگا۔ اور جس کے تین خط ہوں گے۔ وہ عقل اور مذہبی علم
 ہوگا۔ اور جس کے کوئی خط نہ ہوگا۔ وہ صاحب اقبال ہوگا۔

بیان شکم

بیٹ چوڑی و بیل قوت۔ غضب و تکبر اور بڑے خدا
 و بیل بد خلقی ہے اور بیٹ لمبی نشان نحوست
 اور بیٹ متوسط و بیل شیش

بیان پشت

پشت مثل شاخ درخت کے سونا و بیل پہلوانی ہے
 پشت لمبا سونا حماقت کی نشانی ہے۔ جس کے پاس
 متوسط ہوتے ہیں۔ وہ نہایت عقیل ہوتا ہے۔ اور جس کے پاس
 ہوتے ہیں۔ وہ کم سب اور عقل ہوتا ہے۔

بیان دست

کمر یا ایک ٹھٹھ کے علامت سردی اور دولت کی ہے
 کمر موٹی، فروغی و لاٹھی علامت ہے رکرشل گھوڑے
 کے ہونا علامت مشقت ہے اور باعث پریشانی و سختی ہے۔

بیان کمر

پانچ پستان و بیل حکمت و مال ہے۔ بیل چار
 پستان و بیل غفلت اور مال ہے۔ بیل دو
 پستان و بیل کم مال ہے۔ بیل ایک پستان و بیل

بیان پانچ

Face Chart



FREE ASHIYAAT SCENE

بکثرت ہوں۔ اسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت مجھے ۱۰ اور تنگ دست
چوڑا پنڈلی میں ویل غرور و بھن و مستدل و دراندازی و کتا ہی ویل
شیاعت و سردائی ۶

بیان حلق حلق پر گوشت ہونا دولت کی نشانی ہے۔ علق کم
گوشت و لمبا ہونا علامت خوش الحانی ہے ۶

بیان کعب کعب پر گوشت ویل آسودگی اور مال اور پرکے ویل
قلبت اور دود اور جس شخص کی ایک کعب چھوٹی اور
ایک بڑی ہو اسکے تیس قید سے رہائی اور کعب چھوٹی اور دولت
دولت اور کعب بلند و بچ نشاۃ انلاں ہے ۶

بیان علامات پاشنہ اڑو چھوٹی اور عظم نشانی و دولت
اور بڑی علامت مفاسی اور پاشنہ
پر گوشت چھڑی علامت و دولت ۶

علامات پشت پا پشت پا بلند و کم مو علامت نہک بخن و بار کی
ہے۔ پشت مثل تنگ پشت کے ویل تباہی
اور خوار ہے۔ انگشت پار میں و نرہ ویل اقبال ہے ۶

علامات انگشت پا انگشت گندہ و بچ و چھوٹی نشانی انلاں و
جان کا ہی ہے۔ اور جس کی انگلی انگوٹھے سے
بڑی ہو۔ اسکی دوسری سادوی ہو ۶

بیان علامت کف کف پا زرد یا سیاہ ویل قلت اولاد وفق
مخمر و کف پا خالی از غطوط اس بات کی دلیل

ہے کہ اس کو عمر بھر سواری غیب نہ ہو۔ اور کف پا سرخ و نرم
نشان عقل اور دولت کا ہے۔ اور جس شخص کے کف پا پر کایہ
و اسے پاؤں کے بائیں پاؤں کی طرف خالی ہو۔ وہ شخص بچہ سواری

گھوڑے پر چلا کر سے:

بیان علامہ انگشتان پا

حسب شخص کی انگشت پانچ میسوں خواہ مخواہ
وہ شخص تیز فہم ہوگا۔ اگر چھوٹی میسوں پر
کم میسوں کی ہوں۔ انگلیاں لف پا کے برابر اپنے قریبے پر ملی ہوئی
فشان نیکی و خوبی کا ہے۔ اور برفتن فشان پریشانی اور انگلی کہ قیوب
نرا انگشت کے ہے۔ وہ نرا انگشت سے بڑی ہو۔ وہ شخص صاحب
اقبال ہو۔ اور جو دو نکاحی اس کی بے سود ہو۔ یعنی عورت پہلے
مرے۔ اور بعد اس کے مرد۔ اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو۔ تو مرد دگر
جائے اور عورت زندہ رہے۔ اگر سب انگلیاں پاؤں کی چھوٹی میسوں
تو دلیل بدیہی کی ہے۔ اور جس شخص کی انگلیاں بہت چوڑی اور میس
ہوں۔ وہ سیاحت بہت کرے۔ یعنی ملکوں ملکوں پھرے۔ ناخن زرد
و سیاہ و نیل عیب۔ اور سرنا و صاف و بیل ستر کی ہے۔

اب اس مقام پر رانم کی تحریر کو خوب غور کر کے سمجھنا چاہیے۔ یعنی
جس شخص میں کہ علامت بُری اور زہن بہت کثرت سے پاؤں اور علامات
نیک کثرت سمجھو اسکو جانو کہ یہ بُرا اور بد ہے۔ اور جمیع کہ علامات نیک
کثرت سے پاؤں اور علامات بد کثرت۔ اس شخص کو حسن و اخلاق اور صدق و
صفا۔ شرم و حیا و مروت و وفا میں مستثنیٰ و احوال سمجھو اس میں و دخول
میں جو متوسط ہے۔ وہ بُر و بد ہے۔ اور وہ بُر و دل پس مقابل ان
دوران بُروں کے بُر تفسیر کے بیان نہ کیا جاتا ہے اور نہ ہے اس
کو مرتبہ نیت و قبول پنچا ہے۔

بیان انگشتان

اگر کسی شخص کی انگشت سیاہ نرا انگشت سے
چوڑی ہو۔ تو مذکور شخص کا ہر امور اور دگر و سلی
نرا انگشت اس سے بڑا ہے۔ تو چنانچہ اگر کسی کی انگشت

پڑی ہے۔ بہت عمر و راز موز علم و فضل سے سرفراز ہو۔ اگر چھوٹی مویض
 مختصر ہو۔ رزنا کاری میں مختصر ہو۔ لمبی اور سیدھی ہونا سب انگلیوں
 کا دلیل نیکی و اوصاف ہے۔ چھوٹی اور ریشمی ہونا اسکے خلاف ہے۔
 ٹخنے کا بڑا ہونا دلیل کمال صداقت ہے۔ چھوٹا ہونا
 ٹخنے کا علامت بد گوئی و رنج و الم ہے۔

بیان ساق

ناخن سرخ مثل شکر و گول مثل بدر دلیل بادشاہت
 ہے۔ اور ناخن ہلالی و رخسندہ مثل مہر ہے۔ علامت
 وزارت ہے۔ اور ناخن سفید مثل موتی کے ہونا دولت مند و ایمان داری
 کی نشانی ہے۔ اور ناخن کج و سیاہ علامت بے ایمانی ہے۔

بیان ناخن

انگلیاں لمبی دلیل طویل عمری اور بارک
 و نرم نیک بختی۔ اور جس وقت کہ انگلیاں
 آپ میں ملا جائیں۔ تو ان میں جوڑے جوڑے چھید و کھائی دیکھو
 نشان خورست ہے۔ اور وہ شخص کہ جس کی اسطرح انگلیاں ہوں
 پرلے درجہ کا فحول خرچ ہوگا۔ اور اگر سوراخ ظاہر ہوں۔ دلیل دولت
 و جمعیت کی ہے۔ اور انگلیوں کے ناخن سرخ رنگ دلیل علم و عقل
 اور سیاہ رنگ علامت پریشانی کی ہے۔

بیان انگشتان دست

بیان علم قیافہ متفرق
 رفتار مثل باغی و کیک کے دلیل حکمرانی ہے۔
 رفتار مثل ناز و گدگد کے دلیل سادگی و نشانی

ہے۔ رفتار مثل پتھر و کاش و خاک اور خور علامت کم سنری اور
 سراسر غریبی ہے۔ جو شخص چلنے میں پیر و صاف ہو جائے۔ اس کے ہاتھ
 ہونگے رفتار آہستہ تیزی ووی پڑی ہے۔ رفتار مستوی و نارنگی

رفتار مثل آواز و بھاری دلیل غنہ و ثروت ہے۔ اور بہت
 رفتار مثل آواز و بھاری دلیل غنہ و ثروت ہے۔ اور بہت

ک

ک	ک	ک
ک	ک	ک
ک	ک	ک
ک	ک	ک

FREE

علامت محتاجی ہے اور دلیل بد مزاجی اور آواز بڑی اور بلند دلیل نجات
اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق اور آواز گروسی دلیل حماقت اور
بات کہنا یا متعلق و نرمی دلیل عقل و توانائی اور بلند ہی بات کہنے
میں دلیل بد خلقی ہے

علامت خال تل کف دست و پیر میں و پیشانی و آبرو شکنہ و
لب و سوجھ کے اور علامت دولت ہے یہ چھ
آئینہ کے ولایت پر دلیل شرم و غیرت ہے

علامت بال پیشانی بال پیشانی پر نشانی دولت کی ہے۔ اور
گردن مثل گردن باقی مست کے تقریبی
نکلی ہوئی سوادہ لپٹ دار ہو۔ اس کی علامت بھی دولت کی جان اور
بڑیاں پہنوں اکثر نشان باد ہے

علامت لبو لب و مقاربت جبین گو محبلی کا آوے۔ دلیل ہے
نیک وہ صاحب اولاد بہت ہو۔ اور چمکے بال و داغ
میں سوں۔ نشان دولت ہے۔ اگر دو بال سوں۔ تو عالم اور نابد
ہوگا۔ نشانی خطوط کی سر ہے۔ یعنی چین پیشانی و شکن جانا چاہیے
کہ ایک خط پیشانی میں کٹی یعنی شقیقہ اور شقیقہ سے علاوہ وہ نشانی
دولت۔ اور دو خط نشان علم و سہر۔ تین خط نشان سلطنت۔ چار
خط نشان فقری و رویشی۔ پانچ خط علامت تنگ دستی۔ اور انہیں
خطوں کی عمر سے بھی شائبہ ہے۔ یعنی پانچ خط عمر صد سالہ چار
خط دلیل اسی برس کی ہے۔ اور تین خط ساٹھ برس عمر سے قلع
رکھتے ہیں۔ اور دو خط ست چالیس برس اور ایک علامت میں برس
اور نہ ہونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہے

علامت قدر اگر تندر کو تارہ و دلیل ہے۔ نقد کی دلیل ہے۔ اگر میانہ

قدحہ۔ غل اتر دے۔ اور جو قدح طوفانی نہج نہجات کی نشانی ہے۔

علامات رنگ رنگ سرخ و نیل زعفرانی و جلدی کام کرنا چاہا
رنگ سبز و نیل پر باطنی۔ رنگ سفید و سرخ
و نیل اخلاق نیابتی مبارکی۔ رنگ سرخ کل بسیاخی و نیل بد اخلاق۔
اور رنگ گندمی و نیل خوش اخلاق اور زیادتی خواست۔

علامات بدن متوسط بدن قوت و نرم و خلی مزاج و سختی
بدن جلیل قوت بدن و پوست نرم و باریک نشن
مبارکی۔

علامات موئے بال نیلگون علامت شجاعت و موئے بسیار
نرم علامت درنگ کی اور موئے متوسط بہت
نرم و نیل خوبی ظاہری و باطنی۔ بال بہت اور پر سینکے و نیل حماقت
اور مقوڑے بال و نیل دانائی۔

تیلوں کو دیکھ کر پیشین گوئی کرنا

جس کسی کی پیشانی کی سیدھی جانب تل ہوگا۔ اسکو اس کی حیثیت
کے موافق عزت اور دولت ملے گی۔ اور جس کسی کے سیدھے
بھون پر تل ہوگا وہ ہمہ عشقت موصوف ہوگا۔ اور اس کی شادی
کسی حب نفیب کے ساتھ ہوگی۔ اور جس کسی کی پیشانی کی الٹی جانب تل
ہوگا۔ تو اسکے اراہوں میں ناکامی ہوگی۔ اور جس کسی کی آنکھ کے
بیرونی گوشہ پر تل ہوگا۔ وہ بختی اور مستقل مزاج ہوگا۔ مگر عصبی
موت ہوگا۔ اور جس کسی کے رخساروں پر تل ہوگا۔ وہ بھی مفلس نہ ہوگا
اور جس کسی کے ناک کے اوپر تل ہوگا۔ اسکو سر کام میں کامیابی
نفیب ہوگی۔ اور جس کسی کے اوپر یا پیچے کے لب پر تل ہوگا۔ وہ عاشق

مزانج ہوگا۔ مگر عشق میں ناکام رہے گا۔
 جس کی کے ذوق پر تل ہوگا۔ وہ خوش حال رہے گا۔ اور جس کسی کی
 گردن کے باہر تل ہوگا۔ تو اس کی موت جس دم سے وقوع میں آجیگی
 مگر جاگد اور عزت بھی ملے گی۔ اور جس کسی کے حلق سے اور پر تل ہوگا
 تو اس کو کسی شخص سے واقعہ سے تکلیف ہوگی۔ اور اپنے شخص کی لڑائی
 لڑا وہ ہوگی جس کسی کے سینہ کی الٹی جانب تل ہوگا۔ اس کے سب
 ادا رہے ہوئے ہونگے اور زندہ دل ہوگا جس کئی کے سینہ کے رخ
 میں تل ہوگا۔ وہ صاحب نصیب ہوگا۔ جس آدمی کے قلب کے اوپر
 تل ہوگا۔ وہ غصہ دلا اور بے چین ہوگا۔ نیز آوارہ مزاج اور بد چلن
 ہو جس عہد کے قلب پر تل ہوگا۔ تو وہ عشق میں صادق ہوگی
 اور اس کو رنج و مل میں تکلیف ہوگی۔
 جس شخص کی الٹی پسلی پر تل ہوگا تو وہ مشکل باتوں کے سمجھنے سے
 غامض اور غمگین ہوگا۔ اور جس شخص کے شکم پر تل ہوگا۔ تو وہ جو غم
 بسیار خود اور قابل الوجود ہوگا۔ اور جس شخص کی سیدھی ران پر تل ہوگا
 تو اس کو دولت اور اچھی بیوی ملے گی۔ اور جس شخص کی الٹی ران پر تل
 ہوگا۔ وہ مفلس ہوگا۔ اور لوگ اس پر ظلم کریں گے۔ اور جس کسی کے سیدھے
 گھٹنے پر تل ہوگا۔ اس کو ایک اچھا دوست ملے گا۔ اور زندگی
 میں مایوسی ہوگی۔ اور جس کسی کے گھٹنے پر تل ہوگا۔ وہ غضب
 ناک اور جلد باز ہوگا۔ لیکن باحیا۔ نیک چلن اور عاجز مزاج ہوگا
 اور جس شخص کی ٹانگ پر تل ہوگا۔ وہ قیاس اور بے پرواہ ہوگا۔
 اور جس کسی سر کے گھٹنے پر تل ہوگا۔ اس کا مزاج غمگین اور کاشا ہوگا
 اور وہ کیر و مل کا بھی شوق ہوگا۔ اور جس عورت کے گھٹنے پر تل
 ہوگا۔ وہ بڑی چست و جالاک اور چٹا کٹی ہوگی جس کسی کے پاؤں

پرتل ہوگا۔ تو اسے اچانک سببیت آئے گی۔ یا پیار ہو جائیگا۔ اگر
 کسی شخص کے قاب کے مقابل مل ہوگا۔ تو وہ شیراز اور بدلت ہوگا
 جس کسی کے شکر کے مجھے جسے پرتل ہوگا۔ وہ گزردہ بار ہے گا۔ اور
 جس شخص کے ٹکٹے کے بیچ میں مل ہوگا۔ اس کو دولت مند پوری ہوگی
 اور جس عورت کے سیدھے گٹے پرتل ہوگا۔ وہ کثیر اولاد ہوگی۔
 اگر مل سیدھے شانے پر ہو۔ تو یہ قتل۔ نو بابت اور راز دانی کی
 نشانی ہے۔ اگر مل اسے شانے پر ہو۔ بیکہ جھگڑا اور محقق ہونے
 کی علامت ہے۔ اور جس کسی کے سیدھے بازو پرتل ہوگا۔ تو وہ
 شہ زور اور مذہر ہوگا۔ اگر مل سیاہ ہوگا۔ تو درود غلو ہوگا۔ اگر وہی
 قسم کا تل عورت کے ہو۔ تو وہ با عصمت ہوگی۔ اگر مل سیاہ ہے
 تو کینہ و راز و با عیب ہوگی۔ اگر سیدھی کینٹی پرتل ہو۔ تو درازی عمر
 یا درخشاں نیسی کا نشان ہے۔ اگر ہاتھ کینٹی پرتل ہے۔ تو کتب بینی
 کی علامت ہے۔ اگر ایسا تل عورت کے ہے۔ تو خوش قسمت اور فخر
 اندیش ہوگی۔ اور اچھا فائدہ پاسے گی۔ اور جس کسی کے سیدھے
 کان پرتل کی طرف تل ہوگا۔ تو وہ دولت مند اور صاحب عقل
 ہوگا۔ اگر تل سیاہ ہوگا۔ تو وہ دولت مند اور صاحب عقل ہوگا۔ اگر تل
 سیاہ ہوگا۔ تو سببیت کی علامت ہے۔ اگر تل اٹھرا ہوگا۔ تو
 فارتہ البائی کی نشانی کی ہے۔ اگر ایسا تل عورت کے ہو۔ تو کثرت
 کی نشانی ہے۔ اور بدین اولاد ہونے کا سبب ہے۔ اگر تل سیاہ
 ہے۔ تو غم و اہم کا سناڑ بچنے کی نشانی ہے۔ اور جس کسی کے لب کی
 کسی طرف مل ہوگا۔ وہ محبوب خوش طبع۔ اور جس کسی کے کان پرتل
 ہوگا۔ تو اس کو دولت اور منصب ملے گا۔ اور گردن پرتل ہونا دولت
 مندی کی نشانی ہے۔ جس کسی سویا عورت کے واپس کی پرتل ہوگا

وہ کثیرا ولا خوش نصیب اور اقبال مند ہونگے۔ اور جس کسی کے مندر
 کے اٹنی جانب تل ہوگا۔ وہ معیت میں مبتلا ہوگا۔ اور جس کسی
 کے سینہ سے قدم پڑتل ہوگا۔ وہ غفلت مند اور زمین ہوگا۔ اور جس کسی
 کے اٹنے قدم پڑتل ہوگا۔ وہ جلد بانہ اور خطرناک شخص ہوگا۔
 اور جس کسی کی سیدھی نفل کی طرف تل ہوگا۔ اس کی جان تلف
 ہوگی۔ اور جس کی اٹنی نفل میں تل ہوگا۔ اس کی بے وقت موت
 ہوگی۔ اور جس کسی کے سینہ کے پیچ تل ہوگا۔ اور اس کے اوپر سیاہ
 بال ہوں۔ وہ غلامی بانہ اور شاعر ہوگا۔ اور جس کی سیدھی آنکھوں
 کے نیچے تل ہوگا۔ وہ غصہ ور ہوگا۔ جس کی کلائی پر تل ہوگا۔ وہ
 قم و فراست والا ہوگا۔ اور جس کی کلائی اور کمر کے درمیان بہت
 لمبے تل ہونگے۔ تو اس شخص کی اپنی نصف عمر کے قریب بہت
 لمبے انقلاب و یکے پڑینگے۔ لیکن وہ خوشحال رہے گا۔ اور جس کے
 دفن کے قریب تل ہوگا۔ وہ جنکاش کامیاب اور دوستوں کی
 صحبت میں خوش رہنے والا ہوگا۔
 سیدھی پھلی رتل ہونا دولت مندی کی نشانی ہے پشانی
 کے پیچ تل ہونا صاحب اقبال ہونے کی علامت ہے۔ آبرو
 کے پیچ تل ہونا خوش نصیبی کی علامت ہے۔

علم قیام و مستور

قدرت کا کوئی کام اعلیٰ سے خالی نہیں۔ ہر چیز کی ساخت
 اور بناوٹ اور شکل و ثبابت سے اس کے نیچے و بالا طواری معلوم



FIRE



WATER



EARTH



GOLD



WOOD

FREE ANIMAT BOOKS

موتے میں جس کے جاننے والے فوراً پہچان لیتے ہیں۔ اور جو نہیں پہچانتے وہ اکثر نقصان اٹھاتے ہیں۔ ۱۔ سیکھے ان کو اپنے معلومات وسیع کرنے چاہئیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت وہ اس سے کام لے سکیں۔ علم زیادہ کسی محدود احاطہ میں نہیں آسکتا۔ اس کا میدان بہت وسیع ہے۔ اس پر ایک آدمی اپنے تجربے سے نئی نئی باتیں پیدا کر سکتا ہے۔ اور دوسروں کو ان کی آزمائش کا موقع دے سکتا ہے۔ چونکہ مرد و عورت میں چولہا کا ساتھ ہے۔ ۱۔ سیکھے مستورات کے ٹیک و بار انوار کا حال اور ان کی شکل و خباہت کا ذکر ذیل میں لکھا جاتا ہے ۴

قد و قامت

جس عورت کا قد سب سے اونچا ہے۔ وہ غلام کو نہایت عزیز ہوتی ہے۔ ۱۔ اور دنیاوی کام و کارج کا بوجھ اس پر انجام دینی ہے۔ ۲۔ اور بچے قد والی و صغیرا تمام ٹیک ابھار اور صاحب عقل ہوتی ہے۔ ۱۔ اور جس کا لپٹا ہوا وہ فسق و مجرور اور خاشاں نفسانی میں زیادہ مبتلا رہتی ہے۔

بچہ بہ۔ جو عورت بدولت مطلب کے گھر گھر گھومے اور اس کی آنکھیں حرکت کریں۔ اور وہ خواہ مخواہ فیض دل باتیں کرے۔ تو ایسی عورت مرد کے لئے بہت ناقص ہے۔ اس پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہئے اور جس عورت کے منہ سے سوتے وقت رال بھی پانی بہے۔ ۱۔ اس کا نہیں اسکی سوتے وقت کھلی رہیں۔ تو ایسی عورت کبھی اپنے شوہر کی متابعت نہیں کرتی۔ بڑے کاموں میں دل لگانے والی ہے۔ اور جس عورت کے ہنسنے کے وقت گالوں میں گڑھا پڑتا ہو۔ اور آنکھیں پھرکتی ہوں۔ جو عورت شوہر کی دشمن ہوتی ہے ۴

جس عورت کا منہ چھوٹا ہو اس سے ہمیشہ رنج و تکلیف ہوتی ہے۔ ۱۔ اور بچہ منہ والی خود رنج و تکلیف اٹھاتا ہے جس کا

منہ پر لہا سو۔ وہ تنگ دست اور بے ہودہ ہوتا ہے۔
پیشانی اگر عورت کی پیشانی لمبی اور چوڑی ہو۔ تو اس کا خسر مر جائے
 اگر اونچی ہو۔ تو طہارے ہو جائے۔ اگر پیشانی پر خال
 بزرگ سرخ کھڑے ہوں۔ تو اس کی خصلت فقیروں اور کنگوں کی
 ہوا پر پیشانی لمبی اور رسوا ہو۔ تو وہ فاحشہ ہو۔

تحریر۔ اگر ماتھے پر زرشول کا نشان عیاں ہو۔ تو وہ عورت
 بڑی بھاگوان اور صاحب ثروت اور دولت مند ہوتی ہے۔
چشم اگر آنکھیں بھڑکی اور سفید مائل بہ سرخی ہوں۔ تو وہ
 آرام سے زندگی بسر کرے۔ اگر بزرگ زرد ہوں۔
 تو بہت دکھ پائے۔ اور اگر بزرگ سرخ ہوں۔ تو

سکار فہمی اور شہوت پرست ہو۔ اگر بزرگ سیاہ ہوں۔ اور ان
 میں سرخ ریکھا ہو۔ تو سرد عزیز اور شوہر کی پیروی اور تابعدار ہوتی
 ہے۔ مگر متولی آنکھیں باہر چلن اور مردوں کی صحبت رکھنے والی ہوتی
 ہے۔ اور اگر چشم کی بات قابل اعتبار نہیں ہوتی۔

تحریر۔ جس عورت کی آنکھیں مانند ہرن کے ہوں اور نیلی ہی
 ہرن جیسی ہوں۔ تو وہ خواہ کسی غریب اور غلگست کے گھر
 میں ہو۔ تو بڑی مالدار اور صاحب ثروت ہو جائے۔ اور جس عورت
 کی آنکھ میں تل ہو۔ وہ خواہش نفسانی میں زیادہ مبتلا ہے۔ اور جس
 عورت کی آنکھیں چھوٹی ہوں۔ وہ بد زبان اور بد بخت ہو۔ جو عورت
 چلتی ہوئی آنکھوں کو پیرا دے یعنی حرکت دے۔ وہ عورت زانی
 ہوتی ہے۔

اگر ناک کی نوک چھوٹی ہو۔ تو کم مایہ غلامی میں عمر بسر کرے۔ اگر
ناک ناک اندازہ سے لمبی ہو۔ تو عصہ ولدہ اور جھگڑا ہو۔ اگر



ناک لپتہ ہو۔ تو بوجھ سوجھا جائے۔ اگر ناک پر بال ہوں۔ تو نیک اور
کبتہ پر در ہو۔ اگر ناک کی لوک چپے کی طرف بھٹی ہوئی ہو۔ تو وقت
مند ہو۔ اگر ناک کی لوک چپٹی ہو۔ تو عزیز شوہر ہو۔

رخسار اگر انگلی دکھائے پر رخساروں پر گڑھا پڑے تو وہ عورت
خواہش نفسانی میں زیادہ مبتلا رہے۔ اگر وقت گفتار
یا شہنے کے گڑھا پڑے۔ تو ایسی عورت کا بال چلن اچھا نہ
ہوگا۔ بقول بعض فاحشہ ہوں۔ اور اگر مکرانے کے وقت رخسار
کے ذرائعہ حالوں میں گڑھا پڑے۔ تو ایسی عورت اچھے شوہر
کو زیادہ عزیز ہوتی ہے۔ اگر رخسار ابھرے ہوئے ہوں۔ تو وہ
خوش مزاج اور حلیم بالطبع ہو۔ اگر رخسار سے رنگ سرخ ہوں۔ تو
پرول عزیز مگر خود غرض ہو۔

نالو جس عورت کا نالو بزرگ سفید ہو۔ وہ بڑی امیر کہیں ہو۔
خواہ طریقہ کے گھر پیدا کیوں نہ ہو۔ اگر بزرگ مسیحا ہو
تو درویش اور مسکرا اور دھوکا باز ہو۔ اس کے قول و فعل کا اعتبار
نہ کریں۔ اگر نالو پر گوشت ہو۔ تو اس کا مال و متاع ضائع ہو جائے
اور سرخ رنگ کا نالو نیک بختی اور صاحب اولاد ہونے کی نشانی ہے

زبان اگر زبان شرمیل ہو تو نیک بختی کی نشانی ہے۔ اگر کالی ہو تو
فسادی اور تحسک نالو اور کینہ و رنج ہو۔ اگر بزرگ سفید ہو۔
تو ما وند اس کا پانی میں ڈوب کر مر جائے۔ اگر زبان کھردری ہو
لوک کے پاس کٹی یا بیچی ہوئی ہو۔ تو ایسی عورت شریعت سے ایکڑاؤ
چلے ہوئی ہے۔ اگر زبان مند سے باہر نکلے میں مبتلا رہے زیادہ

بسی ہو۔ تو وہ عورت ملکہ پیچہ ہو۔
لب اگر ہونٹ بزرگ سرخ ہوں۔ تو صاحب اولاد و عزیز شوہر

ہو۔ اور رنگ سیاہ ہو تو بد بخت۔ بلکہ جس خاندان میں بیابھی جائے
وہ خاندان نیست و نابود ہو جائے گا

دھن اگر منہ دبا ہو۔ تو ریشائی و جرائی کے منہ ہے۔ اگر منہ
چھوٹا ہو۔ تو رنج و مصیبت میں گرفتار ہے۔ اگر دھن
کشادہ ہو۔ تو خواہش نفسانی سے سیر نہ ہو۔ اگر دھن چھوٹا ہو تو عزیز
خاوند ہو۔ و بیادوی خواہش کم رہے۔

گردن اگر گردن گداز اور بڑا گوشت ہو۔ تو اس کا خاوند جلدی
مر جائے۔ اگر کوتاہ گردن ہو۔ تو بابت بے اولاد ہو۔ اور
اگر گردن مانند بھلے کے لمبی ہو۔ تو خود غرض مطلب پرست ہو۔ اگر
گردن مانند ہرن کے ہو۔ تو خود سراس کا اس سے زیادہ محبت کرے
اگر گردن مثل صراحی کے ہو۔ تو ہر دلی عزیز خوش طبع۔ خاوند اس کا اس
سے بہت محبت کرے اور اگر گردن میں دھن رکھیا اور خط پڑے۔ تو
ایسی عورت خوشحال صاحب اقبال ہو۔

بازو اگر عورت کے بازو لمبے ہوں۔ تو خوش قسمت صاحب اولاد ہو
اگر بازو کوتاہ اور مضطرب ہوں۔ تو کم مایہ بے اولاد۔ خاص اور
لاچی ہو۔ اور اگر بازو چھوٹے اور بڑا گوشت ہوں۔ تو ہر طرح سے
دنیا کا آرام پائے۔ اس کا خاوند اچھے رشتے کا آدمی ہو۔ اگر بازو
چوڑے چپے ہوں۔ تو بد کار یا بیچارہ دشمن شوہر۔ بلکہ گھر گھر پھرنے والی
ہو۔

گنبدہ دہنی دُور کرنے کے طریقے

دانتوں کو صاف کرنے کے علاج بہارنگل کے چھلکے۔ تیبات

PREPARED BY

کر تیار ہوا شدہ دینے سے پیٹ کی تمام امراض کو ناکارہ کرے گا۔ یہ
خود ایک پوری عمر کی سچے بلحاظ غریب کم کرے۔ سفیدی یا دودھ سے ہر
ایک مرض کو ناکارہ مند ہوگا

نسخہ نزلہ اور سرور کی نسوار کا

دار حنی۔ کیسیر کا گھل۔ ایک چمکنی ٹوٹی۔ اگر لونگ۔ سب ہم
وزن لے کر اور خوب باریک کر کے سفوف بنالیں
دیکھ کر تخم ریحان۔ مانچڑ۔ کشمیری پتر کا سفوف۔ اسگندھ سب ادویات
دیکھ کر ہم وزن لے کر اور باریک پیسٹ سفوف بنالیں

قوت باہ کا مفید اور آزمودہ نسخہ

سلیمیا۔ شکر پانیچ پانچ تولہ ہندی سکھر میں ایک روز
کھل کر کے اور مرغ خاکے گوشت میں پھر پیٹ کر کے۔ اور پانی میں
آب لے۔ جب پانی مل جاوے۔ اور رائس رہ جاوے۔ تب کڑا ہی کو
اتار دیں۔ اور رائس کو کھل کر ڈال کر کھل کر لینا چاہئے۔ ٹوٹی کی غذا
ایک چاول۔ چھڑا ہوا دودھ اور سفیدی ایک چھٹا ناک بھر

قوت باہ کا ایک عجیب نسخہ

جیل گندہ ہڑتال۔ دیو کھیل۔ اچھے پال۔ مرانب۔ گل نکنا۔ پال
ترکی۔ ترہیلہ جب پال۔ ہاتھی موزہ۔ مٹھا تیل۔ سوا کا۔ سوا کا
راہ۔ اس واسطے۔ ہندی کھل کر اور سبک نان۔ پڑج گئی۔ شبہ جفتی
سب کھلاؤ۔ اور پال سوا کا۔ پڑج گئی۔ ایک لیکن کرادو

یعنی ترنگہ، تولہ، کھال، مریخ، سیاہ، سوختہ، سو لگے پھیل ہر ایک ہاتھ
 ہر مچی ۷ ماشہ، آگ کے پھول کے بیج ۷ ماشہ، مینل سم ماشہ، نارینج
 ۷ ماشہ، باکفل سما ماشہ، شراب میں کھول کر سے ۱۰ اور ہزار دانہ، بولی
 کے گودے میں سو دھے ۱۵، اچٹے میں آگہ دھے، گول، اٹک، کن کرے
 ٹرنگ کے مانس کے ساتھ روٹا، کھا دے۔ ریح والے کو آپ تھو سے
 کھینچے، دالے کو روہینہ سے۔ سنگرخی والے کو عرق کا سنی سے۔
 باد دالے کو عرق کا سنی سے۔ کزوری والے کو جواہر شیر مرغی جس
 قدر کھائے کہ چار دن کھانے سے عمدہ مہلاب ہوگا۔ تنک اور دھوری
 کا ہوتا ہے۔

(ترجمہ: ہر روز پیر ۷ آٹھ)

نسخہ لواء صبر
 کوٹہ سیر ۱۰ سو لگے دو دن کو پھیل کر سے۔ چار دن نقد
 میں کھا دے۔

الیشیا
 سے ۷ دے۔ جیب وہ پانی جو چا دے۔ جب اس پر کو شاد
 ڈال دے ۱۰ اور چار دن دن کو کڑا آہی کرے اور ڈاکر چار مرتبہ باندھے
 چار دن ایسا کرے ریح جو چا دے گی۔ غلادال روٹا یا دودھ
 چاول اور چار مرتبہ ہی دن میں ۳۔ ۳ دن کی پڑی فی مرتبہ کھا جیسے
 یعنی ۱۷ دن میں۔ غرض آٹھ اشیا مستہ پر پیر کر سے۔

نسخہ لواء صبر
 تارابیرا، گیرنی کا خوب بار یک سفوف بنا کر ۳ ماشہ
 سہرا، سوئی کھا دے۔ دو دن دن میں پڑے

بکھن دو لہری و دھوئی مورتی سفید ترنگہ، تاک کبیر ۳ ماشہ
 ۲۰ لہری، یہ مقدار میں روزانہ صبح چینی یا پودر کے برتن میں اس دوا

کر حل کر کے رکھیں تین روز کھا کے سنے کا مہلاب ہوگا۔
 FREE

دیگر نسخہ:- موٹی موٹی کو ادا کھ کر اس میں رسوت کو بھر دیں اور ہم روز تک رکھیں۔ پھر سنگھا کر کھل کر لین۔ خوراک ۱۰ ماش دن میں ۳ مرتبہ یعنی ۱ ماشہ فی مرتبہ۔ ہمراہ پانی پڑے رسوت ایک تولہ۔ سنہا کی تولہ۔ اندر جو تولہ۔ نیم کے مغز۔ تولہ دیگر پوست بکاس تولہ۔ موٹیا کی کٹی تولہ۔ پھول کی کٹا۔ تولہ پوست دھ کو نہ تولہ۔ بادام ۴ تولہ۔ سب کو خوب باریک کرے۔ اور ایک ماشہ کی گول بنا دے ایک تولہ ہمراہ دودھ کھائے۔ بھرتا ہے پڑے۔ خفے کی میل حمدہ روز تک ایک رتی روزانہ کھا دے۔ تولہ ہیر دیگر نسخہ:- رینج سو پڑے۔

دیگر نسخہ:- کثیر سیفیدہ ۵۰ تولہ شیر گھائے ۱۰۰۔ شاربانی دو گنا۔ اول شیر اور پانی کو ملا کر اور جز کثیر کو جو کرب کر کے ہیں ڈال کر اور جو شے پر زکو کر چیتے۔ حقہ ڈری حقوڑی آگ جلا دے جب دودھ جل کر نفث رہ جاوے۔ تو تار لے۔ اور جودھ کو دودھ سے نکال کر اور پھر دودھ کو جلا دے۔ پھر اسکو ررک کر کنھن نکال لینا چاہئے اور اس کنھن کو مستول پر لگانے سے ویسے ہی اڑ جاویں گے۔ اگر بہت روز تک کھتا ہو۔ تو گرم کر کے روغن نکال لینا بھرتا ہے پڑے۔ دیگر نسخہ:- سنگ کا فور۔ مازو کتہ سیفیدہ سردار سنگ۔ کنھن میں دیگر نسخہ:- سب کو باریک کر کے مسیوں پر لٹکا دیں پڑے۔

سینجہ برائے نامروی

نما اول ۱۰ ایک گول کو آگ پر رکھ کر انہری کو دھوئی دے اور حسیقہ سینجہ آدے۔ اس کو کپڑے کے اندر ہی اندر صفا کر دینا چاہئے۔

کے۔ محبت ہے:

گر بھادان کا نسخہ

گر بھادان کی دو گدنک۔ اجا مدہ زین۔ سنگیت وندو بجا لیتے۔ پوزنگ۔
دو تارنگ۔ سنگ۔ نے۔ سہا یثنی شمار۔ بھینس دو گدنکے کر کوڑہ کی
معری ڈا لکر عورت حیض کے استنسان کے تین دن بعد پینا شروع کر
اور ایک ماہ پیوے۔ اور جو مرد روگ سے رہتا ہو۔ اس سے سنگ
کرے۔ ضرور اسکے گر بھادان کا

دیگر نسخہ گر بھادان کا

نال کیسٹر تولہ۔ گچ کیسٹر تولہ۔ طباشیر تولہ۔ الائی خور و تولہ۔ معری کوزہ
ہوزن۔ ایک رنگ سفید مادہ کاؤ کے درود سے تولہ صبح اور تولہ شام
استعمال کرنے سے ضرور اولاد ہوگی۔ محبت ہے۔ نیز جس کی اولاد نہ
ہو۔ یعنی ہو کر مراد سے۔ استعمال کرنے سے نہ مرے۔ زلدہ
رہے۔ محبت ہے۔

پھول ناگ ہوا۔ بوجھ۔ برک بھسم۔ سوہاگ بریاں۔ تانبہ بھسم۔
پڑتال آہن بھسم۔ پینگ پارہ صفحے۔ اولہ سام۔
گندھک۔ تخم سو اچھا۔ پوسٹ طباشیر۔ پوسٹ آملہ۔
برادہ چندن سفید۔ مس ورنج۔ چنی ہندی۔ دار ہندی۔ خس۔ چترا
برادہ دیار۔ برگ پرل۔ اسگندہ۔ زہرہ سیاہ۔ طباشیر کشمیری
کا پھل۔ بیج کشمیری پھر۔ تمال پتر۔ سونٹو۔ مکہ۔ مرج سیاہ
گلہ۔ کشمیری۔ کالہ۔ شامترہ۔ شہر ان پاد بھر۔ بل تری ملتی۔ سیا
دما ہم وزن۔ صاب سے چھلنا۔ زہرہ سیاہ اور دوا کے برابر شاد

کے پھول اور سب کے برابر چرائیۃ خوراک ایک ماشہ ہمراہ ٹھنڈا پانی کے
ذات ۱۔ برگ پر بنی ٹھنڈے کے ہر ایک باغ میں موجود ہیں ۶

سودرشن چورن ۱۔ اگر یا اود۔ ہلدی۔ برادہ و بار۔ وریج۔ مومل
بندیان۔ بڑا دان۔ سکر۔ سنٹی۔ کنڈیاری
کی جڑ۔ سونٹ۔ شامیرہ۔ گر۔ پوہج۔ پپلا۔ مول۔ سو۔ پیر۔ پجور۔ پچکر
مول۔ مکھان۔ برگ۔ خورد۔ ایدر۔ جوشیریں۔ بھٹی۔ بیج۔ سو۔ بانجنا۔ ستار
در۔ ہلدی۔ براہ۔ سنڈل۔ پدماکہ۔ براہ۔ چیل۔ طس۔ دار۔ چینی۔ تصوی
میتھی۔ سال۔ ہرنی۔ اجمان۔ پتیں۔ بل۔ گری۔ سرچ۔ سیاہ۔ تمال۔ پتر
پوست۔ آملہ۔ کلور۔ کاکڑ۔ چترا۔ سر۔ روتل۔ لپٹ۔ پرنی۔ کنڈیاری۔
سب۔ اویات۔ سم۔ درن۔ اوی۔ سب۔ کا۔ چرائیۃ۔ نف۔ خوراک۔ ۳۔ ماشہ۔
تپ۔ واسے۔ کو۔ ٹھنڈے۔ پانی۔ سے۔ اور۔ تی۔ واسے۔ کھار۔ گنڈل۔ کے۔ رس۔ ۶

گولی جوڑ (سجاء) اور سر قسم کی دروسر کھانسی۔ در و جوڑ
تخم۔ دھتور۔ سیاہ۔ ۳۔ تول۔ ر۔ بند۔ پانی۔ ۱۔ تول۔ گوند۔ کیکر۔ تول۔ سونٹ
اتر۔ گریاں۔ بناویں۔ تپ۔ واسے۔ کی۔ ایک۔ ٹھنڈے۔ پیشتر۔ ایک۔ گولی۔ کھلاویں
نسخہ برائے کھانسی ۱۔ ۶۔ ہیدادہ ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ بنفشہ ۶۔ ماشہ۔ گوند۔ کیکر
۶۔ ماشہ۔ ۶۔ شکر۔ گار۔ ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ نشاستہ
۶۔ ماشہ۔ زودہ ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ سوطریاں ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ پوست ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ خشتا۔ شیں
۶۔ ماشہ۔ ۶۔ پوست۔ پٹر ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ پوست۔ میٹرہ ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ منترکہ۔ و۔ تول۔
تخم۔ خیارین۔ تول۔ ۶۔ منتر۔ بادام۔ تول۔ ۶۔ بھٹی ۶۔ ماشہ۔ ۶۔ عطی ۶۔ ماشہ۔ سب
۶۔ کھیار۔ کر۔ یا۔ ایک۔ کر۔ کہ۔ ۱۔ تول۔ شربت۔ زودہ۔ میں۔ چینی۔ بنا۔ کر۔ و۔ تول۔
کھلاویں۔ ۶۔ تول۔ صبح۔ تول۔ شام۔ ۶۔ مجرب۔ ہے۔ ۶۔



FREE ANILYAAT BOOKS

نسخہ برائے کھانسی تپ و قبض حاملہ عورت

پہلے ۷ ماشہ - نفثہ ۷ ماشہ - گوند کثیر ۷ ماشہ - گوند کبکیر ۷ ماشہ
 لشاب تہ ۷ ماشہ - شکر نگار ۵ ماشہ - زعفرانہ ۷ ماشہ - خشخاش ۷ ماشہ
 منتر کدو ۷ ماشہ - میخربادام اتولہ - بہترہ ۷ ماشہ - پوست پلیدہ ۷ ماشہ
 مسوڑیاں ۷ ماشہ - تخم خیارین اتولہ - مٹھی ۷ ماشہ - شربت زعفرانہ اتولہ
 سب اشیا کو خوب باریک کر کے شربت میں چینی بنا کر کھاوے۔
 دیگر نسخہ :- عناب دو دانہ - کاسنی ۷ ماشہ - خلیجی ۷ ماشہ - نفثہ ۷ ماشہ
 ویکر نسخہ :- صفہ ۱۵ دانہ - گامو ۷ ماشہ - مٹھی ۷ ماشہ - شربت دینا
 اتولہ سب چٹیاں کا جو شانہ کر کے اور خوب ملا اور چھانکر اور شربت
 ٹی کر پیوے۔ بھرت ہے۔
 نسخہ امساک :- تخم ریحان - تخم بریل - کھیم بریل - کھجور - گوند لونگ
 اور گرل چاروں کی بناوے۔ سب اشیا ر ہموزن ہوں

نسخہ برائے امساک اور سستی

بارہ مٹھنی اتولہ - مٹھی اتولہ دونوں یک جا کریوس - ہلد میں ہینگ
 نیم پاؤ اور تھالی بوند نیم پاؤ کو ۱۰ سپر پلہ میں آگ دیوے اور
 ایک تونہ لے کر کڑاھی میں بھر کر کھاوے۔

تیل مرہم کے چھالے کا

کوتہ کھلیا - مٹھی ایک ایک تونہ - درہم پیل کی چھیل ایک تونہ مٹھا
 سنگ ایک تونہ - پیلہ مٹھا تھا ایک تونہ - کوٹہ تیل مٹھا ایک تونہ

سنگین میں سب اشیا کو بھر کر تل میں تل کر چھالے اور پھینکیوں پر لگانے سے آرام ہو گا۔

معجون مصفی خون - ہر ٹوٹا تولہ - ہبثہ ۴ تولہ - آملہ ۴ تولہ - جراثیمہ ۱ تولہ - سرخ جھنڈن ۱ تولہ - سفید جھنڈن ۱ تولہ - بدماکھ ۱ تولہ - چلیان ۱ تولہ - کوڑا تولہ - سرسہاں شیریں ۱ تولہ - الاچی خود تولہ - الاچی کھان ۱ تولہ - میوندی تولہ - سرسہم وندی تولہ - چوب طبعی تولہ - راستنا خود تولہ - نیم پتر تولہ - شہد خالص ۱ انبار - مغز چارہ - انار - مصری - زباد - روغن زرد ۲ انار - جوار الیسی ۱ تولہ - کلوا تولہ۔

طریق کشتن فولاد - اولی فولاد کو ریت کر جا من کے رس میں کر کے جا من کا ہی میں ڈالے - پھر کو ارنڈل کے رس میں یعنی بس گرد کے فولاد کو تر کر کے ایک کوزے میں ڈال سمیٹ کر دے اور آگ میں آٹھ پرتک رکھے - بعد ازاں نکال کر فولاد کو کھول میں ڈال کر کھول کر دے - اور تر پھلکا بچھو دے۔

طریق کشتن ابرک - ابرک کو باریک پیکر پانی میں ایک بار پھینک دے - نیم تر رکھے - بعد ازاں نکال کر نیم کی پانی میں خوب کھول کر دے - بعد ازاں نکال کر اور پھر رانے گرد میں زمین گڑھا کا شیرہ کر کے (تر کر کے) ایک کوزے میں ڈال کر سمیٹ کر دے اور آٹھ پرتک رکھے - پھر نکال کر اسی طرح کھول کر دے اور تر پھلکا بچھو دیوے۔

ترکیب کشتن سنگ لیشپ

سنگ لیشپ کو تر خوب باریک پیکر پانی میں ملیدہ کر کے حملہ پانی کے

کھل کر سے۔ چار دھند تک کرتا جائے۔ بعد ازاں اسے بغول اور تخم پاننگو
کے صاب میں لٹا کر کورے کوزے میں سمیٹ کر لے۔ اور آٹھ پھر
آگ دے۔ بہانوں نکال کر کھل میں ڈال کر کھل کریں۔ اور تر پھاکی
پچھ دیں۔

منہج خلط صفراء۔ تخم ظفی ۶ ماشہ۔ تخم جبارہ بری ۶ ماشہ۔ گل غنٹ
۵ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ
عنب الثعلب ۱ تولہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ عذاب ۵ ماشہ۔ اور سناط
۵ ماشہ۔ ترمیدی ۱ تولہ۔

جو چیزیں کوٹنے والی ہیں۔ انکو کوٹ کر پانی میں سبکو کھگو کر
صبح ملا کر صاف کر کے شربت بزوری بار ۲ تولہ اور کلقد ۲ تولہ
میں مل کر کئے خوب کھائیں چھڑک کر پلاویں۔ یہ تعداد اوقیات واسطے
آٹھ ہی کے وزن ہیں مختصر حسب ضرورت ان میں سے لیں۔

منہج بلغم۔ بادیاں ۵ ماشہ۔ انیسول چار ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ
تخم کر فس ۳ ماشہ۔ اصل السوس ۳ ماشہ۔

پرسیا و شاں ۳ ماشہ۔ شکائی ۳ ماشہ۔ یاوا و در ۳ ماشہ۔ عذاب
۵ ماشہ۔ سپستان ۱۰ عدد۔ مویر منقہ ۱ تولہ۔ انجیر زرد ۲ عدد۔

ان میں سے حسب موقعہ و ضرورت لے کر پانی میں کھگو کر صبح جوش
دے کر کلقد ۲ تولہ میں مل کر کئے خوب کھائیں ۳ ماشہ چھڑک کر پلاویں۔

منہج سودا۔ گل شکا و زبان ۵ ماشہ۔ اسطوخودس ۵ ماشہ۔ تخم
ظفی ۵ ماشہ۔ بادریجنویہ ۵ ماشہ۔ شاہترہ

۵ ماشہ۔ اصل السوس ۳ ماشہ۔ بادیاں ۵ ماشہ۔ عذاب ۵ عدد۔

سپستان ۹ عدد۔ مویر منقہ ۱ تولہ۔ کلقد ۲ تولہ۔ جو کوٹنے کے لائق
ہیں۔ انہیں کوٹ کر شب کو پانی میں کھگو کر صبح مل کر اور صاف کر کے

خوب کلاں ۶ ماشہ چھڑک کر ملا دیں ۶
مسہل صفراء - گل نیلہ فر ۶ ماشہ - سکاؤ زبان ۴ ماشہ - تخم کاسنی
 اولہ - کاسوتی ۶ ماشہ - برگ سنارگی اولہ
 تربید سفید ۴ ماشہ - گل سرخ ۶ ماشہ - عناب ۵ دانہ - سپستان
 ۹ عدد - موثر منقہ ۶ ماشہ - تمر ہندی اولہ - آلو بخارہ ۵ دانہ -
 جو چیزیں کرست کی ہیں انہیں کوٹ کر ڈیڑھ پاؤں پانی میں سب
 کو بھگو کر صبح ملکر صاف کرے - شیر خشک ۴ ماشہ - تربیدین ۳ ماشہ
 علفند اولہ ملا کر صاف کر کے روغن بادام ۶ ماشہ ملا کر پیلی - اگر مسہل
 مشکور نہ ہو تو تمر ہندی - شیر خشک اور تربیدین کو موقوف کر دیں
 اور سفوف مسہل ۳ ماشہ اور اضافہ کریں ۶

مسہل ملجم - بادہا کوئٹہ ۶ ماشہ - برسیاؤ نشان ۳ ماشہ -
 گل سرخ ۶ ماشہ - تربید سفید ۶ ماشہ - سپستان ۹ عدد - تخم فطی
 ۳ ماشہ - سب کو پاؤں پانی میں بھگو کر صبح جوش وکے کر ملکر
 صاف کر کے سفوف مسہل ۵ ماشہ ملا کر پی لیں ۶

مسہل سوداء - سکاؤ زبان ۵ ماشہ - تخم فطی ۳ ماشہ - اسطو
 بادیاں کوئٹہ ۹ ماشہ - عناب ۵ دانہ - سپستان ۹ عدد - موثر منقہ
 اولہ - سناسکی ۸ ماشہ - تربید سفید ۴ ماشہ - فرا شیدہ - سب کو
 کوٹ کر پاؤں پانی میں سب کو بھگو کر صبح جوش خفیف وکے کر مل
 جھانک کر سفوف مسہل ملا کر پی لیں ۶

مسہل سنارگی ۶ ماشہ - تربید سفید - بکوف تراشیہ
 سفوف مسہل ۶ ماشہ - نمک اکورہ ۶ ماشہ - بادیاں ۹ ماشہ

بچ ملا نہ ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر عصارہ ریلورہ بقدر نخل و ملا کر
 طفل کو ایک ماشہ اور جوان کو دو نیم ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہلوا
 ہر رتہ پلاو گیا ۶

تبیرید صغریا۔ ۶ ماشہ۔ تخم خیار ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ
 مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ۔ دانہ الاچی ۲ ماشہ پانی میں پیسکر
 شیر ۶ لٹا لکھنیاں سفید اتلہ اور تخم ریحان ۳ ماشہ و ابل کر گھٹے
 پیں۔ یا اواب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ اتلہ اسنبول ۶ ماشہ
 پلاوین ۶

تبیرید غم۔ ۱۔ بازنگ مسفی و ماشہ پانی میں خوش وے کر
 پیں۔ یا تخم خرفہ ۵ ماشہ۔ تخم خیار ۳ ماشہ
 دانہ الاچی ۳ ماشہ پانی میں شیر ۶ لٹا لکھنیاں سفید اتلہ ملا کر پیں
 اسنبول اتلہ مسفی روغن سے چرب کر کے پانی میں بھگو کر لت کر کے
 بنات سفید اتلہ ملا کر پیں ۶

سفوف قبض کشا۔ محل بنفشہ۔ گل سرخ۔ سنار کلی ہر ایک ایک
 اتلہ بنات و دتولہ۔ خوراک اتلہ تا ۱ اتلہ
 دیگر گل سرخ۔ سنار کلی۔ ہر ایک ایک۔ اتلہ۔ بنات ۵ اتلہ خوراک ۶ ماشہ
 دیگر محل سرخ۔ محل بنفشہ ہر ایک ایک۔ اتلہ۔ بنات ۲ اتلہ خوراک
 دیگر ۶ ماشہ تا ایک اتلہ ۶

تاپ تلی ہلکی گولیاں

غار فزون اتلہ۔ ہر سا اتلہ ۱۰ تلی ترش اتلہ۔ مائین خرو
 اتلہ۔ چاروں کو با گوری پٹ کر ٹکڑے کر کے دن تک کھل کر کے بقدر

دانہ غزو گولی بنائیں۔ نیچے چند سالہ کو ایک گولی۔ ٹنٹن سے پندرہ سالہ
 طفل کو دو اور جوان آدمی کو تین چار گولی تک جس کے وقت پانی
 کے ساتھ کھانا چاہئے۔

سفوف در و گردہ کے لئے تیرہ ہدف

پیل کی داڑھی، تولہ، نیاز، لوجہ کو مرہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا
 بھول دو تولہ دو وزن باریک کر کے چھ چھ ماشہ کی پوڑیہ بنائیں پتہ
 ترکیب استعمال گرم پانی آٹھ دست تولہ میں تولہ سوا تولہ تک روغن
 بادام خالص تازہ بنا زہ خود نکال کر ملائیں۔
 اور ایک پوڑیہ بھانک لیں۔ فی الفور در و دھکلیف و دھور ہوگی۔
 نیاز رو روئے کا نسخہ ہے۔ جو آڑہ مارے گا۔ ہمارے الفاظ کی صداقت
 کا گواہ ہو گا پتہ

لو اسیر بادی کی مجرب گولیاں

منہ ختم کر بخورہ ۴ تولہ۔ گول بھینیا ۲ تولہ۔ مرج سیاہ تولہ
 تینوں کو اورک کے رس میں تین چار دن تک کھل کر سے کنار
 پستی کے برابر گولی بنا کر رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھاؤں
 قدر چاروں کے اندر مکمل شفا ہوگی۔ اور آرام تو ایک ہی دن کے
 اندر ہو گا پتہ

خونی لو اسیر کا سفوف

منہ ختم نہ تولہ۔ بھینیا ۲ تولہ۔ سفید۔ مالائی خور و ۴ ماشہ۔ ہرہ
 سیاہ ۴ ماشہ۔ سفید تولہ ۲ ماشہ۔ ان چاروں کے برابر وزن

جو نہ بہت باریک کوٹ جہان کر چھٹھ ماشہ کی پڑیاں بنائیں
 سر روز صبح کے وقت گائے کے دودھ خام آدھ سیر کے ساتھ
 ایک پڑیہ کھائیں۔ شراب۔ لال مرچ۔ تیل کی اسٹیا کھیں۔
عورتوں کا حیض باقاعہ رکھنے کا سفوف

جھلیانہ یعنی کھان بھیدہ ناگ کیسر لیٹاٹھ۔ مونڈنی لٹی سرائیک
 تولہ۔ بہو پھل لٹی۔ آب حیات سرائیک و دو تولہ۔ اسکندہ ناکوری
 چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھا کر اس کے سم وزن ہی ویسی کھاٹ
 ملائیں۔ اور سات سات ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔ روزمرہ رات
 کو سوتے وقت نیم گرم دودھ پاؤ بھر میں حسب خواہش مہری
 ملا ایک پورٹہ کھا جیا کریں۔

عورتوں کے جریان یا رطوبت رحم کی دوا
 برہی لٹی۔ سترہ۔ سو قلی۔ سترہ۔ گوند ڈاک۔ سترہ۔ شیرہ مرتبہ
 عا جر سفید آٹھ تولہ میں چٹنی سی بنائیں۔ بوقت صبح ۶ ماشہ کھلایا
 کریں۔

آئینک کی اکیر الاثر گولیاں
 پارہ تولہ بھرے کر مین دفعہ کپڑے سے جہان کر کھل میں
 ڈالیں۔ اس کے ساتھ رسکینور ایک تولہ۔ دان الاچی خدوہ ماشہ
 لونا۔ لٹنی والے ۶ ماشہ ملا کر سندرہ دن تک تلی کے پتوں کا پانی
 نکال کر کھل کریں۔ سندرہ دفعہ نہ کھنڈ کو لی بنائیں۔ ایک گولہ سرور
 صبح کو تولہ لھر ملائی میں پیٹ کر کھل لیا کریں۔ غشیات۔ مال۔ مرچ۔ نک۔

کا پرہیز ضروری ہے

ہر قسم کے سوزاک کا تریاق

سیکڑی آلہ۔ نوشادر آلہ۔ جو کھارا آلہ۔ سنگجواست آلہ۔
 طرناں قطعی آلہ۔ طوطیا ماشہ۔ سب کو آکھڑن تک وودھ
 آل میں کھل کر کے دو پیالہ کے اندر جو ہر اس کا اڑا میں۔ ہر روز
 صبح و شام کے وقت خربت منڈی ہم آلہ میں ہم ماشہ۔ عرق
 بید مشک۔ آلہ ملا کر رقی بھر یہ دوائی کھائیں۔ شراب کا پرہیز
 ضروری ہے

بال وور کرنے کا عرق

ہریم سلفا ٹیڈ ۵ تولہ۔ کافر ۷ ماشہ۔ تخم بیل ۷ ماشہ۔ سیاگہ
 سیاگ ۷ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے ایک ٹیڈی میں ڈالیں اور ۲
 تولہ گرم پانی ڈال کر خوب مضبوط کارک لگا کر اچھی طرح سے ملا کر
 رکھ دیں۔ پس منٹ سے بد بڑے سے جھانکر چھوٹی چھوٹی
 مشیٹیوں میں بھر لیں۔ نہایت نفیس خوشبو دار سفیر عرق
 ہے۔ عام بازاری عرق خاص ہریم کے ہی پکتے ہیں۔ ان میں خوشبو
 نہیں ہوتی۔ نیز وہ لگانے اور بال اتارنے کے بعد قدرے جلن ہی
 کرتے ہیں۔ مگر اس سے جلن نہیں ہوتی۔ نیز سستا بھی پڑتا ہے
 جو صاحب خود بنا کر استعمال کر چکے۔ وہ اسے عمدگی کے لحاظ سے
 پائیکے

مال اتارنے کے لئے ضروری اور
 ہریم سلفا ٹیڈ ۵ تولہ۔ کشتہ سنگجواست ۵ تولہ۔ کشتہ سیاگ ۵ تولہ۔

دکھلا دیں۔ اور قیمت صرف ایک ایک پٹنیہ ہو۔ تو عوام انسان ہاتھوں
ہاتھ غریب لیتے ہیں۔

نسختہ۔ کیکر کچ چھوٹی شاخوں کی چھال لے کر مڈالیں۔ اس کا
وزن ۱۰ تولہ۔ نیم کے پھول۔ گلاب کے پھول۔ پودینہ
جنگلی۔ کف دریا۔ مایں بڑی۔ ناگر مونتہ۔ رتن جوت۔ برادہ منڈل
سرخ۔ میوں کا ست۔ چاک مٹی۔ ہر ایک۔ تین تین تولہ۔ تمام
اشیاء کو بارکب چنیکر اور کپڑے سے چھانکر جوڑن سے قد سے
کم پڑے بنا کر ایک ایک پیہ قیمت رکھ کر فروخت کر دیں۔

پاؤں کے گھاس بنانا

اس کی بھی فی زمانہ بڑی قدر ہے۔ ایک گھاس پر دو تین آنہ
حد چار آنہ لاگت آتی ہے۔ مگر روپیہ بارہ آنہ تو خرچہ بھی دے
سکتا ہے۔

انٹرکلیب۔ بارہ ۲۰ تولہ۔ نیلا نغونغا ۵ تولہ۔ نمک ۲ سیر۔ چاول
کی بیجہ آدھ سیر۔ کتیل سفید آدھ سیر۔ اول بارہ ذیلہ متوتھا
کو دو دن تک تلو کے پتوں کا پانی نکال کر کھل کریں۔ وہ گولہ
بن جائیگا۔ چھڑک بارکب کر کے ایک ہی کپڑا میں نصف نمک پیچے
بچھا کر دھواؤ۔ وہ گولہ بارکب کریں۔ باقی نمک اس کے ڈال دیں۔
اوپر کوئی بالٹی دھو لنبیا برتن اوندھا کر دیں۔ کہ وہ اس نمک سے
بارہ چاروں طرف پھنک کر باہر سے پھر کر اسی کے پیچے آگ مڈالیں
جب کہ وہ بالٹی تپ جائے۔ تو اس کے اوپر آدھ سیر کے قریب
پانی ڈالیں۔ نیچے چارہ پھنک کر آگ بجتی رہے۔ بعد ازاں سرور کر کے
نکال لیں۔ تو نمک کے اندر سے بارہ روپیہ ملے گا۔ اگر کہ نہ ملے گا

آٹھ سارہ ماشہ نسیب کو باریک کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت گھول کر کھائیں۔ یہ بھی نہایت نفیس اور تمام دوکانداروں سے اچھا ہے۔ سنگجاعت نہایت ہی سستا پتھر ہے۔ پاؤ بھر ایک پیسہ کا آتا ہے۔ کشتہ کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ راز یہ بہت ہی سستی دیتی ہے، اسکو رگڑا کر سنگجاعت پر لیپ کر آدھ گھنٹہ کوٹلوں کی آگ میں رکھیں۔ بہت نفیس کشتہ تیار ہوگا اس پتھر سے بھی بہت روپیہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔

خوشذائقہ چورن ہاضمہ

سونٹھ ۲ تولہ۔ اجوائی ۱ تولہ۔ پودینہ ۲ تولہ۔ امچور ۲ تولہ۔ لال مرچ ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ دانہ الائچی ۲ تولہ۔ لال مرچ ۱ تولہ۔ کشنیر ۲ تولہ۔ لکڑی ۵ تولہ۔ تمک ۱ تولہ۔ سوختر ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ۔ جھانکرو دو دو تولہ کی پڑا یہ بناؤ۔ عام قصبہ جات میں ایک ایک پیچہ پر فوراً بکے گی۔ اگر جہاز کھاٹ کے مقام پر ہو مثلاً کراچی یا بمبئی کے کاسٹل وغیرہ اور انسان تیز و طرار تقریر کرنا چاہو۔ تو روزانہ دس بارہ روپیہ پیدا کرنا کوئی مشکل نہیں۔ عام مسافروں کو چاہئے کھائے۔ کہ اپنی چورن سے فوراً تلی یا پکے درست ہو جاتی ہے۔ طبیعت فوراً خوش ہو جاتی ہے۔ ایک ایک پیسہ تو کچھ بات ہی نہیں۔ فوراً سنبھل جاتے ہیں۔

دانتوں کا بے نظیر معجن

بے کھل کے نشیں ہیں معجن کی بڑی بکری ہے۔ نیز اصل بات نقطہ کن یہ ہے۔ کہ یہ دانتوں کے لیے بہت ہی عمدہ ہے۔ اور دانتوں کو بالذات

اس وقت پامل کل پیچھا اور کتیرا بار کب شدہ ملائیں۔ اور گلاس کے
خام سانچوں پر لپ کر کے رکھتے جائیں۔ آدھ گھنٹہ پہر گزرنے کے
بعد سانچے پانی میں ڈال دیں۔ تو اندر سے مٹی کھل کر رہ جائے گی۔
اور خود صورت گلاس ہو جائیگی۔ سانچے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ برقی
مٹی کو ندھ کر کسی پتیل یا ایلومینیم وائر کے گلاس پر لپ کریں۔ جب
گلاس جم جائے۔ اور مٹی کو راسو کھنڈ پر آگے۔ تو اندر والا گلاس
جدا کر کے وہ گلاس خام مٹی کا وٹھوپ میں سکھالیں۔ کہار لوگ
جیسا بھی چاہیں بنا دیتے ہیں۔

گندھک کا گلاس یا پالہ بنانا

اس میں کہانے سے خارش وغیرہ خونی امراض کو شفا حاصل
ہوتی ہے۔

ترکیب۔ آدھ شار گندھک آدھ سیر لکڑی روغن زرد آدھ
سیر میں جوش دیں۔ جب بکھل جائے۔ تو سیر بھر دودھ میں
الٹ دیں۔ پیچھے جم جائے گی۔ پھر ویسا ہی کریں۔ بار دہر یہ عمل
کریں۔ پھر سانچوں کو ندھ پاؤ بھر بھڑکائی مٹی میں ڈال کر گئی آگ پر
رکھیں۔ اس چند گلاس رکھ لیں۔ جتنے بنانے کے لیے چاہیں
کریں۔ پس جس وقت گندھک و بھڑکائی بکھل جائے۔ تو اس
کے ہر طرف لٹکاتے جاؤ۔ کچھ دیر بعد خود بخود گلاس بن کر
لیپے۔ یہ ترکیب استعمال کے آدھ دہری پیچھے پروردہ۔

مغربی نسخہ

باہ کا مغربی نسخہ

بیتھ مر نجاں - انیسویں - مر وارید بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ
 کا کچھ بیج لبلاب - خشک شدہ از فر - کرنا زنج ہر ایک اما شدہ سیلجہ واپسی
 اسارون - نصف لی - ہر ایک نصف ماشہ - صمغ عربی - کینل ہر ایک
 ۲ ماشہ - سب ادویات کو کوٹ چھا کر عمل کف گرفتہ میں گھول
 لیں - خوراک سو گھنٹہ کے وقت ہمراہ آب گرم نیم شقال و مال
 مذکور کھا دیں +

مغربی مقوی باہ و اعضائے رسیہ

عود ہندی ۳ درم - تخم یا گل آن ادرم - مر واریدنا سفید ادرم
 پینچن نیم درم - تمام ادویات کوٹ چھا کر بخود کے برابر گریباں
 بنا دیں - خوراک ایک گلی سے دو گلی تک ہمراہ شیر مادہ کھاؤ
 کے استعمال کریں - آزمودہ ہے +

مولد رسی - مقوی باہ و فرسی بدن

آپ پیاز - اترل شہد ۵ اترل ہر و اشیا رکی شہد رچوش دیں
 کہ صرف شہد ہی نہ دیا جائے + ماشہ سے ایک تول تک رات کو
 سو گھنٹہ دیتا چاٹ لیں +

FREE ANALYTICAL

مولد منی۔ موصلی سنبل ۸ تولد کوٹ چھا کر شکر سفید ہم وزن ملا کر
۲۰ ماشہ ہزارہ وودھ گائے کے استعمال کریں۔ مٹی کو با نرا پیکر لگا
ایضاً۔ بہو پھلی ۸ تولد۔ فار خشک ۸ تولد بہو وزن سے کر کوٹ چھا کر
چھا کر شکر سفید ہم وزن ملا کر ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام
ہزارہ وودھ گائے کے استعمال کریں ۛ

مغلط منی۔ ۛ فار شک ۴ ورم۔ منڈی خشک ۴ ورم۔ موصلی سفید
۴ ورم۔ گل سنبل۔ تک چکنی ۴ ورم تمام ادویات
کوٹ چھا کر ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام ہزارہ وودھ تازہ کے استعمال
کریں ۛ

ایضاً۔ عنبر اشہب۔ ثعلب۔ خوںجاں۔ مشک ہر ایک وودھ مشتاق
مصلی ایک ماشہ۔ لونگ ۱۰ ماشہ۔ پیر مایہ شتر اعزائی ۳
مشتاق۔ تمام ادویات کو کوٹ چھا کر قہر لگا کر بخود کے براہ گولیاں
بناویں۔ وودھ ہزارہ وودھ تازہ پانی کے استعمال میں لادیں
مفید ہے ۛ

ایضاً جہ فار اصل ۶ ماشہ۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ
ہر ایک اشیاء کو کوٹ کر عرق کلاب میں گولیاں بناویں اور
ایک سے پانچ گولیاں ہزارہ شیر تازہ کے استعمال کریں ۛ

مغجون مقوی باہ و دافع درد کر

منفرتخم کو بیج ۳ ماشہ۔ منفرتخم گود کلاں۔ میتا و رز با بھوڑا منفر
نبولہ ہر ایک اتین تین تولد۔ چوب پینی نصف تولد۔ تخم گندما آفرلہ۔ تخم
چاڑی ۱۰ تولد۔ تخم شلغم ۱۰ تولد۔ اندر جو۔ موصلی۔ سولہ بلاریشہ۔ پاجی
ایک ایک تولد۔ گندہ سر پاج۔ سپاہ۔ پھلی۔ زرخور۔ حاتر قرغا۔ لونگ ہر ایک

۶ ماشہ۔ تمام ادویات کو کوٹ جھان کر شہد کے قوام میں معجون تیار کر لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمارا شیر تازہ استعمال کریں۔
رہسے مجاہد۔ عاقر قروا جافل۔ لبناہ۔ قرفل۔ جہ۔
 جلا کے برا۔ سفید۔ خراطین۔ پیر ہونٹ۔ ہر ایک ۲ تولہ۔
 شکر۔ اولہ۔ سم۔ الفار۔ اولہ۔ رُادہ۔ دندان۔ فیل۔ اولہ۔ جھنناک۔
 اولہ۔ سب ادویات کو کوٹ جھان کر آتش شیش میں ڈال کر
 روغن نکال لو۔ اور پرورزیوں و خشک جموڑ کر غماہ کریں اور
 برگ او بڑیا پان باندھ دیا کریں۔ اور صبح کو کھول دیا کریں۔ پھانٹنے
 سے اور جماع سے پرہیز لازمی ہے۔

نسخہ خورونی وافع حلق جریان و سرعت

اسپنول ۶ ماشہ۔ تاملکھانہ ۶ ماشہ۔ مسعلی ۶ ماشہ۔ اسپنول کو
 ہلک کر نکال لو۔ اور باقی اشیاء کو کوٹ جھان کر اس میں ملا لیں
 اور آدھ سیر و دودھ تازہ کے ہمارا استعمال کریں۔ شکایات رفع
 ہوئی۔

بال اڑانے کا پودہ

بریم سلفائیڈ ۵ تولہ۔ سفید کاشنری ۱۰ تولہ۔ نشاستہ ۱۰ تولہ۔
 سب کو ہلک کر پودہ بنا لو۔ اور اس پودہ کو پانی میں حل کر کے مانند
 لٹی جیک بنا لو۔ اور جہاں سے بال اڑانے ہوں۔ وہاں لگا دو۔
 پانچ منٹ کے بعد انار کو پانی سے دھو ڈالو۔ اور اوپر سے سرکہ
 تھیل لگا دو۔ یہ پودہ رجبہ ضرر ہے۔

بال اڑانے کا عرق بنانا

سیرم سلفائیڈ ڈالو۔ گرم پانی۔ ۲ ڈالو۔ گرم پانی کو کسی بوتل میں ڈالکر پیریم سلفائیڈ ڈالو۔ سرد سونے پر قعطر اتار لو۔ اگرچہ خوب کرنا ہو۔ تو بجائے پانی کے عرق گلاب یا عرق میوڑہ ڈالیں۔
ترکیب :- روٹا کے پھاچے سے لگا دو۔ اور فوراً انگلی سے مل دو۔ پھر خشک ہونے پر دھو ڈالو۔ بال اڑ جائیگے۔ پھر تیل لگا دو۔

بال عمر کھرب پیدا نہ ہوں

لالچی سناڑے کر سپرٹ میں مل ڈالو۔ اور جگہ سے بال دھو کر نئے ہوں۔ اس جگہ سے استری سے یا پلو ڈرتے بال صاف کر کے اس کو لگا دیا کریں۔ دو یا تین دنہ گئے ہیں۔ بال دھو جاتے

بال پیدا کرنے کا تیل

انڈا مرغ۔ ۱۰ عدد۔ جنک۔ ۱۰ عدد۔ مکھیوں کی میٹھ ڈالو۔ میٹھا تیل آدھ سیر۔ تمام ادویات کو ڈالکر خوب گرم کرو کہ سب چیزیں مل ہو جائیں اور صرف تیل رہ جاوے۔ تو جہاں بال نہ آسکتے ہوں وہاں لگا دو۔ مگر پیشتر اس جگہ کو گرم پانی سے یا صابن سے دھو ڈالو

بال سیاہ کرنے کا خضاب

جنگر سیاہ ۴ تو لے۔ لوسے ۴ تو لے۔ چون ۴ ڈالو۔ ہر دو واشیا رکھو پھر

وزن لے کر قائلن سرک میں خیرا ٹھالو۔ اور بالوں کے اوپر لگا کر بڑے
کپتے امہر سے پاندھ دو۔ تین گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو
لوالہ۔ اور اوپر سے خود شہوار تیل لگا دو۔ بال سیاہ ہو جائینگے۔
رفع زکام و نزله چائے دو ماشہ یا تین ماشہ گرم پانی میں
سے زکام و قدر ہو جائیگا۔

رفع وادہ ملتان کی منی آدھہ پانی صابن دہی سم تولہ۔ رتوٹیا سبز۔ صد
سوخستہ ۲ تولہ۔ روغن زرد ۵ تولہ۔ سب دواؤں کو
بازیک پیسکر روغن زرد میں مثل مرہم کے تیار کر کے لگاؤ۔ صفوڑے
دنوں میں آٹام ہوگا۔

مغرب جدوار رفع زکام کھانسی و نزله

جدوار خطائی نیم گرم۔ مصلگی رومی نیم گرم۔ جاویری نیم گرم۔ گوند
کیمکر نیم گرم۔ اجرائ خراسانی نیم گرم۔ نسلوچن نیم گرم۔ پوست
سیخ لغا نیم گرم۔ دارچینی ۳ گرم۔ زعفران ۲ گرم۔ نبات ۲ گرم۔
انیسوں ۶ گرم۔ ورق حلا ۵ عدد۔ تمام ادویات کو کوش کر بقدر خود
کے گولی بنا دو۔ ایک گولی ہمراہ آب گرم استعمال کرے۔
مغرب فافع التشنج ریکیور واریکنا ایک ایک تولہ۔ روغن گاؤ
آدھ پاؤ۔ ایک طشت کانی کا لے کر اس میں
ڈالکر ہاتھ سے خوب مل کر دو۔ صبح سے دو ہر تک مل کر دو۔ جب خوب
مل ہو جاوے۔ تو بقدر بنا رشتی گولی بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی
ہمراہ پانی کے کھا دیں۔ ایک طشت تک اس کا استعمال کریں۔ بڑی مفید
دوائی ہے۔ اس کے استعمال میں کسی قسم کا بھی پرہیز نہیں کرنا پڑتا

اور نہ ہی اس سے متاثر ہے۔
مغرب واقعہ سوزاک فبا شیر کبود۔ زیر مہرہ خطائی۔ کاسنی۔ تخم
 کاسو۔ یقطر۔ ساکج۔ تخم خیارین۔ سر
 ایک۔ ماشہ۔ محل۔ ارنی۔ سبز۔ لیمو۔ تخم تربوز ہر ایک۔ ہر ماشہ۔ کمرانی
 نسیمی۔ صمغ عربی۔ کیتل ہر ایک۔ ایک۔ ورم۔ مغز گدو شیریں۔ ماشہ
 - نر تخم پیڑ۔ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر عرق عنب الثلب اور عرق
 کیوڑہ میں خیر کریں۔ بعد میں بقدر بخور گولی بنا دیں۔ خوراک بعد
 گولی ہر روز ہمارہ عرق کا و زبان۔

بواسیر خونی و بادی کے لئے مغرب نسخہ

گوگل۔ اندر جوگی چھال۔ بکاسن کے پھول کا پوست۔ مغز ج
 نب۔ بلبل۔ سیاد ہر ایک۔ ایک۔ ورم۔ رسوشت۔ ورم۔ مرج سیاہ
 ڈیڑھ۔ ماشہ۔ رسوشت کو پانی میں حل کر لیوں۔ اور پانی اور پیات
 کو خوب کوٹ چھانکر اسمیں ملا لیوں۔ جب گولی باندھنے کے لائق ہو
 جاوے۔ تو آدھ ماشہ کا نور ملا کر بمقدار کنارہ کشتی خوب تیار کر دو
 ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمارہ آب تازہ کے کھاویں۔
جبوب واقع جریان انیون۔ لٹفل۔ سبار جینی۔ زنجبیل۔ کیتل۔ صمغ
 عربی ہر ایک ۵ ورم۔ زعفران۔ بسباسہ
 حب بلسان۔ مرصاف۔ عاقر قریچ۔ السوس۔ زرباز۔ مندی۔ خند
 بدستہ۔ جدہ۔ خطائی۔ ورو۔ بچہ۔ عقربی۔ مصطکی۔ عود۔ عام۔ خرد
 تخم کرفس۔ دار۔ نفل۔ زلفل۔ حر لہیا۔ ہر ایک۔ ورم۔ مشک
 خالص۔ ورم۔ نبات۔ سفیدہ۔ ورم۔ عرق۔ گلاب۔ آدھ۔ پاؤ۔
 تمام ادویات کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھول کر دے۔

بقدر خود کے گویاں بنا دیے ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ
 دو دھتارہ کے استعمال کریں۔ اگر قبل از جماع ایک گولی گرم
 دودھ کے ہمراہ کھائی جاوے۔ تو اساک سودہ
 مہل تریب سفید ۶ ماشہ۔ مرغن بہ روغن بادام نقشہ ۴ ماشہ
 پوسٹ پاپیلہ زردہ ۴ ماشہ۔ لبتخاج ۲ ماشہ۔ جب
 انیل بریاں ۲ ماشہ۔ تمام ادویات کو شیر منیز یا دام کے ہمراہ
 نصف دوائی سات میں اور نصف دن میں کھائیں۔ جب مٹا
 مہل ہوگا۔ غذا چاول اور مٹوگ کی دھونی والی پڑے

مغرب واقع بدلوئے دمن

سنبل ۶ لیبجہ۔ بالچھڑ۔ الائیچی خور۔ برعم حمله غصع عربی ہرے
 ایک ایک ٹوہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر نخل کے برابر گولی بناو
 اور نایک گولی سند میں۔ پھن سے بدلو دور ہو جائے گی۔ بہت
 مفید ہے۔

مغرب ٹوٹنے والے سوزاک و جریان

برگ بان سایہ میں خشک کر کے اور برابر کی شکر ملا کر ۶ ماشہ
 مٹن کے ہمراہ کھاویں۔ مفید ہے۔

نسخہ برائے تپ لرزہ

نفل سیاه ۸ درم۔ محل ارنی ۲ درم۔ انیلون ۲ ماشہ۔ فسخ ۵ ماشہ
 تمام ادویات کو کوٹ چھان کر بقدر نفل کے گویاں تیار کی جائیں
 بارہ آٹے سے ایک گھنٹہ پیشتر ہمراہ آب گرم ایک گولی کھاوے۔

کشتہ بارک برائے تپ کہنہ و سوزاک

ارک سفید باریک پیکر کسی کٹورے میں ڈالیں۔ پھر ہاتھی سوئیڈی بونی کا رس نکال کر اس میں ڈالیں حتیٰ کہ تر ہو جاوے۔ سات یوم تک چار بجے دیں۔ آٹھویں روز نکال کر اور باریک پیکر خیشی میں نگاہ رکھیں۔

کشتہ شگرف شگرف اقولہ آب پیاز یک سیر بختہ۔ ہر روز قدرے آب پیاز ڈال کر کھل کر لو۔ جب تمام پانی کھل سوچکے۔ تب ایک بوتل شراب قسم اول میں کھل کر دو۔ جب بوتل ختم ہو چکے۔ قرص بنالو۔ خشک کر کے زردی اندام مرغ میں کھل کر دو۔ بندہ ٹکیہ بنا کر کوزہ مٹی میں رکھ کر گل حکمت کچے خشک کر دو۔ اور دو سیر ایلہ صحرانی لگی آگ دیں۔ آدھے اچیلہ اور آدھے چنے ورمیان میں کوزہ رکھ کر آگ دے دو۔ سرد ہو کر کے بعد نکال لو۔ اور شگرف کو باریک پیکر محفوظ رکھو۔ خوراک ایک چاول کا چھارم حصہ۔ میراہ بکھن یا ملائی۔ فزرا کمر و کو مرد بنا دیتا ہے۔ مجاہد کے اندر رونا نقص دفع کرتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے۔ دودھ دہی استعمال کریں۔ ترش اشیاء اور ثقیل غذا سے پرہیز کریں۔ جماع سے بھی پرہیز لازمی ہے۔

نسخہ برائے پرانی کھانسی

انیس آدھا ماشہ۔ گوند کیکر ا ماشہ۔ مینوہ ۲ ماشہ۔ سناند کند۔ رب السوس ۲ ماشہ۔ زمرکی ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر فضل سہاہ کے برابر گولی بنا کر۔ چوال کو ایک اور اچھٹا میراہ گرم دھو۔

نسخہ برائے تپ گرمی

کوئین سم رقی۔ ٹائٹری ارتقی و ورنل چیزوں کو ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی منہ تک بھرویں۔ پھر خوب ملاویں۔ جب تک کہ ایک جان ہو جاوے تو خوراک نہ لولہ دیں۔ ورمین و فصدینے سے بخار دور ہو جاوے گا۔

نسخہ حوڑوں کی درد کے لئے

بالونہ۔ برگ کند یاری۔ برگ مدار ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانچ سپر پانی میں ڈال دو۔ اور نیچے آگ دے جاؤ۔ جب پانی جل جاوے۔ اور قیل باقی رہ جاوے تو اس کی مالش کرو۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ سرمہ برائے آنکھ

سرمہ سیاہ ۳ تولہ۔ شورہ ۳ تولہ۔ سرد صینی ۳ تولہ۔ پھلکڑی ۲ ماش۔ نو شادر ۱ ماش۔ سب کو ایک جگہ کھل کریں اور شیشی میں بھر کر رکھیں۔ آنکھ کی کل امراض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ پھولا آنکھ۔ پھلکڑی بندہ شورہ۔ نو شادر۔ مصری برو۔ حقیقی میل۔ کا پتہ بندہ سب کو ۲ لوزم تک کھل کر کے مٹی کے برتن یا شیشی میں رکھو۔ تو بندہ سال کے کچھ لاکھ مفید ہے۔ میرا خوصل آرموہ ہے۔ اور اس کے دوران استعمال میں کسی قسم کی چیز کا استعمال نہ کریں۔ صرف اسکے ساتھ گندم کی روٹی کھانی لازمی ہے۔ اور بریں

بھی گھٹی کی ماش کرین بنا روٹی گندم اور گھی کے کوئی ترشی یا شیرینی نہ
کھا دیں :

دروندان : شکرکھ کو آگ کے دو دھ میں تر کر کے کوزہ میں بند
کرو۔ اور پراگ دسے دو۔ تو وہ کشتہ ہو جاوے گا
پیکر شیشی میں بھر رکھو۔ اور مندرت کے وقت دانتوں پر ملاو
نسخہ زکام کر کے غود کے برابر گولی بناؤ۔ خوراک ایک یا دو گولی
بہرہ چائے نکالیں کے استعمال کرو :

نسخہ سرسہ : سرسہ سیاہ اتوا۔ پارہ اتوا۔ سرسہ چنی سہا شدہ شورہ
نسخہ سرسہ : فاسی سہا شدہ سب کو عرق حلاپ میں کھل کر پی
اور سرسہ سیاہ کے پیچے اور پرتا لب رکھ کر کوٹا کی آگ دیں۔ یہ سرسہ
جبلہ امراض کو مفید ہے :

نسخہ برائے نزلہ و زکام

چاول اتوا کو آگ کے دو دھ میں کھل کر کے رکھ چھوڑو۔ مگر
تین دن نہ ترک کرنا چاہیے۔ جبکو زکام یا نزلہ شکایت ہو۔ تو اس کی
نسوار لینے سے درد ہو جاتی ہے :

نسخہ برائے سہیضہ : بدار کی جڑ بلفل کرو۔ اور ک دو نو چیز کو
نسخہ برائے سہیضہ : بدار کی جڑ بلفل کرو۔ اور ک دو نو چیز کو
گولی بناؤ۔ یہ گولی بہرہ آب گرم یا عرق پودینہ کے ساتھ تین تین
گھنٹہ بعد دیتے ہو۔ بہت مفید ہے :

نسخہ برائے سہیضہ : بدار کی جڑ بلفل کرو۔ اور ک دو نو چیز کو
نسخہ برائے سہیضہ : بدار کی جڑ بلفل کرو۔ اور ک دو نو چیز کو

گھرا تولہ سب کو کوٹ چھا کر سفوف تیار کرو۔ غوراکن بہا شہ ہمارہ
عرق کا وزبان ہ

نسخہ برائے درود سبب کا چھوٹ۔ سال ۵ تولہ۔ چوتھا سو باگ ۵ تولہ
۵ تولہ۔ سبب چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کرو۔ مندرجہ کے
وقت تکھن تازہ میں ملا کر استعمال کرو۔

نسخہ برائے خارش خشک و تر

گندک ۱ تولہ۔ پارہ ۱ تولہ۔ باجی ۱ تولہ۔ طوطیا سبز ۱ تولہ۔ سبب کو خوب
کھل کرو۔ آخر تازہ تکھن میں ملا کر بدن پر لگاؤ۔ خارش خشک و
تر کو مفید ہے۔

نسخہ برائے آتشک

پارہ ایک تولہ۔ نسخہ سیاہ ایک تولہ۔ قند سیاہ پرانا ایک تولہ۔
فلفل مرزا ۱ تولہ۔ فلفل گدھا ۱ تولہ۔ حبہ وہ ۱ تولہ۔ اجوائں دیسی ۱ تولہ
اجوائں خاسانی ۱ تولہ۔ اجوائں کوبی ۱ تولہ۔ سبب چیزوں کو کھل کر کے
مبٹگی پر کے برابر گولی بناؤ۔ اور صبح کو ایک گولی کھاؤ۔
پرہیز: کسی قسم کی چیز وغیرہ روٹی گندم کے سوا نہ کھاؤ۔ اگر
دل ہا ہے۔ تو بھینے ہوئے چنے استعمال کرو۔ اور روٹی میں
گھی لگا کر استعمال کرو اور نہ بدن پر لگاؤ۔

چونکہ باضمہ۔ اجوائں دیسی ۵ تولہ۔ پھنکری بریاں ۱۰ تولہ
سبب کہ ۵ تولہ۔ بریاں سبب چیزوں کو کوٹ چھان کر
شکر سفید اس کے وزن کے برابر ملا کر ہوا گرم پانی استعمال کرنا مفید

ہے

ہر مرض کے لئے ایک ہی نسخہ

ست اجزاء اتلہ ست پودینہ اتلہ۔ مشک کا فور اتلہ سب
 کو ایک شیشی میں ڈالکر وھد پ میں رکھو۔ تیل ہو جاوے گا۔ یہ تیل
 ہر قسم کی بیماری کو مفید ہے۔ خوراک ایک یا دو بوند ہمراہ عرق
 سونف یا مسری ڈالکر کھاویں۔ تمام قسم کی بیماریوں کو مفید ہے
 طحال کا مجرب نسخہ۔ لڑنا بھی اتلہ۔ مسمبر اتلہ۔ تینیک اتلہ
 نوزخار اتلہ۔ جو کھار اتلہ۔ سب کو شیر
 کرار گنل میں کھل کر کے جنگلی ہیر کے برابر گریاں بناؤ۔ ایک گلی
 صبح کے وقت کھاؤ۔ ایک ہفتہ میں طحال مچھ جاوے گی۔ مجرب ہے
 وھد رکا مجرب علاج۔ کترہ اور پھر ایک مٹی کے برتن میں
 ڈالکر اس میں گندم بھی ڈالو۔ اس برتن کے نیچے ایک سوراخ کر کے
 اوپر سے گلاکھست کرو۔ اور ایلہ کی آگ دو۔ اور اس سوراخ کے
 نیچے ایک کوزہ رکھ دو۔ تو جو تیل اس کوزہ میں گرے گا۔ وہ وھد
 پر لگاؤ۔ دو تین دن میں آرام ہوگا۔ مجرب و آزمودہ ہے

نسخہ قیام تندرستی مجرب و آزمودہ

بلبل خرد۔ بلبل۔ آملہ۔ فلفل سیاہ۔ تیل خرد۔ سونٹھ۔ اجڑا
 دینی ہر ایک اتلہ۔ ان سب چیزوں کے برابر وزن نمک سیاہ ملا
 کر کوٹ بھاٹکر اس کی خوراک سی یا شہد ہمراہ دو دو یا گرم پانی کے استہلال
 کرو۔ مفید ہے

FREE ANALYSIS

دافع جوئیں: بارہ کوسوں کے عرق میں کھل کر کے استعمال کریں تو
جوئیں سرجاتی ہیں۔

پریم رس چورن سب بیماری سپٹ کو مفید ہے

بابوند نمک سانجھ سرج سیاہ۔ لمن سراک ایک تولہ۔ کشینز
۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ وارینی اتولہ۔ اٹی ۳ تولہ۔ نرشارد
۶ ماشہ۔ کشش ۳ تولہ۔ اناروانہ ۲ تولہ۔ الچی وانہ ۲ تولہ۔ غناب اتولہ
۳ تولہ۔ بہیرہ ۱ عدد۔ پیاز ۶ ماشہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھان
کر سمراہ سرکہ خالص کے کھل کرو۔ جب خوب کھل ہو جاوے
تو شیشی میں بھر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہر آہ آب گرم
نسخہ برائے زکام۔ رب السوس۔ خنخاش۔ انیسون۔ صنغ عمری۔
سیاہ کے برابر گویاں بنادیں اور شربت خنخاش کے ساتھ
استعمال کرو۔

نسخہ برائے وھدہ۔ کید۔ مرزا سنگ۔ پارہ۔ گندھک آمہ
سار۔ گندھک برقیہ۔ سراک ایک
تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مکھن میں ملا کر استعمال کرو۔ بہت
محبوب اور مفید ہے۔

نسخہ سرمہ برائے بیماری آنکھ سر۔

سرمہ سفید ۲ تولہ۔ سرو جینی ۲ ماشہ۔ کلہی شورہ ۲ ماشہ۔ نرشارد
۶ ماشہ۔ پارہ اتولہ۔ چھکڑی سفید ۲ ماشہ۔ نمک ۱ ماشہ۔ معری ۶ ماشہ
پیپرٹ ۶ ماشہ۔ سمندر جھاک ۱ تولہ۔ بیل خرقہ ۱ ماشہ۔ کاج سفید

۱ ماشہ۔ چینی برتن والی ۲ ماشہ۔ ٹسرہ سیاہ ۳ تولہ سب چیزوں کو کھل کریں۔ اور سٹیشی میں بھر کر رکھیں۔ ہر قسم کی بیماری آنکھ کو مفید ہے ۶

نسجہ نمبر ۱۱) شکر تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ پارہ ۷ ماشہ ان تینوں دواؤں کو باریک چیکر مرنی کے اندھے کی سفیدی میں رکھیں۔ پھر ڈھالی سیر ڈھاگ کی راکھ بنا کر ایک مٹی کی بانڈی بنی آدمی راکھ بھر کر اور اس اندھے کو راکھ پر رکھ کر دھوپ راکھ لے کر دھوپ سے ڈھانک کر بانڈی کل منہ کیل مٹی میں پکڑا ملا کر بند کر دیں تاکہ بھاپ نہ نکلے۔ جب وہ خشک ہو جاوے۔ جب چوڑھے پر رکھ کر ڈھاگ کی ٹکڑی کی چار سیر پچ دیں۔ جب ٹھنڈی ہو جاوے جب شکر کو نکال لے۔ اور روئیں سے ایک رتی پان میں رکھ کر کھائے تو اساک کے لئے بہت مفید ہے۔ مگر سوچ سمجھا میں استعمال کرنا چاہیے ۶

نسجہ نمبر ۱۲) شکر تولہ۔ کافور۔ لونگ انیرن۔ اوٹنگن کے بیج ان سب دواؤں کو باریک چیکر کاغذی بیوں کے عرق میں ملا کر لونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی کھا کر اسکے اوپر سے گائے کا پاؤ بھر دودھ چھوئے۔ فائدہ دہی ہے۔ جواد پرندہ کو تھوڑا ہے ۶

نسجہ نمبر ۱۳) تھیا کو خشک۔ لونگ برابر وزن لے کر پیسہ اور شہد میں ملا کر ٹوکے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور خوراک ایک گولی کھا کر جماعت کریں ۶

نسجہ نمبر ۱۴) شکر ایک تولہ۔ دھوؤں کو پانی میں بھگو دیں جب خراب جھپک جا دیں۔ تب اعلیٰ کو مقلطہ پانی میں

گہنوں کا آنا گوندھ کر اس کا ایک گولا بناؤ۔ اور اسے گرم چیلے کے
اندھ بڑبڑا دیں۔ بعد ازاں اس میں بھی اندھ بڑبڑا کر ملیدہ بناؤ
جب ایک پیردن باقی رہے۔ تب اسے کھاؤ۔ اور رات کو برو
بہت تیز رہے اور نہایت قوت و شہا بہ ۶

نسخہ نمبر (۵)۔ مختصر کا دودھ شگائے کا دودھ۔ ان کو ہم وزن
لے کر ملائیں۔ اور بارہ مرتبہ دھوپ میں رکھا
رہنے دیں۔ بعد ازاں اس کو پاؤں کے تماموں پر لپیٹ کر کے
... کریں۔ پاؤں کو زمین پر نہ رکھیں ۶

نسخہ نمبر (۶)۔ کریم کی جڑ کو منہ میں رکھ کر ... کرے۔ جب تک
نسخہ نمبر (۷)۔ اس کو منہ سے نہ نکالے گا۔ ... نہ ہوگا ۶

نسخہ نمبر (۸)۔ چھوٹے بڑے کا آٹا چھڑے میں پیسٹ کر کرے۔ پانی
... جب تک پانی دھارے گا۔ ... نہ ہوگا ۶

نسخہ نمبر (۹)۔ شکر ۲ ماشہ۔ سورج ۳ ماشہ۔ انیسون ۴ ماشہ
سہاگہ ۵ ماشہ ان کو پاؤں کو پیکر سیاہ مرچ کے
برابر گویاں بناؤ۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی کھاؤ ۶

نسخے برائے آواز درست کر کے

سونٹو ستا و ریم ول۔ نگ پیل جڑ پان چھ دن کر کے مکھ میں
دھریں۔ کوکل کنٹھ سمائے۔

ایضاً۔ میوہ ابل کر اس کے دانہ کو علیحدہ کر دو۔ وہ پانی پینے سے
آواز درست ہوتی ہے ۶

ایضاً۔ جو کہ حق میں رکھ کر پیئے۔ بھی آواز درست ہوتی ہے ۶
ایضاً۔ آملہ کھا کر آواز درست ہو۔ اور نہ میوہ کر بھی آواز درست ہوتی ہے ۶

ایضاً۔ شہد میں کھنکھانے سے بھی آواز درست ہو جاتی ہے۔

اگر گرمی سے آواز بیٹھ گئی ہو تو

زعفران۔ الہی خمد۔ داجینی۔ اصل السوس منہ میں رکھیں یا پان میں ٹا بکر چبائیں۔

ایضاً برائے گرمی:- تخم خدین۔ تخم خرفہ۔ منیز بادام۔ ہر ایک ۴۴۔
کرس۔ اور نوشادر کو پانی میں حل کر کے غرغرا کریں۔ آواز درست
ہوگا۔

ماقفل۔ یکیل۔ سمندر بھل۔ باؤڑنگ۔ الہی۔ ناگ کی سر منز
شبیافہ۔ بنولہ۔ تخم سرس۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان
کر ہم ماشہ کی گولی پانی میں بنا دیں اور قبول کریں۔

واسطے بند حیض:- بادیاں رومی ۲۰ تولہ۔ تخم کزفس ۲۰ تولہ۔ بادیاں
۴۰ تولہ۔ پلوہ ۲۰ تولہ۔ پلوہ ۲۰ تولہ۔ پلوہ ۲۰ تولہ۔
دارچینی ۱۲ ماشہ۔ اسلبدون ۱۲ ماشہ۔ سوہیر ۱۲ ماشہ۔ شہد غص
۵۴ تولہ۔ عرق بید مشک ۲۰ تولہ۔ خرداک سہراہ عرق کے ۶ ماشہ
بروز استعمال کریں۔ بہت مفید ہے اور شیافہ بھی ساتھ ہی
استعمال کریں۔ آواز سودہ ہے۔

ہو الشبانی:- زنگار ۲ ماشہ۔ سیندور ۶ ماشہ۔ رب سبائین ۲۰ تولہ۔ پانی
کو مل کر کے گرم کریں۔ اور پھر دونوں دواؤں کو پیسکر ملا دو۔ مرہم
بن جاتا ہے۔ اور کھلے ہوئے کے چھ ۶ ماشہ۔ پلوہ ۲۰ تولہ کے دوڑے
۲ عدد۔ ان سب چیزوں کو پیسکر اور چھانکر پونہ ۲۰ تولہ کے پیسکر

کے عرق میں جنگلی بیر کے برابر گودیاں بنائیں اور ... کرنے
 سے ایک گھڑی پہلے ایک گولی کھائیں
 نسخہ نمبر ۱۰ :- خرگوش کے پتے کا عرق عضو مخصوص پر مل کر
 ... سے عورت اس کی عاشق
 ہو جاوے گی

نسخہ نمبر ۱۱ :- جٹ کبرے بلاؤ کے عضو تناسل کو سکھا کر اور
 پیکر عضو مخصوص پر مل کر ... کرے۔

فائدہ وہی ہے۔ جو نسخہ عشا میں مذکور ہے
 نسخہ نمبر ۱۲ :- گدھے کا بھیجیل میں ملا کر اسکو عضو مخصوص پر
 مالش کرے۔ فائدہ وہی ہے۔ خاص لذت مولیٰ

نسخہ نمبر ۱۳ :- شیر کی چربی کو تیل میں ملا کر عضو مخصوص پر مالش
 کریں۔ اساک کے لئے مفید ہے

نسخہ نمبر ۱۴ :- ارٹھ کی دھواں لکھیں لے کر بازو پر باندھ کر
 کریں۔ تو اساک ہو

نسخہ نمبر ۱۵ :- لکڑی کے کی جڑ کٹکٹی ان کو ہم وزن لے کر مانی
 میں پیسوا اور عضو پر لگا کر ... کرو۔ یہ عورت
 پھر بھی دوسرے شخص سے یاس نہیں جاسکے گی

حصہ سوم پرورش اطفال

علاج ڈیپرسلپلی کا غارصہ اطفال

کیلہ چونا۔ بلیہ زرد و توتیاٹے سنز کتہ سفید۔ سب کو سوزش
پیکر اٹھو کے برابر گویاں بناؤ۔ ایک گولی گئی سینٹ حل کر کے لکھنے
سے در در رخ ہو جاتا ہے۔

(۲) چوک اور سونگ دونوں دورقی بچہ کو پلاویں۔ تو در و عاتار گیا
ایسار کی ووا۔ پیل۔ پتر یا لا۔ لودہ۔ رسوت ادہ آم کی ٹری
بچہ کے دست بند ہو جائیگے۔ مڑبہ ہی کھلانے سے بھی دست
دور ہو جاتے ہیں۔ یا مڑبہ ہی کو پیکر فرسا پانی میں حل کرنے
پلانے سے اسہال دور ہو جائیگے۔

بچہ کے دانتوں کا روگ

دانت نکلنے کے وقت بچہ کو بخار ہو جاتا ہے۔ دست لگ جاتے
ہیں۔ تے اور کھانسی ہو جاتی ہے۔ یا تھوڑا کھانسی لگتے ہیں۔

اور رتلا ہو جاتا ہے

بچہ کے بخار کا علاج

ناگ مورتھا۔ سرٹکی چھال۔ نیم کی چھال۔ پٹول ان کا کاڑھا کر کے
بچہ کو پلانے سے سب قسم کا بخار دور ہو گا۔
بیلگری۔ دھارے سے بھول۔ نیتراالا۔ کورو۔ گج۔ پیل ان کے
کاڑھے میں خمد ملا کر پلانے سے باک کا اتیسار رت ہو جاوے گا۔
ایک رتی کشتہ گودتی پڑتال۔ شربت نمفہ میں ملا کر چٹانے
سے بخار رت ہو جائے۔ لمبم کا بھی زور ہو۔ تو شہدیں ملا کر
چٹائیں۔

بچہ کے اتیسار کا علاج

مجبوٹھ۔ دھارے کے بھول۔ کورو۔ گوجی سرسوں ان چا چیزوں
کا کاڑھا کر کے شہد ملا کر پلانے سے باک کا سخت اتیسار رت ہو گا۔
دھانگ۔ اجمہ۔ پیل تینوں کو باریک پیکر چاول کے پانی
کے ساتھ ملائے سے اتیسار رت ہو جاتا ہے۔
موجیس۔ مجبوٹھ۔ دھارے کے بھول۔ کنول کے پھول سب
کو باریک پیکر ساٹھی کے چاولوں کے پانی میں ملا کر دینے سے
بچوں کا خونی اتیسار دور ہو جاتا ہے۔
سونٹھ۔ انیس۔ ناگ مورتھا۔ نیتراالا۔ اندر جو سب کا کاڑھا پلانے
سے بچوں کا قسم کا اتیسار دور ہو جاتا ہے۔
چاولوں کی اکھیل۔ پیل تینوں کو باریک پیکر مہری اور شہد
ملا کر چٹانے سے بچوں کا سودھا خونی رتوں کا اتیسار دور ہو جاتا ہے۔

۴۶

ملدی۔ جو۔ دیو دار۔ کیٹلی۔ جھمیل۔ پرشٹ پرنی اور سولف سب
کو باریک پیسکر شہد اور کھی میں ملا کر چٹا بننے سے سنگرمی اور پائندہ
رونگ اور جودر اقباسر کو دودھ کرے گا۔ اور بھوک خوب سٹکے گی۔

بچہ کے دودھ کرنے کا علاج

کیٹلی کے ڈوڈے کارس۔ پیلا سول۔ چیل۔ چرب۔ چترک۔ سنوٹھ
سب کو باریک پیسکر شہد اور کھی میں ملا کر چٹا بننے سے بالک کی
چھروی جاتی رہتی ہے۔

بچوں کے سب روگوں کا علاج

آم کی گھٹلی۔ چاول کی گھٹلی۔ سیندھانک۔ سب کو شہد میں ملا
کر چٹانے سے بالکوں کی تے کو آرام ہوگا۔
سیندھانک۔ سوٹھ۔ الاچی۔ چٹاک۔ بریاں۔ بھارنگی سب
کو باریک کر کے گرم پانی کے ساتھ دیئے سے بچہ کا پھرا۔ اور پیٹ
درد دور ہو جاوے گا۔ چیل۔ مزج سیاہ۔ الاچی خمد۔ سیندھانک
باریک کر کے شہد اور مصری میں ملا کر چٹانے سے چٹایا۔ اچھی طرح
سٹکے آئے لگتا ہے۔ اور چٹایا بند ہو سنے کی شکایت جاتی رہتی ہے
گوری۔ سرسوں۔ چل۔ دودھ ان سب کا کارڈھا کر کے شہد
میں ملا کر بچہ کو پلانے سے بچہ کی لڑ پٹنی بند ہو جاتی ہے۔
چیل۔ پٹے اور چھکا باریک پیسکر شہد میں ملا کر چٹانے سے
بچے کے منہ کے چھلے اچھا ہو جاتے ہیں۔
لال منی کدال۔ یں سرف کر کے دودھ میں پیسکر بچہ کی دانت کی

سوجن پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ۛ
 نلہ می لودھ۔ پھول پر لگو سب کو باریک کر کے شہد میں لادو
 پر لگانے سے ناف کا پکنا وغیرہ دور ہو جاتا ہے ۛ
 رسوت کر پانی میں رگڑ کر بچہ کی مقصد پر لیپ کرنے سے
 مقصد پکے کو آرام آ جاتا ہے ۛ
 سنگھ۔ بلیجی اور رسوت تینوں کا لیپ کرنے سے پکتی گداز مقصد
 اچھی ہو جاتی ہے ۛ

دھادے کے پھول۔ پھل دونوں کو آٹے کے رس میں پیس کر بچہ
 کے منہ میں لگانے سے دانت ملا تکلیف کے نکل آتے ہیں ۛ
 بچے کے جسم پر لاکشاری تیل شی مائش کرنے سے ہر قسم کا سنجار
 رنج ورن ہو جاتا ہے ۛ
 سبشو پلا آوی چورن بچہ کو چٹانے سے سنجار و کھانسی وغیرہ
 رنج ہو جاتی ہے۔

سوہاگہ پھول کر کے ماں کے دودھ کے ساتھ دینے سے بچہ تاتو
 ہو جاتا ہے ۛ

بچہ کی ہوشی بھڑانے کا یہ آسان طریقہ ہے۔ کہ ایک ٹونٹی
 والے ٹوٹے میں پانی بھر کر ایک لمبے کی ادبجانی سے پتی دھار باندھ
 کر بچہ کے سر پر ڈالیں۔ اس سے بے ہوشی دھبہ ہو جاوے گی۔ اور بھرہائی
 حکیم کا علاج کرنا چاہئے۔ اور خون بڑھانے کا علاج کرنا لازم ہے ۛ
 بچہ کو صبح کی ہلکی دھوپ میں کھڑی آدھی گھڑی لے کر بھرنا چاہئے
 کیونکہ ہوا اور روشنی سے بچہ کا جسم بڑھتا ہے۔ لیکن بچہ کا سر طیش
 و دھوپ سے محفوظ رکھنا چاہئے ۛ
 بچہ کے پانی جمعہ پر دھوپ لگانی
 چاہئے ۛ

بچوں کو بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے ہدایات

یہ بات ظاہر ہے۔ کہ نصف بچے کی بیماری بڑھ جانے سے جان کے لئے بڑھ جاتے ہیں۔ اسوجہ سے بچہ کی بیماری کی پہچان اگر بچہ کی ماں کو ہوگی۔ تو بچہ کی بیماری بڑھ نہیں سکتی۔ اسواسطے ماما کو لازم ہے۔ کہ بالک کے روگ کی پہچان سیکھ کر خود اپنے بچے کا علاج کر لیا کرے۔

صبح کو اٹھ کر بچہ کی زبان کو دیکھ لینا چاہئے۔ اگر زبان پر سفید سفید مٹی کی زنگت کے کانٹے سے نظر آویں اور بدن سرد ہو اور بخار معلوم نہ ہوتا ہو۔ تو جان لو۔ کہ اس کو کھانا ہضم نہیں ہوگا اور پیٹ بھاری ہے۔ ایسے موقع پر بالک کو کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اور اسکو تیز کرنے کی دوا دی جی چاہئے۔ اگر بالک کو پاخانہ قبض سے نہ آتا ہو۔ تو صرف کھانے کی احتیاط رکھنی چاہئے۔ اور مکی غذا دینی لازم ہے۔ اور غذا بھوک سے کم کھلاویں۔ اور وقت مقررہ پر کھانا کھلانا چاہئے۔ یا دودھ میں پانی ملا کر ہلکا بنا کر پلانا چاہئے۔ یا چھوٹے کا پانی دودھ میں ملا کر پلاویں۔ جب تک زبان سے سفید کانٹے دھو نہ ہو جاویں کھانے پلانے کی احتیاط رکھنی لازم ہے۔

یہ تسخنی اور زبان صاف کرنے کے لئے بچہ کی عمر کے مطابق ریشمی کا خالص تیل دودھ میں ملا کر ہلکا جلاب دیجئے سے آرام ہو جائیگا۔

جب بچہ کو درد کو مٹانی دیر کے بعد دیکھا یاں آویں۔ تو تسخنی کا روگ سمجھو۔ یعنی غذا کو ہضم کرنے کی طاقت کم ہو گئی ہے۔

اور اس شدائی کی وجہ سے بہت بیماریوں کا اندیشہ رہتا ہے۔
ایسی حالت میں کھلانے وغیرہ کا انتظام بڑی احتیاط سے
کرنا چاہئے۔ اگر روٹ کھانا عمدہ ہے۔ یا دودھ میں پانی یا چائے
کا پانی ملا کر پلانا لازم ہے۔ اور جب تک اسے کھانا بند نہ ہو۔
کھلانے میں کمی کر دینی چاہئے۔

اگر بچہ کے پاخانے میں بہت سخت بدبو آنے لگے۔ تو جان لو
کہ بچہ نہ کچھ روگ بالک کے پیٹ میں پیدا ہو گیا ہے۔ اور پاخانہ
کارنگ بدل جانے سے بھی بیماری کے ہونے کا شبہ ہوتا ہے۔ پاخانہ
کے رنگ کی یہ پہچان ہے کہ بالک کے پاخانے میں پہلا ہلکا سا
رہتا ہے۔ زرد رنگ کی کمی ہونے سے گرمی کی کمی جانتی چاہئے۔ یا
پاخانہ اگر کھانے رنگ کا ہو۔ یا سفید رنگ کا ہو اور سخت بدبو آئے
تو روگی ہونے کی علامت سمجھو۔

اگر بچہ کے پاخانہ کا رنگ دھولسا ہو جاوے۔ تو یہ بھی کارمن
جانو۔ اس حالت میں غذا کی احتیاط رکھنی چاہئے۔ غذا ہلکی۔ نرم
اور کم دینی چاہئے۔

علاج۔ بچہ کو ہلکا جلاب رینڈی کے تیل کا دینا چاہئے۔ تاکہ صرف
مادہ خارش ہو جاوے۔ دلی جلاب کے پھول سولف۔ گل بنفشہ
اور مائیس وغیرہ کا خوشاندہ بنا کر ہلکا جلاب دینا چاہئے۔

عرق جراثیمہ۔ عرق شاسترہ اور عرق سولف کا پلانا بھی بہت
مفید ہے۔ اس حالت میں بچہ گرمی میں بھی اشیاء نہیں کھلائی جائیں
بلکہ صاف خون اور مضم واد دینی چاہئے۔ اگر عرق میں قدرے شہد
ملا کر پلایا جاوے۔ تو اس میں کچھ مزہ نہیں ہے۔ فالس شہد بھی
خون ہوتا ہے۔ بچہ کو دوا شہد میں ملا کر چھانی جاتی ہے۔ دوا کی

مقدار بچہ کی عمر آدھ بیاری کی زیادتی اور کمی پر ادھکم و بیش سوچ سمجھ کر دے۔ تب جلد آرام ہو سکتا ہے۔

اگر بچہ سوتے وقت دانت پیسے یا طبعی طبعی ناک یا گدایا پیشاب کی جگہ کو کھجلا دے۔ تو جان لو کہ اس کے پیٹ میں کیرٹے پڑ گئے ہیں۔

علاج۔ قدرے رینڈی کے تیل میں چند قطرے تار میں کے ملا کر ملائے سے کیرٹے پاخانہ کے راستے نکل جاتے ہیں۔ چھ ماہ کے بچہ کو ایک تولہ رینڈی کا تیل اور دس قطرے تار میں تیل کے ملا کر دینا چاہئے۔ اس وزن کے موافق بچہ کی عمر کے مطابق مقدار کم و بیش کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد مارکی جڑ ایک تولہ سیر بھر پانی میں جوس دیں۔ جو تھالی باقی رہنے پر تولہ بھر پانی دو تین دھند دس بارہ دن تک چلائے سے کیرٹے دور رہد جاویں گے۔ اور پھر پیدا نہ ہوں گے۔

دیگر۔ صبح کے وقت ذرا سا تمک بچہ کو چٹانے سے کیرٹا پیدا نہ ہوں گے۔۔۔ میٹھا دودھ یا باسی دودھ یا باسی تر کا لٹا کھلانے سے پیٹ میں کیرٹے پڑ جاتے ہیں۔ اسلئے ان سے پرہیز رکھیں۔

جس جگہ بچہ سوئے اگر اس جگہ کھر یا سی جم جائے۔ تو جان لو کہ بچہ کو کھانا یا سوا سقم نہیں ہوا اور کھانا یا سوا سقم نہ ہو۔ تو بچہ کو نہ لٹے گا۔ پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہونے لگ جاتی ہیں۔ اسلئے پہلے کھانے کا پرہیز کرو۔ اور پیٹ بھر کر کھانا نہ کھلاؤ۔ گاڑھا دودھ نہ پلاؤ۔ اور غذا میں دودھ کا حصہ کم کر دیں۔ یعنی چیز کو کھانے نہ دیں۔ یہ دوسرا نسخہ

رات گزرنے پر بچہ کو کچھ نہ کھلا دیں۔ اور باسی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کیونکہ ان سے ابھرا ہو جاتا ہے۔
علاج۔ صبح کو سرد پانی پلانے سے کھر یا سا موٹنا دور ہو جاتا ہے۔ سرد پانی پلانے سے ہاضمہ تیز ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ کے پیشاب کا رنگ سرخ ہو۔ تو جان لو کہ بچہ ریا بدستھی ہونے کی علامت ہے اور جلدی بخار ہو جاوے گا۔ اور اگر بچہ کا رنگ بہت سرخ ہو جاوے۔ تو پیشاب کرتے وقت ضرور درد ہو جائے گا۔ پیشاب کرتے وقت روتا ہے۔ اور رونے کے بعد اپنے تناسل کو قہجیاتا ہے۔

علاج۔ بول کا چھلکا مٹی کے کورے برتن میں صاف کڑے میں لپٹی یا تھک کر آٹھ پیر کھگو رکھیں۔ اور اس پانی میں اور اسی مسحری ملا کر بچہ کو پلا دیں۔ اور اسی طرح دودھ یا ریا پلانے سے آرام ہو جاوے گا۔ ایسی حالت میں زود سفیم اشبار ملو۔ سا گودانہ دیں۔ یا دودھ میں اراروٹ کھلا دیں۔ چونکہ بچہ اپنا دیکھتا نہیں سکتا۔ اسلئے بچہ کی ماں کو بچہ کا سر وقت خیال رکھنا چاہئے۔ اور اگر اسی تکلیف ہونے پر فوراً اس کا علاج کرنا چاہئے بے پرواہی سے بیماری بڑھ جاتی ہے۔ اور پھر دولت بہت خرچ کرنے پر بھی آرام ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس لئے بیماری کا شروع میں علاج کرنا لازمی ہے۔

بچوں کو اکثر مندرجہ ذیل بیماریاں ہو جایا کرتی ہیں۔ پیشاب درد یا پھر۔ بدن پر سرخ داغ اور بخار آلودگی یا خون آلودہ آنکھ۔ کھانسی۔ بخار۔ تلی کا بخار۔ پھوٹی خسرہ۔ کھجلی۔ بدن پر سرخ چھبے۔ اکھڑا۔ اکھڑا کا مرض بچوں کے لئے مضر ہے۔ اس سے بچہ

بچے مر جاتے ہیں، اگر ایٹھا کے ساتھ قبض ہونے لگا تو بایکا جلاب گلاب کے پھولوں کا دسے کر قبض رفع کرنی چاہئے۔
 نسخہ۔ گلاب کے پھول۔ سولف۔ بنفشہ وغیرہ کا کاڑھا کرے
 اور مٹاس کا گودا اس میں ملکر قدرے دبی کھانڈ ملا کر بچوں
 کو پلانے سے جلاب ہو جاتے ہیں۔ اور پیٹ کی تمام امراض مذر
 ہو جاتے ہیں۔

ویکڑے بچے کو دنا رہیں اور بارہ روز رینڈی کا تیل سولف کے
 عرق میں پلانا بھی مفید ہے۔ اگر تین گھنٹے تک دست نہ آویں۔ تو دوا
 کی مقدار ایک دفعہ بھر بلاویں۔ دست ہو جانے سے ابھر دودھ
 ہو جاوے گا۔ ایک ایک گھنٹے کے بعد ایک روز دنا رہیں کی سولف کے
 عرق میں ملا کر پلانے میں۔ جب تک ابھر دودھ نہ ہو۔ ابھر سونے
 پر بچے کو دودھ پلانے میں۔ جب تک ابھر دودھ نہ ہو۔ ابھر سونے
 پر بچے کو دودھ پلانا بند کر دیں۔ مال کا دودھ پلانا بھی بند کر دیں
 گائے کا دودھ ہرگز نہ پلاویں۔ اور اگر بیمار ہو۔ تو بچہ کو دودھ
 پلانا بہت مفید ہے۔

بچہ کو بخار ہونے کے علامات

بچہ کی مانی یا دانی کی ہڈی ہڈی سے اور اس کے ثقیل غذا
 کھانے سے بچہ کئی قسم کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اس
 کو بخار کا مارضہ ہو جاتا ہے۔

علاج۔ بچہ کی مانی یا دودھ پلانے والی دانی کی غذا خشک
 کرنی چاہئے۔ اور اس کو ہر ہڈی سے روک دینا چاہئے اور غذا
 اس کو ملنی اور زود ہضم کھلائی چاہئے۔ اگر مانی کا دودھ نہ ہو۔ یا

کسی وجہ سے خراب ہو گیا ہو۔ بچہ کو بکری کا دودھ پلانا چاہئے۔
 دوائی کسٹھور۔ ہر رات کی چھال۔ بڑول کے پتے۔ مٹی
 کا جو شانہ بنا کر بچہ کو ایک سہتہ تک پلانے سے بخار دور ہو
 جاتا ہے۔

تیراخی سونی کھلٹی۔ بالچھر۔ ہبہ ان کو باریک کر کے ایک ناشہ
 دیکر شہد کے ساتھ چٹانے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔
 افس۔ بیل گری۔ اندر جو۔ دلوے کے پھول۔ پھٹانی لودھ
 دیکر۔ وحنیدہ۔ پینز با۔ سب برابر جو کوب کر کے دو ماشہ کا کارا
 پلانے سے بچہ کا بخار اور تیسرا دور ہو گا۔

بچہ کی ناف پر درم کا علاج

اگر بچہ کی ناف پر درم ہو جاوے۔ تو گھی کی مالش کرنے سے
 آرام ہو گا۔

پیٹ میں کرم ہونے کا علاج

اگر بچہ کے پیٹ میں کرم پڑ جائے سے بخار آنے لگے۔ تو بچہ
 کے بدن کو رنگ لال ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔
 تے ہونے لگتی ہے۔ بیوی ہو جاتی ہے۔ کھانا نہ کھاوے۔ تیسرا
 سو۔ ان علامات سے معلوم کر لینا چاہئے۔ کہ بچہ کے پیٹ میں کرم
 پڑ گئے ہیں۔ اور بخار کرم کی وجہ سے آتا ہے۔

جس گھر میں چوکی کا روگ ہو۔ اس گھر کے دروازہ
 پر چوکی پریم کے پتے پانچ گھنٹے قبل میں چوکی والے کی

دوا بہت مل کر نئے۔ بنیم کی ملنی سے شکھا کرنا اچھا ہے۔ اور سوا دوا
سکان میں مرض کا ٹکھا اچھا اور لازمی ہے۔ اور سرور پانی پلانا
بھی مفید ہے۔ اڑوے کے اس میں ہوا۔۔۔ کو شہد میں ملا کر
بالک کو چوبک سے پیلے پلانے سے اس مرض کا بہت کم خطرہ
ہوتا ہے۔ چنان اڑوے سا ناگر موٹھا۔ گلو۔ دوا کو ان کا کاڑھا
پلانے سے چوبک والے کا بخار دور ہو جاتا ہے۔

اگر کھانسی کا بہت زور ہو۔ اور کھانسنے وقت پیچھے کا دم
چڑھ جاوے۔ اور بنیم چھاتی پر جمع ہو کر سانس کی نالی کو روکے
اور بچہ سانس لینے میں تکلیف محسوس کرے۔ تو ایک رقی نیلہ
مختور تھا چھٹا تک پانی میں حل کر کے بچہ کو ملا دیں۔ مقور رقی عرصہ
بعد بچہ کو دے آ جاوے گی۔ اور تمام بنیم باہر نکل جاوے گی۔ اس
بات کا خیال رہے۔ کہ نیلا مقور تھا ایک قسم کا زہر ہے۔ زیادہ
مقدار میں سرگز نہ دیں۔ ورنہ بچہ کے فائدہ کے نقصان ہوگا
دوا پلانے کے وقت بچہ کو گرم جگہ پر رکھیں اور سرور ہی سرگز نہ
لگنے دیں۔ جب دے کے راستے بنیم خارج ہو جاوے۔ تو بچہ کو
دور دور اور شہد ملا کر ملا دینا چاہئے۔

دوائی انیس کے چورن کو شہد میں ملا کر چٹانے سے پچوں کی کھنسی
دور ہو جاوے گی۔

سیک کھنسی۔ لونگ۔ ناگ کیسز سب کو باریک چورن کر کے شہد میں
دیکر ملا کر چٹانے سے پچوں کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔
دیکر سا کرنا۔ سینیٹی اور سوئی کے بیج کا چورن بنا کر دینی اور شہد میں
ملا کر چٹانے سے خورنک کھانسی کو آرام ہو جاوے گا۔
دیکر۔ بنیاد چن کے چورن کو شہد میں ملا کر چٹانے سے دمہ اور

کھانسی دور ہو جاوے گی ۴
پشپادی چورن - لونگ، نمل، تیز، الاچی کلاں - عاقر قرحا -
 دارچینی - پیلا سول - گھماں - مرج سناہ
 سونٹھ - سب ہم وزن لے کر دو چنڈ عمل چندن ملا کر باریک
 چورن کریں۔ یہ چورن کھانسی بخار کے لئے اچھیر ہے۔ خوراک
 اور دلی سے لے کر دوا شہ تک ہے۔ شربت زوفہ اور شہاد میں
 ملا کر چٹانا چاہئے۔ اگر کھانسی کے ساتھ چھاتی میں درد ہو۔ تو
 گرم پانی کی بھاپ دینی چاہئے۔ تاکہ بھاپ کی گرمی بچہ کے سانس
 کے راستہ اندر پیچھے میں داخل ہو۔ کھانسی اور درد کو
 بٹا دیوے۔ طریقہ یہ ہے۔ ایک مٹی یا لوسے کی بانڈی میں پانی
 ٹھہر کر رکھنے کے بعد منہ بند کر کے آگ پر رکھ کر جوں دس۔ برتن
 کو ادھی جگہ پر رکھ کر اس برتن سے ڈھکنا انا بیکو بھاپ کو نکل
 دیں۔ تاکہ وہ بھاپ بچہ کی ناک۔ منہ اور چھاتی پر اچھی طرح
 لگ جاوے۔ اس کے بعد سرسوں کا تیل بچہ کی چھاتی اور پیچ
 پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔ اور دن رات میں تین چار دفعہ
 تیل کی مالش کرنی چاہئے۔ اس سے بھی کھانسی بہت کم ہو جاتی
 ہے۔ اگر کھانسی پرانی ہو اور سردی لگنے سے بڑھ جاتی ہو اور
 پرہیز سے کم ہو جاتی ہو۔ تو پشپادی چورن کو شہاد میں ملا کر چند
 ہفتہ بچہ کو چٹانے میں۔ بالکل آرام ہو جاوے گا۔ غذا بالکل شفا
 گرم دودھ۔ اراروٹ۔ ساگو دانہ وغیرہ دیں۔ اور بھوک سے
 کم کھانا چاہئے۔

امراض متعلقہ پیٹ - جب بچہ دانت نکالتا ہے۔ تو اس کو دست
 آنے لگے ہیں اس وقت اسے دست

مزد نہیں کرنے جاہلی۔ کہ دشت بند کرنے سے بچہ کو سخت امراض
 مثلاً دھڑک وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ اور جب زیادہ آگے لگیں۔ اور
 دستوں میں پانی زیادہ معلوم ہو اور بہت پہلا دست آوے۔ تب
 اسکو بند کرنے کی تجویز کرنی چاہئے۔ لیکن ایک دم بند نہیں کرنا چاہئے
 پچھلے دستوں کو کاڑھا کرنے اور انکو کم کرنے کی دوا دینی چاہئے۔
 علاج۔ سوٹ۔ سفید زیرہ ہوزن لے کر گرم تیلے پر سینک کر مٹھوئی
 معری ملا کر باریک پیسکر ایک یا دو ماشہ پانی میں گھول کر پلانے
 سے دست کم ہو جاوے۔
 (۱۱) ہرگز کو در آگ پر سینک لیں۔ پھر پانی میں گھول کر پلانا مفید
 ہے۔

(۱۲) چار تولیہ کھیل۔ سفید ہانک۔ آم کی گٹھلی یہ سب برابر ایک
 چورن کر کے شہد میں ملا کر چٹائے سے تھے اور تیسار دوز منہ پلاتے
 ہیں۔

(۱۳) آم کی گٹھلی۔ سودہ اور آم کا رس برابر لے کر چورن کر کے
 بھنیس کے دودھ کی چھا چھ میں ملا کر پلانے سے تیسار دوز
 دوز ہوگا۔

(۱۴) رسوٹ۔ آم کی گٹھلی۔ پیل سب برابر لے کر باریک چورن
 کرے۔ شہد میں ملا کر چٹائے سے آم ہوگا۔
 کرم شکمی کا علاج۔ انجیر کے پیٹ میں کپڑے پڑائے سولہ تو
 دانگ کے چھلک کو شہد میں ملا کر چٹائے
 سے پیٹ کے کپڑے جاتے رہینگے۔

(۱۵) سودا گن کو شہد میں ملا کر چٹائے سے پیٹ کے کرم دور ہو
 (۱۶) سودا گن کی چھلی کا سفوف شہد میں ملا کر چٹائے سے بچہ کم

پیٹ کے کپڑے رنے ورنے سے ہاٹنے پڑے :

نسخہ :- ایک رتی لپٹا محفوظ رکھا۔ سواشہ کیکر کا گوند و نو کو باریک پیکر
 ۱۰ دویں اور ایک ایک رتی دن میں تین دفعہ صبح دوپہر اور
 شام کو سرد پانی میں ملا کر پلانے سے پیٹ کا پرانا مرض دور ہو جاتا ہے
 پارہ ایک ٹولہ دو درہیا کھریا ۲ ٹولہ دو زول کرکمرل میں ڈال
 دیکر :- گر خوب کھوٹیں۔ جب پارہ اور کھریا ایک جان سو جاوے
 اور راکھ ہی سو جاوے۔ تو ایک شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں نصف
 رتی سے دو رتی تک بچہ کو کھلا سکتے ہیں۔ اس کے کھلانے سے یا فانی
 کی بدبو۔ گدلا بن۔ اور شیا لاپن دور ہو جاتا ہے۔ عموماً پیٹ کی بیماری
 میں صرف کھریا پیکر کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہمارے
 قبض میانی پارہ کا نام بنتے ہی ڈر جاتے ہیں۔ لیکن اور پرک ترکیب
 سے پارہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے :

کپور ٹچاک :- درہنی سہاشرہ۔ جاکفل و واماشرہ کھیریم اماشرہ
 کوٹاک ایک ماشرہ۔ دال الائی خود ایک ماشرہ
 کھانڈہ ۲ ماشرہ ان سب کو الگ الگ پیکر چھان کر کے ۱۰ دویں اور
 سب دواؤں سے سہ چنہ کھریا و درہیا باریک کر کے پلا دیں۔ یہ
 کپور ٹچاک شیشی میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔ یہ دوا بچوں کی بہت
 سی بیماریوں پر مفید ثابت ہوگی۔ اور اس دوا کے مقدار بچہ کی عمر
 کے لحاظ سے کم و بیش دی جاسکتی ہے :

بچوں کی فے اور دستوں کا علاج

میل۔ رسوٹ اور مک گنچلی سمون ملا کر باریک چورین کریں۔
 شہ میں ملا کر چھانے سے اچھے کی گئے اور دست فائدہ مند ہے :

ایسا رکا علان، وہاں کے پٹرل۔ بیگاری۔ وٹھیا۔ لودہ اندر جو پٹر
بالا سب بہا روزن سلکر پارک۔ چدن کریں شہد
میں ملا کر چٹانے سے بچوں کا ایسا روک و دوڑ رہا جاتا ہے۔

کان دروڑ۔ کان میں ڈالنے سے کان دروڑ ہو جاتی ہے۔
آگ کے دروڑ۔ تیل سے چپڑا کر آگ پر سنکیں۔ پھر اس کو کٹ
کر بکڑ کر کال لیں۔ اسکو بچے کے کان میں ڈالنے سے کان کا
سخت درد بھی رہ جاتا ہے۔

دگر۔ عورت کے دودھ میں رسوت گمسکر شہد میں ملا کر کان میں
ڈالنے سے کان کی پیپ اور بد بو وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔
آرام جان۔ بلیک دوسٹ، پیلے۔ پوست آملہ۔ کچھ۔ رسوت

یا سکو۔ الائی خور۔ الائی کھال۔ ہر ایک ایک تولہ
سنورہ تولہ گندول۔ پیڑ و دھماک۔ خاشترہ سہاکیہ ۲ تولہ۔ مارونگ
۶ ماشہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ قال پتر ۶ ماشہ۔ ختر شہد ۲ چمکنڈ۔ موربی پتر
سولف۔ بھجور۔ جہری سیاہ۔ زبرہ سفید۔ باوریاں ہر ایک تولہ تولہ۔
نیم آدھ پاؤں کشمیری پتر ۶ ماشہ۔ سناکی ۲ تولہ۔ وڈر وال ۶ ماشہ۔
گل خشک ۲ تولہ۔ تین اجوائی سو تولہ۔ کرنجوا ۶ ماشہ۔ کرگڑ ۶ ماشہ۔ عشبہ
۲ تولہ سب دواؤں کو گھٹ کر کریں۔ جب پارک سو جاویں۔ تو شمال
میں لاویں۔ مصفی خون اور تمام امراض کے لئے مفید ہے۔

جلاب بچکان۔ اگر بچہ کو ادیر کا جلاب دینے سے خراب مادہ
بچکانے پر بھی پیٹ کی بیماری دور نہ ہو۔ اور
بچہ کچا دودھ کھال سکے۔ تو وہ دودھ میں چوڑے کا پانی ملا کر پلانا چاہیے
دودھ میں چوڑے کا پانی و شیا بہت مفید ہے۔ اس سے بچانے کا طریقہ

یہ ہے۔ کہ ڈھالاً سیر پانی کو کسی بڑل یا پینی کے برتن یا پتھر کے برتن میں بھر کر اس پانی میں ایک جھٹانک عمدہ پوندٹا لکڑا ایک صاف کلتری لے کر چرنہ کو پانی میں حار دیں۔ یا پانی کے برتن کے منہ کو بند کر کے خوب ہلادیں۔ تاکہ چرنہ پانی میں مل جاوے۔ پھر اس برتن کو ایک جگہ پر رکھ دیں۔ جب پانی مقعر ہو جاوے۔ اور چونہ برتن کی تہ میں بیٹھ جاوے۔ پھر اس مقعر پانی کو نکال کر دوسری بڑل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ چونہ کے پانی کو دودھ میں ملائے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ڈھالہ پاندہ دودھ میں ایک جھٹانک چرنہ کا پانی ملا کر بچہ کو یہ دودھ پلا دیں۔ اور جب تک بچہ راضی نہ ہو جاوے۔ تب تک یہی چرنہ کا پانی دودھ میں ملا کر پلاتے رہیں اس طرح بچہ کو دودھ مقعر ہو جاتا ہے۔ اور ہیٹ کا بیماری دفع ہو جاتی ہے۔

بچوں کے دانت نکلنے کا حال

جب بچہ دانت نکالنے لگتا ہے۔ تو اس کو کئی قسم کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً سناخہ دستوں کا آنا۔ و بلا این ہٹے۔ سر درد۔ آنکھوں سے پانی جانا۔ بدن پر پھینپوں کا اٹکنا وغیرہ ضرور ہو جایا کرتی ہیں۔ دانت نکلنے کے دنوں میں جو چیز بچہ کے ہاتھ میں آ جاتی ہے۔ اسی کو منہ میں لے کر چبانے لگتا ہے۔ اسلئے اس وقت کو سخت چیز اس کے پاس نہیں رکھنی چاہئے۔ بلکہ ربڑ کا کنگن دھاگے میں ڈال کر اس کے گلے میں ڈکادیں تاکہ بچہ اسکو منہ میں ڈال کر چبانے نہ لگے۔ کئی بچے اپنے انگوٹھے اور انگلیوں کو منہ میں رکھ کر چوسا کرتے ہیں۔ یہ عمل اچھا ہے۔ بچہ کو لیسٹ کر دینے میں روکنا

چاہئے۔ لیکن بچوں کے منہ سے رال بھی بہتی رہتی ہے۔ مگر بہت رال نہیں بننا چاہئے۔ بہت رال بہنے سے منہ سرخ کا رنگ ہو جاتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے

سفید کھنڈ ۷ ماشہ۔ سرو پیٹی ادا نہ۔ کافور ایک رقی۔ تینوں کو پانی میں پیسکر انگلی سے بچہ کے منہ کے اندر داخل کر دیں۔ بچہ راضی ہو جاوے گا۔ یا پیل کی چھل اور پتوں کو برابر بنے کر باریک کر کے دو رقی شہد میں ملا کر دن میں چار دفعہ چٹانے سے رال کا بہت گزا بند ہو جاتا ہے۔ یا سروں۔ مامو۔ گل۔ ملسٹی۔ چاروں کو چھ ماشہ ماشہ مل کر ایک پاؤ پانی میں جو شائعہ کریں۔ صاف شدہ گاڑھے سے تین چار دفعہ بچہ کے منہ کو پونچھ دیں۔ سکھ سرخ رنگ و دھندلا ہوا منہ صاف ہو جائے گا۔

حصہ چہارم

چار اقسام کے مردوں کے حالات

جس طرح پچھلے حصہ میں عورتوں کے حالات و رنج کے لئے
ہیں۔ اسی طرح اس حصہ میں مردوں کے حالات و رنج کے لئے
جاتے ہیں۔

مرد بھی چار قسم کے ہوتے ہیں۔
۱۔ شک رن مرگ (س) برکھ (م) اشو

بقول کام شاستر ششک کے حالات

ششک کو اردو میں خرگوش کہتے ہیں۔ اس قسم کے مرد کی شکل و
شبہایت سب خرگوش سے ہی ملتی جلتی ہے۔ اس کی آنکھیں
بڑی بڑی شیرینی جسم پتلا بے بے کان۔ مگراتے نہیں کہ بدعت
معلوم ہر گردن مبی۔ ہا کھ پاؤں کی انگلیاں بہت نرم۔ اس کا
رنگ کچھ پیلا پن لئے ہوتا ہے۔ عقوڑا کھانا کھانے پر سیر ہو جاتا ہے
اس کا سو بھاد بہت لمبی نرم ہوتا ہے جس سے بات چیت کرتا ہے
اسکو موم کی طرح نرم کر لیتا ہے۔ پتھر کو بھی موم کر لینے کی صفت اس
میں ہوتی ہے۔ خوبصورتی کے لئے ہم لاجواب جڑو پیکے فوراً ہی مست
ہو جادے۔ ہاتھ کا خواہر بان۔ ہر ایک کی زندگی میں ملائے

دل میں کسی قسم کا خوف نہیں ہوتا ہے۔ یہ سنانے کا شوقین ہوتا ہے۔ زیادہ دھڑکنے والی سہری۔ کھار۔ ملہا راک کو پسند کرنے والا ہوتا ہے۔ کھارے والا ناک مزاج ہوتا ہے۔ کہ اگر وہ مول میں پاؤں رکھے تو اس کے پاؤں کا نشان نہ لگے۔ مگر ایسا ہونا بڑا مشکل ہے۔ ہاں صرف اتنا ہو سکتا ہے۔ کہ فراغت میں پرے درجہ کا نازک یا وہ زمین پر چلنے سے پاؤں کی آواز یا نکل نہیں آتی۔ کسی کئی جگہ اس قسم کے آدمیوں کا رنگ نیلا پایا گیا ہے۔ نقش بہت ہی اچھے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ خواہ سہی جماع بہت ہی کم ہیشہ ہی عبادت میں گزارتا ہے۔ اس قسم کا آدمی صرف پر مٹی کو ہی خوش کر سکتا ہے اگر اس کے علاوہ کسی قسم کی عورت اس کے چنگ پر نہ ہو۔ تو یہ اس پر چارے کی صحبت آجاتی ہے۔ اور عورت کو بھی غیر سے بات چیت کرنی پڑتی ہے۔ اس واسطے خاص کر ایسے آدمیوں کا کسی قسم کی عورت کے ساتھ تعلق رکھنا چاہیے۔ اور رشتہ یہ ہے۔ کہ اس قسم کے آدمی بہت کم ملتے ہیں۔ ایک کتاب میں لکھا ہے۔ کہ شہر کا آدمی ستر فیصدی عورتوں کو خوش نہیں کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان کی خواہش جماع بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی ان کا... بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے۔

روٹی خانا ستر میں لکھا ہے۔ کہ اس قسم کے مرد کا مزاج ہیشہ ایک سار ہوتا ہے۔ نہ کسی کو گالی گلاؤں دیتا۔ نہ بڑا لفظ کسی کی زبان سے سننا۔ سکو خواہش جماع بالکل نہیں ہوتی۔ اس کے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں بہت نرم ہوتی ہیں۔ اس قسم کے مرد کو کبھی غصہ نہیں آتا اس کی زبان بڑی عجمی لگتی ہے۔ کرتے کرتے انسان کو موم کر لیتا ہے۔ ہر وہ بہت ہی خوبصورت۔ کئی عورتیں ایسے مرد کو دیکھ کر فریادیں

مست ہو جاتی ہیں۔ ششکے دی کے دل میں رحم۔ ہاتھ میں سخاوت
قول کا پکا۔ جو کچھ کا پورا کر کے دکھائیگا۔ ایشور پرستار کا خوف دل
میں رکھنے والا ہوتا ہے۔ اس قسم کے آدمی کے رات سوئی کیلئے
چپتے ہیں۔

بقول دیگر کتب ششک مرو کے حالات

بہت سے معنفوں نے اپنی مرضی کے مطابق نہیں۔ بلکہ جس
کو جیسا جیسا نظر آیا۔ انہوں نے اپنی کتب میں لکھ دیا۔ مگر ہم نے
ان سب کی ایک صلاح کر کے اور ان سب کا اثر لکھ کر یہاں کر دیا
ہے۔ اس کے پڑھنے سے سب کچھ صاف صاف معلوم ہو جائیگا۔
اس قسم کے حروف کا مزاج جیسا ہی رہتا ہے۔ نازک قسم
شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ سخی۔ آرام طلب۔ خوش۔ میاں شریں ہاں
ہی کم۔ اس کے سب اعضا پتیلے۔ ہونٹ پتیلے۔ اس کا ننگہ رخ گوش
سے ملتا جلتا ہے۔ سفید دانت۔ ایسا مرو نہایت ہی صاحب حسن و
جمال و عقل۔ شرم و حیا کا پتلا۔ میاں نہ قد۔ نازک بدن۔ کمان آبرو
عالم و فاضل صاحب ادب و تہذیب۔ عام طور پر میٹھا کھانے کا
شوقین ہوتا ہے۔

شناخت مرگ مرو بقول رقی رمیہ

مرگ سنسکرت کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہرن ہیں۔ اس قسم کے مرو کی
شکل ہرن جیسی ہوتی ہے۔ شیریں کلام۔ خوش گفتار۔ درمیانہ قد تیز
عقل۔ چالاک۔ مگر سوئی۔ سوئی۔ ان میں قدرتی نشان کا جل کا
معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ کو تھوڑا سا اس قسم کے آدمی کے پاس دولت

کم ہوتی ہے۔ اس واسطے یہ ہمیشہ دولت مند بننے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ یہ غامض سپاہ رنگ کی چیزوں سے نہایت محبت کرتا ہے۔ بچپن سے وقت سینہ ابھار کر مہلتا ہے۔ تیز رفتار ساون ماہ کی گھٹاؤں کو دیکھ کر طبیعت کو خوش کرے۔ اور گرمی میں ملباری گرمی محسوس کرے خواہ بہن جماع ششک مروے کچھ زیادہ اور یہ بہن بچانے کا شوقین ہوگا۔ شندول راگ اور ملہار راگ کا شوقین ہوگا۔

بقول رتی شاستر مرگ مرو کے اوصاف

رتی شاستر کے مصنف نے اپنی نایاب کتاب میں لکھا ہے کہ اس جسم کے مہر کا جسم غریب اور خوبصورت اور چمکیلا ہوتا ہے۔ اس کے جسم چالاک اس کے لیلیا یہ بڑی جلدی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کی چال بہن کی طرح تیز ہوتی ہے۔ ایشور کا خوف دل میں رکھنے والا ہو اور رخصت ہو جاتا ہے۔ پیشانی چمکدار مثل چاند شایان صاف پوشاک اپنی مستحقہ کو دیکھ کر ہر ایک بات کو قبول جاتا ہے۔ اس کی محبت جتنی عورت سے ہوتی ہے۔ اس کی خواہش مباشرت زیادہ ہوتی ہے۔

بقول دیگر مرگ مرو حسین۔ تشکیل۔ خوشرو۔ شیریں کلام۔ تیز رفتار

دولت کا خواہشمند ہو چلتے وقت راہیں پاؤں پہلے بڑی تیزی سے رکھے۔ شایان سیر بانار و شایان راگ شندول۔ اس کا بدن کچھ موٹا ہوتا ہے۔ اس کی چترنی عورت سے بڑی محبت ہوتی ہے۔ مگر تو کا سخی۔ قول و قرار کا پکا جس کام کا خیال کرے پورا کر دے۔ اس کا چہرہ ہر سے ملتا جلتا۔ اک ایسی طوطے کی طرح ہوتی ہے۔

بقول کام شاستر اوصاف برکھ مرد

اس کی شکل و ثبات سے انسانیت چمکتی ہے۔ چہرہ گول
 رعب دار۔ جو بات کرے۔ بڑے زور سے گرج کر کرے۔ قلب و ذہن
 معمولی بات کرتے ہوئے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی سے لڑ
 رہا ہے۔ اس کی جان بھاری ہوتی ہے۔ غصہ و زہد۔ غناش
 جامع بہت ہوتی ہے۔ جس کام کو سنگے ختم کر کے ہی چھوڑے بہت
 کام کر لے پر بھی دل نہیں اکتاتا۔ چینی بھاری آگے کو ابھری ہوتی
 آنکھیں چھوٹی چھوٹی۔ اگر کسی سے لڑ پڑے۔ توجہ تک اس سے
 اس کا بدلہ نہ لے۔ دل کو چین نہیں آتا بھی کسی سے فریب
 بھی کرنے لگ جاتا ہے۔ خشک کلام۔ ایک صفت سب سے بڑی
 یہ ہے کہ یہ اپنے بھائیوں سے زیادہ محبت کرے والا ہوگا۔ اس
 کی شگفتگی عورت سے محبت ہوتی ہے۔ دل کو بھی چین نہیں آتا۔
 نرم رفتار۔ پیشانی فراخ و صاف

بقول رتی شاستر اوصاف برکھ مرد

اس قسم کے مرد کے مندرجہ ذیل اوصاف ہوتے ہیں۔ بڑھاپا
 پاؤں بھاری۔ سونچیں بڑی بڑی فریبی آواز بڑا اونچا۔ دلیر
 ہر ایک کام کو جب کوہ شروع کرے۔ ختم کر کے چھوڑے۔ غلب
 یا کسی اور دشمنی اسباب کا عادی ہو۔ خواہش مباحشرت بہت زیادہ کسی
 صبر نہ کرے۔ میاں بیکر عورتوں سے محبت نہ کرنے والا ہوگا اس
 کے سر کے بال کم ہوں جن میں طبع سر پر جو جھٹکے اٹھاتے بال
 گھس گئے ہوں یہ بھی پتا چلا کر لے گا خیال نہ آوے۔ چلتے

وہ بت باطل ہی مست میل کی حال چلے۔ دانت لمبے۔ نچلا ہونٹ بڑا ہوا
 شکل سے بڑا جوان معلوم ہو۔ اس کی محبت تکلفی عورت سے ہوتی ہے
 اس کے علاوہ اگر پستی چترنی اسکے چہ پڑ جاوے تو اس کی
 مٹی خراب ہو رہی

بقول دیگر اوصاف برکھ مرد

اس قسم کا آدمی بڑا عیاش۔ شراب۔ بات بات میں قسم کھا کر لایا
 فریبی محبت میں غلطان رسید۔ بے مہر دولت کی خواہش رکھنے
 والا۔ ران پر گوشت۔ بازو لمبے کینہ پرورد نمایاں۔ سکار۔ عاقبت
 کا چنگ۔ مگر اپنے بھائیوں سے محبت کرنے والا۔ معمولی بات کر کے
 توڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ایک بڑا بھاری وصف یہ ہے کہ زبان
 کا کڑا۔ بازاری عورتوں سے محبت کرنے والا ہوتا ہے۔ جو بھی بات
 کرے ہنس مکھ عورت سے ہی زیادہ محبت کرتا ہے۔ چونکہ اس
 کے چہ کی سنہ کھنی عورت ہی ہوتی ہے۔ سو اس کے اسکے ساتھ خلق
 ہو کر اچھا ہے۔ ورنہ زندگی خراب ہو جائے گی

اوصاف اشومرد بقول کام شاستر

مندرجہ بالا تین اقسام کے مرد کے علاوہ چار آدمی ہیں۔ سب
 اشومرد ہیں۔ نگران میں بھی مجید ہوتا ہے۔ تمام پھر بھی ہم ان کے ارشاد
 و فیرو ظالم طور پر درج کر دیتے ہیں
 اشومرد کے نفلی مننے گھوڑے کے ہیں۔ اسکے اوصاف بالکل گھوڑے
 سے ملتے جلتے ہیں چنانچہ سوار قدر و شان پاؤں۔ فرس عورت کو پسند
 کرتا۔ اس کے چہ و زبان و دانت بھی بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ لاغر

بدن بے شرم۔ معزای طبیعت۔ ہر ایک سے مخلا کرنے والا۔ چلتے وقت
 آگ کا پھپھانہ دیکھنا اور ہنسنے سمندر کی لہروں کی طرح تیز و نرم ہو کر
 چلنے والا۔ مگر جرات کرے۔ بڑی دانائی اور عقل کی کرے۔ صرف دانی
 آتی ہے۔ کہ اس کی خواہش ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔ اسکو کبھی صبر نہ
 ہی نہیں۔ ایک عورت سے اس کا گناہ مشکل ہے۔ چچیل مزاج
 صبح شام ہی عشرت میں مست رہنے والا۔ ناہنگیں لبی۔ سر بہت سخت
 ہر ایک محنت کے کام کو بڑی محنت سے کرنے والا۔ جس طرح مستفی
 عورت سب سے زیادہ بھولی ہوتی ہے۔ اسی طرح ہی یہ موشی
 سب سے زیادہ عیاش ہوتا ہے۔ ہر ایک عیب کو کرنے والا ہونکا

اوصاف اشومرو لفظی و دیگر

اشومرو بڑا ہی چالاک۔ حوصلہ والا۔ صابر و دانا اور باوجود
 ناہنگیں اور ہاتھ پر بہت سخت چوتے ہیں۔ ہر ایک کام کو بڑی
 محنت سے پورا کرنے والا ہوگا۔ چغلیخوڑ۔ چالاک۔ فریبی۔ جو کام کرے
 بڑی چالاکی سے کرے۔ اور مجلس میں پیٹھ پر بڑا ہی عقلمند معلوم
 ہو۔ سمجھ کر جواب دینے والا۔ عقلمند۔ ذہین اور خوب وقت مجلس سے
 باہر ہو۔ اس وقت اس جیسا بے شرم وجہ حیا کون ہوگا۔ لڑائی
 خونخوار میں پیٹھ بند دکھانے والا۔ غرور کرنے والا۔ ہر ایک نشہ کو
 استعمال کرنے والا۔ مگر خاص کر شراب کا عادی ہوگا۔ چشم حقانی معلوم
 ہوں۔ بڑے بڑے دانت۔ ہونٹہ کار و پر والا حصہ بڑا موٹا سینہ
 و پیشانی آگے نکلا بڑی ہونٹا۔ بہت سی عورت سے اس کو کچھ دیر تک
 ہوجاتی ہے۔ عیاشی پر چلنے والا ہوگا۔
 سندھ بالا معنوں سے ہر ایک آدمی ہر ایک قسم کے مرد کو بیان

سکتا ہے۔ اب سراپک آدمی کو چاہئے کہ یہ بھی لکھے ہوئے کے مطابق
 اپنے بال بچوں کی پرورش وغیرہ کر کے ان کو سیدھے راستہ پر لایا
 بُری صحبت میں بیٹھنے نہ دیں۔ تاکہ ان کو کسی قسم کی بد عادت نہ لگ
 جاوے۔ اپنے بچوں کو خالی دست بیٹھنے دیں کسی نہ کسی کام میں مصروف
 رکھیں۔ ورنہ ان کو کوئی نہ کوئی بد عادت لگ جاوے گی۔ لڑکے کو کسی اچھے
 استاد کے پاس بٹھا دیں۔ نہیں الیا نہ ہو کہ استاد صاحب
 ہی اس پر مربانی خاص کر دیں۔ چھوٹی عمر میں بچوں کی مائیں۔ جبکہ بچہ
 ۲-۳ سال کا ہو جاتا ہے۔ تو اس کو جب کہ نیند نہیں آتی۔ تو کئی نیوٹرن
 عورتیں اس کی اندری کو ہلاتی ہیں۔ اس سے بچہ کو نیند۔ علدی آجاتی
 ہے۔ مگر اس کی عادت پڑ جانے سے بچہ کبھی سکھ نہیں سکتا جس
 طرح نئے بچے میں جن چیز کو لگو گئے۔ اس کا ذالیم جیش ہی ویسا بند
 رہتا ہے۔ اسی طرح ہی بچہ کی اس عمر کا زیادہ خیال رکھیں۔ شریادہ
 بد سائل لڑکوں کی صحبت سے پرہیز کرائیں۔ بچہ جوان ہو جاوے
 تو اس کو برسیاری رکھیں۔ جس سے اس کا جسم اچھا معلوم ہو اور خیال
 صاف رہنے سے اور بھی کئی قسم کے سکھ حاصل ہوتے ہیں اس
 واسطے ۲۵ سال کی عمر میں جب کہ لڑکا خود کما نسکھ جائے۔ اور اس
 کو معلوم ہو کہ گزشت کیا ہے۔ تب اس کی شادی کرونی چاہئے
 شادی کر دینے کے بعد وہ خود بخود ہی اس راستہ پر آجائے گا کہ
 آجکل تو ہر ایک کو معلوم ہی ہے کہ عورت کس کام کی ہے۔ اس واسطے
 اس بات کو واضح طور پر لکھنا ٹھیک نہیں ہے۔
 حلقہ ۱ اس کا نام لکھنے کی ضرورت تونہ تھی۔ مگر پھر بھی کچھ نہ کچھ ضرورت
 خیال کر کے خود لکھی جاتی ہیں۔ چھوٹی عمر میں بچوں کو
 جب کہ ان کی عمر نو دس سال کی ہوتی ہے۔ تو ان کو خود بخود یا صحبت

بد سے۔ یا والدین کی بے اعتیادگی سے۔ اگر لڑکا عاتیق کے مرنے میں مبتلا ہو گیا ہو۔ تو اس کی بد عادت کو ترک کرا دیں۔ کیونکہ اس سے جسم کا بڑا نقصان ہوتا ہے۔ ہیضہ ابھی پیدا ہونا شروع ہی ہوتا ہے کہ اس کو مار ڈانا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس واسطے جہاں تک ہو سکے اپنے بچوں کو اس بد عادت سے بچاؤ ورنہ خاندان کے تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔

جلیق سے پہلے جریان پھر کمزوری۔ یسستی۔ احتلام۔ سرعت۔ دل و صرطن۔ اعضاء شکنی اور تپ و دق وغیرہ کئی امراض آدیا جاتے ہیں۔ اب صاف معلوم ہو گیا ہے۔ کہ ایک بد عادت جلیق کا علاج نہ کرنے پر یہ مسوئلہ عرض کیا ہوگا صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس مرض کا شروع میں ہی علامات نہ کہا جاتا تھا۔ تو مریض عیبی ہی جہنم آباد و جمل ہوگا۔ اس واسطے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ اس مرض کو دور کرا دیں۔

یہ مرض کسی دوا سے دور نہیں ہو سکتی۔ صرف اسکو ڈھلانا ٹوایٹ ڈپ یا نیک۔ اپڈیش دینے سے ہی دور ہو سکتی ہے۔
جریان ہی شاذ و نایاب ہے۔ اس کے پیدا ہونے پر بدن کمزور ہو جاتا ہے جس طرح ایک درخت کو ٹھن لگ جاتا ہے۔ اور وہ روخت اور پرستہ تو تھا ہی مگر نظر آتا ہے۔ مگر اندر سے بالکل کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ اور اسکو ذرا سی چوٹ لگ جائے پر خود ہی گر پڑتا ہے۔ ٹھیک ہی حالت جریان کے بیمار کی ہو جاتی ہے۔ اس سے آگے تو لپکا ہی ہو کر نظر آتا ہے مگر جب اس کو کوئی بیماری آجائے وغیرہ ہو جاتا ہے۔ تو اس کو توڑا ہی نہ دیا جاتا ہے۔ جس سے

اکثر بیماریاں عموماً کوئلے سے ہوتی ہیں۔ اور شاید ہی کوئی خوش قسمت
 بچتا ہے۔ اس کی پہلی مہربانی تو ہیزج کا پیشاب کے ساتھ آنا اور
 پھر پیشاب کا بار بار آنا اور اس کے بعد پھر تسلسل برل سو جانا ہے۔
 اس کے اس مرض کا جلد ہی ہی علاج کرنا چاہیے۔ اس بیماری
 سے مریض کا دل پڑھنے کو نہیں چاہتا۔ دل اس کا کام کرنے پر تنگ
 ناگہوں کا پھول جاتا۔ ذرا سا دماغی کام کرنے پر دماغ کا تنگ جانا
 سر درد ہوتا۔ چہرہ سے رونق کا نور سو جاتا۔ شکل سے بالکل
 مردہ ہی نظر آئے۔ اچھے چھوٹے کھجور کے آگے اندھیرا چھا
 جاوے۔ ہاتھ پاؤں کا جلتے رہنا وغیرہ وغیرہ علامات سے یہ مرض
 پہچانی جاتا ہے۔

اس کی ایک اور سبب سے بڑی پہچان یہ ہے۔ کہ مریض جس
 جگہ پر پیشاب کرے۔ اس جگہ پر چوبیس یا چھ سو چالیس۔ تو جان لو
 کہ اس کو جریان کا عارضہ ہے۔

زیادہ دیکرو پینا۔ غم۔ کثرت جماع۔ شراب کا استعمال
اسباب حلق۔ افلام۔ ترس و تزلزل کی اسباب کا کثرت ہے
 استعمال کرنا۔ رنڈی بازی۔ عورتوں کی زیادہ صحبت کرنا۔ عورتوں
 کا خیل ہمیشہ دل میں رکھنا۔ گرم گرم ریت پر پیشاب کرنا۔ گرم اشیاء
 کا زیادہ استعمال یا پھل کی گوسیت۔ کھانے کے بعد شراب پی لینا
 یہ اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔

مہربت نسخہ حیات برائے جریان

تھوڑا سا گر لیں۔ سوچیں۔ گوشت ڈھاگ۔ لودہ ہستانی۔ کھجور
 ان سب اشیاء کو ہم وزن کے کر کے دو گولہ کریں۔ پھر اس میں سے

دو تولہ کے کرنسی مٹی کے برتن میں ڈال دین۔ اور پانی دو تولہ دوائی کے ذرا سے آدھ سیر ڈال کر جوش دیں۔ جب ہاڈ بھر پانی رہ جاوے تو سرو کر کے مل کر چھان لیں۔ اس میں سڑولہ کوزہ کی مصری ڈال کر مل کر کے پلانے سے مرض جریان رختہ سوکے۔ اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو اس میں تر پھلہ کی مقدار دو گنی کر دیں۔ پیاس بھی لگے گی؟

سوسلی سہل۔ تاکہ عانا۔ سلا۔ گوکھر۔ زہو بھی۔ گوڈ کثیر النفع۔ جو بزرگ وزن پانی سب اشیا و مہوزن کے کر خراب بار یکسر کر کے کچر چھان کر لیں۔ پھر اس دوائی کو کسی شے کے برتن میں دھیں اس دوائی میں سے سواشہ دوائی سنہ میں ڈال کر اور سچہ تازہ۔ فعدہ میں میٹھا قالی کر بخوریں۔ اس سے ہوشیا بکا ہا رات آنا اور اس کے ساتھ سنی کا غارخ ہونا۔ شائد کی گرمی۔ دل کا دھڑکنا وغیرہ وغیرہ فعدہ ہو جاتے ہیں؟

نوٹ۔ جریان وغیرہ امراض کی و استعمال کرانے سے پہلے مریض کو ایک فو حلاب و شیا چاہئے تاکہ اس سے پیٹ کی صفائی ہو۔

اقتضیٰ وغیرہ کی شکایت نہ رہے؟
پر سڑولہ۔ شراب۔ گرم اشیا گوشت۔ خشکی اشیا و بادی و ترش اشیا و سرخ سرخ۔ قند سیاه جماع وغیرہ وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے؟

سوسلی سہل ایک تولہ سوسلی سفیدہ ماشہ۔ سوسلی سیاه و بزرگ ماشہ۔ سوسلی ایک تولہ۔ تر پھلہ ایک تولہ۔ گوکھر و ایک تولہ۔ سورج ایک تولہ۔ نمک شکر ۴ ماشہ۔ قند ۴ ماشہ ان سب کو باریک کر کے کچر چھان کر لیں۔ اور اس میں ایک تولہ کشتہ قلمی عہدہ مل

کو رکھیں۔ خوراک، ماشہ، مہج و شام کو کائے کے تازہ دودھ کے ساتھ
استعمال کروائیں۔ چربی یاں ہر ایک قسم کی دھند ہوگا۔
گوکھرو پاک ایک سپر کو کھرو لے کر باریک کر کے رکھیں۔ ہیر ناگ کینہ
کھانہ کو گوند پیل ۳۰۔ ۳۰ تولہ۔ بھیم سنی خاوری ۶ ماشہ لے کر ان سب
کو علیحدہ باریک کر کے رکھیں۔ ایک کڑا ہی میں نکال کے کا دو دھ
ان تمام ادویات سے چوگنا ڈال کر پیچے آگ ملا دیں۔ پیلے اسیں گوکھرو
باریک پھا سوڈا لیں۔ ہیراتی سب ادویات ملا کر کھنڈا کی طرح
بنالیں۔ جب ٹانڈ کھنڈا ہوا دے۔ تو اس میں دھنی کھانڈ ملا کر
ایک مٹائی میں گھی چیر کر ڈال دیں۔ سرد ہونے پر چاندی کے ورق
لگا دیں۔ اور برقی میٹھرچ ٹکڑیاں بنا لیں۔ خوراک ۳ تولہ دوائی
کائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے ایک ہفتہ
میں جریان دور ہوگا۔ چربی وغیرہ کا زیادہ لگنا سب اس سے
شک ہوگا۔

گوکھرو سبیل۔ تالک کھانہ۔ گوکھرو بلور وزن۔ سورج سورج
و دیگر موٹا۔ شہاں حصہ۔ کشتہ قلعی و دیگر طریقہ پر بنائی ہوئی
دسواں حصہ۔ موٹی سفید۔ ثعلب جو تھا حصہ۔ ان سب
اشیاں کو باریک پسیر کر چھان کر چھٹ کی طرح بنا دیں۔ پھر اس
میں دسی کھانڈ قوموزن ملا کر رکھیں۔ ایک تولہ مہج و شام
مہراہ بغیر کھانڈ تازہ استعمال کریں۔ سورج مہج۔ پیل کی اشیا میں
آچارہ جمایے۔ شراب وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ شہاں شہا
کر لے۔ جریان۔ اشتہا۔ سرکھت وغیرہ دور ہو جائے گی۔ کئی
دودھ کا خوب استعمال کر لیا۔

اور کپاک :- ایک سیر اور ک کو چھیل کر پیٹی بنا دیں۔ پھر وہ
 سیر و دو دھ میں کھووا نیا کر اس میں آدھ سیر
 مٹی ملا کر اسکو بھون کر اس میں کھووا کو بھون کر مریج سیاہ و لعل
 دھار۔ سو خٹہ ہنوزن لے کر کوٹ چیکر اور کپڑ چھان کر اس کھووا
 میں ملا دیں۔ حل ہوئے پر کھجور کی ٹوندہ ناک گیسر۔ پلا سول۔
 ورنہ پنی ورنہ قورہ بار یک چیکر ملا دیں۔ سب اشیاء کے مل جانے
 پر ایک برتن میں رکھیں۔ اور ایک برتن میں دوسرے کھانڈ کی چاشنی
 بنا کر سب کچھ ملا دیں اور پھر دو دو لولہ وزن لے کر لٹہ دینا کر کہیں
 خداک لے آ لٹہ سے دو لٹہ ورنہ ناک تک سیرا شیر کھا کر پٹ
 مریج۔ تیل۔ پھار۔ مٹی۔ شراب۔ گوشت۔ چرس بھانگ۔ انیون
 وغیرہ تمام اشیاء کا پھر پڑ کریں۔ سب ایک قسم کی کزوری ورنہ کوٹے
 اور دماغی قوت کو بڑھانے اور جڑوں کی دیر و کد ورنہ کرنے میں
 بڑے نفیر ہے۔

اسکے یہ ایک فیزیائی ٹونک ہے۔ جب یہ معلوم ہو کہ مرض جریان
 دیگر شروع ہوئی ہے۔ تو اس علاج کو شروع کریں۔ بنوں کی
 سبز پھلی کو لے کر سیاہ میں خشک کریں۔ اور زرد کو ب کر کے ہنوزن
 کھا لے ملا کر۔ ہما شدہ صبح و شام استعمال کر دیں۔
 دیگر بڑی دایمی۔ برہمی لونی۔ مریج سیاہ۔ تر بھلہ ان سب اور پیا
 دیگر کو لے کر سرواکی بنا میں۔ صبح و شام ایک ایک گھلاں
 سروائی کا پلائے سے جریان دھار ہو جاتا ہے۔
 دیگر بھولک گری۔ سنگن برا روزن چیکر رکھیں۔ اور پھر مٹی سہل
 دیگر اور کھجور و کپڑ ایک لٹہ کے پھیں۔ ان کو ملا لیں۔ ایک سیر
 دو دو گائے کا لے کر اسکو خرب جوش دیں۔ گھنٹہ تین یا چارہ جاگ

قوس چورن ہیں دو تولہ چورن دو دھس ڈال دیں۔ پھر میٹھا ڈال کر
 ملا دیں۔ کچھر کی طرح سو جانے پیچھے اتار کر رکھیں۔ اس میں بادام میں
 کر ملا دیں۔ اس کچھر کے کھانے سے سہا یک قسم کی جریان۔ وراثت کا
 بگڑنا۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ کمر درد وغیرہ کو دور کرتی ہے۔

احتلام یہ مرض بھی انسان کی زندگی خراب کر دیتی ہے۔ یہ مرض
 جریان سے بڑھتا شروع ہو کر اس درجہ تک آ جاتا
 ہے۔ کہ فوراً بھی خیال خراب سوا۔ تو تعبت احتلام ہو جاتا ہے۔ رات
 کو خواب میں سنی کا نکل جانا اس کا احتلام کہتے ہیں۔ مثلاً میں زیادہ
 گرمی ہو جانے کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں سرد ادویہ
 زیادہ کام کرتی ہیں۔ خیالات کا خراب ہو جانا اس کا دوسرا سبب ہے
 جہاں رو سمیتہ عورتوں کا خیال دل میں رکھیں۔ ہر دم عورتوں کی
 فحش دیکھنا اور دیکھنا سہجے گا۔ اسکو احتلام کی بیماری کہتے ہیں
 اس کے لئے ادویات آگے لکھی جاتی ہیں :

احتلام کو دور کرنے کی بے نظیر ادویات

موسمی سبیل تاملکھانہ۔ سلا رگو کھر و بیج ہندان سب ادویہ
 کو ہم وزن لئے کر ان کا سفوف بنا کر ہم وزن کھانڈ ملا کر۔ صبح و
 شام ایک ایک تولہ گائے کے نازد دو دھس کے ساتھ استعمال کرنے
 سے احتلام کا دور ہوگا :

خیالات کو ٹھیک کریں۔ اچار و شراب گوشت۔ جماع۔ فحش و شہوان
 پر سید کرنا لازمی ہے اور جہا تک ہو سکے۔ گرم اشیاء
 استعمال نہ کریں۔ تو طبیعت ہی آرام ہوگا :

ویکر۔ سرد جینی ناف کیسیراں دو تولہ ہر روز لے کر بارہ ایک کریں

چھ ماشہ صبح۔ چھ ماشہ شام کھانے کے تازہ دودھ میں استعمال کرنے سے مرض احتلام دُور ہو جائے گی :

دیکر سیہ مٹی سنگہ ایک تولہ۔ الائچی خورد ۷ تولہ۔ طباشیرہ تولہ دیکر ان سب ادویہ کو کھل کر پی۔ جبوقت سُرمہ کی طرح باریک ہو جاوے۔ تو کپڑ چھان کر پی۔ خوراک سو رقی صبح و شام مکھن کھانے میں رکھ کر استعمال کرنے سے احتلام و جریان دُور ہوگا۔
دیکر موصلی سفید۔ تاناکہ کمانہ ثلث۔ ایک ایک تولہ۔ کشتہ قلمی ۳ ماشہ دیکر ان سب ادویات کو کشتہ قلمی کی طرح باریک کر کے رکھیں خوراک ۳ ماشہ دو رقی صبح و شام اور نصف ماشہ سلاجیت پیچھے اصلی ملا کر کھانے کے تازہ دودھ کے استعمال کرنے سے احتلام جریان دُور ہو جائے گا۔

احتلام کو دُور کرنے کا مختصر

احتلام کے مریض کو چاہیے۔ کہ اپنے گندے خیالات ترک کر دے اور رات کو سوتے وقت ایشور پر ماتھا کا خیال کر کے منہ پا نیاؤں دھو کر صاف کرے۔ اور پھر ایشور کا نام لیتے لیتے سو جائے۔ اگر مریض سہل ہو۔ تو گائیتری کا پانچ کر کے سو جائے۔ اسی طرح مدت تک کرنے سے احتلام نہ ہوگا۔ ایک طریقہ سُرعۃً انزال سے بیان میں لکھا گیا ہے۔ اس کے کرنے سے احتلام وغیرہ بھی دُور ہو جائے گا۔

مستحق وافع احتلام

کشتہ قلمی عمدہ سو رقی۔ تاناکہ کمانہ کا سفر کا۔ ماشہ تین ملا کر

صبح کے وقت دودھ گائے کے ساتھ کھانے سے احتلام و جریان
دور ہو جاوے گی۔

بگڑ کر کے پھل جو عدد کو سینہ معانک لگا کر صبح کے وقت ایک
دوبکر ہفتہ تک کھانے سے احتلام و جریان دور ہوتا

شہر طیبہ علاج برائے و فقیہ جریان

دودھنی گھاس کو لے کر انیس سے چوباشہ گھاس کی سرواکی بنا
کر صبح شام پلانے سے جریان و احتلام دفع ہو گا۔

بگڑ کر کھروہو پھل۔ تاکھانہ اوشکن۔ ان سب است یار کو ہون
دوبکر لے کر سفوف بناویں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و ۳ ماشہ شام
گائے کے تارو دو رو کے ساتھ استعمال کریں۔

ایک ایسی بڑی مرض ہے جس سے انسان کے دل کی
نامروری شکی سر جھاجاتی ہے۔ جس سے اس کو لذت و نیاوی کی حرص
پیشہ ہی رہتی ہے۔ اور بار بار رہ رہ کر ٹھنڈے دل سے کہتا ہے۔

میں نے ابھی تک لذت و نیاوی نہیں چکھی۔ میرا دل ابھی تک
نہایت سے سیر نہیں کھا۔ انسان کی جوانی سوا سو جاتی ہے۔ عریک
ایک ایسی نامرد مرض ہے جس سے آدمی عورت کی خواہش پوری
نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا جلدی ہی علاج کرنا چاہئے۔ ماسران

جو عریک نے سات قسم کے نامرد کیے ہیں۔ جن کی تفصیل ذیل میں
درج کی جاتی ہے۔

۱۔ سبج (۲) مانس یعنی فلی (۳) کسی مرض متعلقہ منی سے (۴)
جریان سے (۵) پلکیں جو عریک لغوہ وغیرہ امراض سے (۶) طبق
سے با غلام سے (۷) بھروہ

FREE ANALYST

آج کل تو عام لوگ اس کو نامرد سمجھتے ہیں۔ جو کہ عورت کی خواہش پوری نہ کر سکے۔ یا جس کی اندری اپنا پورا کام نہ کر سکے۔
مالش نامرد کی تحریف: جس شخص کا کبھی میلہ یا کسی خوشی کی طرف یا کسی قسم کی سوسائٹی میں پیٹھے کو دل نہ چاہے۔ اُس کو مالشک نامرد سمجھتے ہیں۔ اُس کی نامردی دُور کرنے کا یہ بڑا عمدہ طریقہ ہے۔ کہ اس کو تماشہ وغیرہ دکھائی دے۔ یا تو ہار کی خوشی میں شامل کریں۔ ان طریقوں سے اس کی نامردی دُور ہوگی۔

جو شخص جلتی یا اخلاص سے نامرد ہو گیا ہو۔ اُس کی نامردی دُور کرنے سے پہلے اس کو اس بات پر لاؤ۔ کہ ان بد عادات کو ترک کرے۔ ورنہ اس کا علاج مشکل ہے۔ جب تک ان عادات کو دل سے ترک نہ کر سکے گا۔ اس کو کوئی بھی دوائی فائدہ نہ دے گی۔

ان کے علاوہ باقی سب نامردوں کا علاج آگے لکھا جا رہا ہے۔ نامردی کی دوائی پر کھانے سے پورا فائدہ اس حالت میں ہو گا۔ جبکہ اس کے ساتھ اس کی ... پر غلا کی سٹی کراویں۔ جب تک غلاؤ کی مالش نہ کرائی جاوے گی۔ پورا فائدہ سونا مشکل ہے۔ اور جن کی اندری بوجہ جلتی یا دیگر بد عادات کے پڑھی ہوئی ہو۔ یا خشک لگی ہوئی ہو۔ یا آگے سے سونی یا پیچھے سے پٹی ہوئی ہو۔ یا کوئی اور نقص واقع ہو گیا ہو۔ تو ان کو ضروری غلاؤ کا استعمال کرنا چاہیے۔ پہلے اس جگہ پر کھانے کی ادویات لکھی جاتی ہیں۔

قوتِ باہ کو بڑھانے کی دوائی

عقہ قرحا۔ جادو تری۔ لونگ۔ یا تماشہ کرنا۔ ایک کرس۔ منفرنبو۔

از بکلی گری۔ تند سیاہ ۳ ماشہ ان سب کو ایک ایک تولہ لے کر
 باریک کریں اور کپڑ چھان کر کے تند سیاہ میں گولیاں چھنے کے
 برابر تیار کریں۔ خوراک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے کے گرم
 کے کھلا دیں۔ ہر قسم کی نامردی و سستی کو نافع ہے۔
 دیگر لونگ دار پٹنی۔ فلفل دراز بینک ایک ایک تولہ۔ جاود تری
 دیگر ۶ ماشہ۔ الہی کلان کا دانہ ۶ ماشہ۔ سوصل سیاہ و
 سفید۔ اسکندہ۔ ناگ موٹھا۔ موجس سب ۹-۹ ماشہ ان سب
 کو باریک پیکر کپڑ چھان کر کے شہد میں گولیاں جنگلی ہیر کے برابر
 بنا دیں۔ خوراک دو گولی صبح و شام گرم دودھ بھینس کے ساتھ
 استعمال کرانے سے ہر ایک قسم کی نامردی و کمزوری دور ہوجاتی ہے
 دیگر ناگ کبیر ایک تولہ بلیس کشمیری اصل ایک ماشہ۔ جانفل باریک کیا
 دیگر کمرہ سکا ایک ماشہ ان سب کو باریک کر کے ایک برتن میں رکھ
 کر ۳ عدد سونے کے ورق ملا دیں۔ اور پھر شہد میں سمجون کی
 طرح بنا کر رکھیں۔ خوراک ۱۵ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہے۔ اس کے
 استعمال سے ہم دن میں ہر قسم کی نامردی دور ہوتی ہے۔ دل کی
 دھڑکن کو بھی نافع ہے۔

امساک کی بے نظیر گولیاں

منزنا لکھا نہ ایک تولہ منز مینگ ایک تولہ دولوں کو باریک کر کے
 اٹیون ۳ رقی میں آمیز کر کے تند سیاہ ۳ سالہ میں گولیاں مسود
 کے برابر بنا کر رکھیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام گائے کے گرم دودھ
 کے ساتھ کھلائے۔ ہر قسم کی نامردی دور ہوگی۔
 دیگر تند سیاہ پراہا۔ بینک باریک کی ہونے پرانی کھشیں ان

سب اشیار کو ہار یک کر کے بڑکے دودھ کے ساتھ گولیاں بنا کر
گولی چنے سے بڑی نہ ہوں۔۔۔۔۔ سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی
ٹکائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جب تک ترش چیز نہ کھائی
جاوے گی۔۔۔۔۔

دیکرا الف) ایک عدد چھوڑا رانے کر اس کی گھٹلی نکال کر اس میں
انیون۔ براناکر بھر کر گوند سے سوئے آٹے
میں لپیٹ کر آگ میں رکھ دھو دیں۔ جب آٹا کا گولا سرخ ہو جاوے
تو نکال کر چھوڑ دیں۔ آٹا چھینکا دیں اور باقی اشیا کو کھل میں
ڈالیں۔ سنیں بڑکا دودھ گولیاں بنانے کے واسطے ڈال کر
کھل کریں۔ گولی چنے سے ذرا چھوٹی بنا کر رکھیں۔۔۔۔۔ سے ایک گھنٹہ
پیشتر ٹکائے کے دودھ کے ساتھ نگل جاویں۔ کے۔۔۔۔۔ پھر
گرم دودھ استعمال کریں۔ زیادہ تعریف مفید ہے۔ استعمال
کرنے سے سب ناکہ کے ظاہر ہوں گے۔
دیکرا بان۔ موصلی سفید و سیاہ لے کر بار بار کریں اور ایک چم
چمکھو جانے پر شہد ملا کر گولیاں کابلی چنے کے برابر بنا کر
اوپر سوئے کے ورق لگا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام کھائیں۔
کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے ہر ایک قسم کی ناسردی کمزور
صنف وغیرہ دیر ہوگا۔

طلا... بشا ہان عقر قرعہ سونٹھ۔ کہا بہ۔ موزہ مستقی ۶۔ ۷۔ ماشہ
 ایک تولہ۔ و اجنبی کا تیل ۱۰ تولہ ان سب کو سوا گئے تیل کے
 کھل کر کے بعد اچان تیل ملا دیں۔ اور پھر عطر گلاب۔ عطر موتیا
 و دروڑوں سموزن ملا کر رکھیں۔ مہینہ ۱۰۔ ایک گھنٹہ پیشتر ہم لوند
 لگا کر خنک ہونے پر مصروف ہوں۔ سرعت انزال وغیرہ دور ہو کر
 نامردی کو شرطیہ دور کر نیوالا مجرب طلا

مغز لیٹہ ۱۵ تولہ۔ مغز جھاگوطہ مدر۔ تولہ ان دروڑوں و داؤدوں
 کو باریک کر کے کسی باریک کپڑے میں لپی بنا کر گرم گرم تیل سے پر
 رکھیں۔ گرم ہونے پر کسی شیشی کے تین میں اس لپی کو چھوڑ کر
 تیل نکالیں۔ اس تیل کی چار لونڈیں اندری پر مل دیں۔ ایک ہفتہ
 متواتر استعمال کرنے سے نامردی سستی دور ہوگی۔ آبلہ چڑنے
 پر طلا کا استعمال نہ کریں اور کھن لگانے سے آبلہ بھی دور ہو
 جاتا ہے۔

سبب طلا مال بکلی کے تیل کی مالش کرنے سے نامردی و
 سبب طلا و سستی دور ہو جاتی ہے۔

FREE AND

ایک ماہ میں سرعت انزال و فورموگنا:

(۲) شہنائک کو میوئن کر خشک کریں۔ جہن تولیہ کر دھوئے کے
معمول شہنائک ملا کر خوب باریک کریں۔ پھر اس کو وردھ میں ملا کر کھول
کی طرح بنا کر برتی بنالیں۔ خوراک تازہ صبح و شام کھائے کے تازہ
دودھ شے ساتھ استعمال کرنے سے سرعت انزال و ورڈر ہوگا۔
(۳) کوکیم و موجرس۔ مغز کونج۔ مقررہ ماہی و مرغ و انکس۔ و حنی
خشک۔ بھنپ۔ شت کھاو۔ سلاجیت مسعتفی۔ نصف۔ اندر جو۔ و حنی
سنگھاڑا۔ شت۔ قلعی۔ چوتھائی۔ باقی سب اشہادیم وزن نے
کر باریک کریں۔ اور قند سیاہ میں گولیاں چھنے کے برابر بنالیں
ایک گولی صبح و شام کھائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال
کرنے سے سب خشکایات رفع ہوئی۔

(۳) ثعلب و انہ ۴ تولہ استغول کا ست ۴ تولہ پان کی جر ۴ تولہ سفید موصلی ۴ تولہ مصری ۴ تولہ ۴

ان سب کو باریک کر کے چورن بنا دیں۔ خوراک ہم ماشہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے احتکام سرعت جریان وغيره سب بقاء یقین و اور ہو جاتے ہیں۔
نوٹ :- اسغول کو زود کو ب نہ کریں۔ پہلے سب ادویات باریک کر کے پھر اسغول کو ویسے ہی ملا لیں۔ کیونکہ یہ کوٹنے سے زہر مچھتا ہے۔

(۵) موہلی سیاہ و سفید - قطب دانہ - مشرقی بھاگ - دستورہ کے پھول گلن ہمارا ان سب کو ایک وزن لئے کر یا رنگ کریں۔ اور قند سیاہ میں گوبیاں وزن ۶۶-۶۷ ماشکی تیار کریں۔ خوراک ایک گوبیا روزانہ کھائے یا ۱۰۰۰ سے ایک گوبیا پیتے کھا کر کرفے

THE UNIVERSITY OF CHICAGO

112

سے شربت نہ ہوگی۔
(۶) تک چھکنی کو باریک کر کے قند سیاہ میں چنے کے برابر گولیاں
بنادیں۔ وقت سے ایک گھنٹہ پہلے لگائی کھا کر اوپر سے دودھ گرم
پی جاویں۔ جیسا تک ترش اشیا نہ کھائی جاویں۔ ہی نہ ہو۔

بیان سوزاک

بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں۔ ویدوں اور ماہران طب
نے فیصلہ کر دیا ہے کہ سوزاک مندرجہ ذیل اسباب سے
ہو جاتا ہے۔

اسباب۔۔۔۔۔ شراب کا زیادہ استعمال۔ کثرت جماع۔ مائع
عورت سے جماع کرنے کے باعث گرم گرم ویتہر پیشاب کرنے
سے۔ جلق۔ احتلام۔ بلکن زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے یا کوئی
گرم اشیا کثرت کے استعمال کی وجہ سے یہ بیماری لگ جاتی
ہے۔ اگر اس مرض کا جلدی ہی علاج کر دیا جائے۔ تو جلدی ہی
رفع ہو جاتی ہے۔ ورنہ غفلت کرنے سے ترشہ کی شکل میں تبدیل
ہو جاتی ہے۔

علامات۔۔۔۔۔ جب یہ بیماری کسی بد قسمت کو لگ جاتی ہے۔ تو اس
کے زخم اندری کے اندر پیشاب ل نالی میں سو جاتے ہیں جس سے
پیشاب کا آنا۔ پیشاب کرتے وقت درد۔ جلن اور شہوت کے لگنے
جسے زخم کا پھٹ جانا۔ اس سے درد کا زیادہ ہونا اور پیشاب کا
زخم کی وجہ سے لگ جانا۔ کبھی کبھی اندری پر سوزش ہو جاتی ہے۔
احتیاط۔۔۔۔۔ جس وقت کسی کو یہ بیماری لگنا چاہیے۔ تو فوراً

اس مرض کو دور کرنے کی تدبیر کر لے۔ ورنہ دیر تک علاج نہ کرنے سے زندگی کا آرام دور ہو جائیگا۔

علاج: ایک ہفتہ تک اسے یہ نسخہ پلایا سوا ہے۔ جو شروع امراض میں ۹۹ فیصدی فائدہ کرتا ہے۔ ہم نے خود بھی اس نسخہ کو کئی بار آزمایا۔ واقعی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

لیوں کے ست کو پیکر گائے کے کچے نازہ دودھ میں ڈالیں اور اس دودھ کو کسی مٹی کے برتن یا پتلی شدہ برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد وہ دودھ بھٹ جائیگا۔ اس پھٹے ہوئے دودھ کے پانی کو پلانے سے سوزاک شریفہ دور ہو جاتا ہے۔

سے کشتہ قلعی ہر رتی شدہ شلراجیت ہما شر۔ الچی خود کا سفوف دیکر بنا کر اس میں پہلی دونوں اشیاء کو ملا کر لنگل جائیں۔ اور پھر سے حکمائے کاتازہ دودھ استعمال کریں۔ دودھ میں پانی ڈال کر پی لیں بنا کر استعمال کریں۔ تو ایک ہفتہ میں سوزاک دور ہو جائے گا۔

دیگر: ہر دینی رال۔ سوڈا۔ الچی خورد۔ سفوف چندن۔ کتھا۔ شہہ دیگر۔ قلعی۔ یہ سب ہم وزن لے کر باریک کریں۔ اور پھر اس میں جو کھار بھجایا ۷۲ ماشہ فی تولد کے باریک کر کے استعمال کریں جس کو سوزاک ہو یا قرحہ ہو۔ پیپ آبی ہو۔ پیشاب میں جلن یا پیشاب کا بند ہو جانا وغیرہ سب شکایات رفع ہوتی ہیں۔

پھر ترش اشیاء، سرخ مرچ، قند سیاہ۔ اچار تیل کی چیز شراب پھر گوشت، چرس، ایفون، جماع وغیرہ سے پرہیز کریں۔ تو بہت جلدی فائدہ ہوگا۔

دیکر۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ اور دیر ہو چکی ہو۔ اس

وقت اس مرض کو خربزہ کے چھلکے کی سروائی بنا کر قلمی شوزہ سہ ماہ
جو بھار ۲ ماشہ ملا کر پلا دینے سے چشما فوراً منترود ہوگا۔

دیکھنے کا سبب کھٹکھٹائی - چاروں منتر منتر یا رام - سب ایک وزن
دیکھنے اور بھانگ ۲ ماشہ - مرج سیاہ - جھوٹی الائچی - چندن بڑا
دھنیا ان سب کی سروائی بنا کر فیضا ملا کر ایک مہینہ طبع و شام
پلانے سے سونک دور ہو جائے گا۔

سنگ - روغن حندل در روغن بیروزہ ان دونوں کو ہمو وزن لے
دیکھنے کر کسی شیشی میں اکھی کر دیں - دس بوند طبع و شام کو
گھائے کے نازہ دو دو میں ڈال کر پلانے سے سب روک دور
ہوئے گا۔ اگر دو دو میں ملا کر نہ کھایا جائے - تو معری پر ڈال کر
کھایا جائے - تو سب شکایت دور ہو جائے گی۔

جگر - مرج سرخ کے بیج کوٹ کر پانی میں بھگا دیکھ دیں - جمع کو تیشی
جو بیکر شیشی میں ڈال کر بدریہ پاتال جنتر رکھ کر رکھیں - اور
اس تیل کی دو بوندیں تپاشہ پر ڈال کر نگل جانے سے ایک مہینہ
میں سوزاک دور ہو جائے گا۔

چھکڑی سفید بریاں - رسوت کھٹ پانچری - ایک ایک تولہ
دیکھ کر مردانگ نصف - نیلا حقو تھا جو حقو تھا - ان سب کو پارک
کر کے بھگو دیں - رات بھر مٹی مو میں مٹی کے کوزہ میں پڑا رہے
صبح کو مل کر رکھ دیں - پانی خنکار اس کی بچکڑی کرنے سے سوزاک
کا زخم صاف ہو جائیگا اور اس سے درد بین و غیرہ کی جاتی رہی
ایک لڑکی جلایا - رسوت ایک تولہ - رال ایک تولہ - چندن بڑا
ایک تولہ - نیلا حقو تھا - بریاں جو حقو تھا لے کر
سب کو ایک گلی کوزہ میں بھگو دیں - پھر دھنیا اور جھنڈی کے پتے

۶-۷ ماشہ ملا کر رکھ دیں۔ رات بھر مٹی کے گوزہ میں پڑا رہے صبح
 کو ملا کر نتھار کر رکھیں۔ اور اس کی پچکاری کریں۔ اندری کو اس
 میں دھوئیں۔ سو سو دنہ کرنے سے پیپ وغیرہ کے سب نقص
 دور ہوں گے۔

پچکاری کرنے کی ادویات

کشتہ سنگجاحت۔ زیر ہرہہ خضائی۔ مسطکی رومی۔ کبیرا گوندن
 سب کو باریک پیسکر رات بھر مٹی گوزہ میں پیسکا رہنے دیں۔ صبح
 کو پانی نتھار کر اس سے پچکاری کریں۔ آرام ہو گا۔
 دیگر تیلہ بنو تھا بریاں۔ پشکڑی۔ رسونت ان سب کو ایک وزن
 دیگر لے کر رات بھر پیسکا رہنے دیں۔ صبح اس سے پچکاری کریں
 تو آرام ہو گا۔

دفعہ ایک تولہ رسونت ۷ ماشہ۔ پشکڑی ۷ ماشہ۔ سردھنی
 دیگر ۷ ماشہ ان سب کو باریک کر کے مٹی کے ایک برتن میں
 بھگو دیں۔ صبح کو ملا کر پانی نتھار کر پچکاری کریں۔

دیگر ایک پیالہ میں رسونت ایک تولہ اور انیون تھری ڈال کر پانی
 دیگر بھر کر مل کر دیں۔ جب مل ہو جاوے۔ تو اس کو ایک جگہ
 رکھ چھوڑ دیں۔ جب پیشاب کی حاجت ہو۔ تو اسی پیالہ میں اندری
 ڈال کر پیالہ میں ہی پیشاب کریں۔ اس طرح تین دفعہ کرنے کے بعد
 پانی کر لیں۔ پھر درپانی بھر دیں۔ دودن میں آرام ہو جاوے گا۔

کھانسی کی ادویات

ہر روز صاف صابن سے تھوڑا سا پیپ لے کر لالہ اور مٹی وغیرہ سے

راں، مٹولہ، کینڑا گوگرد، تولہ، ملا شیر، مٹولہ، ان سب کو ملا کر باریک کریں۔ پھر چھان کرنے کے بعد رکھیں۔ اس سے اندر کشتہ نکلی مٹولہ ملاویں۔ ایک جان سو جائے پر ۶-۷ ماشہ کی خوراک بنالیں۔ پھر ایک خوراک منہ میں ڈال کر اوپر سے کائے کے دوڑ کی لسی بنا کر ملاویں۔ تو ایک سفتہ میں سوزاک کا نام و نشان نہ رہے گا۔ دیگر لالہ خور وادریو۔ ان دو چیزوں کو ہم وزن لے کر باریک دیگر کریں۔ صبح و شام چھ چھ ماشہ استعمال کرنے سے سوزاک دور ہوگا۔

دوسرے کشتہ مرجان ایک ماشہ۔ کشتہ ابرک سفید سورتی و دونوں دیگر کو ملا کر کائے کے تازہ مکھن میں ملا کر استعمال کرادیں تو سوزاک دور ہو جاتا ہے۔
دوسرے بول کی پھٹی کو خشک کر کے باریک کریں، ۳۳ ماشہ صبح گھٹے دیگر کے تازہ و دودھ میں پانی ملا کر استعمال کرادیں۔ تو مرض جڑھ سے دور ہوگا۔

آتک

یہ ایک بڑی نامراد مرض ہے۔ جو شخص اس کا شکار ہوگا۔ اس جان لو کہ وہ دنیا کی ہر ایک چیز سے محروم ہو گیا۔ نہ تو اس کے ساتھ کوئی آدمی بیٹھ کر کھانا پی کھائے گا۔ اور نہ ہی وہ کسی مجلس میں بٹھا یا سوسائٹی میں بیٹھنے کے لائق ہی رہے گا۔ غرضیکہ آتک کے مرض کو کھانا پینا نہ بیٹھا۔ چلنا پھرنا۔ ہینا ہر ایک چیز حرام ہے اگر اس مرض کا شروع ہی میں علاج کیا جائے۔ تو ناکیدہ ہو جاتا

ہے۔ مگر کچھ دینک اس کی پروہ نہ کی جاسکے۔ تو یہ مرض بہت بُری شکل اختیار کر لیتی ہے۔

یہ مرض کئی قسم کے گناہ کرنے سے لگ جاتی ہے۔ بہت اٹما کی طرف سے جس پر تہنازل ہوتا ہے۔ اس کو یہ مرض ہوتا ہے۔ اس سے بڑھتے بڑھتے کشت ہو جاتا ہے جس کو کہ عام لوگ جذام یا کوڑھ کہتے ہیں۔ ماہر ان عکست سننے بڑی سوچ کے کہ اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ یہ عیبیا تک ہوگ مند جنہ وبل اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔
(۱) سوزناک کا علاج بغور نہ کیا جائے۔ تو سوزناک سے بزرگ کر یہ مرض ہو جاتا ہے۔

(۲) عارضہ عورت سے بہت دلف محبت کرنے سے بھی پیدا ہوتا ہے
(۳) کسی آشک کے مریض کے ساتھ کھانا کھا لینے۔ یا کسی آشک مند عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے۔

(۴) حلق نگانے یا انعام سے اندری براگر کوئی زخم ہو گیا ہو اور اس کا علاج نہ کیا گیا ہو۔ تو بھی یہ عیبیا تک۔ رنگ لگ جاتا ہے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے اسباب اس مرض کے لگ جانے کے ہیں۔ مگر سب سے بڑا اصول یہ ہے۔ کہ جب تک کوئی بڑا بیماری پاپ یا اس مرض کے مریض کے ساتھ کھانا پینا۔ پہننا یا صحبت وغیرہ نہ کی جائے۔ تب تک یہ مرض نہیں لگ سکتی۔ براہیک کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے۔ اس کے مریض سے ہر ایک قسم کا پرہیز کرنا چاہئے۔ کسی آشک کے مریض روتوں سے صحبت کر لینے ہیں۔ جس سے ان کو بھی یہ رنگ ہو جاتا ہے۔ ان کے چہرہ اور بدن سے پانچاں فی کل مل جاتی ہے۔ ویسے آشک کا زخم اندری کے منہ پر باہر کی طرف شرح کا ملبہ ہوگا۔ لگ کا سوتا ہے

پہلے یہ زخم دوا سا ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھ کر آدمی کے قریب
 پہنچتا ہے۔ اور دن بدن گہرا ہوتا جاتا ہے۔ اس سے پہلے کوئی چپ
 وغیرہ نہیں جاتی۔ مگر جس وقت تک زخم سے پیپ نکلتے تک پڑے
 تو پھر اس حالت میں اس کا اثر سارے جسم میں ہو گیا ہوتا ہے۔
 تشنگ کے مرین سے بڑی بد کو آتی رہتی ہے۔ اور اس کے
 منہ پر دماغ اور منہ کے اندر زخم ہو جاتے ہیں۔ جس سے اس کو تھوک
 زیادہ آتی ہے۔ منہ سے پال کر نار ہوتا ہے۔ اس حالت میں اگر اس
 مرین کا علاج نہ کیا گیا ہو۔ تو پھر اسکے سارے جسم میں تشنگ
 کا زہر اثر کر جائے گا۔ اس سے بدن پر غارش ہوگی۔ پھر کھانے
 سے وہ غارش پھوڑے کی صورت اختیار کر لے گی۔ جس سے آہستہ
 آہستہ سارا بدن پھوڑوں والی پودناک میں ملبوس ہو جائیگا
 اس سے بچانے کے خوف سے کہ بد کو آتی شروع ہو جائے گی۔ پہلے پھرنے
 سے لاچار ہو جائیگا۔ آہستہ آہستہ سارا بدن گلنا شروع ہو جائیگا
 خدا نخواستہ گزنی کے دشمن نے اس حالت میں بھی کوئی دوائی
 استعمال نہ کی۔ بد قسمتی سے کسی نیم حکیم سے پالا پڑ گیا ہو۔ یا اس نے
 کوئی کچی دھات کھلا دی ہو۔ تو پھر یہ مرض بڑی بڑی صورت اختیار
 کرے گی۔ بدن تو آگے ہی نکل چکا ہے۔ پھر اندری جھڑ جائے گی
 یا اگر اس کا اثر نالو میں جا پڑا ہو۔ تو نالو میں سوراخ ہو جائیگا۔
 ناک خراب ہو۔ واڑ کوئی۔ بدلو وغیرہ کا آنا۔ سرد دم وال کا بھگتا رہنا
 اس حالت میں کئی نواس دیا کو چھوڑ کر آگے جہاں کی تیاری کر لیتے
 ہیں۔ مگر جکی قسمت میں ابھی اور دیکھ دیکھنا لکھا ہو۔ وہ زندہ رہتے
 ہیں۔ اور تکلیف کشاں کشاں کی حالت میں عالم بقا کو سدھار لے

اب میں ناظرین کی خدمت میں اپنی کرتا ہوں کہ آئینہ کا مرض زندگی
 یا بازاری عورت سے جلدی حاصل ہو جاتا ہے۔ ویسے اور بھی کئی
 بڑے طریقے سے ہو جاتا ہے۔ مگر جلدی اور مرضی زندگی سے ہی
 ملتا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ اس بد عادات سے کنارہ کر داور
 خوراک اور رول کو بچاؤ۔ اگر کوئی سپر خوف اس بات کو نہ سمجھے اور
 زندگی کے پاس چلا ہی جاوے۔ تو اسکو چاہئے کہ بد معاشی کرنے
 سے پہلے اپنے اعضا ۱۰۰ کو کر ڈالے یعنی سرسوں کے تیل
 سے اچھی طرح چھڑائے اور ۱۰۰ پھر فارغ ہونے کے بعد
 صاف ہو کر پیشاب کرنے بیٹھا جاوے اور اپنی اندری کو پکڑنے
 اور پیشاب یا سرنہ نکلنے دے تین منٹ تک پیشاب کو اندری میں
 ہی روکے رکھے۔ اس وقت اندری پھول جائے گی۔ پھر اندری
 کو فوراً نرم کرے۔ اور اسی پیشاب سے اندری کا منہ بھی طرح
 دھو دے۔ اور اگر ہو سکے۔ تو اس کے بعد حقہ کے پانی سے
 اور پھر صاف پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کرے۔ تو اس کو
 کوئی کبھی مرض نہ ہوتی۔ اس سے پہلے سمجھ لیں۔ کہ علاج قول گیا اب
 اس سے کیا بچنا ہے۔ نہیں بلکہ یہ کہ شش کرو کہ اس بڑے کام
 پہلے خوراک اور رول کو بچاؤ۔

اس مرض کا علاج کرنے سے پہلے مریض کو دست آور دوائی
 استعمال کرنی چاہئے۔ جس سے کہ پاخانہ یا تھکے ذریعہ گندہ مارہ
 خارج ہو۔ پھر اس کے بعد کہانہ کی دوائی۔ اور پھر معنی خون دوائی
 دینے سے اس بیماری کو روک سے چھٹکا رہا ہو جاتا ہے۔ اب پہلے
 بعض گناہ و بات کا ذکر کیا جاتا ہے۔
 ادویات پر اس کے خلاف راہنمائی کہ مریض کو مسولی جلائے

کہہ نہیں بنتا۔ اسے جہانگوشہ کا جلاب دینا مفید ہوتا ہے۔
 جلاب بنے فیض۔ جادوئی ۶ ماشہ۔ جہانگوشہ مصفی ۶ ماشہ کیسر
 ۶ ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو کسی پیچڑ کے برتن میں اچھی طرح
 سے گھوٹیں۔ جب ایک جان ہو جاوے۔ تو کسی کھلے منہ والی شیشی
 میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک سڑتی سے ایک ماشہ تک ہے۔ دودھ
 میں چل کر کے پلاوینے سے جلاب لگ جائیگا۔ اور جس وقت دست
 بند کرنے چاہیں۔ اس وقت مرغی کو اسٹنول پھینکا کر اور سے شربت
 نیلو فریا بزوری پنا دینا چاہئے۔ اس سے دست بند ہو جائیگا۔
 نوٹ:- جلاب لینے کے دوران ہڈی تک بھی مٹی کا استعمال نہ
 کرانا چاہئے۔ بچانے کو کچھڑی پٹی بنا کر دینا چاہئے۔ دودھ دہی
 بانگ بند ہے۔

سنگ اگر کوئی مرغی نازک مزاج ہو۔ تو اسکو پٹے دن تک کچھ دوائی
 دے مگر کھلا کر پیٹ نرم کریں۔ اس کے بعد سندھ جہانگوشہ روایات بنا کر
 استعمال کریں۔ جلاب ہوگا یا

سنار کی ۶ ماشہ۔ بامیاں اتولہ نصف ۲ تولہ۔ چار مغز سوزلہ۔ کل گلا۔
 ۵ تولہ۔ کل قند ۵ تولہ ان سب ادویات کو دوری میں ڈالکر تین پاؤں
 پانی میں سڑ کر چھان لیں۔ اگر سردی ہو تو اس کو گرم کر لیں۔ اگر موسم
 گرم ہو۔ تو گرم کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایک دفعہ پلانے سے ۵-۶
 دست ہونگے۔ اگلے دن پھر وہی اس طرح چار پانچ دن پلانے سے
 پیٹ صاف ہو جائیگا۔ اس کے بعد دوائی کھانے کی دینے سے فائدہ

عجیب و غریب جلاب
 کتھ سفید کالادانہ۔ جہانگوشہ مصفی سب
 ۶ ماشہ۔ ۶ ماشہ لے کر کھول کر دے۔ اور گول

مڑ کے جانے کے برابر بنا دیں۔ خوراک مگولی سے ۳ گولی تک ہے۔
 صرف پانی سے دینی چاہئے۔ اگر گرمی معلوم ہو تو شربت نیلوفر کے ساتھ
 دیوں جس وقت مریض کو ۱۲ دوست آجائیں۔ تو مونگ کی دال کا
 پانی ایک پاؤ اور کا کدبان، ایک تولہ مکہ گرم کریں۔ دو جوش آ جانے
 پر مٹی جتنی نصف پالی رہ جاوے۔ لٹا کر کرات بھر چا رہے ہیں صبح
 اس کو مل کر لیا ب نکا کر معری ملا کر مریض کو پلا دیں۔ سب گرمی دور
 ہو جاوے گی۔ تلخی وغیرہ نہ رہے گی۔ اسی طرح ہر صلاب ۳ دن اگر مریض
 جوان ہے۔ تو ۵ دن تک یہ صلاب استعمال کرنا چاہئے۔ اس کے بعد دوائی
 کھانے کی استعمال کرنی چاہئے۔

دیکھ کر دین آمل کا صلاب بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔

کھانے کی ادویات

ہلدی ۳ تولہ۔ مڑا سنگ ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ پیکر خند ملا کر ۳
 گریباں بناویں۔ ایک گولی صبح پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ ایک ہفتہ
 کے اندر آرام ہوگا۔ کھانے کو مہین۔ وال روٹی اور کھجور جیسے ہضم
 کر سکیں۔ چوبیس۔ اس کے علاوہ ان کو کوئی چیز بھی کھانے کو نہ دینی
 چاہئے۔

دیکھ پارہ ۳ ماشہ۔ مسم النار ۳ ماشہ۔ کند سا یک تولہ۔ روئند مٹی ۱۰ ماشہ
 دیکھ کر ان میں سے چیلے پارہ کو عرق میوں میں کھل کر کے جب ایک
 جان مو جاوے۔ تو باقی ادویات ملا کر خوب کھل کریں۔ اور گولی جو
 کھانے کے برابر ایک گولی صبح و ایک شام کو دینے سے ایک ہفتہ
 میں اثر شک و دودھ نہ جائے گا۔
 دیکھ مسم النار ۱۰ تولہ کو ایک بول خراب میں کھل کر کے ایک نیا کر ایک

پیالہ میں رکھیں۔ اور اس کے اوپر دو سو پیالہ اونڈھانا رکھ کر اس کا
 منہ بند کر دیں۔ اور اچھی طرح مٹی سے منہ کو بند کر دیں۔ تاکہ ہوا باہر
 نہ نکلے۔ اب اسکو چھپنے سے بندھ کر نیچے پیری کی لکڑی جلا دیں۔ اور
 اس پیالہ پر ایک کپڑا پانی میں تر کر کے رکھیں۔ جب خشک ہو جاوے
 تو کپڑا خود اتر کر دیں۔ اس طرح سو گھنٹہ تک اچھی طرح مٹی سے
 مین گھنٹہ کے بعد آگ بنا کر دیں۔ اور پیالہ کو بڑا رہنے دیں۔ اگلے روز
 پیالہ کھول دیں۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کا دھواں نہ نکلے۔ پیالہ
 کو کھولی کر رکھیں۔ اور ہوائے پیالہ میں جو سفید سفید چیز لگ جاوے
 اس کو جاتو سے اتار کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ اس دوائی میں سے ایک
 دلی دوائی انکھن میں ملا کر بعض کو دے دیں۔ ایک سہتہ کھلانے
 سے آتشک کٹنا ہی چھانا کیوں نہ ہو۔ دوسرے کو گھی وغیرہ خوب کھلا کر
 ترش اشیا وغیرہ کا پرہیز کرا دیں۔ اور دوسرے پیالہ میں جو تھمر
 یا زردار سے زہر سے رہ جاویں۔ ان کو کھول کر کے کسی شیشی میں
 رکھیں۔ یہ بھی ایک بڑی اکسیر چیز ہو جاتی ہے۔ جو بچہ اگر خواہ کتنا ہی
 پرانا کیوں نہ ہو بچہ ارقی دوائی انکھن میں ملا کر چٹا دینے سے بخار
 ایک ہفتہ میں ٹوٹ جائیگا۔ خوراک عمر کے لحاظ سے کم و بیش کر سکتے
 ہیں۔ بخار خواہ کسی طرح کا کیوں نہ ہو۔ ایک خوراک سے دوسرے ہوتا
 ہے۔

نوٹ:- یہ دوائی ۱۲ سال سے کم عمر کے بچے کو ہرگز نہ دینی چاہیے۔

آتشک کی آزمودہ شرطیہ دوائی

جب کسی کو مریض آتشک شروع ہوئی کہ ہو۔ یا ایک ماہ پُرانا ہو
 گیا ہو۔ تو مندرجہ ذیل ادویات بنا کر کھلانے سے بچہ مرض کا قہر

ہوگا۔ چونکہ کڑی اولہ اور قند سیاہ ۶ سال کا پرانا اگر تیار نہ ہو
 تو ۳ سال کا پڑنا قند سیاہ ہو۔ ان دونوں کو خوب باریک کریں۔ اور مقدار
 کے مطابق پانی ڈال کر گولیاں بنادیں۔ اگر گڑ پتلا ہو۔ تو پھر پانی کی
 کوئی ضرورت نہیں۔ گولیاں کا بی چھنے کے برابر بنادیں۔ خوراک
 ایک گولی یا دو چھٹانک گھنٹی کے ساتھ منہم کراویں۔ اس سے کئی دفعہ
 نازک مزاج مریض کو دست بھی لگ جاتے ہیں۔ اس حالت میں اگر
 نہ کرنا چاہیے۔ دست آنے دیں۔ جب ۵-۶ دست آجاویں۔ تو
 ذرا سا گرم پانی لے کر کھائی کریں۔ دست بند ہونگے۔ اس کے علاوہ
 کئی دفعہ مریض کو تھپے بھی آجاتی ہے۔ اس حالت میں صرف گرم ہندو
 میٹھا لکڑی پلا دینے سے بھی تھپے بند ہو جائے گی۔ مگر ایک دو
 تھپے اگر آجاویں۔ تو اچھا ہی ہوتا ہے۔ اس طرح بھی آتشک کا کندہ
 مادہ خارج ہو جاتا ہے۔

آتشک کا علاج اگر کچھ دیر تک نہ کیا جائے۔ تو بدن میں خارش
 وغیرہ ہو کر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ بدن چپ چپ کرتا ہے۔ اس وقت
 مصطفیٰ خون ادویات کا استعمال کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس
 کے علاوہ آتشک کے مریض کو لازمی ہے کہ اگر آدم بھی آجاوے۔ تو
 ہنساں میں دو بڑے مصطفیٰ خون عرق کی اور ایک سفید ورائی جس سے
 اس کو نمکدہ ہوا ہو۔ ۶ سال تک استعمال کرنی چاہیے۔ ورنہ اس
 کا اثر پختہ و ریشیت چلا جاتا ہے۔ آتشک کا دورہ ۲۰ سال کے بعد بھی
 ہو جاتا ہے۔ اس واسطے ہر ایک کو چاہیے کہ اس مریض سے جہاں
 تک ہو سکے۔ بچیں اور برساتا سکے۔ آگے ہاتھ جوڑ کر عرض کریں۔ کہ اے
 براتو! اس بلا سے بچاؤ۔

مصطفیٰ خون ادویات در عجبہ ہرین معنی ان دونوں کا عرق

نکال کر بیچنے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔
 (۲) عشب - چراگتہ - پت پائڑا ان سب کو ہم وزن لے کر برابر
 کا عرق نکالیں۔ خوراک ایک تولہ۔ دوائی میں کھجور کا استعمال
 کرنا چاہئے۔

رطلی مونڈی بولی - چراگتہ - عشب - چرب چینی ان سب کا عرق
 نکال کر استعمال کرنے سے آرام ہوگا۔

(۳) انڈین سار سپر بلاس پاڈ بولی - کھانک سیر پانی میں بھگو دیں
 دوسرے دن مونڈی بولی - چراگتہ ایک ایک پاؤ باریک کر کے ٹھیل
 دیں - اور آدھ سیر پانی ڈالیں - تیسرے دن رسوئٹ - عشب ایک
 ایک پاؤڈر آدھ سیر پانی ڈالیں - اس برتن کا منہ بند کر کے زمین
 میں دبا دیں - چالیس دن کے بعد باہر نکال کر جھان کر رکھیں - اور
 توہلی میں بھریں - خوراک ہما شدہ صبح شہد میں ملا کر پلا دینے سے
 خون صاف ہو جاتا ہے - نہایت ہی فائدہ مند ہے - اس کا رنگ
 بلیک سیاہ ہو جائیگا - مگر فائدہ بے نظیر ہے - پھر اسے سے چرانا
 آتشک اور بدن کا پھٹ جانا اور پھوٹنے پھنی کا فائدہ ہو جاتا
 ہے۔

مندرجہ بالا ادویات سے کسی قسم کا منہ نہیں آئیگا - اگر کسی دوائی
 سے مریض کو منہ آ گیا ہو - تو مندرجہ ذیل ادویات میں سے جو دوائی
 چاہیں استعمال کر لیں - فائدہ ہوگا۔
 دل بچنا رکی جھال اور گوندی کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غلا کر
 منہ آ رہا ہو - عطیک ہوگا۔

رطلی الائی حورہ - بھانجیر اور جلی کے پتے ان کا جوشاندہ بنا کر غلا کر
 کرانے سے منہ آ رہا ہو - عطیک ہوگا۔

(۱۳) کنول پھول اور کنول نال ان کا جو شائدہ بنا کر غرارے کرانے سے سنا آیا سکا آشیک ہوگا۔

مرہم برائے زخم ہائے آشک

آشک سٹے زخم جب کہ بدن پر پڑ گئے ہوں۔ اور بدن سے بد بو آ رہی ہو۔ اور زخم سے خون نکلتا ہو۔ تو منہ رجب ذیل مرہم بنا کر لگانے سے زخم آشک ہو جائیگا۔

(۱) موم کو گرم کر کے اس میں کافی ملا کر رکھیں۔ بار بار زخم پر لگانے سے آرام ہوگا۔

(۲) ویسین لکنا بھی مفید ہے۔

(۳) موم گرم کر کے اس میں مروا سنگ باریک کر کے ڈالیں اور پھر کھنڈ باریک کر کے ملاویں۔ پھر کی کپڑے میں سے چھا کر شیخی میں رکھ چھوڑیں۔ زخم پر ایک دو دنہ لگانے سے زخم آرام ہوگا۔

(۴) گندھک باریک کی سوئی ایک تولہ سفیدہ کا شخری ایک تولہ سہاگہ برہاں ایک تولہ اور زنگ یعنی جیت مٹھا سوا ویسین میں ملا کر رکھیں۔ ہر ایک قسم کے زخم کو نافع ہے۔

سفوف برائے زخم ہائے آشک

(۱) مروا سنگ اتولہ۔ پیل کوڑی کی راکھ ۱۰۰۰ ایک تولہ رکنفہ اتولہ ان سب چیزوں کو باریک کر کے رکھیں اور زخم پر چھڑک دینے سے زخم خود ہو جائیگا۔

(۲) مروا سنگ ایک تولہ۔ پیل کوڑی کی راکھ اتولہ۔ اندھ جھڑکا چھتہ ایک

تو ان سب کو بلا کر رکھ کر لیں۔ اور پھر ان ادویات کو بلا کر غم
 پر نگانے سے آرام ہو جائیگا؟
 (۳) ہمدی کا پانی بنا کر اس میں ملتان میٹھی ورتولہ۔ زنگار چھوڑنا
 باریک کرٹھے ملا دیں۔ اور کو بیاباں بنا کر رکھیں۔ جب ضرورت ہو زخم
 پر لگا دیں۔ بالکل آرام ہوگا؟



FREE ANIMATED BOOKS

حب آتشک مرهم

خواہ کسی درجہ کا کیوں نہ ہو۔ اس کے استعمال سے ضرور فائدہ پہنچتا
ہے اور نہ ہی اس سے مُنہ آتا ہے ۛ

سنگویا سفید۔ کتھ سفید۔ عاقر قرحا۔ چکنی مہاری۔ بھنگرہ سب اشیاء
برابر وزن پیکر برابر بخود کے گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح و ایک شام کھائی
گوشت نمک و ترش اشیاء کا پرہیز رکھیں۔ آرام ہوگا ۛ

گشتہ جات مفید آتشک

گشتہ سنگیہ۔ گشتہ رسپور و گشتہ دار پکنایہ عمدہ۔ بنے ہوئے آتشک
کے واسطے مفید جوتے ہیں ۛ

مرہم برائے آتشک

پارہ ایک تولہ۔ موم زرد ایک تولہ۔ کافور ۛ ماشہ تیل تیل ۛ ماشہ
کو گھٹلا کر تیل میں ڈال دیں۔ بعد اسکے پارہ او کا فورہ کر خوب کھل کریں
تھے کہ مرہم بنجا دے تو زخموں پر لگا دیں اور ہر روز نیم کے جوشاندہ سے
دھو دیا کریں۔

دیگر مرہم کم میندور ۛ ماشہ۔ جگ جواحتہ۔ ماشہ۔ مردار سنگ ۛ ماشہ کا
ۛ ماشہ۔ نلہ خور کتابریاں ۛ ماشہ۔ پیٹھے تیل میں سب اشیاء ملا کر مرہم تیار کریں۔ اور ضرورت
کے وقت لگا دیں ۛ

قوت باہ کا بیان

قوت باہ وہ طاقت ہے جس کے ذریعہ ہے انسان لغت دنیاوی و دہلی
نرمکتا ہے اور تا فوق قدرت کے مطابق بقول بے نعل انسان کا کام نہ لگتا ہے

ہے اور یہ قوت ہے۔ جبکہ ہر ایک مرد کو ضرورت ہے۔ جس میں یہ قوت ہے
 وہی مرد ہے۔ منکرت میں اس قوت کے موجود ہونے کا نام پشتو ہے مثلاً
 اسکے جس میں یہ طاقت نہ ہو یا کم ہو جاوے اسے نامرد یا ہنسک کہا جاتا ہے
 جس حالت میں کہ یہ طاقت موجود نہ ہو یا کم ہو جاوے۔ تو کسی باہ یا ضعف باہ
 نہا جاتا ہے اور منکرت میں اسے کلیوتا کہتے ہیں۔

ضعف باہ

جس طرح کہ قوت باہ کے دو مقصد ہیں۔ لذت دنیاوی و تقا کے فعل انسان۔
 اسی طرح اس قوت میں ضعف یعنی کمزوری بھی دو ہی طرح سے واقع ہوتی ہے۔
 اول شہوت جماع کا ضعیف ہو جانا۔ دوسرے یہ کہ آلہ تناسل میں سستی و
 ضعیفی کا ہونا۔ یہ دونوں ہی چیزیں لازم ملزوم ہیں۔ ان دونوں کا صحیح کھانا۔
 مفید طلب ہو سکتا ہے۔ کیونکہ فعل جماع کا تعلق ان دونوں سے ہے اور
 یہ دونوں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں۔ ذکا۔ دماغ۔ مگر۔ آلہ تناسل
 جب ان میں نقص واقع ہوتا ہے تو ضعف باہ ہوتا ہے۔ ان چاروں میں
 تین چیزیں کام کرتی ہیں۔ روح۔ خون اور ریح۔ روح بہ سبب لطیف ہونے
 لذت بخش ہے اور ریح بہ سبب ثقل کے۔ پھیلاؤ رکھتی ہے یعنی ہوائے
 اطباء قدیم نے روح کی تین اقسام مانی ہیں۔ دل کا روح۔ دماغ کا روح
 و مگر کا روح قسم اول روح دل اسی کے سبب سے بوقت جماع لذت
 حاصل ہوتی ہے۔ قسم دوم روح دماغ۔ اس کے سبب مرد کے تھکے
 عورت کے فرح کو باہم لینے و رکھنے لذت نصیب ہوتی ہے۔ قسم سوم روح مگر یہی
 طاقت ہے جو مرد و عورت کو فعل بجماعت کی طرف رغبت و لاقی ہے۔
 دوسرے الفاظ میں ضعف باہ کی لغت اس طرح ہے کہ جس شخص میں قوت
 جماع نہیں یا جو اس فعل پر قادر نہیں آسکتا ہے۔ اسے ضعف باہ یا کمزوری



FREE AMLIYAAT BOOKS

ضعف باہ کے اسباب

اس کے اسباب گہی ہیں۔ آنیور و دیگر والوں نے اس کے سات اسباب بانٹے ہیں۔ طب یونانی میں اسکے گیارہ بازا اسباب مذکور ہیں۔ لیکن ما دو تو نکا ایک ہی ہے۔

آنیور و دیگر میں قسم اول کا نام سچ ہے۔ یعنی جو جنم سے یہ ٹیپٹیک نامور ہر جس کا سبب والدین کی مٹی کا خراب ہونا یا بحالت حمل کسی قسم کی بے اعتدالی کرنا یا حمل کے دنوں میں عورت کی کسی خواہش کا پورا نہ ہونا۔ یا یہ کہ بچے جنم کے کرمونکے سبب ہی نامرذ پیدا ہوتا ہے لیکن یہ مادر نادر و نامرذ قسم اول کے ایک وہ کہ جس کا آلہ تناسل ہی ٹھیک نہیں ہوتا۔ اور دوسرے وہ جسکے پیرچ ہی نہیں ہوتا جس کے آلہ تناسل نہیں ہوتا۔ اسے جیڑا بھی کہتے ہیں۔ اس کا علاج ہی نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر کسی کا عضو تناسل ٹھیک ہو۔ اور پیرچ کا نقص ہو تو ممکن ہے کہ کچھ علاج کر کے اسے پورا کیا جاسکے یا جسے قابل ہو سکے۔

۲۔ مانک۔ جو شرم یا نفرت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسے ایسے سے ترقی دینا چاہیے۔

میں بڑی اور بدچین دشمن بد زبان گندہ جیم بوڑھی یا باکرہ عورت سے مبارک
 کرنے سے خوف و رعب نہ سمجھ افسوس نفرت کے سبب خواہش جماع جاتی رہتی
 ہے اور وہ لپٹے آپ کو اس کام کے لائق خیال نہیں کرتا اس کا علاج دل کو
 تسلی دینا اور دھرم کو زور کرنا ہے ۔

۳۔ بیرج وکارت یعنی نقص منی ۔ کڑوی ۔ تیکھی ۔ ترش ٹھکین اشیاء زیادہ
 مقدار میں کھانے ۔ زیادہ گرم خشک اودیاات کے کھانے یا گرمی کے سبب
 منی خراب ہو جاتی ہے ۔ اس حالت میں منی رقیق مثل پانی کے ہو جاتی ہے
 یا منی میں کچھ ٹپے سے ہو جاتے ہیں ۔ یا منی خشک ہو جاتی ہے ۔ اودیاات
 سرد کا استعمال کریں ۔

۴۔ بیرج ابسی ۔ جن کی منی کم ہو یا پیدا ہی نہ ہو ۔ یا غذا کے نہ ہونے یا
 کثرت جماع سے ہو تا ہے یا برس کی عمر کے بعد بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہوتا
 مجامعت منی دیر سے خارج ہوتی ہے یا شہوت کم ہوتی ہے ۔ یا شہوت ہو
 کر فوراً ترک ہو جاتی ہے ۔

۵۔ مید صر اندری میں کسی زوج کا ہونا ۔ فساد تشک یا سوزاک
 وغیرہ سے یا خلق احتلام سے اعضا تناسل کی رگیں سست و کمزور
 ہو جاتی ہیں ۔ ان رگوں میں پانی بھرتا ہے ایسی اودیاات کے استعمال سے جماع
 کیچھوے ٹپے ہوں یا سخت تیز شیا کے استعمال سے آلت تناسل پکٹائے
 یا اسباب اول خلق وغیرہ سے ٹیڑھا پتلا ہو جاوے تو ناسردی ہو جاتی ہے
 یہ امراض تناسل و جسم کے ویدک میں مدح میں تفصیل بوجہ عدم نجاست نہیں دیا
 ۶۔ بیرج واپنی شر احمیدن سے ہونیوالی ناسردی منی کے پینے والی رگوں

کے ٹکٹ جانے یا ٹوٹ جانے سے یہ عارضہ ہوتا ہے جیسے اندکوش یعنی غصہ
 کے پھل جانے یا کھانے یا مقدار و تناسل سے ہونے یا بوسہ روبر
 ٹارسی (رنگ) ہے اس کے ٹکٹ جانے یا کان کے چھینے ایک ٹکٹ سے

کے کٹ جانے سے یہ مرض ہوتا ہے :-
 ۱۔ شکر سقتر سے نامردی۔ جو لوگ زیادہ عرصہ بچہ رہتے ہیں کسی عیال
 بلکہ بڑھوں تک نفل بجا مہد یا عورتوں سے گفتگو یا ایسا خیال ہی دل میں نہیں
 لاتے یا جن کو کبھی عورت کا منہ دیکھنا ہی نصیب نہیں ہوتا۔ تو ان کا بیروج
 بہتر ہو جاتا ہے یعنی جم جاتا ہے جس کی وجہ سے انہیں خواہش ہی نہیں ہوتی
 ایسے لوگ بظاہر موٹے تانے ندرست ہوتے ہیں۔ لیکن اس کام کے کفن
 ہرگز نہیں ہوتے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جن کو ایسی نامردی ہے۔ اگر انشور کا
 دھیان کریں تو۔

یہ آئورویدیک طریقہ سے مختصر طور پر اسباب صنعت باہر دج کئے گئے
 ہیں۔ اب دیگر طریقہ سے اسباب مرض تحریر کئے جاتے ہیں۔

۱۱، سبب اول۔ کمی غذا سے۔ کیونکہ کم غذا ملنے سے بدن کمزور ہو جاتا جس کی وجہ سے مادہ شہوت میں رنج اور خون کم ہو جاتا ہے اس حالت میں چہرے کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے۔ بدن لاغر اور قوت باہر کم ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض کو فوراً بدن کرنے والی غذاؤں کا استعمال کرنا چاہئے جلاع کو بالکل ترک کر دیں اور جیاں تک ہو سکے خیر نہ زیادہ ہیں۔
 ۱۲، سبب دوم۔ قلت منی سے۔ جب اعضا میں منی کی کمی ہوگی تو شہوت کو تحریک نہیں کرے گی۔ اور منی بسبب برودت کے جامد و سرد ہوگی اور مشکل سے نکلے گی۔ گرم ادویات سے فائدہ ہوگا۔

۱۳، قلت منی رطوبت سے اس میں منی رقیق ہوتی ہے۔ پیشاب کی رنگت سفید اور آلہ تناسل سست ہوتا ہے۔ تناسل پر روغن و فیرو کی ماس کرنا اور قوت بخش ادویات کا استعمال کریں۔

۱۴، قلت منی یہ سبب حرارت کے اس میں منی غلیظ ہوگی۔ اور آسانی سے نکلے گی۔ منی کی رنگت زرد ہوگی۔ سرد ادویات سے فائدہ ہوگا۔
 ۱۵، قلت منی یہ سبب گرمی و خشکی کے یا سردی و خشکی سے۔ علامات منی کا غلیظ ہونا کسی شکل سے نکلنا۔ کبھی آسان سے نکلنا۔

سبب سوم۔ منی کا ساکن ہونا۔ جب منی ٹھہر جاتی ہے اور حرکت نہیں کرتی تب انزال مشکل سے ہوتا ہے مگر یہ تو منی زیادہ مقدار میں خارج ہونے سے سبب چارم۔ ترک جماع۔ مدت طویل تک جماع نہ کرنے سے مرد کی خواہش جماع جاتی رہتی ہے۔ کیونکہ منی کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے وجہ یہ کہ اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جن اشیاء کی ضرورت نہ ہو۔ اصل کی عام تیاری یعنی جنس ہوگی۔
 سبب پنجم۔ حرمت سے خوف کھانا یا نفرت کرنا۔ وجہ اس کا۔

جب کسی مرد کے دل میں کسی عورت کی طرف سے نفرت ہو جاتی ہے یا اس کا ذہن بیٹھ جاتا ہے۔ تو اُس کے قریب جانے سے قبل ہی اسکے دل میں یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ میں اس پر قادر نہیں ہو سکوں گا۔ ایسی حشرم کے سبب شہوت ماقطہ ہو جاتی ہے۔ باوجودیکہ سنی بکثرت اور آلات تہذیب ہی یہ یاد رہے کہ بدن پر امور نفسانیہ کا اثر سب اثرات سے زیادہ اور جلد ہوتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض مردوں کو ایک ہی عورت کے ساتھ چلنے کا شغل زیادہ رہتا ہے۔ جب اُن کو دوسری سے اتفاق پڑتا ہے تو شہوت بالکل نہیں ہوتی۔ خصوصاً اگر وہ عورت نئی یا باگرہ ہو۔ کیونکہ ازالہ بکر کی ہیبت بعض جوانوں میں یہاں تک ہوتی ہے کہ اس خوف سے ان کی اصلی شہوت بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

ایسے سریشیوں کا علاج یہی ہے کہ وہ ہم باطن کو دل سے دور کریں اور
دل کو تسلی دیں اور دل و دماغ کو طاقت دیتے والی ادویات کا استعمال
کریں۔

سببِ ششم۔ کمزوری وِل سے بہت شقت کرنے یا زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے یا بھوکا رہنے سے وِل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں بعدِ علاج کے غشی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اولِ علاج کو وِل ہی نہیں چاہتا اگر غراہش ہو بھی تو کُلف ہی نہیں آتا۔ علاج کے واسطے ادویات مقوی وِل کا استعمال کریں +

سببِ غم۔ دماغ جگر و معدہ کی کمزوری سے۔ اُن کے کمزور ہونے سے مصالحِ خون جس سے منی پیدا ہوتی ہے۔ کم ہو جاتا ہے۔ اسی سبب سے ضعفِ باہر ہوتا ہے۔ جب یہ کم ہو جاتی ہے اور خواہشِ جماع جاتی رہتی ہے۔

نقصان واقع ہوتا ہے ۔

سبب دوم ۔ کثرتِ جامع سے ۔ تعریف اس کی پہلے کثرتِ جماع میں کردی گئی ہے ۔

سبب یازدہم ۔ آلتِ ناسل کے نقص سے ۔ یہ کئی قسم سے ہوتا ہے ۔ جو بہ تفصیل ذیل درج کیا جاتا ہے ۔

(۱) یہ سبب کمزوری و لاغری بدن کے ، استرخاؤ و سستی ہو جاتی ہے ۔
(۲) اگر عرصہ و لاؤنگ بحالتِ کمال کا اتفاق نہ ہو تو قضیب ڈھیلا ہو کر سکڑ جاتا ہے ۔ یہ کہ ہر ایک اعضاء اپنی مخصوص ریاضت و عمل کے سبب سے طاقت حاصل کرتے ہیں ۔ اور اس کے ترک کرنے سے کمزور ہو جاتے ہیں اس حالت میں قضیب پر گرم پانی ڈالنا اور بھیڑ کے دودھ کی لگا تار واش کرنا مفید ہوتا ہے ۔

(۳) یہ سبب شدتِ سردی یا گرمی یا خشکی یا ترگی کے بدن میں نفع و ریح بہت کم پیدا ہو کر آلتِ ناسل سست رہتا ہے ۔ اپنے فعل کو ترک کرنا نہیں دے سکتا ۔ اس حالت میں اعضاء ناسل صبح و سہم ہوتا ہے ۔ لیکن نفع نہیں ہوتا ۔ نفاخ غذاؤں کے کھانے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے ۔ مٹی کا اخراج زیادہ ہوتا ہے ۔ انتشار بالکل باطل نہیں ہوتا ۔ بلکہ انتشار کم و ضعیف ہوتا ہے ۔ کبھی قلتِ حرارت و نقصانِ رطوبت سے نفع نہیں ہوتا ۔

(۴) اس قسم سے بلغمی فضلہ ٹپھوں میں آ جاتا ہے ۔ یا اثرِ مریض عرصہ تک سرورانی میں کھڑا رہے یا بہت پریشیا ہے ۔ یا فاعلہ فالج ہو ان اسباب سے اعضاء ناسل میں قوت و حرکت و احساس کا اثر نہیں ہوتا ۔ اس صورت میں اتنی رقیق اور کثرت ہوئی ہے ۔ بلا انتشار ہی ٹپھ آتی ہے جس حرکت جاتی رہتی ہے ۔ اور قضیب زبان بدن و پٹہ پٹہ و کمزور ہو جاتا ہے ۔ اور سرورانی لگنے سے سکڑتا نہیں ۔ اگر یہ مرض چلتا نہ ہو ۔ اور آلتِ ناسل

میں کمزوری صدر جہ کی ہونٹوں کا علاج ہو جاتا ہے۔ اکثر مکمل ایسے شخص کو بھڑا کہتے ہیں اگر سر دہانی کے لگنے سے ٹکڑے جادو سے اور باریک یا خیر نہ ہو تو علاج کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

دہ، جلیق سے۔ جلیق کے نقصان و اسباب پہلے بیان کئے جا چکے ہیں اب نیچے علاج درج کئے جاویں گے۔

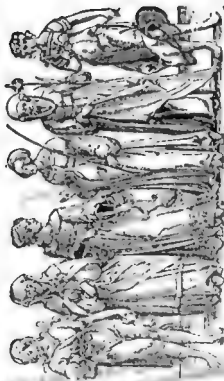
سبب دوازدہم۔ کثرت جماع، عرصت انزال، جربان، احتلام، آنکھ دھوڑاک سے ضعف باہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے حکم آئے ہیں۔

ضعف باہ کا علاج

اب ہم یہاں ضعف باہ کے نسخہ جات تحریر کریں گے۔ جو نہایت مفید ہیں۔ تاہم یہ یاد رکھیں کہ جن کو منی کے ساکن ہونے یعنی حرکت نہ کرنے کے سبب سے ہو۔ یا یہ کہ ترک جماع تحت طوبی کے بعد ہو۔ تو اس کے لئے ادویات کے علاوہ ایسے طریق اختیار کر کے چاہئیں۔ جو صحت کو بڑا کرنے والے ہوں۔ مثلاً خوش محو، عورتوں کا لگانا سننا، اور جماع کی حکایات سننا، عاشق و معشوق لوگوں کے قصہ کہانیاں پڑھنا یا سننا۔ خوبصورت تصاویر کا دیکھنا۔ خوشبودار اشیاء کا سونگھنا۔ جانوروں کی جفتی کا دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔

لیکن جلیق سے یا عرصت انزال سے ہونے والی ضعف باہ میں ایسے کام ہرگز نہ کریں۔ اور نہ ہی نیز گرم ادویات کا استعمال کریں۔ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ قدرتِ مہم میں منی کو پیدا کرنے والی ادویات کا استعمال مناسب ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

FREE ASIA



۱۔ سفوف مقوی باہ

گوکھرو۔ تالکھانہ۔ کوئی بیج۔ ہر سہ مساوی الوزن لیکر دودھ میں گلو دیں۔ پھر خشک کر کے کھل گریں۔ چوب سفوف بن جاوے تو بقدر تین درم ہر روز گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھائیں نہایت مقوی ہے۔

۲۔ سفوف مقوی باہ

شقاقل ۴ تولہ۔ ثعلب مصری ۱ تولہ۔ الانجی سفید ۱ تولہ۔ بھن بج و سفید ہر ایک ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید ہر ایک ہر ایک ۲ تولہ گوکھرو۔ برگ گاؤ زبان ہر ایک ۱ ماشہ سب کو کوٹ چمان کر چوڑن مصری شامل کریں۔ اس سفوف کو ۹ ماشہ ہر روز بوقت صبح کھایا کریں۔ اوپر سے گائے کا دودھ پیوئے۔

۳۔ معجون مقوی باہ

یہ معجون جس طرح کہ مردوں کی واسطے مفید ہے۔ اسی طرح عورتوں کے غلبہ شہوت کو بھی بڑھاتی ہے۔ عقر قرع ۴ تولہ۔ تخم پیاز ۴ تولہ۔ تخم شلغم ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ ہرچ سیاہ ۲ تولہ۔ نار جیل ۲ تولہ۔ خردل ۲ تولہ۔ حکم گندنام ۱ تولہ۔ سیاہ دانہ ۱ ماشہ۔ پستہ ۴ ماشہ ان سب اشیاء کو کوٹ پھا کر کر سب چند شہد ملا کر میون تیار کریں۔ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو کھاویں اور سہ دودھ گائے کا جوش دیا ہو اٹھنا اگر کے پی لیں۔

۴۔ سفوف مقوی باہ و سفید پرانے مجلوق

اسگندناوری۔ نیتر بالا۔ شقاقل۔ مصری۔ ثعلب مصری۔ الانجی۔ خردل۔

مصطفیٰ زناشتہ۔ بہو بھلی۔ نالکھانہ۔ سلاٹہ نجیبیل۔ کشتہ قلعی ہر ایک ایک
تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور برابر کی میسری بلا دیں ایک
تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو عہراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

۵۔ سفوف مقوی باہ کہ ایک ہفتہ میں مرد کا لہنا تاتے

بھجکتی۔ سوٹھ۔ باد بڑنگ۔ ہر سہ کو کوٹ کر برابر کی کھانڈ ملا کر بقدر
ایک تولہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھاویں :-

۶۔ معجون مقوی باہ و مولد و مغلط منی

موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخم کوچ۔ مغز بنولہ۔ تخم اونگن۔ شقائق
میسری۔ مغز پیستہ۔ مغز جوجی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز نار جیل۔ مغز پختورہ
مغز بادام۔ سچ ہر ایک دو تولہ۔ نالکھانہ ڈیڑھ تولہ۔ جیل ہونڈھ بہمن بخش
د سفید۔ سپاری کا پھول۔ بجنہ نقشر ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصطفیٰ عطر قرا ہر ایک
۹ ماشہ۔ پستان۔ گوندہ کثیر ہر ایک پاؤ بھر۔ کوٹ چھان کر گھی میں بریاں کر کے
معدہ دیگر ادویات کے پھر ایک سیر کھانڈ کا قوام کر کے شہد خالص آدھ سیر۔
روحن گھاؤ پاؤ سیر میں بلا دیں۔ اور صا ماشہ زعفران حل کر کے ڈال دیں۔
خود اک ۲ تولہ اوپر سے دودھ پی لیں :-

۷۔ معجون مقوی باہ

یہ معجون بعد جماع کھانے سے پھر ویسی ہی طاقت ہوجاتی ہے گو کرم
خوردہ۔ لہسن۔ خنجر۔ مساموی۔ لیکر علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں۔ اور روغن گھاؤ
میں بریاں کر لیں۔ شہد خالص سیر۔ آب پیازہ۔ نجیبین۔ ہر دو برابر۔ جملہ ادویہ
بدستور معمول شہد کا قوام۔ آب پیازہ۔ نجیبین میں حل کر کے معجون تیار کر لیں :-

از جاح سارھے چار ماشہ ہر روز کھایا کریں۔ اوپر سے کھائے کا گرم
دودھ پی لیا کریں۔

۸۔ معجون مقوی باہ

یہ معجون باہ کو بڑھاتی اور قصبہ میں سختی لاتی ہے۔ چند ہفتے
بس اسہ جذب ہوا۔ قرقل۔ دارچینی۔ ہر ایک پانچ درم۔ گند سیاہ مقشر
درم کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنا دیں۔ خوراک ۳ درم۔

۹۔ معجون نہایت مقوی باہ

منز چلغوزہ ۲ تولہ۔ خشخاش سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ثعلب
شفا قل ہر دو بہن۔ سمندر سوکھ۔ اندر خور۔ تاملکھانہ۔ موچر۔ طباشر۔
دارچینی ہر ایک چار تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام ہر ایک ۸ تولہ
سب اشیاء کو کوٹ چھان کر ہوزن شکر سفید کا قوام کر کے معجون تیار کریں۔ ۴
تولہ صبح اور ۲ تولہ شام کو حسب ضرورت کھا دیں۔ اور اوپر سے دودھ پی لیں۔

۱۰۔ لکشمی و لاس رس

قوت باہ کی واسطے اکسیر: کشتہ ایرک سیاہ ۴ تولہ۔ ٹنگرٹ سے نکالو
پارہ شدہ گندھک۔ کافور۔ جادو تری۔ جانیفل۔ بدھارے کے بیج۔ دستور
کے بیج۔ بھنگ کے بیج۔ باری قند۔ شادہ۔ ٹنگرٹ کنگھی۔ گوکھر۔ ہمنہ
چل کے بیج۔ ان ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ ان سب ادویات کو پا
کے رتن میں گھول کر کچے تین تین دلی کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک
گولی شام کو مراد دودھ کے کھا دیں۔ اسکے کھانے سے قوت باہ از حد پیدا ہوتی
ہے یہاں تک کہ بوڑھا بھی جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔ علاوہ قوت باہ کے

یہ دوائی مات پت۔ کھٹ سے ہونی چاہی تمام امراض اٹھارہ قسم کے جذام
بیس قسم کا جربان۔ ناسخہ۔ جھگندہ۔ قلیبا۔ خٹکے کی کوہن۔ اسہال۔ کھانسی۔
تکامہ۔ تپدق۔ بوایر۔ بدن کی بد بو۔ گھٹیا۔ زبرد اور ستورہ کے امراض کو دودھ کر کے

۱۲۔ کام دیورس

یہ کام دیورس۔ کام یعنی قوت باہ کو بڑھانے والا ہے۔ اسکے اہم
سے لاثانی طاقت پیدا ہوتی ہے اور نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔ ٹنگرٹ سے
نیکالا ہوا پارہ مہ تولہ۔ شدہ گندہ جگ۔ تولہ ان دونوں کو خوب کھل کر
کہ کھل بن جاوے۔ پھراٹ بٹ ہوئی کے رس ہیں اور کپاس کے پھولوں کے
رس ہیں کھل کریں اور صوب میں خشک کر لیں۔ پھر کاغذ کی آتشیں شیشی بیکر
مٹائی مٹی اور کپڑے سے کپڑوئی کے دھوپ میں خشک کریں۔ اس میں آدھ
کی دوائی ڈال کر صبا گندہ سے اس کا منہ بند کر دیں۔ بالو جستر میں ایک دن بٹا
ایچھے آگ جلد میں۔ جب خود بخود شیشی ٹھنڈی ہو جاوے تو اسکو پھوڑ کر اس
میں گئی ہوئی ٹنگرٹ کھانند دوائی کو لے کر پورے پورے دوائی بقدر چار پتی کے
نمکی اور شہد میں ملا کر کھالیو سے اور اوپر سے دھوپ سے اور گڑھی سیاہ رنگ
کا گنا۔ مصری۔ داکھ۔ کچھ اور دھبھی وغیرہ کھاوے۔ اگر گرم دودھ کے ساتھ دودھ
کو اس کا استعمال کرانے تو بخار و باجمہ ہی کیوں نہ ہو اسکے گھر لڑکا ہو۔

۱۱۔ مقوی باہ و معدہ و جگر نہایت مجرب

جد اور خطائی ساڑھے تین ماشہ۔ تارجل دویائی ۳۳ ماشہ۔ مروارید
نہایت ۳۰ ماشہ۔ مشک عنبر ۳۰ ماشہ۔ جہلوچن ۳۰ ماشہ۔ عنبر اشب ۳۰
دانہ الایچی خوردہ ۳۰ ماشہ۔ تھنہ پورہ خطائی ۳۰ ماشہ۔ مغز لیلو کاغذی ۳۰
دورق نقرہ ۲۰ ماشہ۔ دورق ظلام ۳۰ ماشہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر بودھ کر

ڈال کر کھل کر پی اور بعد خود کے گولی بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک
شام کو ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔

۱۴۔ نامردی کے لئے مفید گولی

شکلیا سفید۔ مشک خالص سموزن لے کر پی کر پیونگ کے برابر
گولی بنائیں ایک گولی ہر روز ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔ بھی بہت کھاویں

۱۵۔ جب کچلہ برائے نامردی و قوت باہ

کچلہ دس درم بیکر گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ کہ اس کا چھٹکارا
جانے پھر فلفل دراز و مرچ سیاہ ہر ایک ۵ درم شامل کریں۔ سب کو خوب
چھان کر کھل کر پیں۔ ۴ رتی کی گولی بنادیں اور سائے میں خشک کریں ایک
گولی صبح کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی لیں۔ جو عورت پر قادر نہ ہو سکے۔ اس کے
واسطے نہایت مفید ہے۔

۱۶۔ وافع نامردی

کشتہ شکلیا ایک ماشہ۔ کشتہ موتی ایک ماشہ۔ رس سیندور ایک ماشہ
افغل دراز ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ کستوری ۴ رتی۔ گیسر ایک ماشہ
سب کو گھسیاوار کے رس میں کھل کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنائیے
ایک صبح اور ایک شام کو مکھن میں یا بالائی میں پیٹ کر کھالیوں اور
اوپر سے گرم دودھ مہری ڈال کر پی لیں۔

۱۷۔ مصلوہ مقوی باہ

آرد خود بریاں ۴ تولہ۔ دودھ ایک کیر۔ آرد خود گوند دودھ میں ڈال کر

ماوہ تیار کریں۔ پھر روغن زرد میں بھون لیں اور مصری ملا کر کھالیں +

۱۸۔ حلوہ ماش برائے قوتِ باہ

آرد ماش ۴ تولہ۔ گھی اچھاٹک۔ مصری ایک چھٹانک۔ آرد ماش کو گھی میں بھونکر مصری کی چاشنی بنا کر ڈال دیں۔ اور بروقت تیاری ہوئے ایک تولہ شامل کر لیں اور ایک چھٹانک ہر روز کھا دیں اور اوپر سے مقدور پیئیں +

۱۹۔ حلوہ سنگھاڑہ

آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ۔ گھی ۴ تولہ۔ خوب بھون کر۔ تولہ مصری کی چاشنی بنا کر ڈال دیں۔ اور ایک ہی وقت میں کھالیں۔

۲۰۔ حلوہ مقوی و مہی

جائفل۔ جاذری۔ ہر ایک ایک دم۔ دارچینی۔ الائچی خورہ۔ لونگ۔ ہر ایک دو دم۔ سونٹھ۔ فلفل۔ دار ہر ایک ۱/۲ تولہ۔ پوست نیخ اونٹ کٹا۔ و۔ تانکھانہ۔ موصل سیاہ۔ جیٹھ۔ گوند ڈھاک۔ تخم اونٹن۔ ہر ایک ۲ چھٹانک۔ نارجیل۔ منتر چلوندہ۔ منتر اخروٹ۔ منتر تہہ۔ منتر بادام۔ ہر ایک ۴ چھٹانک۔ سوچیں۔ آرد سنگھاڑہ۔ آرد ماش۔ گوند مہل۔ تخم کونج۔ نشاستہ گندم۔ شہد خالص۔ ہر ایک آدھ سیر۔ روغن گاؤ ایک سیر۔ شیر گاؤ و مصری ہر ایک ۱/۲ سیر۔ ورق طلا۔ ورق لہو۔ حسب توفیق۔ ادویات کو باریک کر کے پہلے دودھ میں ماوہ بنا دیں۔ پھر گھی میں خوب بھونیں۔ بعد ازاں مصری ڈال کر لٹو تیار کریں۔ (اندھ نیچے دیکھ کر شہد شامل کریں) صبح و شام بقدر طاقت کھا دیں +

۲۲۔ حلوہ گندم

آر دگندم دروا، ایک چٹانک۔ روغن زرد و ایک چٹانک۔ مصری
ایک چٹانک۔ آر دگندم کو گھی میں خوب جھونیں کہ سرخ ہو جاوے۔ پھر مصری
کی چاقنی کر کے بیج میں ڈال دیں۔ اور بروقت تیاری مغز بادام۔ مغز پستہ
مغز نار جیل۔ کشمش شامل کریں اور کھا دیں۔

بادام پاک حلوہ

ایک پاؤ بادام کی گرمی بیکر گرم پانی میں بھیکو کر ان کا چھلکا اتار دیں پھر
پیشی کی طرح پیسکر گائے کے ۴ سیر دودھ میں مادہ تیار کریں اور دودھ پیسکر
کی چاقنی تیار کر کے بیج میں ڈال دیں۔ بروقت تیاری مندرجہ ذیل ادویات
شامل کر لیں۔ مغز پستہ۔ مغز نار جیل۔ ہر ایک ایک پونٹ تک۔ الائچی جاودہ
جائفل ایک ایک تولہ۔ لونگ ۴ ماشہ۔ زعفران۔ حقیر قرعہ حبیب ۴ ماشہ کہ توڑ
ڈیڑھ ماشہ۔ ورق چاندی ۴ ماشہ۔ حلوہ تیار کر کے کسی جینی کے برتن میں لکھیں
خوراک ۲ تولہ ہر روز موسم سرما میں کھاویں۔ دماغی کمزوری کو دور کرتا ہے
اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

بالائی کا حلوہ مقوی باد

ایک پاؤ بالائی دودھ کی بیکر اس میں آدھ سیر قند سفید ڈال کر نرم پیچ
پر رکھو اور ہلاتے جاؤ۔ جب حل ہو جاوے ایک پاؤ گھی گرم کر کے ڈالیں
حلوہ بن جاوے گا۔ پھر اس میں میوہ الائچی چاندی کے ورق ڈال کر اٹالیں۔
جینی کو سپرد کر دیتے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ خوب ایک چٹانک سے
دودھ یا دھنک ۵

سنگھ امرت گھرت مقوی باہ

کیٹلی اور گلوہر ایک از حالی سیر کوٹ کر ایک من پانی میں ڈال دو۔ نیچے آگ جلا دو۔ جب دس سیر پانی رہ جاوے تب ایک سیر سر چٹان کا گھی لیں اور تر پچھ لے تولہ۔ واؤنگ چتر کھساری۔ مکھ۔ میرج۔ سوٹھ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ انکو بھی علیحدہ پانی میں کال کر کاڑھا کریں۔ پہلا پانی اگر کاڑھے کا پانی سر دہلا کر گھی ڈال دیں۔ اور دم آگ پر پکا دیں۔ جب جھرت گھی ہی رہ جاوے تو آٹا لیں۔ اور ایک تولہ ہر روز کھا دیں۔ جریان بھلا مرغت انزال کو دور کرے اور قوت باہ بڑھائے۔

ان کے علاوہ گشتہ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ فولاد قلمی سنگھیا۔ حقیقی دم وغیرہ مفید ہیں۔ جن کی ترکیب کے کسی جگہ درج کی جاوے گی۔

۱۔ روغن عجیب کھانے ولگانے کیلئے

کثیر سفید کی جڑ کا چھلکا گھنچ کر سفید ہر ایک دوہ پاؤں کٹھ بلیغ ۲ تولہ اور ۱۰ تولہ ۲ تولہ۔ سب ادویات کا سفوف کر کے گائے کے ہند رہ سیر دو ہند میں ڈال کر حلیں۔ پھامی کا دی جا دیں۔ صبح کو چار سیر پانی ڈال کر بلو دیں اور سکھ حاصل کریں۔ اور مکھ کو آگ پر رکھ کر روغن بتالیوں اور محفوظ رکھیں۔ قصب پر ملا کریں۔ اور ایک فی پان میں رکھ کر کھا دیں چونہ یوم استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا۔

۲۔ روغن مخلوق و مخلوج اور سکڑ جانے قصب کیلئے

خم جزا مل۔ مالکنتی۔ پوست بچ کر کثیر سفید ہر ایک چار درم گھنچ کر سفید دو درم بینگ ایک درم۔ کوٹ کر روغن خم ہر مل یا روغن کچید میں گونڈ

کراؤ تھی شیشی میں رکھ کر تیل نکال لیں۔ اور رات کو سوتے وقت قنیب پر مالش کریں۔ اور پرنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ اگر ایک دو قطرہ پان میں کھلایا جاوے تو مسک و مقوی اثر کرتا ہے۔

احتیاط۔ ہر ایک روغن طلا و یاسپ جو کہ تناسل پر لگا یا جاوے وہ اگلا حسہ یعنی حشفہ اور نیچے کی سیون پھوڑ کر گانا چاہیئے۔ اور آپ سرد سے دھونا نہیں چاہیئے۔

۳۔ روغن دافع سسی قنیب

ہر مال ایک پاؤ۔ آگ کا دودھ ایک پاؤ۔ ہر مل کو دودھ آگ میں ترکی کے ایک ہفتہ تک سایہ میں رکھ کر خشک کریں۔ اور آتش شیشی کے ذریعہ سے روغن نکالیں اور قنیب پر مالش کریں۔

۴۔ روغن برائے کچی مخلوق

لہوان کوڑیا۔ ایک سیر۔ جوز بوا۔ سباسب۔ عطر قحاح۔ قنفل۔ ہر ایک دو درم۔ رات میں پاؤ پر شک سات ماشہ بطریق روغن آتش شیشی سے تیل نکالیں اور قنیب پر ملیں۔ یہ تیل کل مذموں کو مفید ہے۔ اگر سوزال کا بوڑھا اس کی مالش کرے تو جوان ہو جاوے۔

۵۔ روغن طلا برائے مخلوق

مدار کا دودھ ایک درم۔ قنفل ہر کا دودھ ایک درم۔ شمد فالس دو درم۔ روغن بھلا دو درم۔ گامے کا گھی چار درم۔ سب اشیاء کو ایک دن برابری کر لیں۔ اور بر وقت ضرورت حشفہ اور سیون پھوڑ کر لگادیں اور پان کا پتہ باندھیں۔

۶۔ روعن طلاء

تج۔ دارچینی۔ جائفل۔ لونگ۔ جادری ہر ایک پانچ تولہ منکھیا سفید ۱۰ ماشہ۔ جبالگوٹہ آدھ پاؤں سا لنگنی ایک پاؤں چربی ریجھ ایک تولہ۔ سب اشیاء کو آتشیشی میں بھر کر تیل نکالیں اور حسب دستور لگا کر آدھ پان کا پتا باندھ دیں

۷۔ نہایت مفید طلاء

منکھیا سفید۔ مٹھا تیل۔ کچلا۔ جبالگوٹہ۔ تخم مستورہ۔ جائفل جادری ہر ایک دارچینی۔ مالکنگنی۔ مصغلی رومی۔ عقر قرحا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کیسیرم ماشہ ۴۔ مغز ارٹھم تولہ۔ سب اشیاء کو کوٹ کر پہلے نردی بیضہ مرغ میں کھل کریں بعد انہاں شہرب عجمہ دیسی ڈھیر پاؤں۔ یا شراب برائڈی ایک پاؤں کھل کر کسے گونیاں بنا دیں۔ اور آتشیشی میں بھر کر روعن نکالیں قننیب چھوٹا سیون چھوٹا کر طلاء کریں۔ آدھ پان کا پتا باندھ دیں

۸۔ پوٹلی مفید برائے مجلوق

براد وندہ اس تیل ۲ تولہ مصغلی۔ دارچینی۔ لونگ۔ عقر قرحا۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کچھ سیاہ۔ مالکنگنی ہر ایک ۹ ماشہ۔ ہلدی اتولہ۔ تج۔ ماشہ رب کو ہسکر ۲ پوٹلیاں بنا دیں اور روعن منجہ گرم کر کے اس میں کر کے قننیب کی چڑھ کر کریں

۹۔ پٹی برائے مجلوق

کاجار۔ گند۔ حکہ۔ تلمہ سار۔ گھوٹلی سفید۔ سہاگہ۔ تیلیا۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ منکھیا سفید۔ شترال۔ تیلی ہر ایک ۹ ماشہ۔ روعن نردی ۱۰ ماشہ۔ کل اشیاء کو بریک کر کے روعن میں حل کر کے پٹی ایک۔ یا پٹی پانچہ۔ سب کر کے

مدار میں تر کر کے خشک کر لو۔ اس پر اس تیار شدہ دوائی میں سے تھوڑی سی دوائی لے کر بارہ چمکوں پر لپیٹ کر کے ڈگر کے اوپر باندھ دو۔ اگر فائدہ پھنسی نہ لگے۔ تو ان پر لپیٹ کر دوا دو۔

گولی امساک

کشتہ ابرک بھیجہ سینی کا قور۔ کستوری۔ عقر قرحا۔ جانیفل۔ جادری۔ لونگ۔ بنوٹہ۔ گھو۔ کیسہ ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون اماشہ۔ سب اشیا کو خوب کھرا کر کے ایک رتی کی گولی بنا دیں۔ شب کا کھانا مرین کھا کر اس کے تین گھنٹہ بعد یہ گولی دودھ کے ہمراہ کھا دیں اور ایک گھنٹہ بعد اس کو نہ کھیں۔

دیگر برائے امساک

شگرف۔ عقر قرحا۔ جانیفل۔ افیون ہر ایک ایک درم۔ ان سب ادویات کو خوب کوٹ چھان کر اور شہد ملا کر اس کی مچیں گولیاں تیار کر لیں۔ شام کو ایک گولی کھا کر اوپر سے پانی کھا دیں۔

ملذذ

کبوتر صحرانی کی بیٹ۔ نمک ہر موری۔ چارو۔ مسوری وزن کے کرا۔ پیاز میں کھری کر کے گولیاں بنا دیں۔ قبل از وقت احباب دہن کے ساتھ قبض کر عضو پر لپیٹ کریں۔

دیگر

عقر قرحا۔ صہرت۔ دار چینی۔ یکا۔ ہر ایک درم۔ مے کے شہد خالص میں چمک کے برابر گولی بنا کر منہ میں رکھیں اور ذکر پر لپیٹ کر لیں۔

گولی منزل

عقر قرعہ۔ لونگ۔ طہ چنی کیسر مساوی الوزن لیکر شہد میں گولیاں بنائیں
حسب ضرورت ایک گولی قبل از وقت لعاب دہن میں گھسکر سب کر لیں

دیگر

پارہ ایک ماشہ۔ روغن زردہ ماشہ۔ برگ پان ۴۴ عدد کھل کر کے
چھتے کے برابر گولیاں بنائیں قبل از وقت ایک گولی عورت کو کھلائیں

ضروری واقفیت

۱۔ عورتیں بد چلن کیونکہ ہوتی ہیں،
یہ باتیں ایسی ہیں جو ہر قاتلہ ذاکر کو یاد رکھنی چاہئیں اور ان کا مدارک
کرنا چاہیے۔

(۱) کنواری لڑکیاں اکثر بد چلن عورتوں کی صحبت سے خراب ہو جاتی ہیں
کیونکہ ان لڑکیوں کے ذریعہ سے وہ پیغام رسائی کا کام لیتی ہیں جس سے
ان پر برا اثر پڑتا ہے۔

(۲) وہ لڑکیاں خراب ہو جاتی ہیں جن کے ماں باپ ان کے سامنے ہم
ناچا لڑکتیں۔ چھیڑھاڑ۔ پیسی مذاق کرتے اور خاص غفل کے وقت بھی
ان کا بالکل لحاظ نہیں رکھتے۔

(۳) لڑکیوں اور عورتوں کو کینہ ملازموں کے بیروں سے پرہیز کرنا
کی اجازت نہ دیں۔

(۴) عورتوں کو سچ ذات کی عورتوں کی سنگت زیادہ نہ رکھنی چاہیے۔
(۵) زبان کے مزہ سے بہت سی لڑکیاں اور عورتیں خراب ہو جاتی ہیں۔

شروع سے ہی غذا کا مناسب انتظام ہونا چاہیے اور زبان کے مزہ میں پڑنے نہ دیں۔ ورنہ کھانے پینے کے لالچ سے جب گھر سے کچھ میسر نہیں آتا تو خراب ہو جاتی ہیں۔

(۶) بد مزاج خاوند کی بیوی اور بد مزاج باپ کی بیٹی خراب ہو جاتی ہے۔
 (۷) بد مزاج ساس کی بدولت اسکے بیٹے کی بیوی خراب ہو جاتی ہے۔
 (۸) جس عورت کا خاوند ہمیشہ بیمار رہے۔ یا جسے عارضہ ضعف باہر ہو وہ خراب ہو جاتی ہے۔

(۹) جوان لڑکی یا عورت اگر اکیلے میں غیر مرد کے پاس نشست و برخاست رکھے تو وہ خراب ہو جاتی ہے۔

(۱۰) نابالغ اور بڑے خاوند کی بیوی خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی دلجوئی نہیں کر سکتے۔

(۱۱) جن کے خاوند زیادہ عرصہ گھر سے باہر رہتے ہوں اور عورتوں کیلئے کافی خوراک اور سامان رپائش مہیا نہیں کر کے جاتے اور نہ ہی ان کے پیچھے آن پرسی کا عہدہ ادا کرتے وہ خراب ہو جاتی ہیں۔

(۱۲) شادی شدہ عورت گھر زیادہ عرصہ اپنے باپ کے گھر رہنے تو خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ ہر طرح سے آزاد ہوتی ہے۔ کسی کا شرم و لیاظم بے ہوتا جہاں چاہے چلی جاتی ہے۔ اُسے آزاد دی ہے۔ اس لئے خد کا غم لگتی ہے۔ عورت کو باپ کے گھر زیادہ عرصہ تک نہیں رہنا چاہیے۔ اس طرح کنواری لڑکیاں جو سن بڑھ کر پہنچ چکی ہوں اپنے باپ کے گھر میں خراب ہو جاتی ہیں۔ اگر ان کی شادی نہ کی جائے۔

(۱۳) بیوہ عورتیں رشتہ داروں کی بد مزاجی اور بے پرواہی سے خراب ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ بیوہ عورت کو کافی خوراک اور لپٹائیں نہیں دیتے اور بدولت تھوڑے تھوڑے طعن کرتے رہتے ہیں اگر ان سے یہ نہ ہو کہ

کیا جاوے۔ تو کبھی خراب نہ ہوں +

بدچلن عورتوں کی شناخت

بدچلن عورت اپنے خاوند سے دنگہ فساد کرتی ہے۔ اور خواب کے وقت منہ دوسری طرف کر کے سو رہتی ہے۔ جس قدر عرصہ خاوند گھر میں رہے اس کے ماتھے پر بل پڑے رہتے رہے۔ اور وہ کراہتی رہتی ہے۔ جو بھی خاوند پر بنگلا چہرہ فوراً تروتانہ ہو گیا۔ وہی سب اور وہی مسکراہٹ۔ وہی ہنسی اور وہی مذاق جو خاوند کی موجودگی میں رنج و فکر میں ڈوبی ہوئی تھی اسکی عدم موجودگی میں عکس گھسی پٹی کر کے سنگار کرتی ہے اور اپنی تصویرا بینیہ میں دیکھ کر خوش ہوئی ہے مکان کے دروازہ یا کھڑکی میں ہر وقت کھڑے ہو کر اذہر اذہر جھانکنا غیر مردوں کی تعریف کر کے خوش ہونا۔ خاوند کے بوسہ لینے پر فوراً پونچھ دیر بھائی کو اُچھاڑنا اور ان پر سے کپڑے کا کھسکا رہنا۔ بالوں کا گالوں پر بکسیرنا وغیرہ وغیرہ سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ مرد اس کا چال چلن دوست نہیں اور کسی غیر مرد کے بغیبت رکھتی ہے +

عورتیں نیک چلن کیونکر رہ سکتی ہیں

- (۱) کنواری لڑکیوں کو بدچلن عورتوں کی صحبت میں نہ بیٹھنے دیں اور عشقیہ قصہ کہانیوں کے پڑھنے سے باز رکھیں +
- (۲) اپنی لڑکیوں کے سامنے اپنی عورت سے ہنسی مذاق پر گزند نہ کرو +
- (۳) جوان لڑکی یا عورت کو کسی غیر شخص کے ساتھ باہر مت بھیجو مگر نہ بی بی ہنسی مذاق یا چہرہ شہیدہ گفتگو کا موقع دو +
- (۴) لڑکیوں اور عورتوں کے ساتھ نیکم برتاؤ کرو +
- (۵) نابالغ یا بوڑھے شخص کے ساتھ شادی مت کرنا +

(۶) جن کے خاندانوں کو زیادہ عرصہ باہر رہنے کا اتفاق ہو۔ وہ اپنی عورت کے کھانے پینے کا کافی سامان جتیا کر دیں۔ اور اپنے کسی معتبر رشتہ دار کی سپردگی میں رکھیں۔

(۷) جوان لڑکیوں کی شادی جلد کر دینی چاہیئے۔
(۸) شادی شدہ لڑکی کو زیادہ عرصہ تک (اس کے باپ کو) اپنے گھر نہیں رکھنا چاہیئے۔

(۹) عورتوں کو بیکار نہ رکھنا چاہیئے۔ بلکہ چرند کا تنے اور دیگر کاموں میں مصروف رکھنا چاہیئے۔

(۱۰) خدا کا وہ پائش کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور ہدایت کرنی چاہیئے کہ لڑکی یا عورت بازار میں خود کوئی چیز خریدے نہ جائے۔

(۱۱) چھ لڑکیاں خود شولہ سے زیادہ ٹکڑے نہ رکھنی چاہیئے۔
(۱۲) رتو کال میں عورت کی خواہش کو پورا کرنا چاہیئے۔ حسب توفیق بجات

حل خواہش کے مطابق زبرد کپڑا پہنا کرنا چاہیئے۔
(۱۳) اپنی عورت کے ہوتے ہوئے کسی غیر عورت کے ساتھ ہنسنا یا

بادل لگی یا جراتیال نہ کرنا چاہیئے۔
(۱۴) بیدہ عورتوں کا ہر طرح سے خیال رکھنا چاہیئے۔ کھانے پینے کا

کافی انتظام ہونا چاہیئے۔ گھر میں انکی عزت کرنی چاہیئے۔ اور کبھی طعنہ نہ لینی۔
کرنی چاہیئے اور نہ ہی اسے منحوس سمجھنا چاہیئے۔ بلکہ گھر کا کام دیا اور بچوں کی پرورش

اسکے سپرد کر دینی چاہیئے۔ اور ہر طرح سے نیک سلوک کرنا چاہیئے۔

نیک عورتوں کی شناخت

نیک لڑکیاں اپنے ماں باپ کا ادب کرتی ہیں۔ اور ان کے شکر کرتی ہیں۔ جو کچھ مانہاں کھائے پینے کو دیں۔ اسے قبول کرتی ہیں۔

کھینٹے بند نہیں کرتیں۔ انکے گھر میں جب کوئی غیر مرد آ جاوے تو وہ تنہا ہو کر بیٹھی رہتی ہیں اور ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتی ہیں۔ اپنے بہن بھائیوں اور ماں باپ سے محبت رکھتی ہیں۔

شادی شدہ عورت اپنے خاوند سے از حد محبت کرتی ہے۔ خاوند سے پیچھے سوئی اور پہلے جاگتی ہے جب خاوند باہر سے گھر آگے تو اسے دیکھ کر باغ باغ ہو جاتی ہے وقت پر کھانا تیار کر کے بڑے آدرستکارسے کھلاتی ہے اور ہر وقت خدمت گزار رہتی ہے۔ کوئی کام خاوند کی رضامندی کے بغیر نہیں کرتی اور اس کے شکہ میں ملتی اور دکھ میں دکھی ہوتی ہے۔ اور اپنے خاوند سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھتی۔ نہ ہی توفیق سے بڑھ کر زبرد کر پڑنے کی طلبا کرتی ہے۔ سچ پوچھو تو عورت کا زیور کپڑا اسٹ دیویتی ہی ہوتا ہے۔

عورت اپنے خاوند کے سوائے غیر مرد کا خیال خواب میں بھی نہیں کرتی اور نہ ہی کسی غیر کے ساتھ جنسی مذاق کرتی ہے۔ وہی تہی برتا ستری ہے یہی استری ساکھشات لکشمی روپ ہوتی ہے۔ نیک عورتوں کے اندر بھی اوصاف ہوتے ہیں کہ وہ اپنی ساس سسر اور خند کا بڑا ادب کرتی ہیں۔ اور بزرگوں کی خدمت کرتی ہیں۔ اپنے خاوند کی طرح ان کے حکم کی کبھی مافرمانی نہیں کرتیں۔ ہر وقت کاروبار خانگی میں مصروف رہتی ہیں۔ خاوند کی بدائی کو گواہ نہیں کرتی ہیں۔ خاوند خواہ بیمار یا امگ بھنگ والا بھی کیوں نہ ہو سدا کی بڑی عزت کرتی ہیں۔

بیوہ عورت جو اپنے دیور و بیٹھ کے بچوں کو اپنا ہی خیال کرتی ہے اپنے بچوں کی طرح پیار و محبت کرتی ہے۔ بزرگوں کا ادب اور بچوں سے محبت کرتی ہے۔ عمدہ کپڑا کھانا پسند نہیں کرتی۔ صبح و شام اپنے مرحوم خاوند کی تصویر کا تصور دل میں بانٹے رہتی ہے۔ گھر کے کام میں مصروف رہتی ہے۔ غیر مردوں کے ساتھ جنسی مذاق نہیں کرتی۔ ہناؤ سنگار کرتی

رتی ہے۔ وہی نیک ہے۔ یہ ہیں نیک عورتوں کے اوصاف۔

قرار حمل کے متعلق ضروری باتیں

ہماری کتاب کا اصل مدعا عمدہ اولاد پیدا کرنا اور تجربے انعام سے باز رہنا اور جماع کی بے قاعدہ گیوں کو دور کرنا ہے۔ اس واسطے طریق قرار حمل سے پہلے جب کہ شاستر میں مگر بھادان کہتے ہیں۔ کچھ ضروری امور کا ذکر کر دینا مناسب خیال کر کے یہاں درج کیا جاتا ہے۔

بالغ مرد کی علامتیں

چونکہ ہم پہلے لکھا ہے ہیں کہ نودن برہمچریہ کے بعد شادی کر کے اولاد پیدا کرنا چاہتے ہیں تاہم نابالغ مرد کو کسی بھی اولاد پیدا کر کے واسطے پابند نہ کرنا چاہیے۔ آؤ نہ ہی کسی ایسے شخص کو خواہش ہمارے کہنی چاہیے۔ جبکہ قدرتی طور پر خواہش مباشرت پیدا ہوتی ہے۔ چہرے پر کھل وغیرہ پھلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ آؤ خواب میں نا پاک ہوتا شروع ہو جائے گا۔ کھلے کی گھنڈی اگے کو کھل آوے۔ آؤ باز بھاری ہو جائے۔ قبلوں سے بد بو آئی۔ شروع ہو جائے۔ ناک کے نچھنے کشادہ ہو جائیں۔ عمر کے لحاظ سے اور زمانہ سے تاہم ۲۰ سال کے بعد بالغ سمجھیں۔ مگر شاستر میں اس کام کے واسطے ۲۵ سال سے بیشتر اجازت نہیں ہے۔

بالغ عورت کی علامات

چھاتیوں کا نمودار ہونا۔ ماہواری حیض کا جاری ہونا۔ خاص بالوں کا پیدا ہونا۔ مباشرت کی خواہش کا پیدا ہونا۔ آؤ بھاری ہونا۔ مردوں کے سامنے ہونے سے شرمنا جانا۔ حیض کا جاری ہونا ایک خاص علامت ہے۔

جس کے واسطے عمر حین و دیگر باتیں متعلقہ حیض قبل اسکے حیض کے بیان میں لکھی جا چکی ہیں۔

عورتوں کے کام چیشٹا یا خواہش مباشرت کے اسباب

عورتوں کے حیض کے بعد غسل کرنے کے نیچے اور بھر جوہن میں اور فراخہ کے زیادہ عرصہ تک رہنے کے بعد۔ قرار حمل سے دو ماہ بعد یا وضع حمل سے بہ ہوم بعد سردی کے موسم اور موسم برسات میں جبکہ برسات ہو رہی ہو کل چمک رہی ہو۔ مرد کے حسن و جمال اور شجاعت کا زمانوں کے سننے سے عورتیں زہور و لباس پہننے سے۔ عمدہ کچا پر سونے سے۔ بناؤ سنگار کرنے اور عطر پھیلانے کے وقت یا عشقہ نفسگو یا قبضہ کوئی سننے سے مرد کا احساس کے سے کام چیشٹا ہوتی ہے۔

مردوں کے کام چیشٹا کے اسباب

عمدہ و آراستہ کمرہ جس میں کہ طرح طرح کی دل بھائی والی تصاویر لگی ہوئی ہوں اور ٹیل کی مالش کرنا۔ چھوٹوں کا استعمال کرنا۔ خوش الحان پرندوں کا آگ منڈا عورت کے زہور کی چھنا چھن کا سننا۔ یا عورت سے پاؤں دوانا رات کے وقت چاند کی چاندنی میں سونا۔ موسم گرما میں سرد ہوا کے جھونکے خوش گل و عود کا آگ سننا۔ لذیذ غذا کا کھانا۔ موسم سرما کی کالی راتیں دودھ دہی کا زیادہ استعمال۔ بہت رت و عین چہیت بسا کہ اور جوانی کا عالم۔ برسات کی بوندوں کی چھنا چھن۔ رت و عین کی شہوت پیدا کرنے کے اسباب ہیں۔ اس لئے ایسے اسباب سے انہیں بچانا چاہیے۔

جائے قیام کا مادیو بحساب چاند

جہاں یہ جاننا ضروری ہے کہ عورت کو اس وقت خواہش ہے یا نہیں وہاں بعض دہنگوں نے کام دیو کے مقام ارشاد فرمائے ہیں۔ جو چاند کی تاریخ سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ جن کے معلوم کرنے کی عرض صرف یہ ہوتی ہے کہ اس مقام کے احساس سے یا حرکت سے عورت متوالی ہو جاتی ہے۔ اور اس حالت میں مباشرت کر کے سے نطفہ قرار پا سکتا ہے۔ چاند ایک تاریخ سے لیکر پندرہ تاریخ تک بڑھتا اور پھر پندرہ دنوں میں کم ہوتا ہے، جن تاریخ میں چاند بڑھتا ہے۔ انہیں مکمل یکش اور جن میں کم ہوتا ہے اُسے کرشن یکش کہا جاتا ہے۔ اسی علاج کا کام دیو نیچے سے اوپر کو جاتا ہے۔ اور پھر وہی اوپر سے نیچے کو آتا ہے۔ پس اس خیال سے ہمیں چاند کے بڑھنے کا خیال پہلے ہونا چاہیے۔ بڑھتا نیچے سے اوپر کو ہوتا ہے اس لئے پہلے نیچے سے اوپر کی طرف کام دینا کا جانا تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایک بات اور بھی ہے کہ بعض کا خیال ہے کہ کام دیو دایئیں اور بائیں طرف کے اعضاؤں میں گردش کرتا ہے۔ مگر میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا جس کے واسطے سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مرد کا دایاں حصہ اور عورت کا بائیں حصہ طاقفہ ہوتا ہے۔ ہر ایک حکیم یا قید بوقت تشخیص مرد کے دایئیں ہاتھ کی نبض اور عورت کے بائیں ہاتھ کی نبض دیکھا کرتے ہیں گویا کہ عورت کی صحت و بیماری بائیں ہاتھ کی نبض سے ہی معلوم ہو سکتی ہے۔

خبر بوقت مہبستری مرد بائیں کروٹ ہوتا ہے اور عورت دایئیں کروٹ یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ نبض لوگ اس کے خلاف کرتے ہوں گے۔ مگر ایسا ہونا چاہئے۔ کیونکہ اگر جہاں ان کے واسطے لکھا ہے کہ مرد پہلے بائیں یا دایئیں پر دیکھے اور عورت پہلے بائیں یا دایئیں پر دیکھے اس حالت میں دایئیں

ہاتھ سے ہی مساس کیا جاتا ہے جبائیں طرف کو کیا جاسکتا ہے۔ واسطے
چاندنی پہلی تاریخ سے ہندو نمک کام دیو عورت کے بائیں جانب کے متعلق
میں وہ کہتا ہذا آپ کو جاتا ہے اور پھر اسی طرح نیچے کو جاتا ہے۔

شکل یکش (چاندنی رات) نیچے سے اچر کو کرشن یکش (اندھیری رات) اوپر سے نیچے کو
یکم تاریخ - انگشت زربا یعنی اٹھوٹھا (۱) سر کے پچھلے حصہ میں

(۱) تلوہ پا (۲) پیشانی
(۳) پنڈلی (۴) لٹو گوش
(۵) گھٹنا (۶) رخسار
(۷) زبان - منہ و ہونٹ

(۸) حائے مخصوص (۹) حائے مخصوص
(۱۰) حلق یعنی گلے میں (۱۱) حلق یعنی گلے میں

(۱۲) کر (۱۳) کر
(۱۴) ناف (۱۵) ناف
(۱۶) پستان (۱۷) پستان

(۱۸) حلق یعنی گلے میں (۱۹) حلق یعنی گلے میں
(۲۰) زبان - منہ و ہونٹ (۲۱) زبان - منہ و ہونٹ

(۲۲) رخسار (۲۳) رخسار
(۲۴) لٹو گوش (۲۵) لٹو گوش

(۲۶) پیشانی (۲۷) پیشانی
(۲۸) سر کے اگلے حصہ میں (۲۹) سر کے اگلے حصہ میں

(۳۰) انگشت زربا یعنی اٹھوٹھا (۳۱) انگشت زربا یعنی اٹھوٹھا

قرار حمل کے واسطے چار چیزوں کی ضرورت

مشترک کے شار پر استخوان کے شاوگ ۳۶ میں اس طرح کہلائے کہ

جس طرح کسی نمبستی یا اناج کے پیدا ہونے کے واسطے چار چیزیں موسم زمین پانی اور بیج کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اولاد پیدا کرنے کے واسطے بھی چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ اول موسم غسل یا بھاری یعنی عورتوں کا حیض سے ہونا موسم یعنی فصل ہے۔ اور رحم یعنی بچہ والی کا درست ہونا پانی سے۔ اندھیت کی کھائی ہوئی غذا کا رس پانی ہے۔ مرد کا ویرج یعنی بیج ہے۔ ان چار چیزوں کے درست ہونے سے قدرت و طاقت و عاود زیادہ عرصہ تک زندہ رہنے والی اولاد پیدا ہوتی ہے۔

تین اشیاء حیض۔ رحم اور رس کا ذکر قدم پہلے کر آئے ہیں چوتھی چیز منی ہے۔ جس کا مختصر ذکر ہم پہلے کر آئے ہیں۔ کہ یہ خود ایک ست پیدا ہوتی ہے اب اسکا اشد یعنی ناقص اور شدہ یعنی عمدہ ہونے کے متعلق کچھ لکھتے ہیں۔

ناقص منی یا اشدہ پیرج

منی کی رنگت سرخی مائل یا سیاہی لئے ہوئے ہو۔ اور اخراج کے وقت سرخوں کی سی چھبچھ یا درد معلوم ہو۔ وہ بوج غلبہ سودا (وات) کے ناقص ہوتی ہے اور جو زرد یا نیلیوں رنگ کی ہو۔ اور جس میں جلن ہو تو غلبہ پست (بلغم) سے ناقص ہوتی ہے۔ اگر رنگت سفید ہو۔ اور غارش ہو۔ تو غلبہ پانی (بلغم) کا ناقص ہے۔ اگر منی کی رنگت سرخ ہو۔ اور ساتھ جلن ہو اور مرد سے کسی بد بوی آئے اور مقدار میں زیادہ ہو۔ تو خرابی خون کی وجہ سے منی ناقص سمجھیں۔ اگر کثرت اور وات و دوزخی بگڑے ہوئے چولہا امدان کے سبب منی ناقص ہوگئی ہو۔ تو منی میں کائنیں ہو جاتی ہیں۔ اگر پت دکت سے ہو تو بد بوی آتی ہے۔ اور پیرج کی طرح منی ہوتی ہے۔ وات اور پت سے منی بالکل خشک ہو جاتی ہے۔ ہر وقت مباشرت (ملاقات) کے بعد منی یا کھانچا ہوتا

ہے۔ اور بعد میں خون آنے لگ جاتا ہے۔ موات پت کھت جب تینوں
جڑ جائیں اور ان کے سبب سے مٹی خراب ہو تو اس میں پاخانہ اور میٹھا ہوا
کی بو آتی ہے۔

عمدہ منی یا شدہ بیرج

سُخترت میں شدہ منی کے اوصاف اس طرح بیان کئے ہیں۔ رنگت
ایسی سفید ہو۔ جیسے عمدہ بلور کی ہوتی ہے۔ چملا اور چکنا ہوا اور میٹھا ہو۔ اور
شہد کی سی اس میں بو آوے تو شدہ بیرج ہے۔

اگر منی شدہ ہے تو بہتر در نہ ہی لائق فید یا مکیم سے علاج کرادیں تاکہ
بیرج شدہ ہو جاوے۔ ان کے علاوہ جو پہلے قوت باد کے بیان میں آیا
و علامات صحت باد کے بیان کئے گئے ہیں۔ ان کا لحاظ رکھا جاوے اس
کی شکایت اس کے مطابق ہو تو علاج کر کے رفع کی جاوے۔

دھرم شاستر کے مطابق قربت کے ممنوع اوقات

عل السبح جب کہ سورج طلوع ہونے والا ہو۔ یا شام کو جب کہ سورج غروب
ہو رہا ہو۔ اس وقت جبکہ سورج گرہن ہو یا کوئی پررب کا دن مثلاً امارت و شریعت
شکانت آدمی رات کو یا دوپہر کو قربت کرنی منع ہے۔

گر بھادان یا قرار حمل کی واسطے مکان کیسا ہو

گر بھادان کے واسطے جو مکان ہو وہ ایسا ہونا چاہئے۔ کہ جہاں دوسرے
کی نظر نہ پڑ سکے۔ اور نہ ہی وہاں ایسی آواز سنائی دے سکے جو دل کو بُری لگے
یا تو جو کو اپنی طرف متوجہ کرنے والی ہو۔ جہاں کوئی قہر نہ ہو اور علاوہ
اس کے ماں باپ وغیرہ بزرگوں کے نزدیک اور خاص کر جس مکان میں کوئی بیابان

ہو وہاں بھی منع ہے۔

اوقات مباشرت مطابق موسم

اگر موسم سرما ہو تو رات کے وقت اگر گریا ہو تو دن کو بہت رت تو مٹی بہت
بیاگو میں جب طبیعت چاہے۔ دن کو خوارات کو۔ موسم پر سات میں جب
بجلی چمکتی ہو۔ بادل گر جتا ہو۔ اسوج کنگ میں بھی جب طبیعت چاہے۔
لیکن قرآنہ محل کے واسطے سب سے عمدہ وقت رات کا ہی ہے۔

کون عورت کس موسم میں مفید ہوتی ہے

بالا استری یعنی بالغ ۹ سالہ اگر مکیم رت تو یعنی جیٹھ ہاڑا و سرد سرد رت تو صبح
کنگ میں۔ برقی (جوان) موسم سرما۔ بہت شیشہ رت تو یعنی گھر پوہ سالگہاں
میں پرودہ صا یعنی ادھیڑ جس کی عمر ۳۳ سال سے زائد ہو تو برسات (ساٹن
بھاووں) بہت (چیت بیاگہ) میں مفید ہوتی ہے یعنی ان ہوسوں میں بہت
کرنے سے زیادہ غلط حاصل ہوتا ہے۔

جائزہ وقت رات کا کھانا کھانے کے بعد کھانا خوب منعم ہو چکا ہو رات
اُدھی سے کچھ اوپر ہو تو یہ جائزہ وقت شمار کیا جاتا ہے۔

آسن

جو لوگ کوک شاستر کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان کو یہ ضرور خواہش
ہوتی ہے کہ کوئی ایسا کوک شاستر ہو جس میں عجیب غریب آسن ملت ہوں۔ یہ
لوگ بعض ہیوقوف ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوائے اسکے کہ عیاش تماش میں لوگوں
کی زبانی انہوں نے سنا ہوتا ہے کہ ایسے اڑنگ بڑنگ آسنوں سے لذت
حاصل ہوتی ہے۔ مہربان من! یہ سب غلط ہے۔ جو لوگ آسن کو

اس طرح کے اُسن تیا تے ہیں وہ آپ کے دشمن ہیں۔ انہوں نے اپنی واپسی عورت کی زندگی کو پہلے ہی صدمہ پہنچا یا پھول ہے۔ اب جانتے ہیں کہ ہم بھی ایسی غلطی کے شریک ہو کر ان کے شریک بن جاؤ۔ کاش کہ آپ کو خدا کے واسطے اُسن کے دریافت کرنے کی ضرورت ہوتی تو آپ اس مطلب کو جلدی ہی حل کر لیتے اور ہمیشہ آرام سے زندگی کے دن بھر سے کر سکتے۔ اُسن کے غلطی سے نشیت کے ہیں۔ لیکن آپ کو جس اُسن کی پہچان ہے وہ طریق مباشرت ہے اور اس اُسن میں جس قدر احتیاط رہی جاوے گی۔ اسی قدر آپ کے حق میں فائدہ ہوگا۔ اُسن وہی طریق مباشرت ہے جس سے نطفہ خالص نہ ہو اور قرار حمل پاسکے تاکہ نسا انسان کی زیادتی ہو تندرستادیوں کو سوائے قدرتی طریقہ کے کہ زراور مادہ اوپر نیچے ہو کر اس کام کو انجام دیں اور کوئی عمدہ طریقہ نہیں ہے اور یہ ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے حیوان بھی اپنی نسل کو قائم رکھتے ہیں۔ پھر انسان کیوں اس طریقہ کی پیروی کرے۔ البتہ خاص حالتوں میں جب کہ عورت کے رحم یا مروجہ کے اعضا میں کوئی نقص ہو تو کوئی خاص طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے جس سے نطفہ قرار کر سکے۔ کھڑے ہو کر یا جھوٹا کر یا اونٹ سے بیٹ کر اگر وہ مرد نیچے اور عورت آچہ ہو کر یا پس نشیت ہو کر کرنا بہت بُرا ہے۔ ان طریقوں سے نئی امراض مرد و عورت کو لاحق ہو جاتے ہیں۔ داناؤں کے لئے انتہائی کافی ہے وہ ان سے ہونے والے امراض کا اگر ذکر کیا جاوے تو چند صفحے دے گا۔ پس باقی لئے قدرتی طریقہ کو ہی استعمال میں لانا چاہیے۔ اگر جوڑا ٹھیک نہ ہو تو ہم یہ نص ہو تفسیر میں نقص ہو تب کسی ماہر ویدیا حکیم سے شور و دینا چاہیے۔

گر حیوان یا انسان کے یہاں یعنی قرار حمل یا طریق مجامعت پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ مرد اور عورت دونوں کو قبل از وقت

خواہش ہوتی چاہیے۔ یعنی طلبہ شہوت کا لہو نہ ہو۔ جسکے جھانسنے کیلئے یہ باتیں بیان
 چاہئیں کہ جب عورت میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ وہ بار بار بالوں کو غولائی
 کرتے۔ اور جھانپیاں لیتی ہے۔ چھاتی کو برہنہ کرتی اور ڈھانپ لیتی ہے پٹاؤ
 پر اپنا ہاتھ ملتی ہے اگر کوئی بچہ پاس ہو تو اسے بغل میں دباتی ہے بعض اپنی
 ہنسن ہسیا ہوں سے ایسا سلوک کرتی ہیں۔ آئینہ میں ہر بار اپنا منہ دیکھ کر خوش
 ہوتی اور بن ٹھن کر رہتی ہے کبھی آنکھوں کو بجاتی اور کبھی کانوں کو کھجاتی ہے
 لہنے خاوند سے نہایت شہی اور محبت بھری باتیں کرتی اور منہ می مذاق کرتی ہے۔
 مرد و عورت دو خوش و خرم مہیج و فکر اور متوحش خیالات سے پاک
 زہل مرد و عورت دونوں غذا کھا کر اور عورت چاول و ماش رہنا تیل کی
 اشیاء کھا کر عید لہاس پہنکر گلے میں بھولائے ہار ڈالکر اس کام کیوں سٹے عہدہ پر
 عورت اپنی میٹھی میٹھی اور دل خوش کن باتوں اور ناز و انداز سے مرد کو خوش
 کرے اور مرد بھی مسطرح میٹھی دلی بھائیوالی باتوں سے خوش کرے تو
 وہ قوی کام سے متوالے ہو جائیں۔ تو اس حالت میں قدرتی طریق پر جیسا کہ
 کے بیان میں درج ہے کام انجام دیا جاوے گا اور دونوں ہی اپنے اپنے دل
 میں نیک خیال اور خوبصورت تصویروں کا تصور کریں۔ تاکہ جو اولاد پیدا ہو
 وہ خوبصورت و نیک میرت ہو۔ اس وقت جیسا کہ تصور کیا جانے اس کا
 اثر لطفہ پر پڑے گا۔

گر بھادان یا مباشرت کے بعد کیا کرنا چاہیے

۱۱) مباشرت سے فاسخ ہو کر رہے پہلے مرد کو پیشاب کرنا چاہیے تاکہ
 اگر کوئی قطرہ منی ذکر کے اندر رہ گیا ہو تو خارج ہو جائے۔ عورت کے واسطے
 بعد مباشرت پیشاب کرنا ضروری نہیں۔ کیونکہ اس کے پیشاب کا راستہ
 علیحدہ ہوتا ہے بالبدن مرد کی طرح وہ کبھی کسی پاکہے صاف کپڑے سے دھوئے

۲۰) مرد کو چاہیے کہ اگر موسم سرما ہو تو کچھ عرصہ ٹھہر کر گرم پانی سے جھوٹائے مگر سرد پانی سے ہرگز نہ دھو دے۔ اگر اشہ گرمی ہو تو کافی عرصہ ٹھہر کر اگر سرد پانی سے بھی دھو ڈالا جاوے تو ہرج نہیں ۛ

۲۱) گر بھادان کے بعد ٹھنڈا پانی یا شربت ہرگز نہ پینا چاہیے کیونکہ اس وقت تمام اعضاؤں میں حرارت آجاتی ہے جس وجہ سے وہ ٹھنڈے پانی یا شربت کو جذب کر لیتے ہیں اور ادم رنگ - لقوہ و امراض ریجی پیدا ہو جاتے ہیں ۛ

۲۲) موسم گرما میں مباشرت کے بعد کچھ عرصہ ٹھہر کر غسل کرنا چاہیے یا تھکے پاؤں دھو کر خوش کیا ہو اور دودھ مصری ملا کر لی پینا چاہیے۔ اگر سلا حیت خور می می کھا کر یا شلب مصری کا سفوف کھا کر اوپر سے - دودھ پیاجا دے تو بڑا مفید رہتا ہے۔ پٹھے کی ہو اکھا نا بھی مفید ہوتا ہے موسم سرما میں اٹھ مٹھ دھونے کے بعد گرم دودھ مصری ڈال کر پینا اور ہر راہ دودھ کے مٹھ کیسر - الاپی - اسٹنڈ کا تھوڑا سا سفوف کھانا یا صرف سلا حیت کا کھانا مفید رہتا ہے۔

۲۳) ہر موسم میں مجامعت کے بعد خوب سولینا مفید ہوتا ہے۔ بلکہ اس دن اگر دن کو بھی کچھ عرصہ سو رہے تو بہتر ہوتا ہے۔

۲۴) گر بھادان کے موسم سے دن مرد کو چاہیے کہ خوشیداز تیل کی مالش کرے اچھی طرح مٹھ کر کے دودھ یا اول یا دیگر کوئی عمدہ لہنیہ و طاقہ نہ اکھا دے ۛ

بغیر حیض کے حمل کا ہونا

۱) ہم نے قبل اس کے لکھا ہے کہ جب عورت حائضہ ہو اور حیض بھی درست طریقہ سے ہو تو حمل قرار پا سکتا ہے۔ اگر عرصہ نہیں۔ لیکن بعض دفعہ بغیر جاری ہونے حیض کے بھی حمل قرار پا جاتا ہے۔ جیسے بچہ دودھ پیتا ہو - اور ماؤ

قدحہ چھوڑ دے یا قدحہ پیتا ہوا بچہ مر جائے یا بچہ گدے میں ہی ہوا دھو دھو پیتا ہو۔ مگر عورت کی خفا ہش بہشت دلفں سے پتی سنگ (اپنے خاوند کی قریب کی ہو تو ایسے موقعہ پر مباشرت کرنے سے حل قرار پاتا ہے)۔

جب کبھی ایسا موقعہ ہو تو عورت کو حایضہ سمجھنا چاہئے۔ سنسکرت میں ایسی حالت کا نام اودیشٹ آر تھو تو متی ہے۔ یعنی رتومتی (حایضہ) تو ہے مگر خون نہیں آیا۔ سشرت میں اس قسم کی حایضہ کے علامات اس طرح بیان کئے ہیں کہ جس کا چہرہ بھلا ہوا ہو اور بڑی خوش ہو۔ بدن منہ اور مسوٹھے کلیدت یعنی لگا لگائے ہوئے سے ہوں اور مرد کی خواہش ہو۔ اور میٹھی وں پیاری پیاری باتیں کرے کہ وہ دبال درسا کھڈھیلے سے ہو جائیں۔ اور اندیشہ نہ کرے۔ ناخن اور سائیں دینڈلیاں اور پوتڑ پھٹنے لگ جائیں۔ اور کہہ سکتی ہو کہ ہو تو ایسی عورت کو بغیر خون حیض ظاہر ہوئے بھی حایضہ جاننا چاہئے۔

حل کی فوری پہچان

قرار حل کے واسطے ہم پہلے لکھ آئے ہیں کہ جب تک مرد و عورت دونوں متزل نہ ہوں۔ حل قرار نہیں پاسکتا۔ لیکن جب حل قرار پا جاوے تو اسکی فمدی پہچان اس طرح سے کی جاسکتی ہے۔ کہ اسدن عورت کو تکان یا سستی سی معلوم ہوگی ہے۔ اور جماع سے نفرت ہو جاتی ہے۔ پیاس کا لگنا۔ رانوں کی ساتھیں ٹھکی ہوئی معلوم ہونا یا بھاری معلوم ہونا۔ پیشانی پر سپینہ آنا شکر شونت کا ادبندہ یعنی منی کا باہر خارج نہ ہونا اور اندام نہانی کا پھڑپھڑانا جمائی وانگڑائی کا آنا۔ یہ علامات ہوتی ہیں۔ ونامو تیں فوراً سمجھ جاتی ہیں

شناخت حل کے خاص راز

تصدیق حل کے واسطے کہ آیا حل ہے یا نہیں یہ طریقہ اختیار کرنا چاہئے

کہ خالص شہدہم تولہ۔ یارش کا پانی ہم تولہ۔ یا سوز پانی ہم تولہ لیکر اس میں حل کر کے پلا دو۔ اگر اسکے پینے سے اسکے پیٹ یعنی ناف میں پھٹیں یا فصد مطلق ہو تو خیال کرو کہ محل ضرور ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو محل نہیں ہے۔

دیگر

مداوند مہر جہ کہ ایک لکڑی کی گانٹھ ہوتی ہے تقریباً ۵ دانہ کی خوب کوش لیں اور شہدہ جو کہ اس کا مصلع ہے۔ اس میں ملا دیں اور کسی ہنر یا نیلے رنگ کے پارچہ صوف پر لٹا کر بوقت صبح جبکہ عورت نے ابھی کچھ کھایا نہ ہو اس کا فرزند کریں۔ جو کہ تقریباً بارہ بجے تک رکھا ہے۔ اور کھانے کو بچو نہ دیا جائے۔ اگر منہ کا خائفہ ویسے کا دیا ہی رہے۔ تو محل کے نہ ہونے کی علامت ہے۔ اگر خائفہ میٹھا ہو جاوے تو محل زینہ ہے۔ لڑکا پیدا ہوگا اگر تلخ یعنی کڑوا ہے تو محل ہے۔ لیکن لڑکی ہوگی

شناختِ حملِ بذریعہِ قارورہ !

حاملہ عورت کے پیشاب کی رنگت شروع میں زرد اور کچھ نیلگوں ہی پڑا کرتی ہے اور بعد میں جب کہ قریب بچہ ہونے کے ہو تو پیشاب کی رنگت سُرخ یا مائل ہو جاتی ہے۔ شروع میں پیشاب کو اگر بلا جاوے تو صاف ہی رہتا ہے۔ اس میں کبھی قسم کی کدھنت نہیں آتی۔ لیکن ۲ ماہ کے بعد سے چند دانہ لگ پیشاب میں ایک قسم کا جالا سا دکھائی دیتا ہے۔ جیسے کہ دھن توٹی روٹی ہوتی ہے۔ اور جب قریب بچہ پیدا ہونے کو ہو۔ نیز محل کے اتنا ہل دنوں میں پیشاب گلاڑھا سا ہو جاتا ہے۔

ایک اور راز کی بات

عورتوں کی اندامِ خبائی کے اندر ایک جلی ہوتی ہے۔ جس کی رنگت

سرخ یا گلابی ہوا کرتی ہے۔ لیکن جب حمل قرار پا جاتا ہے۔ تو اس بھی
کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے۔

علامات حمل اور ان کی تشریح

۱) حیض کا بند ہو جانا۔ اعضاء کا بھاری ہونا۔ جماع سے نفرت۔ اور
خوشبودیات و عمدہ کھانوں سے نفرت۔ بناؤ سنگار سے نفرت۔ گستی
کا چھا جانا۔ کسی کام کا کاج کو دل نہ چاہنا۔

۲) منہ سے پانی کا ہانا۔ تھوڑا اور الکیاں آنا۔

۳) پستانوں کے منہ کا رنگ سیاہ ہو جانا۔ پستانوں کا بڑا ہونا پستانوں

میں درد کا پیدا ہونا۔

۴) پیٹ کا آدھنچا ہونا۔ اور پیٹ پر سفید و حاریوں کا نمودار ہونا۔

تافت کی گہرائی میں تغیر و تبدل۔

۵) بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا۔

۶) دم کا تغیر و تبدل۔

۷) پیٹ پر کان رکھ کر بچہ کے دل کی حرکت کا آواز سننا۔

شناخت حمل کے واسطے صرف ایک علامت کے معلوم ہو سکتے ہیں
ہی یقین نہیں کر لینا چاہیئے۔ کہ حمل قرار پا چکا ہے۔ بہتر یہ کہ تین چار علامتوں
میں جاویں تاکہ کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے۔ سب ان سب علامات کی
تشریح کی جاتی ہے۔ جس سے سب ماز ظاہر ہو جائیں گے۔

۱۔ حیض کا بند ہونا

یہ ایک علامت قرار حمل کی ہے۔ لیکن یاد دل ہے کہ خون حیض بعض مگر
بیمالیقت سے بھی بند ہو جاتا ہے۔ مثلاً قحط و درجہ سے سرخ ہونے سے بھی

مکڑوری سے کمی خون سے۔ بعض وقت نئی شادی شدہ عورتوں کا خون حیض بعض طبیعت کے عرش سے بند ہو جاتا ہے۔ جو کہ ان کو قربت شوہر کے سبب ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کے قرار حمل کے بعد چار پانچ ماہ تک بھی حیض جاری رہتا ہے۔ گو کم مقدار میں ہوتا ہے۔ اور بعض کو تو ولادت تک نکلتا رہتا ہے۔ کئی عورتوں کو صبروت قرار حمل کے وقت ہی حیض آتا ہے۔ آگے چلے یا نکل نہیں آتا۔ اور بعض عورتوں کو حیض جاری ہونے کی قربت ہی نہیں پہنچتی ہے کہ حمل قرار پا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم گر بھادان یا قرار حمل میں تحریر کر چکے ہیں کہ اور شش آدھ تو ممتی عورت کے حمل قرار پا جاتا ہے۔ بعض عورتوں کو پچاس برس کی عمر کے بعد جب کہ خون حیض کے بند ہونے کا موقع ہوتا ہے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ یہ سب پر مائتا کی قدرت ہے۔

۲۔ منہ سے پانی جانا قے اور ابکیاں آنا

قرار حمل کے بعد دل کا ستلا نا۔ منہ سے پانی جانا یا قے کا ہونا شروع ہو جاتا ہے مگر قے اور اس کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں کسی کو تو جب حمل ٹھہر گیا اسی وقت شروع ہو جاتا ہے۔ کسی کو دو تین ماہ بعد۔ کسی کو بچہ پھینکے رہتا ہے۔ اور کسی کو نہیں بھی ہوتا۔ اور کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ہوتا ہے عام طور پر ڈیڑھ ماہ کے بعد یہ علامت شروع ہوتی ہے اور ۴ ماہ سے قبل ہی رفع ہو جاتی ہے۔ ان ایام میں کھانے کی رغبت جاتی رہتی ہے۔ عورت نڈھال ہو جاتی ہے۔ ہر وقت بستر پر پڑی رہتی ہے۔ جب کوئی چیز کھاتی ہے۔ فوراً قے کے فدیہ سے نکل جاتی ہے۔ لیکن بعض اچھی طرح کھاتی رہتی ہیں۔ کئی عورتوں کی طبیعت میں بھی تغیر واقع ہو جاتا ہے۔ قے کا آنا بھی مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ جن عورتوں قے نہیں آتی ان کا بدن بہت بھاری سا معلوم ہوتا ہے۔ مگر جو کہ ۱۱۔ رخنہ لگی سی طاری رہتی ہے لیکن قے عورتوں کو اندر سے ہی نکل جاتی

ستہ اس واسطے عالمہ عورت کی نمے کی تمیز اس سے ہو سکتی ہے۔ کہ حاملہ عورت جب علی الصبح نیند سے بیدار ہوتی ہے۔ تے آنے لگ جاتی ہے جو کافی مقدار میں ہوتی ہے۔ دوسرے فتورہ ختمہ کی تے کی طرح۔ اس میں بغیر ختمہ ہوئے کھانا نہیں نکلتا بلکہ۔ قیق رطوبت یا پانی سا نکلتا ہے۔ بعض کو تے نہیں آتی صرف ابکائیاں آتی ہیں۔ اور منہ سے پانی گرتا رہتا ہے۔ اور وہ ہر وقت خفقانی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ تنوک تنوک کر چھپر لگا دیتی ہے۔ اس حالت میں سوائے تنوک بکثرت آنے کے اور کوئی علامت مثلاً سسوروس کا پھولنا یا منہ سے بد بو آنا جو کہ اکثر بارہ کے مرکبات کیلئے سے ہوتی ہیں۔ ظاہر نہیں ہوتی :

۳۔ پستانوں کے منہ کے رنگ کا سیاہ ہو جانا۔ پستانوں کا بڑا ہونا اور انہیں دودھ پیدا ہو جانا۔ یہ کیفیت اس طرح ہے کہ پستانوں کے منہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ اور پستانوں پر نیلی رنگیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ بحالت سیاہی کے اگر پستانوں کے منہ پر آہستہ سے انگلی پھرائی جائے تو وہ نساک اڈچا اور نرم مانند نمل ہوتا ہے اور پستان کی بیٹنی ذرا سخت معلوم ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے پستان بڑے ہو جاتے ہیں اور جب اس کو دوبایا جائے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس میں گرہ سی ہے اور دبانے سے درد محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر فیسی بدن کے سبب سے پستان بڑے ہو جاویں۔ تو وہ علامت حمل کی نہیں ہوتی کیونکہ اس کو دبانے سے اس میں گرہ سی معلوم نہیں ہوتی بلکہ وہ ملائم ہونے میں۔ اور نہ ہی دبانے سے درد وغیرہ ہوتی ہے۔ ان علامات کا آغاز چوتھے ماہ سے اور زیادہ سے زیادہ پانچویں ماہ سے ہو جاتا ہے۔ درچھٹے ماہ کے اخیر میں یا پندرہ یوم قبل ہی جب کہ پستان خوب بڑھ جاتے ہیں گوان پر ایک کلم پھٹی ہوئی نگیریں نظر آنے لگتی ہیں۔ یہ مناسبت علامت اکثر حمل اول میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اور جن عورتوں میں چار سال سے حمل کی حالت ہو چکے ہوں ان میں بھی جانی ہو چکتی

محل نول پستانوں میں دودھ کا پیدا ہونا بھی شناخت محل کا ایک تجربہ نام ہے۔
یہ علامت اکثر ٹیڑھے یا دو ماہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس کو تھپڑا کر پستان
کو دبا یا جائے اور اس میں خواہ پانی سا ہی نکل آئے۔ تو یقین کر لو کہ محل ضرور
ہے۔ کیونکہ یہی پانی بعد میں دودھ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ حمل اول کے
علاقہ دوسری حالت حمل میں بھی پستان کی جگہ کو جس وقت دبا یا جاوے پانی
یا دودھ نمودار ہو جاتا ہے۔ لیکن جس کا بچہ بھی دودھ پی رہا ہے۔ اگر اسے
محل قرار پا گیا ہے۔ تو جب اس کے پستانوں کا دودھ بند ہو جاوے تو
بکھڑک وہ ضرور عالمہ ہے۔

پیٹ کا اونچا ہونا اور اس پر سفید چاریوں کا نمودار ہونا

محل قرار پانے سے دوسرے ماہ تک تو پیٹ یونہی رہتا ہے۔ خاص کر
حمل اول میں معمولی سے بھی کم اونچائی ہوتی ہے اور ناف کی گہرائی زیادہ ہو جاتی
ہے۔ تیسرے مہینہ میں پیٹ اونچا ہونے لگتا ہے۔ اور چوتھے پانچویں مہینہ
تک استفادہ اونچا ہو جاتا ہے۔ کہ ناف کی گہرائی بھی کم معلوم ہونے لگ جاتی
ہے چھٹے ماہ میں ناف برابر پیٹ کے ہو جاتی ہے۔

اور ساتویں ماہ میں ناف پیٹ سے اونچی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جب

پیٹ خاصہ اونچا ہو جاتا ہے تو مقام پڑ پڑ سفید رنگ کی دھاریاں سی پڑ

جاتی ہیں اور پھر ہمیشہ کے لئے انکے نشانات قائم رہتے ہیں۔ بدسبب مہینہ

یعنی چربی یا استقار یا کسی دیگر عارضہ سے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ مگر وہ محل

کی طرح نہیں ہوتا۔ کیونکہ محل کی حالت میں پیٹ آگے کو بڑھتا ہے اور سانس

آہستہ وقت پسلیوں کے نیچے حرکت کر دکھائی دیتی ہے اور چلتے پھرتے اس کے

یا گردن بدلنے وقت پیٹ کی حالت ایک سی رہتی ہے۔ برعکس اس

کے اگر کسی عارضہ کا سبب ہو تو ایسا نہیں ہوتا۔

FREE AND

۵۔ بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا

چوتھے پانچویں مہینہ میں بچہ پیٹ میں حرکت کرنے لگ جاتا ہے۔ اس کے قلب (دل) کی ضربات محسوس ہونے لگ جاتی ہیں۔ جو بحساب ایک منٹ میں ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک ہوتی ہیں۔ لیکن یہ ڈاکٹری اصول ہے۔ چنانچہ یہاں اس کو بچہ کے دل کی دھڑکن ہی کہا جاتا ہے۔ بچہ کی حرکت پہلے پہل محسوس ہوتی ہے۔ جیسے کوئی چیز اندر کانپ رہی ہے۔ لیکن جب بچہ چلتا ہے تو بچہ کی حرکت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اس طرح معلوم ہوتا ہے جیسے بچہ کبھی ہاتھ یا پاؤں پیٹ میں ہلاتا ہے۔ دوسرا آدمی بچہ کی اس حرکت کو آنکھ سے بھی دیکھ سکتا ہے۔ دوسرا ہاتھ رکھ کر دیکھے تو صاف معلوم ہوتا ہے۔

بچہ کا زیادہ حرکت کرنا حاملہ کے لئے باعث تکلیف اور خطرہ جان ہوتا ہے۔ بچہ کی یہ حرکت اس وقت ہوتی ہے جبکہ حاملہ کو بھوک لگ رہی ہو یا کھانا ہو یا درد علم کرتی ہو۔ کیونکہ ان اسباب سے بچہ گھڑا ہوا جاتا ہے۔ اور گھڑا کی حالت میں زیادہ حرکت کرتا ہے۔ بعض دفعہ بچہ دس دس پندرہ پندرہ دن تک حرکت نہیں بھی کرتا۔ جن سے مستورات اکثر ہراساں ہو جاتی ہیں۔ کہ کہیں بچہ مرنے لگا ہو۔ مگر اتنے عرصہ کے بعد پھر حرکت کرنے لگ جاتا ہے۔

۶۔ رحم کا تغیر و تبدل

قرار محل سے پہلے عورت کے رحم کا طول معمولاً ۱۲ انچ اور وزن ہوا ۱۲۰ گرام ہے۔ لیکن حمل کے آخری دنوں میں ۱۲ انچ اور وزن ۱۲۰ گرام ہو جاتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہے کہ جب حمل قرار پا جاوے تو رحم بڑھتا شروع ہو جاتا ہے۔ مادہ اولاد کے بڑھنا و بڑھنا ہے۔ مادہ اولاد کے بڑھنا و بڑھنا ہے۔

ہے۔ محل قرار پانے کے اول قین ماہ تک رحم پیڑ میں رہتا ہے۔ لیکن بعد میں آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ چوتھے ماہ میں ٹٹلنے سے پیڑ کے اوپر چلوں کو ہے چھٹے ماہ میں رحم ناف تک پہنچ جاتا ہے ساتویں ماہ میں رحم ناف سے اوپر بڑھ جاتا ہے آٹھویں ماہ میں تقریباً پانچ انچ ناف سے اوپر محسوس ہوتا ہے۔ اور نائویں ماہ میں شکم کی محراب تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر پیٹ کے اوپر سے ہاتھ کے رحم کو کچھ دھکے کیلئے پکڑ لیں جاوے اور کسی قسم کا دباؤ نہ دیا جاوے تو پانچ یا دس سنٹ میں رحم سکڑنے لگ جاتا ہے یعنی ٹٹا جاتی ہے۔ اور بھی کئی بچے رحم کی گردن کی لمبائی دس میٹر سے محل کا دریا منت کرنا اور رحم کو چند کریمہ کو حل کرنا وغیرہ ہیں جو طوالت مضمون کے خوف سے سچ نہیں کہئے جاتے۔

حاملہ کے پیٹ پر کان رکھ کر بچہ کے دل کی حرکت کا آواز سننا

چوتھے یا پانچویں مہینہ کے آخر میں اگر حاملہ کے پیٹ پر کان رکھ کر سنا جائے تو بچہ کے دل کی دھڑکن کی آواز سنائی دیتی ہے۔ یہی سنا کہ آئندہ مہینے کے دل کی دھڑکن کی آواز نہ ہوا کرتی ہے۔ حاملہ کے پیٹ کے بائیں طرف ناف کے قریب کان لگا کر سننے سے آواز سنائی دیتی ہے۔ اگر اس مقام پر آواز سنائی نہ دے تو پیٹ پر دھرا دھرا کان رکھ کر سننا چاہئے۔ کیونکہ یہ آواز بعض حالتوں میں دیگر مقامات پر بھی سنائی دیتی ہے۔ اگر بچہ کا سر نیچے کی طرف ہو تو حاملہ کے دائیں یا بائیں چٹوں کے اوپر یہ آواز سنائی دے گی۔ اگر بچہ کے پاؤں نیچے کی طرف ہوں تو ناف کے قریب آواز سنائی دیتی ہے۔

بعض دفعہ اگر بچہ کے اوپر کی جھلی میں پانی زیادہ ہو تو بھی آواز نہ سنائی دیتی ہے آواز کے سننے سے دو فائدے مطلوب ہیں۔ ایک تو یہ کہ حمل ضرور ہے۔ دوسرے یہ کہ بچہ پیٹ میں زندہ ہے۔ کیونکہ اگر بچہ پیٹ میں مر جائے تو پھر آواز کا آنا ناممکن ہوتا ہے۔

نسخہ جات مانع حمل

آپ اس سرخی کو پڑھ کر حیران نہ ہونگے کہ مانع حمل نسخہ جات کی کیا ضرورت ہے۔ جبکہ اولاد دکنے خواہشمند مرد و عورت اولاد کی خاطر مار سے مار سے پھرتے ہیں کوئی بھی دیوانی ٹوچا کر تلے نہ تو کوئی سپر و مکشڈ کی منت کرتا ہے۔ اور فقیروں کی طرح دامن پھیلا کر مانگتے ہیں۔ بعض ویدوں اور کلیکوں کے پاس باکوہرین و منت کرتے ہیں کہ خدایہ ہماری تمام دولت فروج ہو جاوے۔ مگر کوئی ایسی دوائی دیں جس سے ہمارے گھر کا چراغ روشن ہو۔

بیشک یہ درست ہے۔ لیکن بعض حالتوں میں ایسے نسخہ جات کی ضرورت بھی پڑ جاتی ہے۔ مثلاً جب کہ ہر سال بچہ پیدا ہو جاتا ہو۔ اس سے دو طرح کا نقصان ہوتا ہے۔ ایک تو عورت کمزور ہو جاتی ہے۔ دوسرے ایسے حمل اکثر ابھی پہلا بچہ دو دوسری بچیاں ہو کر قرار پا جاتے ہیں۔ جس سے سائبہ بچہ کے بدویش کی بجائے خواب و غمہ پینے سے بیمار ہو کر تر جاتے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اکثر ایسے بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں اور ہونیوالے بچہ بھی کمزور پیدا ہوتا ہے۔ وہ یا تو مر جاتا ہے اور اگر زندہ رہے تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا رہتا ہے۔ ان حالات میں مانع حمل نسخہ جات کی ضرورت پڑتی ہے۔

(۱) پہلا نسخہ تو یہ ہے کہ جس عورت کے ہر سال بچہ ہوتا ہو۔ اور بچے مر جاتے ہوں۔ یا اگر زندہ بھی رہیں۔ تو کمزور رہتے ہوں۔ تو وہ بچہ پیدا ہونے سے پورے دو سال تک اپنے پی کا سنگ و مہاشریت خاوند سے بچ کر رہے۔ اگر اس نسخہ پر عمل کیا جاوے۔ تو کسی دیگر دوائی کی ضرورت نہیں پڑتی۔

(۲) یہ نسخہ بھی بغیر کھانے کی دوائی کے ہے۔ مہاشریت کے وقت بعد از عورت کو چاہیے کہ فوراً اٹھ کر کھڑی ہو جائے اور کوئی تک یا کپڑے

کی تہی بنا کر ناک میں پھرا دے۔ جس سے خوب چھینکیں آویں۔ اس طریقہ سے حمل قائم نہیں ہوتا،

(۳) بعد پاکی حیض اگر عورت گھونچھی سرخ کھالے تو حمل نہیں ہوتا۔ بلکہ جلد گھونچھیاں کھائی پڑیں گی۔ اتنے ہی سال حمل نہ ہوگا لیکن وہ سے زیادہ نہ کھاوے۔

(۴) پیدا بخیر کا ایک دانہ بھی کھانا مانع حمل ہے۔

(۵) کاجکچ کر شاہ کو کے ہوتا ہے۔ اس کے رو تین دن سے شہد میں بھس کر عورت بعد حیض جماع کھاوے۔ تو حمل ہوگا نہ ہوگا۔
(۶) بعد جماع اگر سرخ سیاہ کا سفوف اندام نہ پانی میں کھا جائے تو حمل ہوگا نہ ہوگا۔

(۷) بعد جماع اندام نہ پانی میں گونچ کی دھونی دینے سے بھی ہی اثر ہوتا ہے۔

(۸) عقر قرھا کا سفوف بعد جماع قرلائی اندام نہ پانی میں رکھا جاوے تو بھی حمل نہیں ہوتا۔

(۹) اگر مرد سرخ سیاہ و عقر قرھا لپ قبل از وقت کر لپ سے تو حمل نہ ہوگا۔

(۱۰) عرق پودینہ یا عرق پیاز کا لپ مرد قبل از وقت کرے تو حمل نہ ہوگا۔

حمل کبھی نہ ہو

باجی کا بیٹہ نہ دینا ایک تولہ۔ سرسہ سیاہ ایک تولہ۔ بارہ ماہ نہ پھر
نہ دو بات کو کھل کر کے حض شروع ہونے سے تین روز تک بقدر
کی پوٹلی باندھ کر فرجہ کرے۔ اور آٹھ ماہ پانی کے ساتھ تین دن تک
کھاوے تو حمل کبھی نہ ہو۔ باجی کا پیشاب پلانے سے بھی ہی اثر ہوتا ہے۔

حمل کی کیفیت

سشرت سنگت میں لکھا ہے کہ حمل یعنی گریب کی شکل پہلے مینہ میں مانند پتے کی طرح ہوتی ہے تیسرے ماہ میں دات بہت گھٹ کی حرکتوں سے ایک گولا سا بن جاتا ہے اگر یہ گولا گول جیسوی شکل کا ہو تو لڑکے کا حمل ہوتا ہے۔ اگر بیضی ترا ہو تو لڑکی کا۔ اگر صوفی کی طرح صفرج کہ گول پھل کو ادا کا مانتا ہے کا ہو تو نپسک یعنی غنٹ کا حمل ہوتا ہے۔

تیسرے ماہ میں ہاتھ پاؤں اور ممبران پانچوں کی پانچ شاخیں بھونڈ نکلتی ہیں۔ اور اعضا، کے تھوڑے تھوڑے نشانات ظاہر ہونے لگ جاتے ہیں۔ چوتھے ماہ میں تمام اعضاء ہاتھ پاؤں کان ناک وغیرہ ظاہر ہو جاتے ہیں انداسی مادہ میں جنین نکال دیا جاتا ہے اور اس میں جان پڑ جاتی ہے اسی وجہ سے گریب یعنی جنین میں جان پڑ جاتی ہے۔ غرض کہ جس وقت کہ دوسرے یعنی دل ہو جاتے ہیں۔ ایک عورت کا اور دوسرا بچہ کا۔

عورت و بچہ کی خواہش

اس وقت جو خواہش بچہ کرتا ہے۔ وہی عورت کو ہوتی ہے۔ اور خواہش عورت کرتی ہے۔ وہ بچہ کی ہوتی ہے۔ ان خواہشات کو پورا کرنے سے بچہ ندرست اور خوبصورت پیدا ہوتا ہے۔ اگر خواہشات کو پورا نہ کیا گیا تو بچہ بیمار کا تا۔ اندھا۔ گولہا۔ لنگڑا۔ بہرہ گونگا پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے ایسے اور قہم بچہ عورت کی سر جائز خواہش کو پورا کرینی کی کوشش کرنی چاہیے۔ مثلاً اگر عورت کا دل کسی دیوتا کی پوجا یا کسی چیز کے کھانے یا پہننے کو پاتا ہے۔ تو اسے فوراً پورا کرنا چاہیے۔

FREE AND

ماہ تو یہ ماہ میں ان کو یاد دلایا کہ ہونا ہے اور بچہ لہا شروع ہو جائے
پچھلے ماہ میں بچہ کی عقل پیدا ہو جاتی ہے۔ ساتویں ماہ میں تمام انگ۔ یعنی
اصناف وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اور آٹھویں مہینے اوج پر پہنچتا ہے یعنی مکمل
پرورش ہوتی ہے شامیر سے لیکھا ہے کہ اوج کے قائم نہ ہونے سے جو بچہ
آٹھویں ماہ میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ نر نہ نہیں رہتا بلکہ لڑکی اور زمین اور کبھی
کبھی نیا دھڑیر پیدا ہو کر چھ مہینہ میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر بارہ مہینہ گند
جائے پر کچھ پیدا نہ ہو تو بیماری خیال کریں۔

حل میں لڑکے یا لڑکی کی پہچان

والہ لڑکی کا حال کا چہرہ خوش رنگ اور طبیعت بڑا شائش ہو اور اپنی آنکھوں
درمیان دو گتہ جلدی ہو اور ہاتھ پستان بہ نسبت بائیں کے بھاری ہوں اور مٹائی
کی رنگت قدم سے سرخ ہو۔ مائیں پستان میں پچھلے دھڑیر سے آئے بچہ کی حرکت
پریش میں دائیں طرف ہو دایاں پاؤں بائیں سے بھاری ہوں۔ چلتے وقت آیا
پاؤں پچھلے اٹھادے۔ اندھا کام کرتے وقت دائیں ہاتھ کو پچھلے حرکت دے
اور ایسی اشیاء کی خواہش کرے جو کہ نہ کر میں اور خواب میں بھی ایسی اشیاء
کو دیکھے یا میوے۔ حلقہ اور کینہ۔ صلیب۔ بازو۔ منگرتہ وغیرہ۔ کھیر وغیرہ۔
تھوڑا لڑکے پر پسند ہوں۔ بخواب۔ دوتا۔ لگنہ اور وغیرہ جو کہ اچھی طرح سے گند
جاتی ہوں۔ اور عمدہ عمدہ اشیاء کے کھانے کی خواہش ہوں۔ اگر ماضی کا تذکرہ
ہو تو بچہ رنجن ہوئی جس پر ڈالو جائے اور وہ زندہ رہے۔ تو سمجھ لیتا ہے
کہ حل میں لڑکا ہے۔

والہ اگر حال کا کھیر لڑکی ہوتی ہے۔ چہرہ نہ روشنی نہ ہو۔ رنگت صلیب کی طبیعت
شست تیل بہت کٹی ہو۔ بائیں طرف لگنہ لگنہ لگنہ لگنہ لگنہ لگنہ لگنہ لگنہ
پستان بہ نسبت دائیں کے بھاری ہوں اور مٹائی کی رنگت سب سے زیادہ

باشعہ پستان میں پہلے دودھ اُکھڑے تجھ کی حرکت پریش میں بائیں طرف ہوتا یا
 پاؤں داٹھ سے بھاری ہو چلتے وقت بائیں پاؤں پہلے اٹھائے اور کام
 کرتے وقت بائیں ہاتھ کو پہلے حرکت دے اور ایسی اشیاء کی خواہش کرے
 جو کہ موٹ ہیں اور خواب میں بھی ایسی ہی اشیاء کو دیکھے یا لے لے شدہ کوئی نمونہ
 ناکارشی اور ناشپاتی۔ مچھی وغیرہ۔ پھول پر بند ہوں۔ چنبلی۔ زنگی۔ مکہ وغیرہ
 بھوک کھن کر نہ کھے غری چیزوں شدہ مٹی۔ کوئلہ وغیرہ کھانے کی خواہش
 ہونا۔ حامد کا دودھ ہاتھ پر رکھی ہوئی بون پر ڈالنا جاب سے تو دو مرہا سے
 اگر یہ علامات ہوں تو سمجھ لو کہ حمل میں لڑکی ہے۔

سہ شرت میں بکھا ہے کہ جس کے دودھوں پساوڑے اُٹھ جے ہوں
 اور پیٹ آگے کی طرف بھروسہ سے بڑھتا ہوا اور منہ دھبہ۔ دودھوں
 قسم کی علامات یعنی جلی جالی جائیں تو حمل میں لخت (پنڈ) ہے۔

مرضی کے مطابق لڑکی یا لڑکا پیدا کرنا

مرضی کے مطابق لڑکا یا لڑکی پیدا کرنا قانون قسمت کے خلاف نہیں ہے
 کیونکہ جب پر اتمانے سیاب ہی ایسے بندہ بیٹے ہیں کہ جب وہ بول دیسا ہی
 اثر بھی جیتا ہے۔ اگر عورت کا خون حیف طاققت ورجو۔ اور یاں ہونو لڑکی
 پیدا ہوتی ہے۔ اگر مرد کی خنی زیادہ طاقت ورجو تو لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

مرضی کے مطابق لڑکا پیدا کرنا

مگر آپ کی درخواست ہے کہ لڑکا پیدا ہو۔ لڑکی پیدا نہ ہونو سب سے پہلے
 لڑکی کو اپنے سر پر کوہاں بنانا چاہیے۔ خاص کر قرار حمل کے پین گویا کی ناش
 لی اور منہ۔ اور لخت (پنڈ) یعنی کر مھانے اور طاقت ہے

بیشتر ہی ایسا کرنا چاہیے۔ اور عورت کو آرتھروسیٹس خن حیض کو طاق دینے والی اشیاء میل کی مالش کرنا۔ یا تیل ملی ہوئی غذا دینی چاہیے۔

(۲) شہدہ نشان یا خون حیض کے غسل کے بعد چوتھے چھٹے آٹھویں سوس اور بارہویں دن میں صحت کی جادوے توڑکا پیدا ہوتا ہے۔

(۳) اگر حیض کے چوتھے دن سے نیکر بہرہ زناگ ٹیکس کا سفوف بقدر ۶ ماشہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ عورت کو کھلایا جاوے توڑکا پڑا ہوتا ہے۔

(۴) حل قرار پا جائے تو پہلے تین ماہ میں گامشنا اور بڑکی کو نپل سپرد نگہیرن ان میں سے کوئی ایک نیکر گائے کے دودھ میں گھسکر عورت کے راسٹے نٹھنے میں تین یا چار ہونڈ گراؤنی چاہیے اور عورت کو ناکہ کر دینی چاہیے کہ حقو کے تحت نہ۔

دھ، گرگ ترکا پتہ بقدر دانہ ناکلائے بعد پاکب سہولے حیض کے کھلایا جاوے توڑکا پیدا ہوگا۔

(۵) درخت چیل کی ڈھٹی ایک تولہ لیکر اس کا سفوف بنا دیں اور چند پاکچہ گھوٹے کے پیڑے سید ان میں رک کر حیض کے چوتھے روز کھلاویں۔ اور اس دن روٹی کھائے کو نہ دیں۔ دیسی پیڑے ہی دیں۔ اس رات کو جو حمل قائم ہوگا۔ اس سے ضرور لڑکا پیدا ہوگا۔

(۶) حل قرار پانے کے دو دو بعد سے عورت گاجر۔ سولی وغیرہ ایسی اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ جن کے نام سوٹ ہوں اور ہر ایک کام اور حرکت دائیں جانب سے کرے تو ضرور لڑکا ہوگا۔

مرضی کے مطابق لڑکی پیدا کرنا

ہوں تو ہر ایک۔ ہوں میں متا جب کہ سے ہے عی و ہر ایک۔ ہوں میں متا جب کہ سے ہے عی و ہر ایک۔

پیدا ہونے پر کئی لوگ گھبراہٹ مٹکدہ بن جاتے ہیں۔ تاہم وہ لوگ جن کے سر کافی بڑے ہوں اور خاص کر عورتیں ضرور لڑکی کی خواہشمند ہوتی ہیں یا جسکے گھراؤلا وہی نہ ہوتی ہو۔ یا لڑکے ہو کر مر جائے ہوں۔ تو وہ لوگ گھبراہٹ رکھتے ہیں اور بارگشاہ پر تباہی کرتے ہیں کہ پانچ سے یہاں لڑکی ہی پیدا ہو جائے۔ ایسے اگر لڑکیاں نہ بھی پیدا ہوں تو دنیا کا سلسلہ ہی معدوم ہو جائے گا۔ لڑکیوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پرانے اصول ہی ایسا قائم کر رکھا ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں کا فیصلہ ہی بامقرب بنا دیا ہے اور اصولوں اور غلامی میں بھی یہی فرق ہے۔ یعنی جو فعل اور اصول و علاج لڑکوں کے واسطے ہیں۔ خلاف اُن کے لڑکیوں کے واسطے ہیں۔

(۱) جس طرح لڑکا پیدا ہونے کی واسطے بیروج کا طاقور بنانا ضروری ہے اسی طرح لڑکی پیدا کرنے کی واسطے آٹھ یعنی خون حیض کا درست اور طاقور ہونا ضروری ہے۔ عورت کو حیض کے بعد پاک ہو کر غسل کر کے والے دین سے محفل کی مالش کرنی اور تیل ملی ہوئی غذا کھانی چاہیے۔

(۲) مردوں کو اس دن سے رخصت نہ کی مالش یا رخصت نہ دکانا امتثال منافی و مولد منی ادویات کا استعمال نہ کرنا چاہیے۔

(۳) پاک، حیض کے پہلے پانچویں۔ ساتویں۔ نائویں۔ گیارہویں دین بھی صحبت کی جاوے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

(۴) حمل قرار پانے کے پہلے تین ماہ میں نرمی کو چھانے کے دودھ میں گھسکر عورت کے بائیں پیٹھ میں تین چار پوتہ گرا دینی چاہیے۔ اور اگر گامدہ کا پتہ بقدر دانہ باکلا کے بعد پاک ہونے حیض کے عورت کو کھلا یا جاوے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

(۵) موصلہ سفید اور گھراؤلا صاف دلی لال کو لے کر مستحقہ کو بچہ نہ دے۔ یا شہ کے عورت کو قرار حمل واسطے دانہ کھلا کر پانچویں۔ گیارہویں۔

ہوگی۔

۷، حمل قرار پانے کے دو ماہ بعد سے عورت سیدھ۔ انگوڑی بھرتو
خربوزہ۔ انار۔ کیلہ وغیرہ نہ کھاوے۔ بلکہ گاجر مٹوئی۔ ناشپاتی کا استعمال
کرے اور ہر ایک کام اور حرکت بائیں جانب سے کرے تو ضرور لڑکی ہوگی۔

خوبصورت اولاد پیدا کرنا

خوبصورت اولاد پیدا کرنے کے واسطے ایام حیض سے ہی احتیاط
شروع کرنی لازم ہے کیونکہ سب سے پہلے حیض عورت کے جزائے
میں آتی کو پورا کیا جاوے۔ زیادت پر کار بند رہ کر جب عورت جو
دن شدہ آفتان کرے تو سب سے پہلے اپنے خاوند کا درشن کرے۔ یا کوئی
خوبصورت تصویر دیکھے۔ اگر کوئی تیز میسر نہ ہو تو اپنا منہ آئینہ میں دیکھے پھر
وقت گر بھادان مندر سے روپ لیا خوبصورتی کا تصور کرے۔ جیسا
کہ گر بھادان کے بیان میں لکھا ہے۔ اور ولی کو خوش و خرم
رکھے۔ رنج و وہم و اضطراب کو پاس تک نہ چھکنے دے۔ اور قرار
حمل پائے جانے پر حاملہ عورت سسر شرت سنگھٹا کے مطابق دینا
برہمن اور بڑھگوں کی تپ حایض خدمت کرے ان کی بے عزتی
پر گز نہ کرے۔ ہر طرح سے پاک و صاف رہے۔ اور پر ماتما
کی یاد کرے۔ دوسروں سے بھلائی کرے رشتہ داروں سے محبت
کرے اور جو تھے ماد جوئی خواہشات پیدا ہوں۔ ان کو پورا کیا جاوے
تو خوبصورت و نیک اولاد پیدا ہو۔

اگر مندر میں بالا باتوں کے خلاف عمل کیا جاوے تو جو اولاد پیدا ہوگی
وہ بدصورت۔ کوئی۔ لنگری۔ کھاتی۔ اندھی۔ گھنٹی۔ بولی اور بد کردار ہوگا
نہ سہ ہوگی۔

حمل کا ذب

منسکرت میں اس کو نستی گر بھ کہا جاتا ہے۔ جلب یونانی میں اس کا نام علت الزیانی ہے۔ جب کبھی کسی عورت کو حمل کا ذب یعنی مجبوما حمل ہو جاوے تو عین حمل کی سی ہی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مثلاً خون حیض کا بند ہونا۔ خواہش جماع کا نہ ہونا۔ چہرہ کی رنگت کا بدل جانا۔ جھوک کا کم لگنا۔ پستانوں کا بڑھ جانا۔ رحم کا منہ بند ہو جانا۔ پیٹ کا بڑا ہو جانا۔ مگر یہ حمل صادق نہیں ہے۔ ایک گوشت کا لوتھڑا سا ہوتا ہے۔ جو بعض حالتوں میں حیوانی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور درد زہ کی طرح درد آٹھ کر خارج ہو جاتا ہے۔ بعضوں کے اندر مدت تک ہی لگا رہتا ہے۔ حمل صادق اور حمل کا ذب کی امتیاز اس طرح ہر ہوتی ہے کہ اس حالت میں پیٹ سخت ہوتا ہے اور دبانے سے حمل کا ذب اِدھر اُدھر ہو جاتا ہے اور پیٹ میں قراقر و نفخ سا معلوم ہوتا ہے۔ جو کمالی حمل میں نہیں ہوتا۔ سبب شرت سنگھتا میں اس طرح لکھا ہے کہ اگر ناعاقت اندیش و دغور تیں باہمی فعل مجامعت انجام دیں تو ایک کا سومہ یعنی سفید بیرج اور دوسری کا شورت یعنی خون باجم بلکران میں سے ایک کے رحم میں داخل ہو کر حمل کا ذب ہو جاتا ہے۔ جس کو نستی گر بھ کہتے ہیں۔ چونکہ اس پر پتا کا بیرج نہیں ہوتا۔ اس واسطے یہ زندہ نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن ذلہ چاڑ کا مت ہے کہ ایسا حمل نرم مڈی والا ہوتا ہے۔

دوسرا سبب یہ ہے کہ اگر حائضہ عورت حیض کے بعد کا منسل کرنے کے بعد خواب میں مجامعت کرے تو دایلو دباور اسکے آرتو (حیض کا خون) کو بجم میں حل سا بنا دیتی ہے۔ حالانکہ حمل میں حمل کی سی علامات کے ساتھ مادہ مساو بڑھتا ہے۔ دغور تیں چرمی بالوں کے جو کہ بغیر منی مرد کے بن نہیں سکتے۔ ایک گوشت کا لوتھڑا سا اور کبھی کبھی عورت اسکے سانپ کی طرح چھوٹا ہوتا ہے۔

کے کچھو سے کی شکل کا ٹکڑا سا اندر کسی کسی کے بگڑی ہوئی شکلوں کے مثلاً
 بنجر لہر سے یا دوسرے پیدا ہوتا ہے۔ ان سب کا سبب عورتوں کے
 جہاں پاب دجاری گناہ کا نتیجہ بتایا جاتا ہے۔ طب یونانی کے ماہروں نے
 ایسا بھی بتایا ہے۔ کہ مادہ رجا بہ سبب حرارت غریزی کے متعفن ہو جاتا
 ہے۔ جو باعث قبول کرنے نفس حیرانی کا ہوتا ہے۔ دوسرے رحم
 میں جو جننے سے حیض کے بند ہو جانے پر یہ مرض ہوتا ہے +

علاج

اس موقع پر وہ علاج جو مردہ بچہ کو خارج کرنے کے واسطے مفید ہو
 کرنا چاہیے +

۱) بگڑی اندر حبشہ دونوں کو آب خنل میں کھل کر پی اندر پی بنا کر
 رحم میں رکھیں وغیرہ وغیرہ۔

۲) اہل یعنی ہاڈ بیر بقدہ دودھ مسغوت کر کے ہر روز آب تازہ آدھ
 میر کے کھلا دیں۔

حفاظت حمل کی احتیاطوں کا بیان

جب یہ یقین ہو جاوے کہ کسی عورت کو حمل ہے تو اس کو ہر طرح
 سے محتاط رہنا چاہیے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ ایام حمل میں کسی طرح کا
 نقص پیدا نہیں ہوتا۔ یعنی اسقاط حمل کا خطرہ درپیش نہیں آتا +

۱) حاملہ عورت کو حیض کے بعد غسل کرتے کے دن سے ہی بیوہ۔ خوشدل
 اور پاک و صاف رہنا چاہیے۔ ہاڈ و تشنگانہ صفت لباس رکھنا چاہیے
 غم و غصہ اور کئی جھگڑا اگر یہ لازم ہو کر نہ دیکھی جائے۔ ہرگز کچھ کھانے
 و پینے کے اہل نہ ہو۔

اور جن اشیاء سے پہلو آوے یا نفرت بہان سے دور رہے اسکے علاوہ
 من کو بگاڑنے والی باتوں اور قصہ کہانیوں کو نہ سنے خشک خام باسی اور
 گلی مٹری غذا نہ کھاوے۔ منشی اشیاء مثلاً آئینہ۔ چنگ۔ شراب وغیرہ سے
 قطعی پرہیز کرے اور زیادہ عرش و تہ اشیا کو نہ کھاوے۔ گندہام کی روٹی ٹھنڈ
 گرمی اور کھن کا استعمال کرے۔ عمدہ غذا و پھل میوے اما رسیبہ ناشپاتی
 سنگتو آسم وغیرہ کھاوے۔ انسی طرح قابض و ثقیل غذائیں مثلاً چنے کی ٹال
 یا باجے کی روٹی۔ کی آدھ موٹھ کی روٹی۔ موٹھ کی کھجڑی وغیرہ۔ آو۔
 اردی۔ سیم کھیر۔ تر۔ امرود سنگناڑا۔ شکر قندی۔ نیز اچار چٹنیاں نکھاڑ
 اپنی غذا وقت پر کھائے اور خوب چبا کر کھائے۔

باہر بھرنا۔ مٹھنے مکانوں میں رہنا۔ قبرستان میں جانا عورتوں کے
 بچے رہنا سب نہیں بہ مطلب یہ کہ عورت کو ایسے مقامات پر جہاں غ
 کا اندیشہ ہو۔ نہ جانا چاہیے کیونکہ عورتوں کا دل نرم ہوتا ہے اور فاحشہ ایسے
 سوتوں پر قدرتی طور سے انہیں خوف آنے لگ جاتا ہے مگر عورت کو غم
 آجائے تو اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے یا بچہ حمل میں مر جانے کا خدشہ
 ہوتا ہے اسلئے اس بات کی بھی احتیاط کرنی چاہیے کہ حاملہ عورت کو جب کسی
 دھمیری عورت کے بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو تو وہاں نہ رہنا چاہیے۔ اور
 نہ ہی زچہ کی تکلیف یا کسی زچہ کی ذلت کا ذکر کرنا چاہیے۔ جو کہ بسبب بچہ
 چنے کے واقع ہوئی ہو اور نہ ہی ایسے گھروں میں رہنا چاہیے۔ جہاں کہ
 وہابی مرض مثلاً میضہ۔ جیک۔ خسرو وغیرہ سے کوئی بیمار ہو۔

جامہ عورت کے واسطے زیادہ بوجھ اٹھانا۔ دڈرنا یا چٹا کر بولنا چرخ
 کی آواز سننا متعجب نہ ہو۔ زچہ سے تعلق کی باتیں کرنا زیادہ محنت کرنا گھوڑے
 کی سواری کرنا اور بہت دیر تک جاگنا متعجب نہ ہو۔ زیادہ غم و غنا اور بالکل بیکار رہنے
 سے متعجب نہ ہو۔ معمولی گھر کا بدمعاشی نہ کرنی۔

پر ممانع ہے۔ غرضت ہوتا آرام سے ان کام کو انجام دیوے۔ شہداء
کو عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔ حاملہ عورتوں کو کچھ پہنچانا یا مانع
سخت محنت کرنا اور ضرورت کے وقت ان کی خواہشات کو پورا نہ کرنا
نہیں۔ حاملہ عورت کو بلا ب دینا یا خد بھگوانا ایسی ادویات دینا جو بہت گرم
اور تیز ہوں۔ یا جن میں حل کر دینے کی خاصیت ہو یا کچھ منع ہیں۔

امراض حمل کا بیان اور علاج

حاملہ کی قبض { چونکہ مرض قبض جسے آیرویدیک میں دشنہ کہتے ہیں
تندرست آدمیوں کے واسطے بھی ایک بُری بلا ہے
اس سے کئی طرح کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مگر حاملہ عورت کے واسطے
تو قبض کا ہونا بڑی خطرناک ہے۔ کیونکہ اس کا اثر وضع حمل کے موقع پر
بہت بُرا پڑتا ہے اگر کسی حاملہ عورت کو قبض کی شکایت ہو جاوے تو بڑی
احتیاط سے علاج کرتا چاہیے۔ سب سے عمدہ طریقہ تو یہ ہے کہ وہ غذائیں
نرمی یا وہی جو قابض ہوں اگر اس سے زام نہ ہووے تو یہ علاج عمدہ
ہے۔ سرکہ سبز کا کھنڈ کر اوپر سے دودھ پلانا۔ یا گلفن کھنڈ کر دودھ پلانا مختلف
اور زام ملا کر کھانا اور سب سے عمدہ پلانا۔ یا صرف زام دھن دودھ میں ملا کر
پینا مفید ہوتا ہے۔ نیز سبب بزرگ نہ دینا چاہئے کہ اسقاط حمل کا خطرہ ہو سکتا ہے۔
کسراں معمولی مقدار میں دودھ میں ملا کر دینا بھی مفید ہے۔

حاملہ کی متلی اور قے کا علاج

FREE AMULIYAT

روپا نہ تکلیف دہ نہ ہر وقت علاج کی ضرورت نہیں پڑتی۔ کیونکہ اس میں میاں پر یہ
خود بخود ہی ہٹ جاتی ہے۔ ان ہر وقت تکلیف دہ کو نہ سبب بنی خود استعمال کرنا چاہیے
نارواد ایک قولہ۔ نمک سیاہ چہ ماشہ۔ زیندہ چہ ماشہ۔ پودینہ چہ ماشہ
دارچینی و ماشہ۔ الائچی و ماشہ۔ ان سبب اشیا کو کوٹ لٹو کر چھان کر کے آب
پیسوں میں مکھن کر کے جنگلی سیر کے برابر گولیاں بنا دیں اور وقت صبح و شام میں کھ
کر چھ میں آرام ہو گا۔ شربت مسکن بھی دھڑکتا اور بھی مفید رہتا ہے۔ یہی
کاچر شاہی مفید ہے۔

حاملہ کے منہ سے پانی جانا

حمل کی علامات میں سے ایک یہ علامت ہے کہ عورتوں کے منہ سے
پانی جاتا ہے۔ یا حوٹیں بہت تھوکتی ہیں۔ یہ کوئی مرض نہیں ہے خود بخود
اُٹھ ہو جاتا ہے۔ ورنہ بچا لے کر بچہ ۲ قولہ لے کر اس کو ایک مسیر پانی میں
چوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ تو اتار کر ۴ ماشہ چھ لٹری اس میں ملا
کر اس اور اس پانی سے دن میں کئی بار غراء سے کریں۔ دوسرے معالج
تھی دوائی تیار کریں۔

حاملہ کی بواسیر کا علاج

لٹے کے واسطے بازو۔ اذیون و سکھ کی مرہم۔ لیکن میں تیار کر کے
لگا دیں اور کھانے کی بات نہ لیں۔ یا بادام مدخن دیں تاکہ قبض نہ ہو۔

حاملہ کے در و دندان کا علاج

ایسی حالت ہے کہ وقت کا گھڑانا آسان ہے۔ مگر حق قرعہ۔ اجڑا
در و دندان۔ ایک پیکر دانت پر لیں آرام چھو کر اس سے آلام ہٹا دیا

چند بھاسکر کے چند قطرے لی دو۔ اگر دانت میں ٹھنک ہو دسے تو دوائی کے پھاسے سے چند بھاسکر اس میں بھر دو آرام ہو جائے گا۔

حاملہ کے سر درد کا علاج

سر درد اگر کسی عارضہ کے سبب ہو تو پہلے اس عارضہ کو دھارنا چاہیے اور چند بھاسکر کی چند بوندیں انگلی سے ماتھے پر مل دینی چاہئیں اور ندیم ذیل دوائی کھانے کی واسطے مفید ہے۔ بہڑ۔ بہڑ۔ آملہ۔ ہر سہ سات سات ماشہ۔ محل گلاب۔ اسلو دوس ہر ایک سات ماشہ۔ برنجین مصفی ۲ تولہ کشتہ ۳ تولہ سب کو کوٹ کر اور چھان کر ان سے دو گنی مصری کا قوام ملا کر چٹنی تیار کریں۔ ایک تولہ صبح۔ ایک تولہ شام کھالیا کریں۔

حاملہ کی کھانسی کا علاج

بھارنگی۔ سوٹھہ۔ گھہ۔ ان کا چورن کر کے گڑ ملا کر بقدر چٹکی سیر کے گولی باندھیں اور کھا دیں آرام ہو گا۔ یا اگر خشک کھانسی ہو تو بادام گرمی دہ منقہ دہ دانہ۔ ملٹھی آرٹھ ماشہ۔ الاچھی دانہ ۳ ماشہ۔ خشکاس ۳ ماشہ صوب کو کوٹ کر گولی بقدر چٹکی سیر باندھیں اور دین دین چار گولیاں دن میں رکھ کر چوسیں۔

حاملہ کی بے خوابی کا علاج

اگر حاملہ عورت کو رات کے وقت نیند نہ آتی ہو۔ بے چینی رہتی ہو تو ستر پر دو عن کدو کی ماس کر لی جاتی ہے۔

حاملہ کے دل کی دھڑکن

اگر دل دھڑکتا ہو۔ آڑتا ہو۔ سانس پھول جاتا ہو۔ تو مرہ سبب یا آملہ

وردی چاندی ملا کر کھانا چاہیے۔ یا کٹہہ عقیق بقدر ۲ رتی ہمراہ شربت
صندل یا دودھ تازہ دینا چاہیے ۵

حاملہ عورت کے بخار کا علاج

لمٹھی۔ رکت۔ چندن۔ نس۔ بڑسرسوں۔ اور کنول کی بڑ۔ یہ تمام چیزیں
بقدر ڈیڑھ تولہ سے کر آن کا کاڑھا بنا کر شہد ملا کے پیئے تو بخار دور ہو۔
گجور۔ دھنیہ۔ نیم کی چھال۔ سرخ چندن۔ پھ ماک۔ یہ سب چیزیں ایک ایک
تولہ لیکر کاڑھا بنا کر کھانڈ کر پیئے تو بخار دور ہو۔ یا عمدہ ست گلو بقدر رسات
رتی۔ کسی شربت کے ہمراہ یا تازہ پانی کے ساتھ کھلا یا جاد سے تو بخار دور ہو۔

حاملہ کے دستوں کا علاج

اگر کسی حاملہ کو دست ملک جادیں تو جھاوورخت کا چھلکا اور صندل سفید
کھربشی۔ وحشیہ۔ ناگر بونجا۔ جو اسہ بہت پاڑہ ناتیں ان شب اشیا کا کوٹھ بنا کر
ہو پوسے تو دست بند رہتی۔ چش و بخار دور ہو۔ سب چیزوں کی مقدار سادی
اس قدر لیں کہ سب بیل کر ۲۰ تولہ ہو جادیں۔ چش کے واسطے مرتبہ بیل کا
چاندی کے وردی ملا کر کھانا مفید ہے۔ دست اور چش کے واسطے
آتم ادھامن کے جھیلے کا کاڑھا بنا کر پیئے ہوئے چادلوں کے ستوے کر پیئے
و دکھا کر اوپر سے کاڑھا پوسے تو آرام ہو۔

حاملہ کی مٹی کھانے کی بد عادت دور کرنے کا طریقہ

اگر حاملہ عورتیں مٹی یا کوئلے کھانے کی عادی ہو جاتی ہیں۔ یہ چیزیں نقصان
دہ ہوتی ہیں اسلئے مستورات کو دلالتی کے نقصانات سے تیار کر نصرت دلاتی
چاہئے اور عادت کو چھڑانے کیلئے طباشیر تھوڑی تھوڑی چھالی چاہئے تاکہ مٹی کی

چھوٹ جاملے مگر طبعاً شیر کی مقدار دین میں ۶ ماشہ سے زیادہ نہ بڑھنی چاہیے

حاملہ عورت کے پچارہ (نفخ پیٹ) کا علاج

رسوت۔ ہیننگ اور تنک سیاہ۔ یہ ہر سہ قودھ میں ڈال کر جوش بکھڑا کر پینا چاہیے۔ قودھ کے علاوہ سب اشیاء کا تجربہ نہ کرنا کہ گرم پانی سے کھلا دیا
مقدار خود رک ۲ یا ۳ ماشہ ہوتی ہے

استقاط حمل کی شرح

عام نفلوں میں استقاط حمل کو حمل کا گر جانا کہا جاتا ہے۔ اور ماہِ رطب فرماتے ہیں۔ کہ ساتواں مہینہ شروع ہونے سے پہلے اور عموماً تیسرے ماہ سے ٹیکر لگ کر عورت کو خون جاری ہو جائے اور وہ زہکی طرح دودھیں شروع ہو جائیں تو جنین رحم سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا نام استقاط حمل ہے۔
آیور ویدک میں استقاط حمل کے دو وجہ مانے گئے ہیں۔ ایک وہ جو کہ چوتھے ماہ تک ہوا اور دوسرا وہ جو پانچویں مہینے ماہ میں ہو۔ پہلے کو گرہِ رطب اور دوسرے کو گرہِ پات کہا گیا ہے۔ مگر جو سرب سے مطلب حمل کا رہ جاتا ہے کیونکہ چوتھے ماہ تک آیور ویدک میں جنین کے اعضا نہ مکمل ہونے گئے ہیں اسی وجہ سے سرب یعنی بہنا مانا گیا ہے۔ اور اس کے بعد چونکہ اعضا سب مکمل ہو جاتے ہیں اس واسطے کہ گرہِ پات یعنی حمل کا گرنا مانا گیا ہے۔

ساتویں آدھا مٹھوی ماہ میں جو بچہ پیدا ہو۔ اسے قبل از وقت پیدائش مانا گیا ہے ان میں سے اگر ساتویں ماہ میں بچہ پیدا ہو تو وہ زائد و رہتا ہے مگر وہ دائمی المریض رہتا ہے اور جو آٹھویں ماہ میں پیدا ہو تو وہ ہرگز زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسکے واسطے ہم پہلے بھی لکھ آئے ہیں کہ نائوسی ماہ میں جو بچہ پیدا ہو وہ ٹھیک وقت پر پیدا ہوتا ہے۔ اسی واسطے نائوسی۔ سوویں ماہ میں پیدا ہوتا ہے

ہونا کوئی نقص کی بات نہیں۔ ان باتوں کو اب بھی چھوڑ کر اصل مضمون اسقاط حمل پر آپ کی توجہ دلائی جاتی ہے۔ اگرچہ سراسر یا اگرچہ بات کے علائقہ کے علائقہ ایک ہی ہے۔ اس واسطے آئندہ اسقاط حمل کے بار پر ہی اشتراح کی جاوے گی۔

اسقاط حمل کے اسباب

اسکے اسباب کئی ہیں جن کی تقسیم تین طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ حمل کا خود گزرا دوسرے حمل کا خود بخود گزرنے کیسے کسی بیماری کے سبب حمل گزرا۔ **قسم اول حمل کا خود گزرا** حمل کا خود گزرا ایک نہایت قبیح اور ناجائز کام ہے۔ اخلاقاً و قانوناً ایسا کرنا منع ہے بلکہ خود گزرا تا جرم ہے جو بدین عورتیں اپنی اس کثرت کی پردہ پوشی کرنے کیلئے عمل کو گزادینا ہی ایک فہرہ خیال کرتی ہیں وہ مجرم کرتی ہیں اور بعض عورتیں اپنے حسن و جوانی کو قائم رکھنے کیلئے اسقاط حمل کرتی ہیں وہ بھی ویسی ہی گنہگار ہیں ان ہر دو کو قانوناً سزا ملتی ہے اور عاقبت میں انکی یہ کاری کبھی صلح بھی قابل عمل نہیں ہوتی۔ ایسی عورتوں کے واسطے کوئی عفت تجویز کرنا بھی گناہ ہے بعض لوگ اس قسم کے خیالات رکھتے ہیں کہ گھسے اولاد کافی ہے اور جو حمل ہوا ہے اسے گزادینا چاہیے تاکہ اولاد بڑھ نہ جائے۔ وہ مندرجہ بالا دو قسم کی عورتوں کی طرح گنہگار اور مجرم ہیں۔ ان نافرمان عفت اندیشوں کو یہ خیال نہیں آتا کہ ہم پر ہر تھام کے اصول کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ اگر وہ نیک ہیں۔ ان کو اپنی عورت سے محبت ہے بار بار بچہ جننے کی تکلیف سے بچانا چاہتے ہیں۔ کثرت اولاد کا بوجھ بٹا کرنے سے قاصر ہیں تو بجائے اسکے کہ قانون و اصول کی خلاف ورزی کریں صرف اپنے نفس کو قابو میں رکھ کر کچھ عرصہ کیلئے اس کام سے پرہیز کریں۔ بدینہ اسقاط حمل ایک ایسی بات ہے کہ عورت کی صورت و تشہیص میں وصال سب کو خاک میں ملا دیتی ہے ایک پنجابی مشنری لکھتے ہیں کہ عورت کے ایک طرف



FREE A...

قدرتی طور پر اگر حوضت منہ پر پیدا کرے تو اپنی کلیف یا نقصان نہیں ہوتا جتنا کہ ایک بار کے اسقاط سے اس حالت میں جبکہ ماں اور بچہ دونوں کی زندگی خطرہ میں ہو تو بغیر اسقاط کے سوائے مایوسی کے کچھ نظر نہ آتا ہو تب بھی لائق ڈاکٹر کے مشورے سے اس کام کو انجام دینا چاہئے خود بخود کوئی ایسی دوائی استعمال نہ کرنی چاہئے۔
قسم دوم حمل کا خود بخود گر جانا اگر حاملہ عورت کو چوٹ لگ جائے یا سخت دوکھم حمل کا خود بخود گر جانا یا پانچ پھل کر گر جائے سخت محنت

کرنے زیادہ رنج و غم و غصہ کرے۔ ہیٹ برلات یا ٹنکا مارا جاوے زیادہ پیئیں صدمے زیادہ خوش ہو۔ قہقہہ مار کر ہنسنے زیادہ کھانا کھائے یا بھد کی پٹے یا ایسی سواری کرے جس پر چکولے لگتے ہوں یا تیز رفتار گھوڑے کی سواری کرے کوئی وحشت ناک سوچ یا خبر سے زور سے اچھلے یا کوڑے دھکے کسی ٹھے عزیز کی بد بزرگ زیادہ رنج کرے۔ ایام حمل میں فائدہ سے زیادہ جماعت کو متواسقاط عمل ہو جاتا ہے۔
قسم سوم کسی بیماری کی وجہ سے حمل گر جانا

سخت دست یا چپٹل کی بیماری سے تھپتھپ کی بیماری سے چپک یا خسرہ کی بیماری سے تیز بخار اور سہل کی بیماری سے اسقاط عمل ہو جاتا ہے۔
نوٹ: گرم یا تیز اور ٹھیل غذا کھانے سے لصد کھلاو لے اور جب اب روینے سے یا کوئی سقط حمل دوائی کھائے سے حمل گر جاتا ہے۔

ان تمام اسباب یا ان میں سے کسی کے ہونے سے حمل میں بچہ مر جاتا یا رحم کے اندر سوزش ہو کر حمل اپنی جگہ سے ہل جاتا ہے۔ یا لگوں کا ٹھنہ کھل جاتا ہے یا کوئی پردہ یا پھلی پھٹ جاتی ہے اور خون جاری ہو جاتا ہے اور دم میں ایک قسم کا کساد پیدا ہو کر حمل گر جاتا ہے۔

بچہ اکثر شاذ و نادر ہی موقد آتا ہے کہ عورت کی بے احتیاطی سے یا کسی دیگر سبب کے لافقی ہونے سے اسقاط عمل ہو جائے لیکن بعض عورتیں اسقاط عمل کی عادی ہوجاتی ہیں۔ اور ہر حمل ہوا۔ اور ہر بچہ جینے نہ گیا پھر مر گیا

استقاط حمل کی علامات

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو۔ اُسے حمل گرنے سے پہلے مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ حاملہ کی طبیعت ناساز ہو جاتی ہے اور دل بے قرار ہو جاتا ہے۔ رین ٹوٹتا ہے۔ اور جسم اس طرح بھاری ہو جاتا ہے۔ جس طرح کسی سخت محنت کا کام کرنے سے ہو جاتا ہے اور کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ کمزوری درود شروع ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی کے منہ میں خون دکھائی دینے لگ جاتا ہے۔ کمزوریت و دانوں میں دروزہ کی طرح درد دھکتا ہے جو بھی کم ہو جاتا ہے اور کبھی بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یہاں تک کہ حمل گر جاتا ہے بعض عورتوں کو اس موقع پر تھکی آتی شروع ہو جاتی ہے۔ اور بعض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور معمولی سا بخار ہو جاتا ہے۔

یہ تکلیف ہر ایک کو ایک سی نہیں ہوتی۔ کسی کو تو معمولی سی ہوتی ہے۔ اور کسی کو از حد تکلیف ہوتی ہے۔ اکثر دفعہ تو حاملہ استقاط حمل کے سبب سے مرہی جاتی ہے۔ کسی کو خون زیادہ جاتا ہے۔ اور کسی کو کم۔ لیکن خون کی کمی کی ایک اور بھی وجہ ہے کہ اگر حمل خام گر جاوے۔ یعنی تیسرے یا چوتھے ماہ میں گرے تو خون زیادہ آتا ہے اور پانچویں یا چھٹے ماہ میں گرے تو کم آتا ہے جو عورتیں استقاط حمل کی عادی ہوتی ہیں۔ ان کو بہ نسبت دوسری عورتوں کے تکلیف کم ہوتی ہے۔

بعض دفعہ استقاط حمل کی تمام علامات ظاہر ہو کر پھر خود ہی ٹک جاتی ہیں لیکن یہ تب ہوتا ہے۔ جب کہ کسی حاملہ کے حمل میں توام (جوڑے) بچے ہوں ایک بچہ مر جاتا ہے۔ دوسرا زندہ رہتا ہے۔ جو اپنے وقت پر پیدا ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی وہ مر جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن پھر وہ اس مر جاتے کے اندر رہنے کے جو کہ توام ہوں اور ایک زندہ رہتا ہے۔ خود کو کسی قسم

کی تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ آسے اس مردہ ہچ کے ہیٹ میں ہونے کا خیال تک بھی نہیں ہوتا۔

استقاط حمل کو روکنے کی تدبیریں اور علاج

اگر عورت استقاط حمل کی عادی نہ ہو اور خون کم جاتا ہو اور درجہ بھی ہو تو اس صورت میں اگر جلد ہی مناسب تدابیر اور علاج کیا جاوے تو حمل گرنا روک جاتا ہے۔

۱) جس وقت یہ معلوم ہو جاوے کہ کسی حاملہ کو خون کا داغ لگنا شروع ہو گیا ہے اور درجہ بھی اٹھنے لگ گئی ہے۔ تو فوراً ایسے کسی صاف ستھرے اور ہوادار کمرے میں جاں کہ کسی قیم کا شور و غل نہ ہو لٹا دینا چاہئے اور آسے کسی چار پائی یا چٹائی پر آرام سے لٹا دیں۔ گرم و گرم بسترے کا ہرگز استعمال کریں حاملہ کو بدایت کر دیں کہ آرام سے بیٹھی رہے۔ بے چلے نہیں کیونکہ حرکت کرنے سے استقاط حمل کا رگنا دشوار ہو جائے گا۔ غذا زود ہضم و تھوڑی گرم دینی گرم کھانا گرم پانی ہرگز استعمال نہ کریں۔

۲) ٹہل مٹائی کو پانی میں حل کر کے پیرو پر لپیٹ کر دینا چاہئے۔ مٹائی یا برف کا بلا ہوا پانی لے کر اس میں کپڑا تر کر کے پیرو پر رکھوا دیں اور اندام نہانی پر بھی رکھوا دیں۔ اگر تین تولہ پشکڑی کو تین پاؤ پانی میں حل کر کے اس میں کپڑا تر کر کے اندام نہانی کے منہ میں رکھا جاوے تو بہت مفید ہے مگر اس میں احتیاط اس بات کی چاہئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خون رے کے نہیں۔ اور استقاط حمل ضرور ہو جانا ہو۔ تو وہ خون اندر جمع ہو کر موت کا موجب ہو جاتا ہے اس واسطے اندام نہانی کے اندر کپڑا رکھنے کا طریقہ اور جانچ لگے اسقاط حمل میں صحت کیا جائے گا۔

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

استقاط حمل ہونے سے پہلے برو درجہ ہوتا ہے اس کو روکنا چاہئے۔

عرق ایون جس کا نام انگریزی میں لائوی نم ہے۔ اور انگریزی دواخانوں میں لکھا ہے آدمی چھٹانگ پانی میں بندہ بوند ڈال کر پلاویں۔ جب تک بندہ بندہ چھو۔ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد وہیں بندہ بندہ ہو جائے گا تو اسقاط حمل کا اندیشہ مٹ جائے گا۔

۳۴، فریقین جس کا دوسرا نام حافظ الاطفال بھی ہے۔ بیکر خوب سے ہے۔ اور تھوڑا سا شہد ملا کر بطور فرجہ استعمال کیا جاوے تو حمل نہیں گرتا۔ ۵۵، یا قوت۔ مروارید۔ کھربا۔ مرجان اور صدفی ان میں سے اگر کوئی چیز لگے یا کہیں بانسی جائے تو حمل کے گرنے کا اندیشہ دور ہو جاتا ہے۔

۶۱، کنول کی جڑ۔ نیلوفر کی جڑ۔ اور نیلوفر و لمٹس یہ چیزیں نو نو ماشہ لے کر دودھ میں ملا کر اسے ٹھنڈا کر کے پینے سے گرتا ہوا حمل بھی رک جاتا ہے۔

۶۲، لمٹس۔ اور دھچھانی و آملہ برابر وزن کے لیکر کت چھان کر سفوف بنادو اور بقدر ہضم لیکر کبری کے دودھ میں تھوڑا سا شہد ملا کر اس کے ہزاروں تو اسقاط ہرگز نہ ہوگا۔

۶۳، ننگا شہنشاہ لیکر بنا کر مورتھا۔ کنول کی جڑ۔ لمٹس۔ ان سب اشیاء کو نو نو ماشہ لیکر جو کوب کریں اور مقدوحہ میں ڈال کر چھریں دیں۔ پھر دودھ کو چھان کر ٹھنڈا کر کے تھوڑا شہد ملا کر پلاویں۔ تو گرتا ہوا حمل رک جاوے۔

۶۴، کھار کے تنک کی مٹی لیکر و چنبیلی۔ مجبشہ گل دھاوا۔ رسوت اور لہو۔ ان سب کا ٹھونڈا کر باجج دم شہد سے عورت کھاوے۔ تو خون بند ہوگا۔ گرتا ہوا حمل رک جاوے۔

۶۵، بھر علی دگھڑنی، جانور کے گھر کی مٹی۔ مجبشہ۔ لہو۔ اویلیا۔ کنول کی جڑ۔ ان اشیاء کو بقدر چھ ماشہ ملا کر دھواو۔ ہر ایک ۹ ماشہ لے کر دودھ میں چھ نشہ لے کر ٹھنڈا کر کے پلاویں۔ گرتا ہوا حمل رک جائے گا۔

۶۶، جن حور تولد اسقاط حمل کی عادت پڑ جاتی ہے۔

چوتھے ماہ حمل کے بعد حمل ان کا گر جاتا ہے۔ ان کو جب علامت اسقاط کی ظاہر
 ہوا دیں۔ تو حمل کا رنگنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس واسطے ان کے لئے بہتر طریقہ
 یہ ہے کہ سب سے پہلے تو یہ احتیاط کریں۔ کہ اسقاط حمل کے بعد سال ڈیڑھ
 سال تک خاوند کے نزدیک نہ ہادیں۔ تاکہ جلدی حمل ہی نہ ہو۔

اگر رحم میں کوئی بیماری ہے تو اس کا علاج کرا دیں۔ جلدی نہ حمل ہونے سے
 رحم میں تقویت آجائے گی۔ اور پھر جو حمل قائم ہوگا وہ گرے گا نہیں دوسرے جب
 حمل کے گرنے کا موقعہ نزدیک آئے یعنی جس ماہ میں پہلے حمل گرا ہو۔ اس موقع پر
 ان دنوں میں آرام سے لیٹی رہ کر کمرے سخت سخت یا سنج و غم نہ کرے۔ گرم اشیا
 کا استعمال نہ کرے اور سرد پانی سے غسل کیا کرے۔ زردہشہم اور سر فندک لکھا کرے
 تیسرے یہ کہ جب یہ معلوم ہو جائے کہ حمل ہو گیا ہے۔ یا جنین حرکت کرنے
 لگا ہوا ہے تو خاوند کے پاس یا کلن نہ جاوے۔ اس سے دونوں بچتے ہیں۔
 ایک تو اسقاط حمل نہیں ہوتا۔ دوسرے بچوں کو جو چھپک کی بیماری ہوتی ہے۔
 زیادہ تر اسی سبب سے ہوتی ہے۔ کیونکہ جب حمل کی حالت میں مجامعت کی
 جاتی ہے تو مرد کی منی اور عورت کا خون مل کر بچہ کی غذا بناتے ہیں جاتی ہے
 اور چھپک کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو وقت پر بچوں میں ظاہر ہو جاتا ہے
 گویا مرد کو حمل کے قرار پانے سے چوتھے ماہ تک تو ہرگز عورت کے نزدیک
 نہ جانا چاہئے۔ اگر اسقاط حمل کا خطرہ نہ ہو تو باخوش اور چھٹے ماہ میں جنین
 ہرج نہیں۔ ساتویں اور آٹھویں ماہ میں بھی منع ہے۔

اگر شروع حمل سے ہی بچہ کی ولادت تک ہر مہینہ
 لکھا جاوے تو اس سے بڑھ کر زیادہ فائدہ مند کوئی بات ہے

یہی نہیں۔

استقاطِ حمل

جب استقاط حمل کی علامات ظاہر ہوں تو جو عورت استقاط حمل کی عادی ہو یا جسکے خون بہت جاری ہو جاوے اور درجہ بدرجہ بڑھتا رہے۔ تو سمجھو کہ اب ضرور استقاط حمل ہوگا۔ ایسی صورت میں اسکے روکنے کی تدبیر کرنا فتنہ آوے گا۔ کیونکہ جب تک مضیقہ گوشت یا حمل گرنے جاوے۔ آرام آنا مشکل ہو جاتا ہے۔ البتہ اسباب کا خیالی ضرور رکھنا چاہئے کہ خون جو جاری ہے وہ کثرت سے نہ بہہ جاوے۔ اگر خون کثرت سے بہے گا۔ تو مرنبہ کی جان کا خطرہ ہے۔ اسلئے جس وقت استقاط حمل کا وقت قریب ہو۔ علامات ظاہر ہو جاویں تو بہت جلدی ہو کر اسکے مدد کرنے کی واسطے عورت کو فوراً کسی پٹائی یا چار پائی پر لٹا کر۔ پانی یا برف سے ٹھنڈا کیا پتہ پانی لیکر اس میں کپڑا رکھ کر کے انعام نہ پانی پر اور پٹ پر ہار ہار رکھیں۔ اور اپنے بوجھ بکٹری کا پانی بنایا چکا ہے۔ اس میں کپڑا تر کر کے اندام نہ پانی کے منہ میں ڈال لگا دیں۔

مگر احتیاط اس بات کی لازم ہے۔ کہ کہیں رحم میں زیادہ خون جمع ہونے سے مرنبہ مرنے جاوے۔ اسی واسطے مرنبہ کے پاس میٹھر دیکھتے رہیں اگر مرنبہ کی نفی کمزور ہو جاوے۔ پھر سے اور آنکھوں کا رنگ زرد ہو جاوے پیٹ بھاری ہو تو سمجھو کہ اندر خون زیادہ جمع ہو گیا ہے۔ تو فوراً ڈال نکال اور ضرور پانی سے پھیرا اور انعام نہ پانی پر کپڑا کر کے ٹھکراؤ۔ خون بند کرنے کے واسطے میٹھکڑی سہری کھلا کر اوپر سے تنور یا سا سرد پانی پلا دینا چاہئے یا اس مقدار میٹھکڑی کو آدمی چیشا تک پانی میں مل کر کے پلانا چاہئے۔ اگر ایک بار کے پلانے یا کھلانے سے آرام نہ ہو تو چار گھنٹہ کے بعد پھر اسی طرح دیں۔

نوٹ: (مارم) اس کے اور حمل استقاط نہ ہو۔ مرنبہ کو بہت غصہ ہے۔

تزیج مولیٰ ایک تولہ۔ بیج گاجر ایک تولہ۔ بیج شبت ایک تولہ۔ بیج تھی ایک تولہ۔
ان سب کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر جب تک چھٹانک باقی رہے انار کر
چھان کر اس میں قند سیاہ ملا کر عورت کو پلا دیں۔ مضغہ گوشت خارج ہو
جاوے گا۔

گل خیرا ۴ تولہ لے کر سیر پانی میں جوش دے کر جب آدھ تیر رہ جائے
تو آب ترن کر دانا چاہئے۔ تاکہ جلدی مضغہ خارج ہو جائے۔

اس موقع پر مریضہ کو کمزوری از حد ہو جاتی ہے۔ اس لئے طاقت بحال
رکھنے کے واسطے ایک تولہ شراب برائڈی آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر پلادنا
چاہئے تاکہ طاقت آجائے۔ اسی طرح جب اس کا افہ کم ہونے سے بچ کر
معلوم ہو۔ تو دین گھنٹہ کے بعد پھر اسی طرح پلا دیں۔

چائے میں لونگ و دارچینی تھوڑی سی۔ تدار میں ڈال کر پکادیں اور تھوڑے
تھوڑے عرصہ کے بعد بقدر ۲۰ ماشہ کے پلائے جائیں۔
اگر اس موقع پر کشتہ سونا بقدر ۱۲ لگی شود میں ملا کر چٹایا جاوے تو طاقت
بحال ہو جاتی ہے۔

لونگ دو تولہ۔ پیل دو تولہ۔ جانیفل دو ماشہ۔ کیسرا ۶ رتی ان سب اشیا
کو کوٹ کر شہد میں ملا کر بقدر ۶ رتی کے تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد کھلا دیں
طاقت بھگی۔

دودھ میں پانی ملا کر اس کو جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پلا تا بھی مفید رہتا
ہے۔ پانی کسی حالت میں بند نہ کرنا چاہئے۔ اگر چار میسرنڈا کے حبیا کر اڈیر
بیان کیا گیا ہے۔ تو سادہ پانی میں منقہ اور دارچینی و لونگ معمولی مقدار میں
بخار دے کر ماس کے موقع پر تھوڑا تھوڑا پلا دیں۔

اس کے بعد زچہ کی طرح اس کی احتیاط کرنی چاہئے۔ غذا نرم اور زود
ہضم دی جاوے۔ آگستے جھنڈے پلائے۔ پھر تھے کھانسی پر میرہ لگایا۔

اور چند یوم کے بعد جو تھوڑا خون آتا ہے اسے بند نہ کرنا چاہیے اور یہ بھی خیال رہے کہ مرہینہ کو قبض نہ ہو با وے

بیان ولادت یا بچہ کا پیدا ہونا

اسی مضمون کی ایک کتاب بنام ہدایت نامہ ذانیان ہند چھپی ہوئی ہے جس میں بچہ کی پیدائش سے لیکر بعد تک کے کل اصول درج ہیں۔ اور یہ درست ہے کہ دائمی کو کس طرح بچہ جنمنا چاہیے۔ اور زچہ بچہ کی حفاظت اور ان کے امراض و علاج مفصل طور سے بطریق سوال و جواب درج ہیں اگر آپ متصل واقفیت بہم پہنچانی چاہیں تو اس کتاب کو خرید کر مطالعہ کریں۔

رقیمت اسکی ۱۰ روپے ہے، چونکہ ہماری اس کتاب کو کسٹمرز کا مدد بھی ہیں تو کہ ان تمام اصول سے واقفیت پورے تاکہ عوام فائدہ اٹھا سکیں۔ اس واسطے یہاں بھی مختصر و مفید باتیں درج کی جاتی ہیں۔

مکان ولادت

سب سے پہلے اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ جس مکان میں بچہ پیدا ہونا ہے۔ وہ مکان صاف ستھرا اور ہوادار ہونا چاہیے۔ اندھیرا نہ ہو بلکہ روشن ہو۔ مکان میں سیلاب نہ ہو۔ بستر ت میں لکھا ہے۔ کہ ولادت خانہ کا دروازہ پورب و مشرق یا دوکمن و جنوب کی طرف ہونا چاہیے اس واسطے اگر موسم ہوسات یا سرد ہو تو پورب کی طرف منہ ہو۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو جنوب کی طرف ہونا بہتر ہے۔ مکان بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے۔ کشادہ ہو تو اچھا ہے۔ موسم سرد میں اگر مکان اس کے آگے یا پیچھے اندر

آگ جلائی جاوے تو کوئی ہرج نہیں۔ مگر رھو اس جمع نہیں ہونا چاہئے اور نہ ہی کوئلے جلا کر مکان کے سب دروازے بالکل بند کر دینے چاہئیں تیز ہوا کا آنا جانا بھی درست نہیں۔

دائی

بچہ کو جاننے کے واسطے جو دائی ہو۔ اس کا لباس صاف ستھرا ہونا چاہئے دائی طاقت قد ہونی بہتر ہے۔ تیز صنعت دائی کے علاوہ۔ دایہ خوش طبع اور تعلیم یافتہ ہونی چاہئے۔ یا جو کہ اصول پرورش سے بخوبی واقف ہو۔ جاننے کیوقت ضروری ہے۔ کہ اس کے ہاتھ کی انگلیوں کے ناخن تراک ہو گئے ہوں۔

قدرتی ولادت

قدرتی ولادت وہ ہے۔ جب کہ بچہ خود بخود ہی اپنے وقت پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں مادر بچہ کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور نہ ہی دائی کو سخت کرنی پڑتی ہے۔ لیکن اگر قدرتی ولادت کے خلاف بچہ جنمے یا جانے کی کوشش کی جائے۔ تو زچہ و بچہ کے واسطے معر ہو جاتا ہے۔ قدرتی ولادت میں سہولت کے واسطے حاملہ کو پہلے ہی سے چاہئے کہ تمام اصولوں کی پابندی کرے۔ اور جب ولادت کے دن قریب ہوں تو دودھ میں گھی ڈالی کر پیار کرے یا بادام روغن۔ تاکہ اندر نرم رہے۔ اور ولادت کے دن تکلیف نہ ہو۔

قدرتی ولادت کے عین حصے مانسے گئے ہیں۔ ایک وہ ہیں کہ در شرح ہو کر رحم کا منہ کھلتا ہے اور دوسرے وہ ہیں کہ بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ رگوں و عروق کا انراج ہوتا ہے۔ اور جس میں کہ وہ بچہ پیدا ہوتا ہے۔

ہے۔ جب عورت کے بچے جنم کا وقت قریب ہو۔ تو دانی کو پاس بلا لینا چاہئے تاکہ وہ ان تمام حالتوں کو دیکھ کر اس کے مطابق کا کرے۔

جب عورت کو درد ٹھہر ٹھہر کر آٹھے اور باقاعدہ آہستہ آہستہ بڑھتا جاوے اور یہ درد کمر سے آٹھ کر جسم کے نچلے حصے میں پہنچے۔ اہل کچر خون کا اجڑا ہوا ہو جاوے تو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ اب بچہ پیدا ہوگا۔ جب پہلا درجہ ولادت کا شروع ہوتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ رحم کا منہ کھلتا ہے اس حالت میں عورت کو کسی طرح کا درد نہ لگنا چاہئے۔ بلکہ ادھر اُدھر دبا پھرتا چاہئے۔ اگر پھر دیکھ تو کسی چارپائی کو بچہ کر گھیرے کی طرح کھڑا ہونا چاہئے اگر اسی اثنا میں عورت کو خینہ آجاوے۔ تو سونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ طاقت آ جاتی ہے۔ اور پہلی حالت میں جب تک رحم کا منہ نہ کھلے عورت کو معمولی گرم دودھ پلانا چاہئے۔ دوسری حالت میں گرم دودھ کے پلانے کی ضرورت نہیں۔ اگر اسی حالت میں بھوک محسوس ہو تو دودھ سا گودا نہ لگی غذا میں بینی جا بیٹیں اور غذا گرم تاخیر والی ہوتی چاہئے۔ تاکہ رحم کا منہ بلند سی کھل جاوے۔ جب رحم کا منہ کھلتا ہے تو بچہ کا سر نیچے کی طرف بھل آتا ہے اس کے بعد دوسری حالت شروع ہوتی ہے۔

دوسری حالت اس وقت ہوتی ہے۔ جب کہ رحم کا منہ اچھی طرح سے کھل جاتا ہے۔ اب زچہ کو حرکت کرنے سے روک دینا چاہئے اور آرام سے لٹاویں۔ کیونکہ یہی دوسری حالت بچہ کے پیدا ہونے کی ہے۔

اب زچہ کو بائیں کروٹ لینا چاہئے۔ اگر اس وقت زچہ کو بھوک معلوم ہو تو سوکھا ہوا دودھ دینا چاہئے۔ گرم دودھ نہ دینا چاہئے اس سے بچہ بیمار ہونے کے بعد خون نہ ہاؤ نہ پای ہو جاتا ہے۔ جب سر کمر سے پانی آنے لگے تو سوجھ کر اس بچہ کا سر بھی بائیں کر لے گا۔

اس وقت زچہ کو سخت درد ہوتی ہے۔ مگر گھبراہٹ نہیں چاہئے۔ اگر بچہ کا سر نیچے وقت نیچے کی سیون پر بوجھ پڑنا معلوم ہو تو وہاں آہستہ سے ہاتھ کا سہارا رکھنا چاہئے۔ دبانہ نہیں چاہئے۔ جس وقت بچہ کا سر باہر نکل آوے تو فوراً ہاتھ سے گلے کو دیکھنا چاہئے۔ کہ کہیں گلے میں نال تو لپٹی ہوئی نہیں ہے۔

نال لپٹی ہوئی ہو تو آہستہ آہستہ گلے سے آنا نذر کی طرف نکریں ورنہ بچہ کی جان کا خطرہ ہے اگر زچہ زیادہ ہوں اور جلدی نہ کھل سکتے ہوں تو ایک بندہ بچہ کی ناف کی طرف سرور و سرانہ زچہ کی طرف لگا کر نال کے بند کا شینے چاہئیں۔ اس میں کسی قہم کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اگر بچہ کا سر تو نکل آوے اور باقی مہم خود بخود نکلے تو اس حالت میں زچہ کے پیٹ پر ہاتھ پھیر دیں تاکہ درد مٹ کر بچہ خود بخود باہر آ جاوے اگر ایسا بھی نہ ہو تو فوراً بچہ کو کھینچ کر نال کے کوشش نہ کریں۔ اس سے زچہ و بچہ دونوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ بعض دفعہ بچہ مر جاتا ہے اور عورت کے خون زیادہ جاتے لگ جاتا ہے۔ پس لائق دانی بچہ کے سر کے اس پاس سے دونوں طرف دونوں ہاتھوں کی دو انگلیاں اندر داخل کر کے بچہ کی ہڈیوں میں دے کر آہستہ آہستہ باہر کو نکالے۔ لیکن اس صورت میں ایک عورت زچہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اسے دبا رکھے نہیں تو خون جاری ہونے کا احتمال ہے جب بچہ کی چھاتی باہر آ جاوے تو زچہ کے کمر کے پاس جہاں ہے وہ خراہ اٹھالیا جاوے مگر پیٹ پر جو ہاتھ ہے۔ وہ ہرگز نہ ہٹاویں۔ جب تک کہ آؤں خارج نہ ہو جاوے۔

جس وقت مندرجہ بالا طریق سے بچہ پیدا ہو جاوے تو فوراً بچہ کو ایک طرف کر لیں یعنی دائیں یا بائیں طرف پٹھالیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بعد ولادت جو زچہ بچہ کے اندر سے اکثر دفعہ خون کی دھار پڑے درد سے بہہ نکلتی ہے۔ وہ بچہ کے منہ ناک کان آنکھ وغیرہ میں آ

نہ لگے گی۔

جس وقت بچہ پیدا ہوا ایک طرف کر کے سب سے پہلے اس کے منہ میں مٹکی ڈال کر دیکھنا چاہیے کہ اس کے منہ میں کسی قسم کی آلائش وغیرہ تو نہیں ہے اگر ہو تو اسے صاف کر دیں۔ اور بچہ کی نال کاٹ دیں۔ لیکن نال کاٹنے سے پہلے اس سر کو یقین ہونا چاہئے کہ بچہ روتا ہے کہ نہیں۔ پیدا ہوتے ہی بچہ کا رونا آٹمانیک ہے۔ ورنہ بچہ کو کہ بچہ یا کو مر گیا۔ یا اس کا سانس بند ہو گیا ہے پہلے سانس جاری کرنے کی ترکیب کرنی چاہئے۔ یعنی سرد پانی کے جھینے بچہ کے منہ پر ماریں تو بچہ رونے لگ جائے گا۔ اگر کامیابی نہ ہو تو کسی برتن میں سرد پانی ڈال کر سچہ کو گتہ تک اس میں بٹھا دیں اور فوراً اٹھالیں اس سے بھی کامیابی نہ ہو تو کبھی سرد پانی میں کبھی گرم پانی میں بٹھاؤ اور فوراً اٹھا لویا بچہ کی پیٹ پر تھکیاں دو۔ اور اس کی ناک میں کسی جانور کا پر پھراؤ تاکہ بچہ رونے لگے۔ بچہ کے سر میں سرد پانی ڈالنا درست نہیں اس سے نقصان ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مروج سیاہ یا کسی دیگر ایسی تیز چیز کی ہوا دینا بھی نقصان دہ ہے۔ اگر ان مندرجہ بالا طریقوں سے امید بر نہ آئے تو مصنوعی سانس جاری کرنے کا طریقہ استعمال میں لادیں وہ اس طرح ہے کہ بچہ کو دو میں جمبٹ لٹا دیں اور اس کے دونوں بازوؤں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ لیں۔ ذرا اونچے اٹھا کر اس کے منہ میں پھونک مار لیں اور بچہ کے دونوں بازوؤں کو نیچے پسلیوں کے ساتھ لاکر دبا دیں۔ اس طرح چند بار کریں۔ بچہ سانس لینے لگ جائے گا اگر ان تمام طریقوں سے سانس جاری نہ ہو تو سمجھ لو کہ بچہ مر گیا ہے۔ لیکن ضرور اس میں سانس نہ لیتے سے ہی بچہ کو مردہ خیال نہ کر لینا چاہئے۔

FREE ANALYSIS

نال کے کاٹنے کا بیان

جب بچہ رونے لگ جاوے اور یہ تصدیق ہو جاوے کہ بچہ زندہ ہے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے نال کاٹنی چاہئے۔ کہ پہلے نال کو بچہ کے پیٹ کی طرف تھوڑا سا سوتا چلائے اور پھر ناف سے تین انگلی اوپر کی طرف کسی نیتہ یا لٹی دھاگے سے کس کر باندھ دیں۔ لیکن خیال رکھیں کہ کہیں زبرد سے باندھنے سے نال کٹ نہ جاوے۔ پھر پہلے بند سے ایک انگلی کے فاصلے پر اس طرح کا ایک اور بند لگاویں اور دونوں بندوں کے درمیان میں سے کسی تیز قینچی سے کاٹ دیں۔

نال کاٹنے کی دیگر احتیاطیں

اگر بچہ پیدا ہو کر رونے نہ لگ جاوے اور اس کے منہ اور آنکھ سب نیلے پڑ گئے ہوں اس کی نال اس طرح کاٹیں کہ زچہ کی طرف بند لگاویں اور بچہ کی ناف کی طرف بند نہ لگاویں۔ تین انگلی چھوڑ کر کاٹ دیں جب تقریباً ایک توہ کے خون نکل جاوے تو فوراً بند لگا دیں۔ اس سے نیلا پن دور ہو جاتا ہے۔ اور بچہ رونے لگ جاتا ہے۔ ورنہ پہلی طرح تمام باتیں سرور پانی کے چھینٹے لگانا وغیرہ کریں۔

مشہور میں جہاں نال کاٹنا لکھا ہے وہاں یہ درج ہے کہ بچہ کی نال ناف سے آٹھ انچ کے فاصلے پر سے کاٹنی چاہئے۔ بہر صورت انگلی سے کم اور آٹھ انگلی سے زیادہ فاصلہ نہ ہونا چاہئے۔

نال کاٹنے وقت بعدوں کی طرف بند ضرور لگانے چاہئیں۔ بچہ کی طرف جو بند لگا یا جاتا ہے اس کا یہ فائدہ ہے کہ بچہ کے اندر سے خون نہیں جاتا ورنہ اجزاء خون سے بچہ کے مر جاوے گا اور قیہ ہوتا ہے اور زچہ کی طرف

لگایا جاتا ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ خون جاری نہ ہونیکے سبب سے
 آئول بیماری ہو کر جلدی خارج ہو جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ اگر اور بچہ پیش میں
 میں ہو تو وہ صحیح سلامت رہتا ہے۔ ورنہ نال سے خون جاری رہنے سے وہ
 مر جاتا ہے۔

اب بچہ کو نیم گرم پانی سے غسل دیکر کسی صاف کپڑا سے پونچھ کر صاف
 کر دیں۔ اور کسی کپڑا میں لپیٹ کر رکھیں۔ بٹشہرت میں تو اس طرح لکھا ہے۔
 کہ نال کاٹنے کے قبل ہیندھے نمک اور گھی سے بچہ کے منہ کو صاف
 کرے پھر روئی کا چایہ لکھی میں جھگو کر اس کے تالوں میں رکھے۔

غسل کے بعد شہد گھی احتہ ٹول اور براہی کا رس اور اس میں شٹا ش
 بھر سودن کا چورن دمر گانگ یا سونے کے ورق ملا کر بچہ کو نالی سے تھوڑا
 تھوڑا چٹا دیں۔

اگر ایسا نہ کر سکیں تو بھرت شہد اور گھی ملا کر سونے کی سلائی سے چٹائیں یہ
 بھی مفید ہے۔ پیٹ کو صاف کرتا ہے۔ شہد اور گھی مسادگی اللولن نہ ہوں۔
 ولادت کا تیسرا درجہ آئول کا گزنا ہے۔ اس وقت کی سب سے احتیاتی سے
 نرمہ کی جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ بچہ کے پیدا ہونے کے بعد قدرتی طور پر ۱۵ یا
 ۲۰ منٹ تک آئول خود بخود گر جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ۲۰ دو گھنٹہ تک
 خود بخود گر جانی چاہیے۔ آئول کا جلدی نہ گرنایا اس کا کوئی جتھا سدرہ ملنا
 ایک خاص نقص ہوتا ہے۔ لیکن زانی کو احتیاط رکھنی چاہیے۔ کہ اندر ہاتھ ڈال
 کر آئول کو کھینچ کر اسے نکالنے کی کوشش نہ کرے۔ کیونکہ اس طرح کر کے سترچ
 کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور زچہ مر جاتی ہے۔
 البتہ جب بچہ پیدا ہو جاوے تو پیٹ پر سے ہاتھ نہیں اٹھا چاہیے
 بلکہ اسی طرح جاکر چٹکیں دے۔ جیسا کہ آئول نکلا گیا ہے۔ اس وجہ میں خود بخود
 ہی تین بار دوا ٹھکرا آئول خارج ہو جاتی ہے۔ آئول خارج کر کے کیڑا ہے

دائی اپنا بایاں ہاتھ ترچا کر کے زچہ کے پیٹ پر رکھ کر نیچے کی طرف آہستہ آہستہ دیا گئے تاکہ آؤل گر جائے اور آؤل گر جانے کے بعد بھی تھوڑا عرصہ ایسی طرح بیٹھ کر دوبارہ کھنا چاہئے۔ تاکہ رحم کے اندر سے کوئی غصہ کا چھپرہ وغیرہ ہر دسے تو وہ بھی نکل آدے۔

اگر آؤل آدھ گھنٹہ تک نہ نکلے تو مندرجہ ذیل طریق اختیار کرنا چاہئے سفوف اگرٹ جوا ایک انگریزی دوائی ہے۔ بقدر رتی کے تھوڑے سے پانی میں ملا کر بلا دو۔ اس سے زچہ کو درد آٹھ کر رحم سخت ہو جاوے گا اور آؤل گر جاوے گی۔ اگر ایک بار کے دینے سے فائدہ نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد ہی مقدار میں پھر دے دو۔ ضرور آؤل خارج ہو جاتی ہے۔

(۲) زچہ کے سر کے بال اس کے منہ میں ڈال دیں۔ اور طلق تک پہنچائیں تاکہ ابکیا یاں شروع ہو جائیں۔ اس سے آؤل خارج ہو جاتی ہے۔

(۳) چند بیہوش رتی کھلانا یا اس کی دھونی دینا مفید رہتا ہے۔
(۴) کچھ مٹی کا سفوف شہد میں ملا کر ناک میں سوار دیں۔ پھینک آنے پر اگر اسے ذرا دھوک کر نیچے کی طرف نور لگایا جاوے تو آؤل گر جاتی ہے۔
(۵) حنظل یعنی طاس کا گودا اور کٹھ تلخ کا ضماد پیڑ پر کرنے سے آؤل خارج ہو جاتی ہے۔

(۶) سانپ کی گھنچل کی دھونی دینے سے آؤل خارج ہو جاتی ہے۔
(۷) گھنچری ۲ ماشہ۔ باوند ۶ ماشہ۔ ہر دو کا جو شانہ بنا کر پلانے سے آؤل خارج ہو جاتی ہے۔

آؤل خارج ہو جانے کے بعد زچہ کو مہار پانی پر چت لٹا دینا چاہئے اور اگر وہ صدمہ صدمہ نہ کرے اور اس کے قریب یا ارد گرد شور و غل نہ ہو جائے تاکہ وہ آرام سے سو رہے۔ اس وقت زچہ کا سونا نفع مند ہوتا ہے آؤل کے نکلنے کے بعد اگر زچہ کے پیٹ پر نرم کپڑے کی لمبی بانڈھنی چاہئے اور تھوڑا

خودس روز بندھی رہے۔ تو بڑا فائدہ ہوتا ہے ۔

عسر ولادت یا جننے کی دشواری

عسر ولادت سے یہ مراد ہے کہ جننے کے وقت رحم کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ دردیں اٹھ اٹھ کر رہ جاتی ہیں۔ اور بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے لیے بہت سے ہیں جنکی تشریح کے واسطے نصف جسد کتاب کا تیار ہوتا ہے۔ اگر آپ ان تمام اسباب و تدابیر سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔ تو کتاب بین نامہ دانیان ہند منگو اگر ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں کچھ تشریح اور صرف چند مفید نکتہ حیات دستج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ عوام فائدہ اٹھا سکیں ۔

اگر درد کو شروع ہوئے دس گیارہ گھنٹے گذر گئے ہوں اور بچہ پیدا نہ ہو تو اس وقت مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کرنا لازمی ہے۔ لیکن دوائی گنے واسطے مناسب ہے۔ کہ پہلے دیکھ لے کہ حل اچھڑا دھر تو نہیں ہو گیا ہے۔ اگر درد سر و پڑ جا دیں اور بچہ پیدا نہ ہوتا تھا تو ایک انگریزی دوائی جسکو اپکا کو انٹیا کہتے ہیں بقدر ایک رتی کے تازہ پانی سے کھلاویں۔ ایک دو گھنٹہ تک بچہ پیدا نہ ہو تو ایک پڑیہ اور کھلاویں۔ بس تیسری پڑیہ کی ضرورت ہی نہیں پڑتی اس دوائی کے کھانے سے رحم کے منہ کی سختی دور ہو کر نرمی آ جاتی ہے اور اگر رحم کا منہ بند ہو تو اسے کھول دیتی ہے۔ درد سر و پڑ گئی ہو۔ اسے پھر سے شروع کر کے پڑ جا دیتی ہے مگر اس درد سے کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوتی اور یہ دوائی عیب ولادت کا وقت قریب ہوا اور جننے میں دشواری معلوم ہو تو فوراً کھلا دو۔ اس سے جی تیم کا اندیشہ نہیں ہے۔ بلکہ اگر دشواری نہ بھی ہو تو معمولی طور پر بھی اگر بچہ پیدا ہوئے گا وقت ظاہر ہو تو اس دوائی کو بلا خوف استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دوائی رحم کو ملاقت دیتی ہے۔ اور کھلائے کے لیے مفید ہے۔

گھٹنے بعد بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ زچہ کو بالکل تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ سلا
 بھی نہیں ہوتا کہ بچہ جنا ہے۔ نیز اگر زچہ کو کھلائی جائے۔ تو بعد وضع
 حمل کے وہ تندرست دکھائی دیتی ہے۔ بیشک یہ دوائی بڑی مفید
 ہے۔ مگر دیر بات میں جہاں یہ دوائی نہ لی سکتی ہو۔ یا کسی نے ایسے موقع
 کیلئے گھر میں نہ رکھی ہو تو مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کریں ۶
 (۱) گنے اور مرچ کو پانی میں پیسکر اور ارندہ کا تیل ملا کر پیرو پر سب کر
 دینا چاہیئے ۷

(۲) پٹھنڈا اور چرہہ کی بڑھ کو پانی میں پیس کر اندام نہانی پر سب
 کرنا چاہیئے ۷

(۳) سانپ کی گتھلی کی دھونی چاہیئے ۷
 (۴) دار چینی بم ماشہ۔ سونف بم ماشہ۔ دونوں کا کاڑھا کر کے پلانے
 سے بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے ۷
 (۵) کبوتر کی بیٹ کا ضاد ناف پر کریں اور تھوڑی سی پانی میں حل کر کے
 پلا دیں ۷

(۶) گنچو یعنی گندہ دوا بقدر ایک رتی لیکر پان میں رکھ کر حاملہ کو کھلا میں
 اگر در و سر د چگئی ہو تو اس سے تیز ہو کر بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے ۷
 (۷) نوشادر اور پودینہ۔ ان دونوں کو پیسکر جی بنا کر اندر داخل کرنے
 سے بچہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے ۷

(۸) گھوڑے کے ناخن کی دھونی دینا مفید ہے ۷
 (۹) تخم گاجر۔ سوئے۔ سونف۔ میتھی۔ بنفشہ بلخی۔ دار چینی۔ دوا
 سب چیزوں کو پانی میں جوش سے کر پلانے سے بچہ جلدی پیدا ہوتا ہے
 (۱۰) ہندی کے پتے خوب باریکس پیسکر تھوڑا سا تیل ملا کر اوپر سے گرم
 پانی پلا دیں۔ بچہ جلدی پیدا ہوگا ۷

(۱۱) پودبہ - پرسیدو شاں - دارچینی - تین تین ماشہ لے کر چراند
 بنا کر پلانے سے بچہ جلد ہی پیدا ہو جاتا ہے ۔
 (۱۲) گدھے کے ناخن کی دھوئی دینا مفید ہے ۔
 (۱۳) کاک جنگھا کی جڑ یا پانارگ (چرچہ) کی جڑ کمر میں باندھنے سے
 ولادت میں آسانی ہوتی ہے ۔

زچہ کی حفاظت

ولادت کے بعد زچہ کو ایک عمدہ بستر چاہائی پچھا کر بنا دینا چاہئے
 کمرے میں شور و غل ہرگز نہ ہونا چاہئے ۔ زچہ کو اگر اس وقت نیند چائے
 تو اچھا ہے ۔ اس موقع پر اجوائن تھوڑی ۔ سی میکر اس کو پانی میں ڈال کر
 جوش دینا چاہئے ۔ اور اس پانی میں تھوڑا سا روغن زرد ملا کر پلانا چاہئے
 یا اگر صرف اجوائن کا پانی ہی پلایا جائے تو بہتر ہے ۔
 اس موقع پر اگر قند سیاہ ۔ سونٹھ ۔ اجوائن لگی ملا کر تھوڑا سا عورے
 کو کھلایا جاوے ۔ تو اچھا رہتا ہے ۔ اگر موسم زیادہ گرمی کا ہو ۔ تو سونٹھ یا تو
 کم ڈالیں یا بالکل نہ ڈالیں ۔

اندام نہانی کو سینکنا بھی مفید رہتا ہے ۔ اس واسطے اینٹ کو تیار کر دو
 ستر سہار سکے ، کسی کپڑے میں پیٹ کر اندام نہانی پر کپڑا رکھ کر اسے سینکنا چاہئے
 ان ایام میں چلنا پھرنا ہرگز نہیں چاہئے ۔ بلکہ آرام سے لیٹی رہے تیسرے
 چھ تھے دن اٹھ کر تھوڑا تھوڑا بیٹھنا شروع کر دے تو کوئی ہرج نہیں ۔
 ٹھنڈے پانی سے نہانا بالکل منع ہے ۔ بلکہ پانچ چھ یوم تک تو ٹھنڈا
 پانی پینے کے واسطے ہرگز نہ دیں ۔ گرم پانی اجوائن کا پانی پینے کے واسطے
 دیں پانچ چھ یوم کے بعد نیم گرم پانی دیں ۔ دس بارہ روز کے بعد تازہ پانی جگر ٹھنڈا

نہ ہودے سکتے ہیں۔

امراض زچہ کا علاج

بچہ پیدا ہونے کے بعد جو مرض عورت کو ہوتے ہیں۔ انہیں سوت کا روگ کہا جاتا ہے۔ یا امراض زچہ۔ اس کے اسباب اکثر بہ اعتدالی و بد زچہ ہوا کرتے ہیں۔

سوت کا روگ (امراض زچہ) کے علامات

اعتناء شکستی یا اعتنایں درد۔ بخار و کھانسی۔ پیاس کی شدت۔ بے کچ بھاری ہونا۔ پیٹ میں درد۔ پیٹ کا ٹھوٹنا۔ دست لگ جانا۔ ٹوچیں ہونا۔ کمزوری کا ہونا کھانے سے نفرت اور غنودگی کا آنا۔ یہ سبھی علامات پر سوت روگ کی ہیں ثبوت۔ پانچویں کا کمزور ہونا۔ اس کے علاوہ بلغم و باد کی امراض و علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

علاج

سب سے پہلے اس بات کا خیال رکھیں کہ زچہ کو بچہ پیدا ہونے کے بعد جنون جاتا ہے۔ وہ بند نہ ہو جاوے۔ اس کی معیار اگر لڑکے کی دودھ نہ ہو تو ۴ سے ۳ دن تک اور اگر لڑکی ہو تو پینتیس یا چالیس یوم تک ہے۔ اگر کسی بد پرہیزی سے پیشور یا اندام نہانی پر سرد پانی کے لگ جانے سے سرد پانی سے غسل کرنے سے زیادہ سرد پانی پینے سے بند ہو جاوے تو اسے جاری کرنا چاہیے۔ اس کے واسطے پیشور پر سنگ کرنا بھاری دینا نہایت مفید ہے۔ تخم کر فس۔ تخم سوگے پر پانی

FREE ANALYSIS

پرورد یعنی جسر یا خون

بعض دفعہ بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر رحم ابھی طرح نہ سکڑ جاوے یا کوئی دیگر سبب ہو جاوے تو خون زیادہ مقدار میں جانے لگ جاتا ہے جیسا کہ وہ سے چہرہ لند پڑ جاتا ہے۔ یا تھ پاؤں سرد ہونے لگ جاتے ہیں۔ جیہر سرد ہونے (تریلی) آگے ہوتی۔ نیز زچکنز در ہو جاتی ہے۔ خون زیادہ ہوہ جاکر اور مرض بڑھ جائے تو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ تمام جسم میں تشنج سا ہرگز چہ کے مر جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔

علاج { موصلی سفید م تولہ۔ شاقل م تولہ۔ پساؤ شال م تولہ۔ فلب م تولہ۔ کلا م تولہ۔ م تولہ۔ سمندر سوکھ م تولہ۔ مالوم تولہ۔ محل دھوا آٹھ تولہ کرکس م تولہ۔ دودھ پٹھانی م تولہ۔ پیکسٹھ م تولہ۔ گوند کیکر م تولہ۔ گوند جمنبری م تولہ۔ دودھ پٹھانی م تولہ۔ طباشیر م تولہ۔ الاچی قند م تولہ۔ بادام مغز تار جیل چھو یا رکشمش یہ اشیا ضرورت و حیثیت کے موافق ڈالیں۔ روغن مند ایک سیر کھانڈ ایک سیر اور آرد گندم حسب ضرورت ڈال کر بطور بخیری کے تیار کریں۔ اس میں جو گوند ہے اسے پہلے علیحدہ گھی میں بھون لینا چاہیے۔ اور باقی اشیا کو کوش چھان کر تیاری کے وقت بیچ میں شامل کریں۔ اس کی مقدار خوراک آدھی چھٹ تک تک چند روز تک کھلاویں۔

پر سوت روگ کے واسطے مفید ادویات

(۱) شکر و سفید لکڑی کا بارہ ایک تولہ۔ گندھک صفی ایک تولہ۔ کشم ابرک سیاہ ایک تولہ۔ کشم تاربا، مالک، ان سب اشیا کو گوند کے شکر پر کوش کے حق باڑے میں کھل کر کے ڈر۔ ڈر۔ لی کی کوئی بناویں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔

ضرورت کے وقت دودھ کے ہمراہ ایک گولی دیں۔ یہ دوائی بخار شدت پر
 دسہ کھانسی اور سوجن کو دفع کرتی ہے۔ کھانے کی خواہش کو بڑھاتی ہے۔
 (۲) سوہاگہ کھیل کیا ہوا ایشنگرفٹ سے نکالا ہوا پارہ۔ گندھک مصفے کشتہ
 مونا کشتہ چاندی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لوگ۔ الاٹھی۔ دھاوا۔ کے پھول
 کوڑے کی چھال۔ اندر جو۔ پاڈھل۔ گڈرنگی۔ اتیس۔ اجرائن یہ سب ادویات
 برابر وزن لیکر پر سارنی کے رس میں کھل کر کے چار چار رتی کی گولی بنائی
 ہر روز صبح کے وقت ایک گولی پر سارنی کے رس کے ساتھ یا دودھ کے
 ساتھ کھانے سے تمام پر سوتاروگ دور ہو جاتے ہیں۔ یعنی بخار، سوجن، بھگرنی
 بکی۔ دست۔ کھانسی دوسرے دور ہوتے ہیں۔

(۳) پارہ مصفے۔ گندھک مصفے۔ کشتہ فلاد۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ جاوتری
 نمک سیاہ۔ یہ سب ادویات برابر وزن لیکر بکری کے دودھ میں کھل
 کر کے بقدر ۲ رتی کے گولیاں بنادیں۔ ایک گولی ہر روز دودھ کے ہمراہ کھائی
 تمام سوت کے روگ دور ہو جاتے ہیں۔
 (۴) وش متول کا کاڈھا کر کے اس میں گھی ملا کر پلاویں۔ سوت کا روگ
 دھڑکھڑ جائے گا۔

(۵) گلو۔ سوٹھ۔ سونجن کی چھال۔ پیل۔ پیل۔ سول۔ چب۔ چترک۔ نیتر۔ مالہ۔ یہ
 آٹھوں ادویات اتنی ہیں کہ سب مل کر دو تولہ ہو جاویں۔ پھر ان کا کاڈھا کر کے
 جب تھوڑا سا دھاوا سے تو شہد ملا کر پلاویں۔

(۶) دیودار۔ بچ۔ کتہ۔ پیل۔ سوٹھ۔ چائیٹہ۔ کاپھل۔ ناگر۔ موتہ۔ کوڑھنیا
 ہرڑ۔ گج۔ پیل۔ دھانہ۔ گوکھرو۔ جواسہ۔ کیشلی۔ اتیس۔ گڈرنگی۔ زیرہ۔ سیاد
 یہ سب اشیاء ۳۰ گرام ہونے کے لئے کر کے گٹا پانی ڈال دیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی
 باقی رہے۔ تو نمک سیاہ ماور۔ سمبوری۔ سمبوری۔ سمبوری۔ سمبوری۔ سمبوری۔ سمبوری۔
 پلاویں۔ مسہم کے پر سوت روگ دور ہو جاتے ہیں۔

(۷) گل بنفشہ و ماشہ - عنب الثعلب و ماشہ - بادیان و ماشہ پیراؤش
 و ماشہ - بیج کرفس و ماشہ - تخم خلی و ماشہ - ملٹی و ماشہ - ان سب اشیاء کو تین
 پاؤ پانی میں بھگو کر اور جوش دے کر جب تیسرا حصہ باقی رہ جاوے تو اس
 میں دو تولہ گھنڈہ ملا کر پلا دیں۔ یہ یونانی نسخہ ہے۔ بعض دفعہ اس میں ۲ تولہ
 گھنڈہ کے ہمراہ ۲ تولہ شربت بزروری بھی شامل کر لیا جاتا ہے۔

(۸) سونٹھ اتولہ - فلفل سیاہ ۲ تولہ - فلفل دراز ۲ تولہ - سیندھانک
 ماشہ - جادری ۲ تولہ - نیلا تھوٹھا بریاں ۲ تولہ سب اشیاء کو برگ سنبھاگو
 کے رس میں ایک پہر تک کھر لکر کے چنے کے برابر گولی باندھیں اور ایک
 گولی شہبہ کے ساتھ کھلا دیں۔ تو پر سوت روگ دور ہوگا۔

بچہ کی پرورش کے اصول

(۱) جس وقت بچہ پیدا ہو۔ اس وقت اچھی طرح اس کے بدن کو صاف
 کرنا چاہیے۔ تاکہ کسی قسم کی آلودگی اس کے بدن پر نہ رہے۔

(۲) بچہ کو اسی وقت نیم گرم پانی سے غسل کرا دیں۔ اور کسی صاف کپڑے
 سے اس کا بدن پونچھ دیں۔ اور تیل کا تیل تھوڑا سا مل دیں۔ بعد ازاں
 بچہ کو ہر روز نیم گرم پانی سے غسل کرانا چاہیے۔ اگر موسم گرم ہو تو دھوپ
 میں گرم کئے ہوئے پانی سے غسل کرا دیں۔ بچہ کے سر پر زیادہ پانی نہیں لگانا
 چاہیے اگر بچہ بیمار ہو تو غسل سے پرہیز لازم ہے۔

(۳) اس بات کا ہر وقت خیال رہے کہ بچہ کو ہوا نہ لگ جائے یعنی بستر میں یا
 ہاں کی گود میں جب بچہ گرم ہو تو فوراً باہر نہیں نکال لینا چاہیے یا یہ کہ غسل دیکر
 ہوا میں نہیں رکھنا چاہیے۔

(۴) جب بچہ پیدا ہو تو اس کے ذریعہ وہ پچاس سے ایک تھلا سا سیاہ رنگ

ماشہ خالص شہدہ کر شایین۔ تاکہ دست کھل کر آ جاوے۔ یا جن گھٹی تیار کر کے
دیں۔ نسخہ نیچے دست کیا جاتا ہے۔

نسخہ جمن گھٹی

سوفت۔ الماس۔ اجرائن۔ ہرڈکلاں۔ منقہ۔ الاچی دانہ۔ گل گلاب
عناں۔ بلشی۔ یہ چیزیں تھوڑی مقدار میں بیکر کسی مٹی کے کورہ میں بھگو کر
آگ پر جوش دیں اور پانی نثار کر اس میں کھانڈ ڈال کر بچہ کو تقریباً چھ ماشہ پلا دیں
اور دن میں دو تین بار دیں۔ اگر بچہ بڑا ہو تو مقدار بڑھا سکتے ہیں۔ یہ عمدہ آگ
تو ایک دو دن کے بچے کے واسطے ہے۔

دوا بیکو چار روز تک پاخانہ سیاہی مائل آتا ہے۔ اسکے بعد زردی اختیار کرتا
ہے۔ اگر ان ایام میں قبض ہو۔ تو جمن گھٹی یا کسٹرائل دیں۔

۲، بعض دفعہ زچہ کو دو تین روز تک قعدہ نہیں اُترتا اس صورت میں
بچہ کو گائے کا دودھ دے سکتے ہیں۔ مگر اس طرح دینا چاہئے۔ کہ جتنا دودھ
ہوتا ہے پانی ڈال کر گیس گرم کریں۔ زیادہ جوش دینے کی ضرورت نہیں ا
جب گرم ہو جاوے تو کھانڈ ملا کر تھوڑی مقدار میں پلائیں۔ لیکن جب اس
کا دودھ اُتر آئے تو پھر اس حالت میں بچہ کو دوسرا دودھ دینے کی ضرورت
نہیں ہے۔ بلکہ کہ اس کا دودھ بچہ کی قدرتی غذا ہے۔

(۱) بچہ کو دودھ پلانے کے واسطے یاد رکھیں کہ پہلے تین دنوں میں بچہ
کو اگر بچہ تندہ دست نہ ہو تو بہترین گھنٹہ کے بعد دودھ پلانا چاہئے۔ اگر کڑھ
ہو تو دغھنٹہ کے بعد۔ جب بچہ بڑا ہو جاوے۔ تو دودھ دینے کے وقت میں
احتیاط رکھنی چاہئے۔ پیدائش کے ہفتہ اول سے چوتھے ہفتہ تک دودھ
گھنٹہ چھ بار ایک ماہ سے دو ماہ تک روزانہ گھنٹہ کے بعد۔ تین ماہ سے
دو تک ہر رات گھنٹہ کے بعد پلانا چاہئے۔ جب بچہ چھ ماہ سے آٹھ ماہ تک ہو جائے

اللہ بھی فرما رہی جا رہی ہے :

۷۷) بچہ کا دودھ اس وقت چھوٹنا چاہیے جب بچہ کے چہرہ سات دانت
 بیکل آدیں۔ قبل اس کے نہیں چھڑوانا چاہیے۔ کیونکہ اس وقت تک بچہ
 بھی کچھ نہ کچھ کھانی سکتا ہے۔ زیادہ عرصہ تک دودھ پلاتے رہنے سے زہر
 اللہ بچہ دونوں کو نقصان پہنچا ہے۔

۷۸) بچہ کا لباس سات تھرا اور ہلکا ہونا چاہیے۔ تنگ کپڑے بچے کو بھی
 نہیں پہنانے چاہئیں اور نہ ہی بھاری کپڑے پہنانے چاہئیں۔ رات کو بچہ
 ننگے نہیں سلانا چاہیے۔ کپڑے گندے نہیں رکھنے چاہئیں۔ سردیوں
 میں سردی سے بچانا چاہیے۔ اس کیواسطے گرم کپڑے پہننے چاہئیں۔ مگر
 وہ بھی بہت بھاری اور تنگ نہ ہوں۔ سردیوں میں پاؤں اور سر کو خشک
 نہیں رکھنا چاہیے۔

۷۹) بچوں کو خندہ پسندیت بڑھانے کے لیے تیار ہوتی ہے تندستی کی حالت
 میں چھوٹا بچہ اس قدر سوتا ہے کہ سوائے دودھ پینے کے جاگتا ہی نہیں بلکہ
 جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے۔ اس کی خند کم ہوتی جاتی ہے۔ اور خستہ ہوتی
 جاتی ہے۔ بچہ کو خند سے روک کر سنانے کی عادت بڑی ہے۔ جب سنانا ہو
 تو بچہ کو جاگتے ہی چار پائی پر لٹا دیں۔ اور اس کے رونے کا کچھ خیال نہ
 کریں۔ بچہ خود بخود سو جائے گا۔

جب بچہ ماں کے ساتھ سوتا ہو تو احتیاط لازم ہے۔ کہ کہیں کسی وقت
 کروٹ پٹنے وقت بچہ نیچے نہ دب جائے۔ اس واسطے اگر زہر اور بچہ کے
 درمیان ایک چھوٹا سا سر نہ رکھا جاوے تو بہتر ہے۔ اس کے دفاغے
 ہیں ایک تو یہ کہ بچہ کے نیچے دب جائے کا خطرہ نہیں رہتا۔ دوسرے یہ کہ بچہ
 کو ہر وقت دودھ پینے کی عادت نہیں پڑتی۔ خند نہ ہو نہ ہی بچہ کا ہاتھ پستان پر
 بڑھ گیا۔ فرما دودھ پینے لگ جاتا ہے۔ نشہ آور چیزیں نہ پینے کے بچہ کو بھی

نہیں کھلانی چاہیے اس سے بچہ کا باضمہ بگڑ جاتا ہے۔ بھوک کم اور قبض پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ قمل سے لشکی اشیاں زیادہ دی جاوے تو بہتر مر بھی جاتا ہے۔

(۱۱) چوٹے بچہ کو تیز روشنی میں ہرگز نہ لے جاویں کیونکہ اسکی آنکھیں تیز روشنی کو برداشت نہیں کر سکتیں۔ آہستہ آہستہ تیز روشنی میں لے جانا چاہیے۔
(۱۲) بچوں کو چلنا سکھانے کے واسطے پھر ادھر گھسیٹنا یا زیادہ دھمکنا رکھنا درست نہیں۔ بلکہ بچہ کی طاقت کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ جب بچہ کو کھڑا کرو۔ اگر بیٹھنا چاہے تو فوراً بٹھاؤ۔ بچہ خود ہی جیسے جیسے طاقت آتی ہے آٹھ کر کھڑا ہوتا اور گھٹنوں کے بل چلتا اور پھر سیدھا چلنے لگ جاتا ہے۔ بچہ کی حرکتوں کو دیکھتے رہنا چاہیے۔ معمولی طور پر کھڑا کرنا یا ان کے چلنے میں ہاتھ کے سہارے کا دینا مناسب ہے۔

(۱۳) جب بچہ کو اٹھاؤ۔ تو بار دوں یا ہاتھوں سے پکڑ کر مت اٹھاؤ۔ بلکہ بار دوں کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر آہستہ سے اٹھاؤ۔

(۱۴) بچوں کے دانت بعد بچہ طاقتور ہو سکی قدر جلدی اور آسانی سے بچہ کے دانت نکلنے ہیں۔ طاقتور بچہ کے دانت چھٹے ساتویں مہینہ میں نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض کے پانچویں ہی مہینہ میں۔ اور کمزور بچوں کے تو دسویں گیارہویں اور کبھی کبھی سال کے بعد بھی نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ عام طور پر اڑھائی سال میں بچہ کے ہیں دانت نکل آتے ہیں۔

بچہ بچہ کے دانت نکلنے کا وقت آتا ہے۔ تو بچہ کا مزاج چڑچڑاہٹا ہے۔ بے ہودہ اچھی طرح نہیں بیٹا۔ اور اکثر لپکا سا بخار معلوم ہوتا ہے۔ سر بخاری ہو جاتا ہے۔ اور سر کو ادھر ادھر مارتا ہے۔ اور بے چین رہتا ہے کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ اور کبھی دست لگ جاتے ہیں۔ اور بعض بچوں کو کلام کی خاصی بخار وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

جب بچہ دانت نکالنے لگے تو اسے کھلی ہوا میں رکھنا چاہیے بولنے
 و دودھ کے اور کوئی چیز نہ کھلائی جائیے۔ دانتوں کو بند نہ کرنا چاہیے بلکہ
 قبض ہو تو اس کے دودھ کرنے کیلئے تھوڑا سا کسٹر اٹل پلا دینا چاہیے۔ ٹھہدیں
 رکھ اور لمبی کاٹنا نہ کروں میں دو تین مرتبہ سوڑوں پر ملنا چاہیے یا ہارک
 تیار کردہ دوائی۔ دانت اُدبجج کا استعمال لازمی ہے۔ جس سے بچہ کھانے
 آسانی سے نکل آتے ہیں۔ دانتوں کے نکلنے کی ترتیب اس طرح پر ہے کہ
 پہلے چھٹے مہینہ میں نیچے کے دودانت سامنے کے نکلتے ہیں اسکے بعد انہیں
 مہینہ میں اوپر کے دو سامنے والے دانت نکلتے ہیں جو اگر پہلے نکلیں تو اسے
 اکثر لوگ منحوس خیال کرتے ہیں یا مہینہ میں دودانت جو اوپر
 والے دو دانتوں کے گرد ہوتے ہیں نکلتے ہیں اس کے بعد پھر نیچے اور
 پھر اوپر کے دانت باری باری سے نکلتے ہیں۔

(۱۵) بہت چھوٹے بچہ کا نالو حرکت کرتا ہے۔ جسے دیکھ کر انجان آدمی
 تو فدیہ ہی جانتا ہے کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ لیکن دراصل یہ بات ہے کہ اس مقام
 پر شروع میں ہڈی نہیں ہوتی صرف ایک جملی ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے حرکت
 معلوم ہوتی ہے۔ بچہ جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں ہڈی بنتی جاتی ہے جب
 ہڈی بن جاتی ہے۔ تو پھر یہ حرکت بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اسی کو جگی
 جن دسم دوا کہتے ہیں۔ اور یہ ہڈی دیگر ہڈیوں سے نازک ہوتی ہے
 اس کے جو سام ہوتے ہیں۔ اُن کے رستے سے اکثر گندے ہوا دانت
 خارج ہوتے رہتے ہیں آہر ویدک میں اس کو مرم ستھان مانا گیا ہے
 مرم ستھان وہ ہوتے ہیں جہاں پر ان (جان) ہوتے ہیں۔ یعنی مرم
 ستھان پر اگر چہ کچھ لگے۔ تو انسان کے مہربانے کا اندیشہ
 ہوتا ہے۔

امراض پستان

گو یہ مرض بچوں کی نہیں عورتوں کی ہے۔ اس کو امراض المستورات میں لکھنا مناسب تھا۔ مگر بچہ کی قدرتی غذا ماں کا دودھ ہوتی ہے اور دودھ پستان سے پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے یہاں لکھ دینا بھی غیر مناسب نہیں۔

ورم پستان

پستان کو چوٹ لگ جانے سے یا کسی غلط کے فاسد ہو نیسے دم ہو جاتا ہے بعض دفعہ دودھ کے جم جانے سے دم ہو جاتا ہے۔ دم کی حالت میں اگر لاپرواہی کی جائے تو ایک قسم کا پھوڑا بن جاتا ہے جس سے حد تکلیف ہوتی ہے۔ جب پہلے دودھ اترتا ہے تو بھی اکثر دفعہ دم ہو جاتا ہے اور ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے جسے عام لوگ دودھ کا بخار کہتے ہیں۔ دودھ اترنے کی میعاد عموماً بچہ پیدا ہونے سے ۱۲ گھنٹہ بعد تک ہوتی ہے اور بعض دفعہ دوسرے تیسرے روز اترتا ہے۔ دودھ اترتے وقت پستان میں سرسبز اور تناؤ سا معلوم ہوتا ہے۔

(۱) دم پستان کی حالت میں برگ نیم اور برگ بکارت کو جوش و کیر اس

پانی سے دھونا چاہیے۔ اور وہی آؤپر باندھنے چاہئیں۔

(۲) دم کی حالت میں با دام روغن منا مفید رہتا ہے۔

(۳) گل عباسی و برگ کو سکے جوشاندہ سے دھونا دم پستان کیلئے مفید ہے۔

پستان میں دودھ کا جم جانا

اگر پستان میں دودھ جم جائے تو اگر کسی معلوم ہوتی ہے اس سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور دم بھی۔ اس حالت میں تندہ و پل علاج کریں۔

(۱) سخی کے چاول اور لونگ دونوں کو پانی میں پیکر گرم کر کے پستانوں پر لیپ کریں۔

(۲) بوم کو گرم کر کے پستانوں پر لیپ کر دیں۔ آرام ہو گا۔

(۳) تل سیاہ کوٹ کر پانی میں یا دودھ گائے میں پیکر گرم کر کے لیپ کریں۔

(۴) گل بنفشہ دودھ میں پیکر گرم کر کے لیپ کریں۔

(۵) سہا بخنے کی جڑ کو پیکر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۶) تخم لاهو کو سرکہ میں پیکر لیپ کرنا ورم پستان و درد پستان کو تسکین دیتا ہے۔

(۷) اگر ورم میں مواد پڑ جائے۔ تو اس کے واسطے جراحی کا کام کرنا چاہئے یا عام دنبلوں کا علاج کرنا چاہئے۔

شناخت دودھ

دودھ کا اچھا ہونا ہی بچہ کی پرورش کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ اگر کوئی نقص دودھ میں ہو۔ تو بچہ اس دودھ کو پی کر کئی قسم کی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یا یہ اگر دودھ بوجہ گرمی شدت کے خراب ہو تو بچہ کی امراض اور بلفم سے ہو تو اسے امراض بلفمی۔ اسی طرح سوداسے مڑاؤ کی جاننا چاہئے۔

عمرہ دودھ کی شناخت

جو دودھ پانی میں ڈالنے سے پانی کے ساتھ مل جاوے اور رنگ زردی پائل ہو۔ اور ذائقہ دودھ کا چٹھا ہو۔ تو یہ شدہ یعنی عمرہ دودھ ہوتا ہے۔

FREE ANALYSIS

ناقص دودھ کی شناخت

- (۱) جس دودھ کا ذائقہ کیلا ہو۔ اور پانی میں ڈالنے سے اوپر تیرا دسے تو وہ فالت یعنی مادہ باد سے ناقص ہو گیا ہے۔
- (۲) جس دودھ کا مڑا کر ڈالا کھاری۔ نمکین یا ترش ہو۔ اور زرد رنگ کی ہلکی سی معلوم ہیں تو جان لو کہ پتہ دہنی / صفرا سے ناقص ہو گیا ہے۔
- (۳) جو دودھ بہت چمکنا اور گاٹھا ہو۔ پانی میں ڈالنے سے نیچے ڈوب جائے کف یعنی بلیغ سے ناقص شدہ جانو۔ ایسی حالتوں میں ان کے مطابق دوا و غذا دے کر دودھ کو ٹھیک کرنا چاہیے۔

قلت دودھ

دودھ اگر کم ہو تو بچہ کی پرورش مشکل ہو جاتی ہے بعض دفعہ دودھ شروع سے آرتا ہی نہیں۔ اور بچہ بھوک سے بیزار ہو کر ٹھپلا جاتا ہے اگر دودھ نہ آتے یا کم ہو تو یہ علاج کریں۔

علاج

۱، جب بچہ کو دودھ نہ آتے۔ تو چند ارٹھ کے پتے لیکر مٹی کے برتن میں پانی ڈال کر پتے ڈال دیں اور آگ پر جوش دیں۔ پھر نیچے آنا کر ان پانی سے پستانوں کو ایک گھڑی تک دھوئے رہیں۔ اور وہ پتے جن کو جوش دیا گیا ہے صاف کر کے پستانوں پر باندھ دیں۔ اول تو پہلے ہی روز سونے دو تین دن کے عمل میں دودھ خوب اچھ بھر آدینگا۔ اس ترکیب کے علاوہ دودھ لانے والی ادویات کا بھی استعمال کرنا چاہیے۔

(۲) غذا۔ دودھ چا دل۔ مکھن۔ بالائی میں۔ تاکہ دودھ بھی بھر پور

ہو کر اُڑا دے ۔

(۳) شتا اور شتوخت کا سفوف بنا کر پانی کے ہمراہ بعد ۴ ماہ صبح اور سہی قدر شام کو کھانا دودھ کو ڈھالنا ہے ۔

(۴) ساٹھی کے چاول اور زرد سفید دودھ میں پکا کر کھانے سے قلت دودھ رفع ہو جاتی ہے ۔

(۵) جھلی کپاس کی جڑ کا سفوف بنا کر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو کاجی کے ہمراہ پینے سے دودھ بہت پیدا ہوتا ہے ۔

(۶) بداری قند و شتا اور کا سفوف دودھ کے ساتھ کھانا دودھ پیدا کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے ۔

کثرت دودھ

قلت دودھ کی طرح کثرت دودھ بھی بیماری ہے ۔ اور بچہ کیواسطے نقصان دہ ہے ۔ جب کبھی ایسی حالت ہو کہ دودھ کثرت سے پیدا ہو تو فوراً غذا میں تبدیلی کر دینی چاہیئے اور دودھ کو ڈھالنے والی افذیہ بند کر دیں اور نیچے لکھی ہوئی ادویات کا استعمال کریں ۔

(۱) بیج بندہ ایللا ۔ زیرہ سیاہ ۔ ان پر ساشیاء کو میر کہ میں چس کر پستانوں پر لپیٹ کریں ۔

(۲) میٹھی مکے بیج اور اسی ہر دوا شیا کو سرکہ میں میکس لپیٹ کرنا چاہیئے ۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

بچہ ظاہر ہے کہ بچہ اپنی تکلیف کو خود بتا نہیں سکتا ۔ اسی واسطے بچے کے والدین کو چاہیئے کہ بچے کا بظاہر یہ خیال رکھیں ۔ ہم اس تکلیف کو رفع کرنے کیواسطے بچے چند ہدایت درج کر دیتے ہیں تاکہ ہر ایک خیال مند

اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ کیونکہ وید یا حکیم کا ہر ایک جگہ لنا مشکل ہوتا ہے۔ اکثر دفعہ ایسا دیکھا گیا ہے کہ بچہ کو کوئی نہ کوئی بیماری ہوتی ہے۔ جس سے وہ ٹھگ اُگر رہتا ہے۔ مگر اسکی ماں صرف یہ خیال کرتے کہ اسکو بھوک لگ رہی ہے۔ اسکے منہ میں پستان ٹھونس دیتی ہے۔ جو آپس بھی بچہ چپ نہ ہو کیونکہ اس کو اندرونی تکلیف ہوتی ہے۔ تا کہ یوقوت ماں تنگ آکر اسے لگ جاتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو جو علیم یافتہ لوگ ان اصولوں کو اپنے گھروں میں سنا کر یاد کر وادیں۔ اور ایسی لاپرواہی دسبے وقوفی کو دور کریں۔

تندرست بچے کی علامات

جب بچہ تندرست ہوتا ہے۔ تو اس کا چہرہ بارونق و خوش نظر آتا ہے اور بڑے مزے سے نیند لیتا اور جاگتا دکھائی دیتا ہے۔ خوش ہو کر دودھ پیتا اور غذا کھاتا ہے۔

بیمار بچے کی علامات

جب بچہ بیمار ہو جاتا ہے۔ تو اس کے چہرے کی رونق جاتی رہتی ہے اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ خواب میں ہوا اٹھتا ہے۔ اور جاگتا ہوا بے قرار نظر آتا ہے۔ اس کے منہ پر بل پڑے رہتے ہیں۔

بچہ کی تعریف

بچہ کے امراض کی تشخیص اور علاج کے واسطے بچہ کی تعریف کر دینا ضروری ہے۔ اس سے علاج کو علاج کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ اور یہ میں لکھا ہے۔ کہ بچہ تین قسم کا ہوتا ہے ایک صحت مند دودھ ہی پیتا ہے اور دودھ بھی پیتا ہے اور ساتھ ساتھ اتنی بھی کھاتا ہے۔

دو جو صرف ان یعنی اناج کھاتا ہے۔
 پہلی قسم کے بچہ کو جو بیماریاں ہونگی۔ وہ خرابی دودھ سے۔ اور دوسری
 قسم کے بچہ کی امراض یہ سبب خرابی دودھ و اناج کے۔ اور تیسری قسم کے
 بچہ کی امراض بد پرہیزی غذا کے سے ہونگی۔ اسی کے مطابق علاج بھی کرنا چاہیے

بچہ کی بیماری معلوم کرنے کا طریقہ

- (۱) جب بچہ روئے تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اسے ضرور کچھ نہ کچھ تکلیف ہے
- (۲) بچہ جس مقام پر بار بار ہاتھ لگا دے اس جگہ مادر میں جگہ کسی دوسرے
 کا ہاتھ نہ لگئے دے۔ اس جگہ کوئی نہ کوئی تکلیف جانتی چاہیے۔
- (۳) اگر بچہ آنکھیں بند کرے تو سمجھ لو کہ اس کے سر میں درد ہے۔
- (۴) اگر بچہ کو قبض ہو۔ یا قے کرے۔ پستان کو چا دے۔ پیٹ میں غوغا
 ہو یا پیٹ پھول جائے تو پیٹ کی بیماری سمجھ لو
- (۵) اگر بچہ کا پیشاب اور پاخانہ رنگ جائے اور بچہ کو درد معلوم ہو تو اور اور
 دیکھیے تو سمجھ لو کہ شاید یا پیشاب گداہ اور مقعد کی بیماری ہے۔
- (۶) اگر بچہ سوتے سوتے اٹھے اور گھٹے ہی رونے لگ جائے یہ سب کیا
 بھرے اور اسکی پیشانی پر بل پڑ جائیں تو بچہ کچھ سینے کی بیماری ہے
- (۷) اگر بچہ کھانا نہ کھاتا بہت رو دے تو عارضہ کھانسی اور دہلیز کا ہے۔
- (۸) اگر بچہ تھنہ کھول کر جلد سی جلد سی سانس لے اور اس کے تھنہ سانس
 بہتے وقت پھول جائیں۔ تو فاکٹر لوگ اسے نمونیا کہتے ہیں۔ مگر عام
 لوگ اسے ذیہ طفلان کہتے ہیں۔

- (۹) اگر بچہ کان کی طرف اشارہ کرے یا کانکلی لے جائے تو درد کان ہے۔
- (۱۰) اگر بچہ کی زبان سیلی ہو اور پاخانہ بدبو دار ہو یا دھبہ کا ہو۔ تو بھی پیٹ
 کی بیماری سمجھو۔

(۱۱) اگر سوتا ہوا بچہ دانت پیسے یا تاناک کو کھائے یا گرڑے۔ پشاب نذر
پاشا نذر کی جگہ کوٹنا رہے۔ تو جان لو کہ اس کے ہرٹ میں کٹر نے
ہیں سے مام لوگ چوٹے بھی کہتے ہیں۔

(۱۲) اگر بچہ ٹٹھنے سکیڑے اور بھوہیں چڑھائے تو ہرٹ میں درد کی علامت
ہوتی ہے۔

(۱۳) اگر بچہ کے پشاب میں سفیدی نظر آئے اور پشاب میں مٹھ جادے
تو سند آگنی میں خرابی یا ضمہ کا عارضہ ہے۔

(۱۴) اگر پشاب کی رنگت سرخ ہو۔ تو اس علامت سے جاننا ہوتا ہے
کہ بخار چوٹے والا ہے۔

بچوں کی ادویات کی تجویز

بچوں کو جو دوائی دی جائے وہ خوش ذائقہ ہونی چاہیے۔ تیز جلاب کی
دوائی یا زہریلی ادویات اسی طرح خواب اور ادویات کا استعمال نہیں کرنا
چاہیے۔ دوائی کی مقدار عمر کے لحاظ سے ہونی چاہیے۔ بچہ میں قدر چھوٹا
ہو۔ اسی قدر کم مقدار میں دوائی دینی چاہیے۔ اگر کوئی سفوف دینا ہو
تو شہد میں ملا کر چٹانا چاہیے۔ کاڑھا دینا ہو تو اس میں کھانڈ
یا شہد ملا لیں۔ کاڑھا کر کے دوائی دینا چھوٹے بچوں کے
وفاقی ہے بہت مضحکہ خیز بات ہے۔ اگر کوئی گولی دوائی
دینی ہو۔ تو اسے باریک کر کے انہی کی ہاں کے دودھ میں
یا دوسرے قدوح میں یا کسی عرق یا کاڑھا میں حل کر کے

دینی چاہیے۔ سالم گوئی کہی نہ دینی چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے مفرد ادویات سے کام لیں۔ اس کے بعد مرکب ادویات مثل کارصا وغیرہ دیں۔ شیر خوار بچہ کی ماں کو مدائی دینے سے بھی بچہ کو اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن جو بچہ ساتھ انداز بھی کھانا ہو اور صرف انداز کھاتا ہو۔ اس صورت میں صرف بچہ کو ہی دوا دینی لازم ہے۔

بچہ کی ناف کا پک جانا!

نند چوب۔ لودھ۔ پھول پرنگوان کا سفوف کر کے شہد میں ملا کر اتر پر لپ کر دیں۔ یا مغز نولہ اور ہلدی کو گھی میں گیس کر گرم کر کے لپ کرنا چاہیے۔

ورم ناف

اگر ناف پر ورم ہو جائے۔ زرد مٹی کو آگ پر شرح کر کے دودھ میں ہیں کر لپ کرنا چاہیے۔

بچہ کی قبض

شیر خوار بچہ کی قبض دور کرنے کے واسطے کسٹرائل بہت عمدہ دوائی ہے۔ اس کی مقدار ہم تجھے لکھ آئے ہیں۔ ریوند کو گیس کر پلانا بھی مفید رہتا ہے۔ یا ریوند کا سفوف مقدار ۲ رقی کے کھلا دیں۔ قبض رفع ہوگی۔ نیز مصطلی بقدر ۲ رقی شہد میں ملا کر چٹانے سے بھی قبض رفع ہو جاتی ہے۔

چوبے کی منگنی اور برگ پولیہ شہد میں ملا کر دینی سی بنا کر قعدہ میں رکھنے سے پاخانہ کھل کر آ جاتا ہے۔

دستوں کا علاج

بیلگری۔ دعا دے کے پھول نیتربالا۔ لودھہ سوٹھ۔ گچ پیل۔ یہ
تھوڑی تھوڑی مقدار میں بیکر آن کا کاڑھا کر کے شہد میں ملا کر دیں۔ آرام
ہوگا۔ لیکن جب دانت نکلنے کے موقعہ پر دست آویں۔ تو آن کو بند نہیں
کرنا چاہیئے۔ کیونکہ باعث صحت کا ہونے ہیں۔ البتہ از حد بڑھ جاؤں تو
علاج کرنا مناسب ہوتا ہے +

دست اور بخار کا علاج

جب کہ دستوں کے ساتھ بخار بھی ہو۔ تو ناگر موقتہ غسل شدہ اتیس
کا کر دسگی۔ ان کا چھدن کر کے اگر بچہ ایک ماہ کا ہو تو رتی۔ دو ماہ کا ہو تو ۲
رتی۔ تین ماہ کا ہو تو ۳ رتی شہد کے ساتھ چٹا دیں۔ آرام ہوگا۔ اگر بچہ
اس سے بڑا ہو تو چار پانچ رتی دے دیوں +

بدبودار دستوں کا علاج

دیوند۔ جلابہ۔ سر دوا شیار کا سفوف بنا کر بقدر ایک رتی کے
پانی میں حل کر کے دے دیں اگر بچہ سال یا دو تھوڑے سال کا ہو تو دو تین
رتی بھی دے سکتے ہیں۔

بچہ کے آنٹوں کے دستوں کا علاج

بارڈنگ۔ اکبود۔ جیل۔ سان کا سفوف کہہ کے بقدر ایک ماشہ یا
مناسب مقدار میں چا دلوں کے دھوئیکے ساتھ گھلا دیں +

خونی دستوں کے واسطے

موچرس۔ جھینٹ۔ گل دھاوا۔ کنول کے پھول باریک سفوف کر کے
بقدر ایک ماشہ ساٹھی کے چاول کی پیچھے کے ساتھ دیویں آرام ہوگا۔

پتھر کے چمونوں (کرموں) کا علاج

کسٹر ایل کا جلاب دیکر خارج کریں اور میٹھا بندہ کر دیں۔ غذا کے ساتھ
نمکے میں یا نہ چوبہ باڈیٹنگ پانی میں پیکر پلا دیں۔ ٹھوڑا سا کیلا دہی میں کھانا
مفید ہے۔

منہ کے چھالے

اگر بچہ کا منہ یک جاسے تو درخت پھل کا پوست اور اس کے پتے
باریک پیسکر شہد میں ملا کر منہ میں ڈال دیں۔ یا کھجور۔ الائچی خود۔ طباً شیر۔ مائد
پیرسب برابر یک سفوف بنا دیں اور منہ پر چھڑک دیں۔ برگ کا ڈھان کو جلا کر
باندھ کر لیں۔ اور منہ پر چھڑک دیں آرام ہوگا۔

اچھارہ شکم معہ درد شکم

سینہ عاتک۔ سونٹھ۔ الائچی خود۔ ہینگ بریاں۔ بھارنگی ان سب
اشیاء کو سفوف کر کے بچہ کی عمر کا لحاظ رکھ کر گرم پانی سے دیویں۔ درد
شکم و اچھارہ شکم دودھ ہوگا۔ معمولی اچھارہ کی حالت میں کسٹر ایل پلا دیں۔ یا
ٹھوڑے سے برگ سنا دودھ میں جوش پیکر پلا دیں۔ تاکہ دست آکر آرام ہو
جائے صرف گھی میں ہینگ بھون کر دینا بھی مفید ہے۔

سو اگر کہ بیاں و تو شاد ہزدہ تھوڑا مہار میں ان کے دودھ میں
گھس کر پلانا مفید و تھوڑا ہے۔

کھانسی کا علاج

- (۱) ناگرموتھ - تیس اڑومہ - چیل - لکڑی سنگی بنونف - ان کو باریک
پیس کر شہد میں ملا کر چٹا یا جاوے۔ تو کھانسی دور ہو۔
- (۲) برگ کیلہ - یا تکی کا تھک جلا کر ان کی راکھ میں کھانڈ ملا کر چٹانے سے
کھانسی دور ہوتی ہے۔
- (۳) چرچہ کو جلا کر راکھ کر کے اور کھانڈ ملا کر چٹانا بھی مفید ہے۔
- (۴) سہاگہ بریاں ایک ماشہ - مرچ سیاہ ایک ماشہ - کنوار گندل کے
پس میں کھل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر کھلا دیں۔ کھانسی دور ہوگی۔
- (۵) کٹیلی کا زیرہ شہد میں ملا کر چٹانا فائدہ مند ہے۔
- (۶) پرائی کھانسی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ کٹیلی خود کا عرق ۴
چھٹانک - روغن زرد ایک چھٹانک - دو دن کو کڑا ہی میں ڈال کر
جوش دیں جب صرف روغن زرد رہ جاوے۔ تو کھانسی دور
مناسب مقدار میں چھٹا کر کھلا دیں۔ آرام ہوگا۔

کھانسی اور دمہ کا علاج

ناگرموتھ - اڑومہ - پوست ہرڑ - گٹھ - ان کو باریک پیس کر شہد اور
حلی کے ساتھ چٹانے سے کھانسی اور دمہ دور ہو جاتا ہے۔

علاج پھیکی

کھانسی اور دمہ کا جو علاج ہے وہی پھیکی کے واسطے بھی مفید ہے۔ اس
کھانڈ میں کھلانا یا صرف شہد کا چٹانا فائدہ مند ہے۔

قے کا علاج

ام کی گٹلی۔ چادروں کی کھیل۔ سینہ حاتمک۔ باریک پیکر شہبانا
کر بچے کو چادریں،

ہیضہ کا علاج

زہر موہرا ناریل ددیائی۔ چنہن سفید۔ عرق گلاب یا بید مشک
میں گھس کر پلا دیں۔ انار جاذبہ کو جوش دیکر پلانا مفید رہتا ہے۔

بچہ کا دودھ گرانا

کٹلی کے پھل کا رس۔ پیلہ مولی۔ چوب چترک۔ سونٹہ۔ ان
کو باریک ہیں کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

بچہ کو پیاس بہت لگے

طباشیر۔ زہر حورو۔ زیرہ گلاب۔ نہر ایک ایک ماشہ۔ عرق گلاب
یا تازہ پانی، تولہ میں گھس کر پلا دیں،

بچہ کا بدیشاب بند ہو گیا ہو

پیل مرچ۔ چوٹی الاکلی۔ سینہ حاتمک۔ ان کا سفوف کر کے شہد
میں ملا کر چٹائیں۔ پیشاب نکل کر آ جاوے۔

بچہ کے منہ سے پانی گرنا

بے مال بہنا بھی کہتے ہیں۔ سرسوں سفید تل۔ دودھ۔ آج کا دوا

کر کے شہد میں ملا کر چٹاویں،

کان درد کے واسطے

آپ پیاز تھوڑا سا ڈال دیں۔ میٹھا تیل گرم کر کے ڈال دیں۔ برگ
موتا زہ کارس رسوت ملا کر ڈال دیں۔ اگر کان سے رطوبت بہتی ہو تو پھٹکڑی
و ماندرہ رو کو باریک پیکر شہد میں ملا کر کسی پارچہ کی تہی میں پیسٹ کر کان
میں رکھیں آرام ہو گا۔

آنکھوں کی بیماری کے واسطے

رسوت خالص کو عرق گلاب میں حل کر کے۔ اس میں ذرا سی پھٹکڑی
برملین شامل کر کے آنکھ پر لپیپ کر دیں۔ یا بلدی و پھٹکڑی کو گھیس کر لپیپ
کر دیں اگر پانی بہت جاتا ہو۔ تو اقیون گھیس کر کنیشیوں پر لپیپ کر دیں

بچہ کو نیند نہ آنا

روحن خشخاش۔ یاروغن کا ہو۔ کپتی پرل دیں۔ سو ف۔ تخم زرد
تخم کا ہو پانی میں کر پلا دیں۔

بخار کا علاج

نار سو تھ۔ پانڈٹا چیرٹ۔ پوست نیم۔ ٹول۔ یہ چیزیں مطابق عمر بچہ
کے تھوڑی نے کر جو کو ب کر کے لگاڑھا کر دیں یا بعد شہد ملا کر بچہ کو پلا دیں
ہر قسم کے بخاروں کے واسطے اکیس رہے۔

کانچ کی بیماری

اس بیماری میں بچہ جب پاخانہ پیٹتا ہے۔ تو اس کی مقعد کا سفرو باہر کو نکل آتا ہے۔ جسے پنجابی زبان میں دھونڈرہی نکھنا بولتے ہیں اس کے واسطے انار کا چھلکا اور مانو اور حب آکاس تینوں چیزوں کا چھانڈ کر کے اس سے آب دست کرنا مفید رہتا ہے۔ یا مانو اور پھٹکڑی دوا کی کانچ پر چڑک دینی چاہیئے۔

مقعد کا پک جانا

دست کو پانی میں حل کر کے مقعد پر لپک کرنا چاہیئے۔ یا شکوہ بلٹھی دست۔ ان ہر سید کو پانی میں حل کر کے لپک کرنا چاہیئے۔

دوبہ طفلان یا دروسیلی

اس کو تونیا بھی کہتے ہیں۔ بچوں کے واسطے بڑی خطرناک مرض ہے اس کا علاج غور سے کرنا چاہیئے۔

اس مرض میں اکثر بچہ کو بخار ہو جاتا ہے۔ سانس مشکل سے لیتا رہے اور سانس لیتے وقت منحنے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات بغیر بخار کے بھی ہو جاتا ہے۔ مگر بخار کا ہونا نیک علامت ہے اس سے جلدی صحت ہو جاتی ہے۔ اس میں ایسی ادویات کا استعمال لازمی ہے۔ جو قبض کو رفع کریں۔ معمولی حالت میں خود سالہ بچے کو دو چاولی بھر ربوہ مرصعہ اسکی ہاں سے قعدہ میں حل کیے جاویں۔ یا قند ملا کر کھا دینا یا مغز کرچہ ایک عدد۔ بلوطیا حاتم ایک۔ رگی۔ یا ایک ہیکر سرسوں کے پلے گولی بناویں۔ ایک گولی روز کھلاویں۔

دیگر گولی

بھانڈو ٹھنڈا ایک ماشہ۔ طوطیا سبز چار رتی۔ مغز بادام ایک عدد۔
الایچی چار عدد تمام اشیاء کو پانی میں خوب پیسکر توں گسکے برابر گولیاں بنائیں
حسب ضرورت نصف سے ایک گولی تک مطبق عمر بچہ کے دیوں لگالی
کو ماں کے دودھ میں گھس کر دیں :-

بال کھشک

یہ دوائی خاص طور پر صرف بچوں کے مرض ڈیکھو لسطے تیار کی ہوئی
ہوتی ہے۔ ہر ایک عیالدار کو اس کا گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ اس سے کئی
جانیں بچ چکی ہیں۔ اس مرض کے واسطے اکسیر دوائی بہتے مصنف کتاب
سے منگوا سکتے ہیں :-

خوبصورتی و حسن و جوانی

یہ ایسی چیزیں ہیں جن کا ہر ایک مرد و عورت خواہشمند ہوتا ہے لیکن یہ
چیزیں بعض انسانوں میں قدرتی پائی جاتی ہیں اور بعض ان نعمتوں کی قدر نہ
کرتے ہوئے خود بگاڑ لیتے ہیں۔ اور بعض دفعہ کسی مرض کے لاحق ہو جانے
سے بگڑ جاتی ہیں مثلاً ایک آدمی بڑا خوبصورت ہے لیکن جب اس کی آنکھ اندھی یا
کافی ہو جائے تو وہ بد صورت ہو جاتا ہے۔ بعض کے چہروں پر کیل وغیرہ پھل
بہ خراب کر دیتے ہیں۔ بعض کے جسم میں مادہ خارش یا رص سے سفید داغ ہو کر
چہرہ خراب ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ نمیلے کچیلے رو کر یا کسی فکر و غم میں مبتلا ہو کر
پستہستی کا پٹی کی وجہ سے خوبصورتی کو ہیشے میں ڈال دیتے ہیں۔
شراب یا جوانی کے متعلق تو عورتوں کو بہت کچھ کہنا پڑے گا۔

دینا کافی ہے۔ اگر مرد و عورت دونوں ہر ایک کام کو اعتدال سے کریں تو جوانی کبھی جاتی ہی نہیں۔ برخلاف اس کے جو لوگ غلط کاریوں میں مشغول رہتے ہیں۔ جوانی ان سے کوسوں دور بھاگتی ہے۔

حسن و خوبصورتی

اگر جوانی میں غلط کاریاں نہ کی جاویں تو حسن و خوبصورتی بھی قائم رہتی ہے۔ ہندو یہ بھی جواب دیتا ہے۔ اسکے قائم رکھنے کی واسطے سب سے اچھی چیز یہ ہے کہ مرد و عورت دونوں کو متنا سب طریقے سے دندش کرنی چاہیے بیکار نہ رہنا چاہیے بڑے خیالات و دہم و دھماکے میں گرفتار نہ رہنا چاہیے۔ خوبصورتی کی ضرورت خاص طور پر نسل انسانی کی قائمی کا ذریعہ ہے۔ شاستروں میں لکھا ہے کہ جب تک مرد و عورت دونوں کو ایک دوسرے سے رغبت نہ ہو۔ ایک دوسرے سے ہمہ تن ہو۔ یہ کام نہیں ہو سکتا۔ گویا خوبصورتی وہ چیز ہے جو دوسرے کے دل کو اپنی طرف کھینچ کر مائل کر لیتی ہے۔ خوبصورتی یا حسن خط و قال کے عمدہ ہونے پر منحصر ہے۔ خوبصورتی و حسن کی جانچ کی واسطے ہر ملک میں علیحدہ علیحدہ اصول ہیں۔ کوئی کسی حالت کو پسند کرتا ہے۔ کوئی کسی کو اس سے یہ مطلب بھی نکل سکتا ہے کہ جسکے دل کو جا بھی گئے وہ خوبصورتی ہے۔ جس طرح کسی نے جنون سے کہا کہ لیلیٰ کی رحمت تو سیاہ ہے۔ تم اگر کہیں فریفتہ ہو رہے ہو تو جنون سے جواب دیا کہ اسکی رنگت کا اندازہ تم نہیں لگا سکتے میرے دل میں وہ رنگ سیاہ نہیں ہے دوسرے حسن و خوبصورتی کیساتھ علم و عقل کا ہونا ضروری ہے۔ نیک شخصیت کا ہونا لازمی ہے۔ اسکے واسطے کسی شاعر نے کہا بھی ہے کہ

میرے حکم غلام ہیں صورت اولیٰ لکھا سرش و غیدش کی تہ پہولی لکھا

ظاہر حسن و خوبصورتی کمال ہے لیکن نہ علم ہے نہ عقل ہر وقت بھٹکے گا
سے غلط ہے نیک کام نہیں تو ایسی خوبصورتی کس کام کی ہے اب نیچے چند اجاب

وامراض ہنرموورتی کے دشمن ہیں۔ ذکر کر کے ان کا علاج کیا جاتا ہے۔

چھاتیوں کے واسطے لیپ

اسکے استعمال سے نرم پستان سخت ہو جاتے ہیں اگر ڈھلکے ہوئے ہوں تو درست ہو جاتے ہیں۔

(۱) ٹمبے سچ۔ گوند یکڑ۔ بارہ سنگھان سب کو باریک پیکر جینس کے کھن میں ملا کر لیپ کریں اور اوپر سے باندھ دیں۔

(۲) بدست انار شیریں ایک سیر۔ ردغن تلخ نم پاؤں پانی ۶ سیر۔ پست انار کو جو کو ب کر کے پانی میں پکا دیں۔ جب دو سیر پانی رہ جاوے تو ردغن تلخ ڈال کر استقدر پکا دیں کہ صرف تیل رہ جاوے۔ اس تیل کے لگانے سے پستان چھوٹے اور سخت ہو جاتے ہیں۔

چھاتیوں کو بڑھانے کے واسطے

جب چھاتیاں چھوٹی ہوں تو عورت بد صورت معلوم ہوتی ہے اور بچہ کو دودھ ملانے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

(۱) شیر بارہ پھگنی چنی شیشے تیل میں ملا کر گرم کر کے مالش کرنی چاہیے۔
(۲) کالی مرچ۔ سینہ عامک۔ پیل۔ ٹگر کیسی کا پھل۔ اونگے کیے جی سیاہ پل گٹھ۔ بھجواش ان سب لٹیا کو باریک پیکر شہید میں ملا کر چھاتیوں پر لیپ کرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

تسخہ جات مفید پائے دانت

ہلے ہوئے دانت مضبوط ہوں

کتے سفید تولہ۔ نمک لاہوری تولہ۔ شیر شاہی تولہ۔ سیاہ تولہ۔ سفید تولہ۔ ایک تولہ لاپٹی خرد ایک تولہ۔ دار چینی ایک تولہ۔ زیرہ ہندیہ ایک تولہ۔ بھوسہ تولہ۔ بھلیا تولہ۔

کیس ایک تولہ۔ مازو تولہ۔ پیاری سوختہ ۲ تولہ۔ نیلا تھو تھا بریاں ایک تولہ۔ پشکڑی بریاں ایک تولہ۔ سب کو بار ایک چکر بنجن تیار کریں۔ دھوا لومضو کرنے اور پانی لگنے دھون بہنے کے واسطے اکیس رہے۔

دانتوں کو چمکدار بنانے کی واسطے

کھریاٹی صاف شدہ ایک تولہ۔ مازو ایک تولہ۔ پشکڑی بریاں ایک تولہ۔ سمندر جھاگ ایک تولہ۔ سب کو بار ایک چکر بنجن تیار کریں۔ صبح بر روز لگی سے لگائی اگر اس میں تھوڑا سا مشک کا قدر ملا لیں تو خوشبودار بنا دیتا ہے۔

مٹی سیاہ

مٹی مٹی۔ پشکڑی۔ بہرڑ۔ بہرڑ۔ برادہ آہن۔ کچھ کیس۔ مٹونا مٹی۔ لالچی کلاں۔ سب اشیاں برابر ہیں۔ نیلا تھو تھا نصف جڑ لیں۔ سب کو بار ایک کر کے سفوف بنا دیں۔ اس دانتوں پر لگادیں۔ دھوا لومضو کرنے کے واسطے تھوڑا سا بھٹکتا ہے۔

آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے سرمہ

سرمہ سیاہ بقدر ایک تولہ لے کر اس کو گرم کر کے آب ترچھا لیں۔ سات بار تجھا دیں۔ پھر چالیس یوم تک کور سے کھڑے میں پانی ڈال کر رکھا رہتے دیں چالیس دنوں کے بعد نکال کر غریب کلاں میں کئی دن تک کھرا کریں اور جساب ایک تولہ سرمہ کے منہ جھاگ۔ سہ ماشہ۔ سر دھینچہ۔ ماشہ۔ سر دھینچہ۔ ماشہ شامل کر کے عرق ملا لیں۔ ہر روز کھرا کریں۔ تیار کر کے استعمال کریں۔ نہایت مفید سرمہ تیار ہوگا۔ اسکے لگانے سے آنکھوں میں جھک پیدا ہوگی اور روزانہ استعمال کے کوئی بیماری نہ ہوگی۔ ایک نہایت مٹی ہوگی۔ عورت بوڑھے۔ بچے ہر ایک کے واسطے یکساں مفید ہے۔

کشتہ مسکہ (سیسہ)

اتو لہ مسکہ نیکر لوسہ کے برتن میں گچھلا دیں اور ایک تولہ کے واسطے ساٹھ عدد بڑے پتے لیکر خشک کریں ادمان کا سفوف بنائیں یہ سفوف تھوڑا سا ڈالتے جائیں اور زبرد کی شاخ کا ڈنڈا جو کہ تازہ ہو اس سے لپٹے جائیں۔ مسکہ خاکستر ہو جائے گا پھر اس کو گھیکوار کے رس میں ٹیکہ بنا کر معمولی آگ میں فرد ونگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک سے ۲ رتی تک سوزاک جزیان و مسلسل ہول کیواسیٹ نہایت مفید ہے۔ ماسک پیدا کرتا اور قوت باہ بڑھاتا ہے۔

کشتہ فولاد

فولاد عمدہ نیکر ریتی سے یا ایک کھریں کی پٹی کے کوزہ میں ڈالکر اس کے اوپر جامین کا رس پھوڑ دیں۔ اسی طرح ہر روز اس قدر جامین کا رس ڈالیں کہ فولاد اس میں ڈوبا رہے۔ کچھ عرصہ میں فولاد کشتہ ہو جائیگا۔ پھر اس کو گھیکوار کے رس میں خوب کھل کریں۔ ادا ایک ڈاگز چاکھیر کر اس میں انہوں کی تیز نگ میں کشتہ عمدہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی کھن میں طاقت کے واسطے اور امراض جگر و رتی کے لئے عمدہ چیز ہے۔

کشتہ سنکھیا

ہر چہ کی راکھ بند رہ سیر نیکر ایک پانڈی میں نہت تک ٹال دیں وہ بیان میں ایک تولہ سنکھیا کی ٹولی رکھ دیں۔ اس کے اوپر پانی راکھ ڈال کر نیچے آٹھ پہر پہن کی لکڑی کی آگ ملادیں۔ کشتہ تیار ہوئے گا۔ مہندہ خوراک ایک چاول سے ۳ چاول تک کھن یا مناسب جراثیم سے تاملوی کرندی یا خاصا جراثیم

وآنکے اوروں کے واسطے مفید ہے۔

کشتہ آبہرک سیاہ

ابہرک سیاہ کو شہدہ کے باریک کر لیں۔ پہلے بڑی داڑھی کے دس میں کھریں
کے آگ دیں۔ پھر آگ کے دھوڑ میں تر کر کے آگ دیں اس طرح چودہ آگ
دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

طاقت بدنی و بخار ہر قسم کے واسطے مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال طبعی

ہڑتال زرد اٹھلہ۔ برگ دھتورہ اچھا۔ ایک کے گندہ میں دھک کر ایک
گولہ سا تیار کر لیں۔ اور درخت پلاش (چمچا) کی راکھ بقدر آدھ سیر
لے کر آدھی اور آدھی نیچے دے کر کسی کوڑہ میں گل حکمت کریں مادہ ہوا
کے بپا کر بھی سی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خرداک : ۲ چاول سے ایک رتی تک۔

امراض بلنی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔

کشتہ شنگرف

اور شنگرف کی ڈلی لیں اور سرخ مرچ کے پودے کو جلا کر اسیر
اس کی راکھ لیں۔ کسی ہانڈی میں نصف راکھ ڈال کر اس پر شنگرف دھک کر
نصف راکھ آؤ پڑ ڈال دیں اور ہانڈی کے مڑ پر گل حکمت کر دیں۔ نیچے
پیر کی ملائی کی آگ دو۔ چوبی آگ بقدر سیر کے دیں۔ شنگرف
لگفتہ ہو جائے گا۔

خرداک : نصف رتی۔ نامردی اور امراض بلنی کے
واسطے مفید ہے۔

کوک شاستر

حصہ سوم

FREE AMIYAT BOOKS



FREE AND NAT BOD



FREE ANIYAATECUN



FREE ANTIYAT 1000



FREE ANLIYAAT BOOKS

فہرست مضامین کس صفحہ پر ہے

51	ایک ستوا استری لکشن
51	منفی ستوا استری لکشن
51	ناگ ستوا استری لکشن
51	گندھرو ستوا استری لکشن
52	پشاج ستوا استری لکشن
52	ساک ستوا استری لکشن
52	مانر ستوا استری لکشن
52	خندھرو
52	اوستھا سارا استری تھا
54	پیش کا دیھا
54	باتا اوستھا اتھوا برہم چریے
54	آشرم
54	برہم چریے ہی جیون ہے
60	دیرے کیا و شوبے؟
61	دیرے کس پر کار بنتا ہے؟
62	دیرے کا استھان
63	دیرے کے نکلنے کا ادگ
64	دیرے کے رکشا کے نیم
71	گھر گھر استھان کی شاستر ددی
74	آبار
75	سا لوگ آبار کیا ہے؟
75	راجسی آبار کیا ہے؟
75	تامسی آبار کیا ہے؟
76	

9	لام شاستر کی آدھیٹا
12	لوگ شاستر کیا ہے؟
15	استری پُرش بھید
17	کستوئی پُرش کے لکشن
18	بجوجی پُرش کے لکشن
19	پد منی استری لکشن
20	پترنی استری لکشن
22	پشکمنی استری لکشن
23	ہستی استری لکشن
26	پُرش بھید
27	پشک پُرش لکشن
27	مرگ پُرش لکشن
28	ورکش پُرش لکشن
29	اٹوٹلیکا پُرش لکشن
29	سامدیرگ شاستر ساک
41	استری پُرش لکشن
42	پُرش چھہ وچار
47	سامدیرگ چھہ ورن
47	وات پیکرئی لکشن
48	کھن پر پیکرئی والوں کے لکشن
49	پن پر پیکرئی منشیولہ کے لکشن
51	دیو ستوا استری لکشن





- 76 لہانے پورے نخل
77 کھانے پورے میوا
77 ڈگد جا بار
78 سچا آبار کیا ہے؟
79 بھوجن کے لئے شاستر نے نیم
82 جل 81 اندری کیا ہے؟
82 آند کیا ہے؟
83 باہر جن ہندریہ کی دیکھیا
85 اند کوش
86 استریوں کی اندریاں
87 بہ کیا ہے؟
88 رتہ دھرم کا شلیک ٹھے
90 رتہ دھرم کا رکت کیسا ہوتا ہے؟
91 شہہ آرو اور آندہ آرو کی پہچان
92 سبک دھرم کا پور وروپ
92 رتہ دھرم کے نیم
95 مینوگ ٹھے
96 کام کی دوستو ہے؟
99 کام کو نیت بنانے کی کریا
98 ویا یام
99 سونا اور جاگتا 101 پرانی یام
103 پرانی یام سادھن نیم
105 نکات ہند رہنا
106 کام 106 کام
106 کام 106 کام

ویواہ سنسکار

- 113 آدرشیہ 111 مہید
122 تیاگنے یوگیہ ور 122 یوگیہ ور کے ٹی
122 یوگیہ بندھ
123 ویواہ کے یوگیہ کٹنا
124 ویواہ سنسکار کیلئے اچھت ملاح
128 کام شاستر اشار جوڑوں کا لان
پیش استھا استریوں میں کام دیوکی
جاگرتی کے کارن
131 پیش میں 131 استریوں میں
133 سمبھوگ
139 سمبھوگ کے یوگیہ استری
141 سمبھوگ کے یوگیہ پیش
142 سمبھوگ کے یوگیہ استھا اور ٹھے
142 سمبھوگ کے یوگیہ استری
143 سمبھوگ کے یوگیہ پیش
143 مینوگ
147 مینوگ کا استھا
148 نیاگم سے پور وکر کے دلے کاریے
دن چریا کے مکھیہ کام
149 داتن
151 داتن کے یوگیہ مٹشیہ 150 انجن۔ تاس 151
153 قسور پور وکر 153 سے 175

کام کے دوشے میں

وہ دوشے ہر شے کی کام دین کیسے تکنیک کا دوشے آئینتہ تعبیر ہے، ہر شے کی
 اسرار و حانی بڑی سے بڑی ان کا کمال بن سکتی ہے۔ اسی نے پاپوش شاعر و کاتب یہ کہہ کر کام دوشے کی
 بڑی تہمینی سے کرنا چاہتے تھے۔ تبھی اس کے دوا را اچھت آئند تھا ابھیلشت سنتان کی
 پراپتی ہو سکتی ہے۔ یہ کہشک ان بانے استری پرشوں کے لئے، چن کی مشادی ہو چکی ہے یا ہونے لگا
 پرستنت پشک میں کام و گیان کے سبھی انگوں پر دسترت پر کاش ڈالا گیا ہے۔
 نوئیو تیاں تھا نو نووک اس کے ادھے میں دوا را جیون تھا نو وون کا سر و نور آئند
 پراپت کر سکتے ہیں۔ کا شیمیر نو ای کو کا پنڈت کے کام شاستر تھا ائیہ کام و گیانوں کے انگوٹوں
 کے آدھار پر لکھت یہ گزرتھ بانوں کے لئے آئینتہ آہوئی ہے۔



ہمیں یہ بات بھلی پرکار کچھ یعنی چاہے کہ جب تک ہم اپنا جیون شاستر انکول
تھا دھرا انکول نہیں بتائیں گے تب تک جیون کے نعمت کا یہ ہمیں آئنت دکھائی پرت ہوئے۔
آپس پرکار شریک آرگینا کیلئے ہمیں آروگہ و گیان، سوسا تھیہ و گیان بھوجی، اتیدی اتیادی
دھرم ہارگ میں زیادہ رہنے کیلئے دھرم شاستر رہنے کیلئے دھرم شاستر اتیادی اتیادی کی آوشیکا ہے
اور سوکشم تھووں کا بودھ کرنے کے لئے یوگ و گیان آدی کی ضرورت پڑتی ہے اسی پرکار سانسارک
سکھوں کے ساتھ ساتھ جیون کے نعمت کر تھووں کا پالن کرنے کیلئے کام شاستر اتیادی ہی آوشیکہ
انگ ہے۔

سنار میں جتنی بھی محکمتیاں کام کر رہی ہیں ان سب کا یہ تھا کہ گیان کرنے کیلئے الگ
الگ بودیاؤں کی شاخائیں ہیں، جیسے ستر کا کام سنانے کیلئے بکے نکس، بھوبک شکتی بجلی کو تیلانے
والی بودیا ایک ٹرک سٹی اسی پرکار اتیہ اتیہ و گیانوں کو جاننے اور سمجھنے کے لئے اتیہ اتیہ و دیاتیں
بھی و دیوان ہیں۔ کام کشی کو پرکاش میں لانے والا جوشا ستر ہے، اُس کو کام شاستر کے نام سے
پکارا جاتا ہے۔ کام وہ شکتی ہے جس نے بڑے بڑے رشیوں نیوں اور مہرشیوں کے کان
چھلکے چھڑا دیے ہیں اور اس بات کو برانت کر کے دکھلا رہا ہے کہ سمست جیتین سنار کا مول کارن
جس کے چھکار سے سمست سنار کے پرائی مار کی کرتی ہوتی ہے وہ کام شاستر ہی ہے۔

اب وچار نیوے دشنے یہی ہے کہ جہاں پر بھجن بھجن شکیتوں کو پرکاش میں لانے کے لئے بھجن بھجن شاستروں کی رچنا کی جائے وہاں پر کام شکتی عثمان شکتی کو پرکاش میں لانے کے لئے کوئی شاستر نہ ہو تو وہاں آٹھریئے کا دشنے ہو۔

اگر وچار کی ٹوکسم دہشت سے دیکھا جائے تو سارا سنسار کام شکتی ہی کی شکتی کے اوپر زجر ہے۔ کام شاستر کی پھلتا ارقعات سدپ یوگ پر ہی نعمت شکیتوں، کلاؤں اور کاریوں کا بھی دار و مدار ہے۔ اگر شرشی کا آدھار سنسار نہ ہو تو یہ سب انت لوک ویرتھ ہو جائیں جس گھر میں استری نہیں وہ مگر عثمان نبوی کے سمان ہے۔ پُتر سنسار تو گارہستہ جیون ہی جہال ہے۔ کام شکتی کے بنائش یہ جیون بھی نہ رہا ہے۔ سبھی شرشی گارہستہ دھرم دھار ہی پر جاستر کو اتھر رکھنے کی کاریہ پرنالی کو سرد و پری مانتے چلے آئے ہیں، اگر اتنے پر بھی کام شکتی کو پرکاش میں لانے کا کوئی شاستر نہ ہو تو کیسے آٹھریئے کا دشنے کہا جائے !

استری ریت کے سمان ہی گئی ہے بلکہ میرا تو یہ کہنا ہے کہ اس سے بھی بڑھ کر ہے کیوں کہ شیر میں جو گہروں، اتیادی کے بیج بوئے جاتے ہیں مگر استری روپی شیر میں پر تیت مانو جیون کی ہی دہل روپی جاتی ہے جس میں مریدا اُپر و شوتم بھگوان رام اور یوگی راج کرشن جیسے ترتن بھی اُتت ہو سکے ہیں اور رادھ شتھا کنس کے سمان دُر دانت بھیشن دیتیہ بھی جس پر کاکھیت میں کھا دانا، جوتنا بونا، سینہنا اتیادی اتیادی کر مائیں کرشی وڈیا دوارا معلوم کی جاتی ہیں اُسی پر کارناؤ کرشی وڈیا کے جلنے کے لئے بھی ایک وڈیا ہے، جس کو کام شاستر کہتے ہیں۔ اب ہم اپنے پاتھکوں کا: حیان اس اور اگر شٹ کرنا چاہتے ہیں کہ اس وڈیا کا پوتر استر وڈیا کچا ہے اور کہاں ہے شتھایہ وڈیا کس پر کار سنسار میں پر پلٹ نہوئی اور شیدیں بڑھتی ہیں نہ اس حیار ہو پریوگ اور کچھ نہیں پر کار سے کی ہے۔ اس میں شک



شہ کی گنجائش نہیں ہے کہ سناہ کی سمت ویدیاؤں کا استروت وید
بیلگیاں ہی ہیں۔ وید ہا کے اندر کام شاستر کا بھی پورا پورا گیان ہے۔ شیو کی
دھرم، ارتھ، کام اور موش کی پراپتی کیلئے اسی ایشوری گیان کی شرن ل
ہے اور اسی کے دوا نامست رہتیوں کا ادھائن کرنا جو ان کے نمست
سکھوں کا سناہ پراپت کرنے کا ادگ دکھایا ہے، ہر گوید میں کہا ہے —

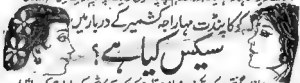
ہے نوودھوتیر اس پتی گل میں پر جا کے ساتھ ساتھ شکھ بڑھے۔ تو اس پتی کوئی میں گڑھ ستھ
سپنل کیلئے سدا جاگرت رہے، اس پتی کے ساتھ تو اپنے شریر کو سینگت کر اور اس کا ادھا
انگ بن کر رہ۔ اور ہے پتی پتی تم اپنے وار دھکیہ کال تک ایک گھر کہلاؤ۔

ہے پرا تم اب تو اس اتی کلپان کاری شکھ اپنی استری کو سب پر کار سے پریرت کر۔
ہستری وہ مجھوی ہے جس میں شمشید اپنا بیج اپنے آپ انہیں ہونے کو بتاتے ہیں۔ یہ استری بھی
کا مٹائیکت ہو کر اپنا انگ شجھل کر دیتی ہے اور پتی بھی سنستنا تو پتی کی کا سناہ کہ کر بیج کا
پن کوستے ہیں۔

یہ وہ وید منتر ہیں جن کے دوارا ہم کو کام شاستر کا ادگ آیت پر کاش روپ میں
دکھائی پڑنے لگتا ہے، اگر ہم اس استھان پر وید، اپنشد، اتیادی اتیادی کے پران دینا
آریجھ کر دیں تو ہمارا وہ منتر ہے جس سے پریرت ہو کر ہم پرستک لکھنے بیٹھتے ہیں بہت پیچھے پڑ
جائے ات یہ ہم اپنے پاتھکوں کو تھوڑا سا پران وید منتروں کا دیکر یہ کہتے کہ اساتھس کرتے ہیں
کہ جس پر کار چادل کے ہندے میں۔ یہ ایک چادل کو شول کر ہم یہ بات جان جاتے ہیں کہ
ہات پکتے ہیں یہ ایک اسی پر کار ان تھوڑے پرانوں دوارا ہیں۔ بات بھل پر کار منوم ہوجاتی

ہر کام شاستر کا منجھ استروت وید میں
FREE ANUVA

ویدستروں کے دُکدر مشن کرانے کا ہمارا ٹکھیہ اُوریشیہ ہی ہے کہ ہم اپنے پانچھکوں کو اس بات کا شپے کرادیں کہ کام شاستر کو ہم جس اویہلنے کو دِشٹی سے دیکھتے ہیں وہ ہماری نہانت بھول ہے اور کج جس نظر سے ہم کام شاستروں کو دیکھ رہے ہیں ہمارے ہرشی اور پورج لوگوں نے کبھی بھی اس نظر سے ان گرتھوں کو نہیں دیکھا بلکہ ان لوگوں نے تو پشت اور صاف ہی صاف بتلادیا ہے کہ کام شاستر بھی کوکش شاستر کا ایک ٹکھیہ اُوروشیش انگ ہے، ات ایوب ہم سے یہ بات چپی نہیں رہ جاتی کہ کام شاستر ایک آئینت ہی اوشیک اور بیوگی شاستر ہے۔ آج ہم اپنے پانچھکوں کو اسی دِشے پر کچھ گیان پراپت کرانے کے لئے پرست ہوئے ہیں۔ آشلے کر براتما ہمارا سہایک ہوگا اور ہمارے پانچھکوں کو ایک اچھا پیاریے میں سمجھوں گے۔



پراپین گرتھوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک سے لاشیر کے ہماراج کے درباریا پنڈت کوک دیو جی پردھان ستری کے پند پر بیکت تھے اور اپنا کامیہ آئینت سرتا اور سندتا سے پورا کرتے تھے کیوں کہ وہ چار وید اور چھ شاستروں کے ساتھ ہی ساتھ چودھے ویدیا ندھان بھی تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ ہماراج جس کا دربار لگا ہوا تھا نعمت کرم چاری اپنے چپت استھان پر بیٹھے ہوئے تھے ہماراج کے پاس ہی پنڈت کوک دیو جی بھی دراج ان تھے کسی مہن دِشے میں بات چیت ہو رہی تھی کہ کیا ایک ایک آئینت مند پُتی اور سندرا ستری باطل مٹی ہاتھ میں ایک گلاب کا بھول لئے بیٹھی ہوئی سمجھا ہوں میں آپ سمجھتے ہوئی۔ ہماراج تھا ہماراج کے کرم چاری گن جاتے پریت ہو اپنے اپنے ٹسک جھکا لئے۔ یہاں تک کہ گردہ اشتری ہو رہیں نہایت ٹھپاکا مار کر منسی اور کہنے



لی کر کیا استریاں بھی استریوں سے لجا کرتی ہیں۔

اُس نے لے استری کی ایسی باتیں سن کر مہاراج صاحب کو آئینتہ کردہ چھڑا یا اور وہ کردہ کے آؤش میں کانپنے لگے اور بھرتائی ہوئی آواز میں کہلے، نہ بچے، اُم دربار سے باہر جا نہیں تو ٹھیک نہیں ہوگا۔ مہاراج کی بات سن کر وہ استری کہنے لگی کہ مہاراج آپ کیا کہتے ہیں میں معلوم کہاں کہاں سے پکڑ لگاتی ہوئی آ رہی ہوں ریٹھے آج تک کوئی پُرش بلا ہی نہیں جس سے میں لجا کر دوں۔ آپ کے دربار میں اگر کوئی پُرش ہو تو میں ہر بندھے اُس سے لجا کا پاٹھ پڑھوں۔ استری کی باتیں سن کر مہاراج صاحب کے آنچر سے کاٹھکانہ نہ رہا اور اس وقت توان کا آنچر تے اور بھی بڑو گیا جب جب انھوں نے اپنے درباریوں کی طرف دیکھا اور ان کا کوئی بھی درباری پُرش تو کی پرکشا دینے کو تیار نہ ہوا۔ مہاراج کا آئینتہ ہو گیا۔ پُرش تو اُسی نئے پنڈت کو کہ دیو جی نے مہاراج صاحب سے نوید کیا کہ اگر آگیا ہو تو اس سُندھی کو میں لجا کا پاٹھ پڑھاؤں۔ استری جی کی بات سن کر مہاراج کو آئینتہ ہر ش ہوا اور انھیں آگیا بل گئی اور پنڈت کام دیو جی جو کہ کام شاستر کے گیا۔ مہاراج نے اُس استری کا مُد بھجن کرینے میں مکرھ ہوئے۔ جب مہاراج کو یہ بات معلوم ہوئی کہ کام شتر دوا پنڈت کو کہ دیو جی نے اُس سُندھی کا مُد بھجن کر دیا تب انھوں نے پنڈت جی سے پرا تھنا کی کہ مہاراج آپ اس کام شاستر کو پرکاشت کیجئے جس سے عمت سنا رکے پرانے ماز لا بھرت ہو سکیں۔ ات ایو مہاراج کی آگیا سنا پنڈت کو کہ دیو جی نے ایک گر تھ بنا کر مہاراج کو مہر پت کیا اور مہاراج نے اس کا نام کوک شاستر رکھا۔ اسی کوک شاستر کے نام آج بازار میں اینکوں کوک شاستر بک رہے ہیں پُرش تو وہ دھے، وہ مٹو یہ جو کہ کوک شاستر کا ہے شاید ہی کسی کوک شاستر میں دھتاج کل جی لوگوں کو کوک شاستر پڑھنے کا شوق ہو سکا۔ اس کو اس بات کا بھی عجیبان نہیں جو کہ کوک شاستر کو کیوں پڑھنا چاہئے پُرشے آج کل کہ

کو کُشاستر کے شوقین کو کُشاستر دیکھ کر کیوں بھی جاننے کا ابھرائے رکھتے ہیں کہ استرو کی دُش
میں کرنے کا دُش کرن مَتر کیا ہے، نہ مَتر کیا ہے، ہم ادھک استروں کا اُپھوگ کیوں کر کر سکتے
ہیں یا استری پر ننگ میں ادھک دُلب کس پر کار رُک سکتے ہیں۔ پرتو کی کُشاستر کا مَتر
مطلب یہ نہیں ہے۔ کو کُشاستر وہ دُیا ہے جس کو جان کُشستہ اپنے جیون کی رکشاکرتے ہوئے
سُکھ اور شانتی کا اُپھوگ کر کے دھرم، اُرتھ، کام اور موش کی پراپتی کریں۔

مُشہ کو سنسار میں اُکر کیا کاریے کرنا چاہئے؟ مُشہ جیون کا سُرو پر قہم اور سُرو مُشہ
کر تو یہ کیا ہے؟ مُشہ کس پر کار اپنے سُروں سے اُشرن ہو سکتا ہے؟ جب اس پر کار کے
پُشن ہر نے میں اُٹھتے ہیں تب دُچار پیدا ہوتا ہے اور اُنہیں
دُچاروں کی پُرتی کے لئے سُرو پر قہم جس دستو کی اُدشیکتا پُرتی
ہے۔ یہ کام شاستر ہے۔



پرتیک مُشہ کھ کی اکانشا رکھتا ہے اور اس کا پرتیک
ہی کھ کی اکانشا بھرا پُورا ہوتا ہے۔ مگر ایسے مُشہ برے ہی

نکلتے ہیں جنہیں پُچھا کھ اور آئندہ پراپت ہوتا ہے۔ جس پر کار سنسار میں، نیکیوں پر کار
پرتوں اور دُشوں میں آپ ہی آپ پیدا ہوتے ہیں اور آپ ہی آپ ناش ہو جاتے ہیں،
نہ تو اُن کے گنوں کا دُکاس ہوتا ہے اور نہ اُن گنوں کا پر کار کاش، اُسی پر کار پر کار کُش
نستان بھی اپن اور نشق ہو کر قتی ہیں، نہ تو اُن سے دُش کا کُچھ لالچ ہوتا ہے نہ جاتی کا
کُچھ فائدہ۔

ات، یہ مُشہ نام کا کُت ہے اور یہ دھرم مجبور کیا ہے کہ کام شاستر کو مَتر
اُپھوگ کر ایسی مُشہ کُش استروں کو پُشن کر کے جیون میں اُدش اور

جاتی کے ساتھ ہی ساتھ دھرم اور کوش کا بھی راستہ سُنم اور سات ہو جاوے۔

ہم اپنے پانھکوں کو پہلے ہی سے سوچت کر دیتے ہیں کہ یہ کُتک ویدک شاستر کا ایک اُنوم اور اُنوم کا گرنتھ ہو گا۔ کیوں کہ میں اپنے بھرنک ایسی کوشش کر دوں گا کہ منشیہ



کے جیون سمبندھی تمام باتوں کا سار بھاگ لے کر اپنے اس چھوٹے سے گرنتھ کے اندر اسی پرکار بھردوں جس پرکار شری کے اندر مٹھا اس بھری رہتی ہے۔ یہ دینی میرا بچار اس گرنتھ کو اشیلتا سے بالکل پر تھک رکھنے کا تھا پر تو دشنے کی گہنتا مجبور کرتی ہے کہ کچھ ایسی باتوں کی بھی آدھ شیکتا ہے جن کے

لئے ہمارے پانھک ایتنت اُنشک اور لالیت ہیں اور پرانے اُنھیں دشنوں کے لئے وہ لوگ کوک شاستر کی بھوشیکتا کو محسوس بھی کرتے ہیں۔ ات ایوان نمست ویشیوں پر پرکاش دان بھی ہمارا ایک ایتنت آدھ شیکتے کے کر تو یہ ہے۔

اگر ہمارے پانھک وچار پوروک اس گرنتھ کا ادلوکن کریں گے تو ان کو اس کے اندر اُنوزتی شاستر تھا جیون سمبندھی نمست دشنے ایتنت ہی سسرل اور چاکر شک رُوپ میں ملیں گے۔



استری پرش بھید

کام شاستر اُنسار استری اور پرش تین بھاگوں میں ویکت کئے گئے ہیں اور ان کا وکرن کام شاستر چار بھاگوں میں ویکت کیا گیا ہے۔ اس پرکار کرتے ہیں کہ پرش شش برش اور اُنوزتی استری پرش، بڑا اور اُنوزتی نام سے تین تین ششوں میں ویکت

FR 2

ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان پرتیک بھیدوں میں بھی ہر ایک کے تین تین بھید ہوتے ہیں۔
 مرد و دیگ، مدھیہ و دیگ اور چنڈ و دیگ۔ اس پر کاٹے گنا کر۔ نے پر نمست استری
 پُرشوں کے (9x9) 81 بھید ہو جاتے ہیں جو ان کی اندریوں کی بناوٹ،
 سکیز، تاتیادی، اتیادی کے انوسار ہی کئے گئے ہیں۔

اگر دو چار پُرشوں کے ان دو بھاگوں پر درشتی ڈالی جائے تو منشیہ جیوں کا واسطو
 ٹھیکہ انھیں بھیدوں کے اندر پایا جائے گا۔ ات ایروشے کی پُرتی اور پانچلوں کی
 جانکاری کے لئے ہم ان بھیدوں پر کچھ پرکاش ڈال کر ان کو سمجھانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔
 استری اور پُرشوں کے تین تین بھید ان کی اندریوں کی بناوٹ کے انوسار ہونا
 ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں، ات ایواب، بتا دینا بھی آئیت، آدھیک اور ضروری ہے کہ
 ان کے کمانگ کرانگلر 8-6 اور 12 انگل کے ہوتے ہیں، یا نی مرگی استری اور
 شش پُرش کے اندریوں کا آکار 6 انگل۔ جڑوا استری اور پُرش پُرش کی
 اندریوں کا آکار 8 انگل تھا، ہستی استری اور اسٹوپرش کی اندریوں کا آکار 12
 انگل کا ہوتا ہے۔

برابر آکار والی اندریوں کے جوڑے سمجھے جاتے ہیں اور ان کی رتی کر یا کوئرت
 اور ویشم کمانگ والی استری اور پُرش اور رتی کر یا کوئرت اور ویشم کمانگ والی
 پُرش سے سوئپ کمانگ والی استری کی رتی بیچ رتی کہی جاتی ہے اور اسی پر کار ان کے
 بھید تک کہے گئے ہیں پرتوان سب میں برشت ٹھہم رتی کر یا کوئرت مانا گیا ہے۔
 کسی کسی آچار سے نے استری اور پُرشوں کو چار شرینیوں میں بھی دیکھا جت کیا ہے۔
 ان کل پرانے ہی چار پرکار ادھک کے ساتھ ڈالنے کے جلتے ہیں اور انھیں کا

دُورن اور پرکاش عام غور پر نمکنت کوک شاستر کلہوں نے کیلہ ہے اور ایتنت ہی سرستتا
اور سندریتا کا بگدرشن کرایا ہے۔ انا ہم بھی بیتھا استھان ان درشیوں کا بگدرشن
کرائیں گے۔ اس استھان پر کول اس بات کا وزن کرنا ہے کہ بیتھارتھ میں استری اور
پُرشوں کے کتنے بھید ہونا چھیک ہے۔

کام شاستر کاروں نے تو تین اور چار بھید دونوں کو پرانت انا ہے پر تو دیک
شاستر کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُورید آچار یوں نے بھی تین ہی درشیوں کو انا ہے۔
کیوں کہ فات، پت، کت، تین ہی پردھان پر کرتیاں ہیں اور انھیں تین پر کرتیوں کے
اُوسار درشیوں کی دیکھتی بھی کی گئی ہے۔ بھاؤ مشر جی کا کتن ہے۔

□ ستو، ج، ثم تین پر کرتی کے گُن جاننے چاہئے۔ اب انھیں پر کرتیوں کے اُوسار
مہورن درشیوں کے سو بھاؤ لکھتے ہیں۔



ستو گنی پرش کے لکشن

□ آسکیہ۔ اچھے پرکار و بجا ل کر کے بھوجن، 2 اُوتا پ، ستیہ و جن،
3 میدھا، 4 بدھی دھرتی، شما، گنا، 5 گیان، 6 بردھتھا، 7 آنندت اور اُسپر کرم
ہجے اسدودھرم کرنا یہ ستو گنی پرش کے لکشن ہوتے ہیں۔

1۔ آسکیہ۔ (دھرم نوکش اور پر لوکا دھوکوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہی ستا
کے ساتھ جد دھرم کیا جاتا ہے وہ آسکیہ دھرم کہلاتا ہے) 2۔ اُوتا پ —
کرودھ نہ ہونا 3۔ میدھا — (دھارن شکتی والی بدھی) 4۔ دھرتی — (بھوت،
پیت، کام، کرودھ، اور بوجھ آد کوں کے آونش سے تربت ہونا) 5۔ گیان —
(اتھا کا گیان) 6۔ بردھتھا — (بشکیت ہونا) 7۔ آنندت اور اُسپر کرم —
(مندا اور اچھا سے تربت کرم)

FREE ANIMATED

رُجُونِی پُرشس کے لکشن

□ کرو دھ - مارہیت کا سوبھادی - دُکھ شکھ کی بہت، اچھا پٹ، سمجھو گ
 کرنے کی اچھا، ایک دُچھ، دُھرے کا نہ ہونا، اہنکار، ایشور سے ابھیان کا ہونا بہت
 ٹھوٹا، جھوٹ بولنا، اشیادلی تانکھن رُجُونِی پُرشس میں پائے جاتے ہیں۔

رُجُونِی پُرشس کے لکشن

□ ناسبتک، ایتھ دُکھ اور ایتھ اکتید دُشت بُدی، بُھے کام، آشد میں پریتی
 پھلت دن سونا، ایں اکرو دھ سے اندھا ہونا، اور دُکھ، اشیادی تانکھن رُجُونِی پُرشس میں پائے جاتے ہیں۔

(پدیمی) استری لکشن

پدم کل کا نام ہے جو کُلٹا اور سُندر تاکے لے پر سجدہ ہے۔ یہ کوہوں کا پیارا کھلونا
 چونک کال سے لکھتے مک جتنے بنی کوئی ہوئے ہیں، جہاں اور جب اگلادھ سُندر تاکے سمدر میں غوط
 دھو رہے تہاں اور تب ہی اُن کو کل کا ہی بحرن آیا ہے ات یہو کیلینی اتھوا پُرشس کی سُندر تاکا
 اوسنے بھی جائے تو بھی اسیکتی نہ ہوگی۔

کمل کے سمان سورُوپ والی، کمل کیسیان سرس اور
 سُندر سُگندہ والی، کمل کے سمان وکاس والی، اتھا انک
 پرینک سے کمل کی سمان تاکر نے والی استری کا ہی نام پدینی ہے۔
 پدینی استری پدیدی سُندر تائیں کمل کے سمان ہے تو کمل کے اتھیر



FREE ANTIYAN



گنوں کو گریہ کرنے میں بھی ذرین کے عہد ہے۔

کمل اگر بھگوان بھون بھاسکر کی پر بھا پورن رسیوں کو دیکھ کر ترست ہی پر بھکت ہو جاتا ہے تو پندینی بھی اسی پر کار اپنے پر تہم پیارے کا دیدی پمان کھنڈل دیکھ کر ترست ہی آند ساگر میں بوٹے لگائے ہوئے وہاں آند کا انو بھو کرنے لگی ہے اور جس پر کار کمل کی پر بھکتا، سترستا اور سندریتا کا ٹکھیا اور پردھان اشترے جل کہا جاتا ہے اسی پر کار پندینی استری کے گل شیل، لوک اور جی کا ٹکھیا اور پردھان آدھار اُس کا پتی پریم ہی نظر میں آتا ہے۔

کمل جب شوربے کا پرچند تاپ دیکھتا ہے تب سنگھت تو نہیں ہوتا پر نتو گہلا اور شہید جاتا ہے۔ اسی پر کار پندینی استری بھی پتی دیوگ کے ہوتے ہی شق چھین اور من ملین ہو کر ایک دم بھن اور دکھی ہو جاتی ہے۔

جس پر کار پریم اپنی سندر منواری گندھ تھاروپ کو دکھا کر آبی ورنندوں کو متالا کر دیتا ہے، اسی پر کار پندینی استری بھی اپنے گل شیل، اور مریدا کی سواچھ اور منو ہر سنگندی کو بھلا کر تھاپنے گنوں کی پر بھا پورن رسیوں کو بھلا کر غمست بہرماند کو اپنی اور انورکت کرنے میں غرق ہوتی ہے، کام شامتر کاروں نے کہا بھی ہے۔

□ ۱۔ جو استری کمل کے ات پر دیش کے عہد کو مل ہو جسکی دیہ میں لوگ گندھ ہواور نیر جس کے بھکت ہرنی کے عہد ہوں تھان کے کوئے رکت کے عہد لالہ ہوں دونوں کی آیت سندر و مبا بھل کو مات کرنے والے ہوں تو اسکو کلینی کر کے جانو۔
□ ۲۔ کمل کے عہد و شال نیروں والی تھان آیت سندرنا سندرہ والی استری جس کے یال آیت ہی مللا تم اور کہے کہے ہوں شریر کا گھن بھی آیت منو ہر ہوا

ویش سندھ تھا کی دوئے میں سوتشت تھا پرہت سادھن میں رت رہنے والی، بدمعہ رکھنے والی پدم کٹندھ سے نیکیٹ رہنے والی استری کو پدمی کہتے ہیں۔



چترنی استری لکشن

چتر تصویر کا نام ہے۔ مجھوڑ (چتر بنانے والا) اُس کے بنانے میں جیسا ساڈیہ چتر تاسے کام لیتا ہے اور اُس کو ایسا بناتا ہے کہ دیکھنے والے کے چہرے کو مسج ہی میں اپنی اور اگرشت کر سکے۔ چترنی استری بھی وہ چتر چتر کار پر ہما کی آنو پم اور لوگ چتر کاری کا شہد اور شہادنا گذرشن ہے، جس کو دیکھنے کے ساتھ ہی ہرے آنت ہو جاتا ہے۔ کسی نے کہا بھی ہے۔



پدمی کی سندھ تا اگر پدم کے عمان کو مل ہوتی ہے تو چترنی کی سندھ تا چتر کے عمان پھیل ہوتی ہے۔ اگر پدمی شین شریر والی کر شاکی ہوتی ہے تو چترنی استھول شریر والی ہساکی ہوتی ہے، اگر پدمی کا مکھ کمل کے عمان کھلا ہو تا ہے تو چترنی کا مکھ چندرما کے عمان اُتے ول اور نرمل ہوتا ہے کہنے کا مات ہے یہ سہ چترنی قریب قریب پدمی کے عمان ہی سندھری اور روپتی ہوتی ہے اس کا انگ پر تینگ سندھری اور سورپ وان ہونے کے ساتھ ہی ساتھ پھیل جاتی ہے۔

چترنی استری اگر شانتی پر کرتی والی اور ایکساٹ فاما کی انچار رکھنے والی ہوتی

ہے تو چترنی، ستری اپنی پراکربک چھلتا اور چلتا سے دیوش ہو کر گان واہ اور رُس
 رنگ کو ادھک پیار کرنے والی ہوتی ہے۔ اگر ان دونوں پر کار کی استریوں میں، ستری بھی
 ہوتا ہے تو کیوں اتنا ہی کہ اگر پیدینی اُم تپتی ورتا کہی جاتی ہے تو چترنی مدھیم کیوں کہ
 پیدینی اپنے پتی کے ہوا اتنی پرش کی اور نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی مگر چترنی استری اپنے
 ستم و یک پرشوں کو بھائی، اپنے سے بڑی اوستھا واسے پرشوں کو پتا تھا اگر خونوں کے
 سمان اور چھوٹوں کو پتر کے سمان دیکھ کر ان کا ویسا ہی آدرا اور مان کرتی ہے۔ ستیہ فادنی
 اور ورڑھ پرتگیہ ہوتی ہے، کسی کام کو آرمہ کر کے پورا کئے بنا کہی نہیں چھوڑتی، اگر
 کار پئے میں نہیں اور سبدھ ہست ہوتی ہے۔ اپنی پراکربک چھلتا اور چلتا کے کار فاج ستر
 اور آجھوشنوں تھا بنا دشر نگار کو ادھک پیار کرتی ہے۔ کامیکش ابھی پیدینی کی
 ایکش اتیت ادھک ہوتی ہے، ساتھ ہی ساتھ اتینت بدیا اور پروپکاری ہوتی ہے،
 جس پر کار پیدینی پدم کی گندھ یکت ہوتی ہے اسی پر کار چترنی مدھو گندھ سے سنیکت
 ہوتی ہے، ساتھ ہی ساتھ جس پر کار پیدینی استری اپرا پیہ ہے، اسی پر کار چترنی استری
 بھی اپرا پیہ ہی ہوتی ہے۔

□ 1۔ جس استری کی گئی تھی ہوا شریہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا انگ شین تھا اتن
 اور جگھائیں بڑی ہوں اتھوا کا کہ جگھا ہو دیس تھا جس کی اتنوشٹ اور کبہ کے سمان
 گریوا ہو، جس کی پکڑ کے سمان داندھ و تیاں اور نرتیہ گیت اتیادی اتیادی انیکوں
 کلاؤں کو جاننے والی استری کو چترنی کہتے ہیں۔

۲۔ استن دیو کھن اور گھن ستیہ قہر بہت لمبا نہ بہت چھوٹا۔ نیر دیو
 کل دل کی طرح اور ناہ کا بل پشپ کے سدرش ہوتی ہے۔

نوبہ میں شہباز شیل ہوتی ہے۔

برہمچاری اور دھرم پر بھکتی ہووے جس کی تھوڑے ہی مہینوں میں سنسٹ

ہو جائے استری جون اُس کو چترنی استری جانو۔



شنگھنی استری لکشن

شنگھنی استری بھنا نام تیاگن کی کہادت کو ستیہ کر کے پرتیکش ہی دکھاتی ہے۔
شکھ کے نام سے پرائے بھی لوگ پریچت ہیں۔ اُس کا آکار پرکار پرائے گول منول اور
مندرول ہوتا ہے اور اس کی گریواریکھاؤں سے ٹیکت ہوتی ہے۔ شبد بندہ کرن پریے
پرتیچر ہوتا ہے۔ بھمت وادیوں کو چرتی ہوتی اس کی آواز سب کے اونچی اور اونچل
جاتی ہے۔ جس پرکار شکھ کی گریواریں تین ریکھائیں ہوتی ہیں، اُسی پرکار شنگھنی استری کی
گریواریں تین ریکھاؤں سے ٹیکت ہوتی ہے۔ شفا شبد بندہ کرن پریے ہونے کے
ساتھ ہی ساتھ آمنت ہی پور بھی ہوتا ہے، جو باس، سسٹر، ماتا، پتا، پتی اور پتر
کسی کی بھی پرواہ نہیں کرتا اور سد یوپی سب کی آواز کے اوپر رہتا ہے۔ جس پرکار شکھ
پرتیک شفتی کے ساتھ میں جاتا ہے، اُسی پرکار شنگھنی استری بھی پرتیک پڑش کو پریم کی
درکشی سے دیکھتی ہے، یہی کارن ہے کہ شنگھنی استری ادھم تی ورتاؤں کی گنا میں پنی
جاتی، اس کا ورثن آچاریوں نے اس پرکار کیا ہے۔

شنگھنی گرہ کاریے میں آمنت شدکس ہوتی ہے، پرتو اگر ٹیک بھی اس اور دھان
اور بھول ہوئی ویسے ہی پتھ بھر شٹ ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ یہ آمنت ولاسنی اور
کا موختا ہوتی ہے اور اپنی ولاسن پرتی سے دیوش ہو کر کل مریدا کو بلا نکل جے میں

سنگ بھی آنا کافی نہیں کرتی، مگر نیدی سادھانی کے ساتھ انکی رکشا کی جائے۔ اپنے کرم اور دھرم اور بقا کے رکھنے میں اہمیت ہی دیر دھار گھیر ہوتی ہیں۔ سنگمنی کا شریر رواداوی سے نیکت ہوتا ہے۔ یہ استری آئینت ابھیما ننی اور اپنی پرشمناسے پرشمن ہونے والی کا مٹی ہوتی ہے۔ سند یو کا میچھا سے اُمنے اور دلاس کی اہمیت اچھا رکھنے والی، شار گندھ والی، اور پتی کا سنگ بھی نہ تیا گئے والی ہوتی ہے۔

□ ۱۔ شریر میں اُشنستا رکھتی ہو، سد یو جو بھوجن نہ اہمیت اُدھک کرتی ہو نہ تھوڑا تنھا چنگلی کرنے والی اور کرکش بول بولنے والی استری کو اچھا رہے ناگا رجن جی نے سنگمنی استری کر کے لکھا ہے۔

2۔ نین نکل کل دل کے نمان ہو ویں جس کے تنھا اہمیت پر گھیر ہوئے شریر جس کا دامن دو کو تھمن اور اُدرل ہوں جس کے مڈھر بھاشنی، کتھک رانعی شیل یکتا تنھا شار گندھ والی کو سنگمنی کہتے ہیں



استنی استری لکشن

جس پر کار ہستی ہنسنت شریر کی بھاری ہوتی ہے، اسی پر کار ہستی استری بھی ہونے ڈیل ڈولی والی ہوتی ہے، اس کا ایک پر تینگ استھول اور موٹا ہوتا ہے اور جس پر کار ہستی شدا مہنسنت ہوتی ہے، اسی پر کار ہستی استری بھی کونستار ہا کرتی ہے

ہستی استری پر کرت سے ہی کلیج پر پڑے ہوتی ہے۔ لوانی تھگرا کرنا یا اپنا کرتویے جگتی ہے اور اتنی کا اتھا ہوتی ہے کہ پاپ کاریے کا کرنا وہ اپنے بائیں ہاتھ کا کھیل جگتی ہے تنھا کسی بھی پر کار سے پاپ کاریے کرنے میں وہ تنگ بھی نہ پگتی ہیں ہوتی۔ متیہ تنے

پُرشوں کا ساتھ کرنا اپنا سوا بھاؤک دھرم سمجھتی ہے۔ آئینت سرقا پورک یہ پر پُرشانی ہو جاتی ہے اور اوسرا پاتے ہی پتھ بھرٹ ہونے سے ٹنگ بھی نہیں جھکتی۔ سستی استری مدانس گندھا ہوتی ہے۔

□ ۱۔ ہستی جاتی کی استریاں سدیو مدن تپ سے جلا کرتی ہیں۔ ان کی دیہہ استھول ہوتی ہے، آنکھیں اگنی کے شمان لال رنگ کی، بال کم، ستن دیو کتھن، اور گھنٹہ ناک کے دونوں چھید استھول تھا کام تپ سے پل بکرت رہنے والی ہوتی ہے۔ جس رنی کے بونٹھ اور کچ دیو موٹے ہوں تھا، نمتب پر دیش بھی استھول ہوں اور جسد اکامارت رہتی ہو ایسی استری کو پنڈت لوگ ہستی استری کہتے ہیں۔

چار پرکار کی استریوں کی گندھ کا دفن تو ہم
 شوکسم ہر دے ہی چکے ہیں، اب داتساین
 کے مائٹا رتین پرکار کی استریوں کی گندھ
 کا اُنک کھ کر دینا بھی اپنا کرتویہ سمجھتے ہیں۔ ان
 میں مری گُسم گدھا، بڑا مانس گدھا، اور



مہستی مدخل گندھا دوتی ہے، ایسا کام شاستر کاروں نے امتحان امتحان پر لکھا ہے، یہی کرم قریب قریب پرشوں کے لئے بھی ہے پرنتو اس پر اگر تک نیم میں کبترم بناو شرنگار اڑھن ڈالنے ہیں کیوں کہ کبتریم بناو شرنگار ان پر اگر تک سنگھوں کا پتہ لگنا آیت ہی دشکر ہو جاتا ہے۔ کج کل پر تیک استری پرشن اپنے پر اگر تک دشوں کو چھینانے کے لئے ایسا کہہ دیں کی شرنی نہ کرتے ہیں، نوین بھیتانے آج سارے سنا پادڑا براؤ ٹوڈی ڈیڈی راہ ٹوڈل کیا کہہ دیں کہ وہ بھیتانے کے لئے ناؤل اور

ان کرترم سنگدھروں نے پراکربک نہ دھویوں کو ایک دم نشٹ بھرٹ کر دیا ہے، بلکہ لوہا
 کہنا چاہئے کہ ایک دم دیوالا ہی نکس دیا ہے۔ یہی کارن ہے کہ نعمت سنسار میں ہا ہکا
 بچا ہوا ہے، مگر یہی پر نالی اب بھی پشوؤں میں اُسی پرکار و دمان ہے، پشواب بھی گندھ
 نروپن پر نالی دھارا بھلی پرکار نرسکش کر کے ہی رتی کر یا کونے کو پرست ہوتے ہیں۔

ہمیں شوق کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ منشیہ سمودائے جو کہ اپنے کو مہان گیانی، ہدیہ مان
 و دایمان اور گن وان بھتتا ہے وہی اتنت نہجتا، بربدھتا اور مورکھتا کی اور جاتا ہوا نظر
 آتا ہے۔ ان کی بدھیانی اور چالاک کا نود تو مہان کم دیکھا گیا ہے کہ بھینٹا کی ڈینگ ہانکنے والی
 سمودائے پر سو کال تک پر سنگ کرتی ہوئی دیکھی اور پائی جاتی ہے۔ اُن کے غنہ مقابل پشو کہلانے
 والے اب بھی گرجنی ادا کو ٹونگہ کرھوڑ دیتے ہیں اور اس کے پاس نہیں بھینکتے۔ اگر نیائے اور
 وچار کی ہرٹی سے دیکھا جائے تو ان سمیہ کہلانے والے ٹکری اور کان پشوں سے شدھ اور
 سواچھ وچار والے یہ پشو کہیں ادھک چرتروان اور اچھے ہیں۔

اسی پر سنگ میں اس بات کا بظاہر دنیا بھی اتنت آوشیک اور منروہی ہے کہ ذات یارین
 کے کبے ہوئے استری پشوں کے بھید استھالی ہیں پر تو ان کو رتی شکتی کو کس میں سکھ کر تیرہ
 مدھیہ اور منروہی گادی جیون کے ساتھ اتھیا س اور مدھیہ سادھن پت بدل بھی سکتے ہیں
 اسی پرکار پدینی اتیادی کے بھید بھی استھالی نہیں ہیں، ابھیا س اور سادھن سے یہ بھی
 بدل جاتے ہیں۔ کہا بھی ہے۔

آبار اور دیہار کے پرینام سے شریر کی گندھ اور مل شکتی میں مند اور منہ اتتر
 کیا آنا نا کوئی آٹھوئے بھنگ اور نا سمجھ بات نہیں ہے۔ کبھی کبھی استری گند پشوں
 میں منکرت ہو جاتی ہے تو کبھی کبھی پشوں کی گندھ استریوں میں بھی منکرت ہو جاتی ہے۔

اگر دلت لہی کال میں پراپرکب گندہ نروپن پرنالی پٹت پراسے بھی کمی جائے تو
 اہمکت ہوگا، کیوں کہ کرترم سنٹوں نے پتھارتھ ہی اس کو نشت بھرشت کر ڈالہے پرتو
 ہمارے اہتاس کا اس بات کا پورا پرمان دیتے ہیں کہ پراچین کال میں گندہ نروپن کلا کا
 پورن پکاس رہا ہے۔ پنا کوئی کالی داس نے سپران لکھا ہے کہ ہمارا دلپس ایسی استری
 شدکشتا کی شواسلے کپسوں کی گندہ نکلا کرتی تھی۔ اس پرکار کے انیکوں اداہرن پاتے جاتے ہیں



پرش بھید



پرشوں کی دیکھتی بھی استریوں کے ثمان ہی کی گئی ہے، تین پرکار کے پرشوں
 کا ورشن ہم پہلے کرچکے ہیں، اب کے دوسرے آپاریوں بتا سارو چار پرکار کے کہے
 جاتے ہیں ان کا بھی ورشن کرتے ہیں۔

ششک پرش لکش

ششک اکتواشش سنسکرت شبد ہے جس کو بھاشا میں خرگوش کہتے
 ہیں خرگوش کی پرکرتیک من شکتی کا جھکاو ہی پرشنگ کی اور کم ہوتا ہے وہ آئینت ہی
 کوئل اور نازک ہوتا ہے جو نقوڑے ہی سمبھوگ سے شقیل اور ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔
 ششک ہی دشا ششک پرش کی بھی ہوتی ہے۔

ششک پرش بھاری اور بکٹ ورن والی آنکھوں والا ہوتا ہے لکھا کرتی
 گول اور سڈول، دنت پینکٹ آئینت سندھ، چھوٹی، سنگھن، اور سٹان پشپرک

انگ پرینگ ایتنت کو مل سندر سندر دل من پر ستائیکت مرد بھاشی کلج نے بھاگنے والا،
 ہاتھ پیر سندر دل تھا استمول جنگھا والا سواچھ ہرے، بشکپٹ، اتھا ایشور پر شر دھا
 بھکتی رکھنے والا آسبک اور دھرماتما ہوتا ہے۔

□ 1۔ جو تھوڑا کھاتا ہو، اُدھک ابھیماں نہ ہو، اور جو سمجھوگ میں اُتی شیشیگر
 ترپت ہو جائے، اتما بھیماں، دھنی، کانٹی ان، سند پورسن رہنے والے، اتیادی
 اتیادی پُرشوں کو رتی رہتہ کارک کوک جی نے شش پُرش کہا ہے۔

□ 2۔ ناکارجن جی شش پُرش کے لکشن اس پر کار بتلاتے ہیں کہ وہ ششیل،
 گن دان، پریمے فادی، اور سندر بھاشی ہوتی ہے۔

□ 3۔ سب لکشنوں سے ایک ہووے شر جس کا، شھا ایتنت دھنی اور
 شریان ہو، جو پُرش اُس کو شش پُرش کہتے ہیں۔

□ 4۔ نہ بہت چھوٹے شر کہالا ہو نہ بڑے شر کہالا اور گرد سہا براہمن کا
 بھکت ہو، پراستری سے وٹھک اور سدا پرائے ہت میں رت پہنے والا پُرش شش ہے۔

□ 5۔ گنیمیر بوجھا والا، تھا پاپوں سے سندر پور رہنے والا اور ایتنت شانت
 تھا پاپوں سے بچنے والے پُرش کو شش جانو۔



مرگ پُرش لکشن

مرگ جنگل میں رہنے والے ایک سندر
 جو کا نام ہے، جس کی آنکھیں ایتنت سندر
 اور منوبک ہوتی ہیں اور انھیں نیروں کی سندر

- 1۔ درجہ پُرش آئینت دُشت پر کرتی، واپال اُن موانع کلام کرنا والا نہجے اور توفیق مزاج ہوتا۔
- 2۔ جبکہ دیہہ دُشتی منہ ہر اور کچھیک ٹپک ہوتی ہو، جو گوان لہریاں ہوں، اسکو دُرش سنگک پُرش جانو۔
- 3۔ جسکے شر پر سے سُدری کی گندھ آتی ہو اور دیہہ بڑی ہو، اسکو بھی دُرش پُرش جانو۔

اشو سنگک پُرش لکشن

اشو گھوڑے کا نام اور گھوڑا سنبھاتا ہی چنچل اور چل ہوتا ہے۔ اشو سنگک پُرش بھی اُسی پرکار چنچل اور کامی ہوتا ہے۔

اشو پُرش کے اُنک روکھے پرتو آئینت ہی سُدور رہ، مُسک چوڑا تھا، لمبا، آئینت اُدھک اُہل کرنے والا، بند رالو، اُسی، بجا دیہین، کروڑ سنبھاو، کروڑ سی، جھوت بولنے والا، رات دن استریوں کے ہی ذہیان میں مگن رہنے والا، پراستری کامی، لمپٹ، گہل، اپنے تھا اپنے اشت بہتر دن کے بھی ٹکوں کو کلنکت کرنے والا ہوتا ہے۔



جو مڑھ رہا شی ہو، آئینت دُشت گتھ سے چلنے والا ہو
 جبکہ جاتگیں مولی ہوں اور جھرا گئی پر دیہت ہو، تھا استریوں
 میں آئینت اُدھک اُنورکت رہتا ہو، سنیہ دانی ہو، ریت دھاتو
 تھا اُتھی دعا تو سے اُبتے دل، اُنم دُش اُتھل والا ہو، اُس پُرش کو اشو جان کا پُرش جانو۔
 اُپیکت لکشن رتی رہتیہ کار کے متا کسان ہیں

سامد رکن شاستر اُسا ر استری پُرش لکشن

مُسک

انت مُسک گول جو کئی کبھہ کُسم ہوئے
 مجھ جن ایسا کہیے ناری سنگک لکشن تھے

ٹکھ

کیش



کپول

بھونہ

کان

ناک

جیچہ

دانت

آنکھ، ناک، ٹکھ، گال میں کہوں داغ نہیں ہوئے
 گندھریکت ہو سانس جو ہاؤ سٹکشن سوئے
 سٹکھڑے شوکشم گئے آئی سکار سے جو ہوئیں
 کچھ کو اچھت اورو کٹر ہلہو دیں ٹکشن کھوئے
 ہل پکشن کی بھانٹی جو بنے میسر دواؤ ہوئیں
 کاشن ٹکھ اکھرے رہیں پدین جانے سوئے
 رکت ورن کوئے دواؤ چستل شام وچسار
 دودھ سرس باقی سبے رشوت ورن پت دھار
 گدکارے کو مل بڑے آئی آتھے دل اُنمُول
 سٹکل ٹکشن کو ہرن بھسارن کیر کپول
 شام گول، دواؤ، ونگ کو مل ہوویں مال
 بھونہ دھنشن آسکار کی پھین لے ایٹن حال
 نہیں درگہ نہیں موٹو ٹکشن نمان جو ہوئے
 کو ملت ہو کان میں جاؤ سٹکشن سوئے
 نہیں چپٹی نہیں اکوچ ہو دو ہو چدر سمان
 شوکشم آئی ہوویں تو اوتاری سٹکشن جانی
 کو مل نرل رسال آئی سٹوٹ ارن رنگ جون
 کوئی کٹورامی اچتر جان سٹکشن تون
 دودھ سرس ہو شوٹ رنگ گنتی میں بٹیں
 پککت ہوئیں نمان سب جاؤ سٹکشن بٹیں

گردن جاگی گریوا اُد میں رنجھاتیں دکھائیں
سبھکشن سنگھت ہوئے سبھگی ندری کہاں
کبوتر کھنڈہ آئی روم بیت کبھن گول ارو لال
جان سنگھن سنگل ودھی سندھپی من بال

کسب چھوٹے موٹے کچھوٹکے کسندھ ناری کے ہوئیں
ناری سنگھن جانے، بہیں سنگھن کھوئیں

باہو سرل مانس میت باہو دو اُوسندھ کوئل جولی
رو باونی سے ہین ہوں ناری سنگھن تون

ہرے شمشل رواولی رہبت وکشن شمنتن جون
جھاگیہ دان سبھگی نہا ناری جانے تون

استن روم رہبت استھول سنگھن گھن کے سمان جو
کچ دیو ہو دیں گول جانے سنگھن ناری سو
دکشن کوچ ہو دیر گھ کچھو وام ہیں کچھو ہوئے
دنی گل میں سریشٹھ تم ناری جانے سوئے
پترولی ہو ناری وہ یائیں سندھے ناہیں
کشا کی مانتانے آئے لکشن ماہشی
دو توں استن ترسیر ملے ایک ہین جون
گد کارے گولے کچھن ناری سنگھن تون
چڑھیں ہوں استھول جاویر کوشن درساہیں
جھاوڑ پھچھو ووس سے ملے شہ سرسائیں



FREE AND...



لے جئے شکہ بھو گہیں ایو لکشن ہوئے
مگر قصہ میں ایسی لکھو بدھ جن کہے گئے سوئے
نوردار سندھو شہر میں رہن کے جون
استن گول مٹول ہوں جانی سنکسن تون
اگر بھال بھیر گھسا اگر چن کا ہوئے
دیر گھ اور کرکشن ہوئے جو جان لکشن ہوئے

روم شوتیہ اردمانس میت ریڑھ نہیں دکھ راے
بھارنی سوئی سنکشنا جگت متہ جیہ کہلائے

آئی پرشات گبھیر آئی دکشن ورت سمن
نا بھی اتم سکل و دھی بن سندھ یہ بکھا نا

کچن وڈنی کامنی جو ہو دے کئی چسین
تا ہی سنکشن جانیہ کوی بشور کبی دین

کومل سندھ رمانس میت دواؤ غیبیہ جو ہو دیں
شجلی ناری جانیہ سکل لکشن گھوئیں

شہر اردو سے ہن جو ہستی شند انوان
سنگن سکوئل گول آئی اردو اتم پہر چپسان

ہام ورن انگری سٹی، نکھ میت کٹھن مان
گھٹنا ہوٹھ سٹڈول آئی ناری سنکشن جان

کرکشن نو پتل دواؤ دھرو ریڑھ میت ہوئیں
ہین وٹشن کی ہو جیسے بکھ وادنا سب کھن میں

پیٹھ

نا بھی

کئی

غیبیہ

اردو

چرن

کرکشن اور پتل

میندن فوجر پتاک ارو چکر آدی جو ہوئیں
 ہرانی تیبھ جانے ورے پاوے کوئے
 کوئل لالی کوئے ابھرو سبج جو ہوئے
 سواچھ انپ ریکھان میت ناری شکش سوئے



مقس ریکھا واری ناری پریم ہساری ہوئے
 ہاتھی چنھ واری پتر ماسا کہلاتی ہے
 پدم چنھ واری راج ہبشی راج ماسا ہوئے
 قون دیوار آدی چنھ ہو دیکھاتی ہے
 شکم گداؤند بھی ترشول ریکھ واری ناری
 اپنی سکیرتی لوک لوکن پھیلاتی ہے
 گاڑی ہل چنھ ریکھ واری سکھاری ناری
 سکوی کشور کر شک ناری بن جاتی ہے
 ہاتھ کی ہتھیلی میں چور اور انگش ہو
 ذھنش کو چنھ راج رانی کر دیتا ہے
 ہرن شمان نیترو واری ناری ہست ماسنھ
 دندی اور تراند کو چنھ نیدی ہوتا ہے
 پتی دیر گھ جوی پاسے رہتی آئند منگن
 ٹھپتی سرسائے پتر پوتر شک ہوتا ہے
 نامور دن ریکھا پت نامور دن شک واری
 سکوی کشور چنھ شندر شبنھ ہوتا ہے



ککشن

جا کو متک موٹ اُتی، اُتی چھوٹو درساے
لوک لاج تھی ناری سو اوشی بھرت ہوئے جائے
بے متک کی چساں جون بھاہنی ہوئے
اُتی چندا بن جائیے، رہے اور نہیں کوئے



متک دیر گے ہوئے جو پتی بھائی کو کھائے
روم ہوئے تو رو گئی اُوپے پتی نساے
بڑے پنگل ورن کے موٹے رُو کیے چھوٹ
وندھیا ودھوا جائیے مکشن یہ سب کھوٹ

کیش

اُنت ہوں میٹر ایسا یو بکھا میں سا ہی
گول نیر واری ناری گلٹا کسا وہی
میش میس نیر اشہ بدھ جن بتاے گئے
پنگل ورن وارے نیر گرد کو دکھا وہیں
نیر انوار جو پکوت کے دکھاویں سدا
ناری دُشلا سا ہی بدھ جن بتا وہیں
رکت ورن وارے نیر پتی کو کھات کریں
شکوی کشور پامیں سنبھلش نہ پاو میں

نیر

نہ گھسے گردے میں جو ہوئیں تو ناری چرتہ نہ جٹاؤ بھلے
 ہاتھی نمان جو ہوئیں نہا لگھو ناری ٹکاکشن چال چلے
 بام جو دکشن سے لگھو ہوئے تو بھامین ویشین چال چلے
 وپریت میں جائیے ذندھیا نہا اورو چنیل ناری نہ لائے گلے

پلک

پلک الپ استھول اتی نہا اُمنگل جان
 گٹا اور ڈشچارنی بدھ جن تاہی بکھان

بھوم

دیور یکھایت سرل اتی جتی ایک میں چون
 دیرگھ ریچھ پنگل ورن اشبھ جائیے تون

ناک

اگر بھاگ سکر ا بھیارکت ورن جو ہوئے
 ناری اوس ودھوا بنے ناری سکے نہیں کوئے
 پیتی ناسا جاسکی داسی ورتے بکھان
 اتی چھوٹی یا اتی بڑی ناری کلج پرے جان

ڈاڑھی

بال ہوئیں ڈاڑھی وٹھے اتی کھوئے استھول
 ناری ٹکاکشن جائیے چلے سدا پرستی کول

کپول

شوہر ورن کے ہوئیں جو کہوں بھامین گال
 تولی میں گردھا پریں جان ٹکاکشن بال
 گنڈا استھول بہا دوسرے کر کشن نس وین
 کوئی کشور کشن لکھے اتی ٹکاکشن چن



PRICE

وانت



میں اسے جو دانت اُدھی تڑنی دُکھ پاوے
ویشتر کہے ہو دانت کشت بہو ددی دیکھاویں
جس چکیت میں اُدھک دانت مات ہی وٹناویں
وَن دانت جو ہو ہیں ویشیا ورنی کراویں

اُدھر اور اُدشٹھ



اوگھ اُدھر سے اُدشٹھ جن بھان جن پاویں
کو بیجاشی ہوں سدا کلج کاما کس رچاویں
کو شچ پرات کے بیچ روم جیہی ناری دیکھاویں
کوی کشور وہ اُدی پتی کے پران کساویں
اُدھر دیر گہ کرش روکھ پتی ہنت بھاگن سوناری
آئی ہوئے دھو سر برن دھوا کہو وچاری

شویت جیہہ کی ناری دوئی پل پران کساویں
شیام جو جو ناری سدا سو کلج رچاویں
استھول جیہہ کی ناری سو پتھو شک نہیں پاف
دیر گہ جیہہ کی ناری جن پاوے سو کھانے

ہنست سے نیدی گڑھا گال اُوپر پری جاوے
اُدھی ناری سنسار زنج ٹلٹا کہلاویں
ہنست سے نیدی رگت ورن چہرہ ہوے جاوے
تو بچ پتی کو مار ناری کھوب کجا اڑاوے

ہنسی

روم ٹیکٹ دستین وکر روکھی جو ہووے
کشت سدا ہی رہیں شکل کھنڈر کھوے

گردن

لندھے روم نیکت استھول آتی کندھے جلے کے ہڈی ہیں
وہ دھوا ہوا دوسے ادبی وہ سوچ بناویرا تو ہیں

باہو روم نیکت استھول آتی لگھو باہو درسا ہیں
سو تر مئی یا بگت میں نہا کشت کو پائیں

وکش استھول روم نیکت ہو وکش جو تو نت پتی کو کھائے
دشتر و نش کی بھائی ویشا بنی ہر شائے

استن اوپر ہوا استھول و رل و سترت جو ہو ویں
رمھارتی جو ہو ہیں تم کو گلشن سب کھو ویں
گلج بھائی کے لٹکی پٹ پر پیدی آجا دیں
اس میں سنسنے نہیں تیری پتی آوش نساویں

پاشرو جلے کے پاشرو پردیش میں رومادلی دکھرائے
دکھ بھائی گن دشچرنی وندھیا ناری کباے

برے جھٹھ کی بال ہیں سنستان جنادے
لاہے کی سوئی ناری پتی کے پران نساوے
انت ہو جو جھٹھ آوشی وندھیا کھلاوے
ادھر و بھاگ ہو گول کپیل جو ذرن دکھائے
لندھ نیکت جو ناری تا ہی بدھ جن تھلاوے
ہلاک ہے نہ بے سیکل شکم شانتی نیا ہے



اُدنت، بڑسکیرن، مانس ہین اورو روم نیت
کئی ہووے اُتی ہین اُدشی ناری کو پتی سرے

کئی

اُدھک روم نیت اروناری پتی پران نساوے
چھپے اُرو جو ہوئیں سدا دُردن دکھلاوے
مَدھیہ اُتقل کو چھدر دکھ یہو بھانتی بھوگاھے
ہوے مَدھیہ جو گنہیں دریدرن ناری کہاوے

اُرو



مانس ہین اُرو جائسکے سو کچھا چاری ناری
بشتقل جانو کی بھامنی کہو در درو چاری

جانو

مانس ہین دُربل بشتقل گلفت ناری کے ہوئیں
وہ استری دُربھاگنی سکھ سروسے کھوے

گلفت

اُدش کئی دُربھاگنی اُتی
اُدش کئی دُربھاگنی اُتی

چرلن

پدا انگلی



دیر گھاٹلی کی ناری ویشا ورتی کما وے
کر سن انگلی کی بال رتن کے ڈھیر نسا دے
دھو انگری کی بال آب آؤ کتھ گھا وے
وکر انگلی کی بال ڈر دشا گرسٹ رہا وے

چال

چلت تھے پرتھوی کپنے کھائے پتی کو لے
بیاہ ہوت ہی دیر ہے نرت دیر نہ ہوئے

نکھ

آئی چوڑے دیر گے مہا چون ناری نکھ ہوئیں
ہتھی گئی مہا جانی سب شکھ ڈارے کھوئے

تھیلی اور تلو

کر کش اور ویرن روکھ جلاوا جو ہو دیں
شکھ بھر دی مہا گ ناری کہہ تھی بکھو دیں
بچھو کاک شر کال باگھ دن کر دھسرا دے
تبی اونٹ کے چنہ سدرش ریکھا کچھ واوے
ناری کلکشن جانے پتی کو دکھ دیوے سدا
ادھک رکھی ہو دیکھی کئے کیے ویدھو ہے بدرا

دوسرے کلشن

جا کے چنے پر چنہ اتھج تل کوئی ہووے
تھیگی ہووے ناری کہہ اپنے سب کھووے
یہی لٹا کے مذہب سنا بھو نہیں پر ہووے
دھن نئی پتر نیت ناری دکھ دار دکھو وے
وچھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو



پدا انگلی کی ناری ویشا ورتی کما وے

بام اکشن کے مندرجہ ذیل ایسی جو ہووے
 ایک پشہر کری پر سوناری ودھوا سو ہووے
 ناسا کیرے اگر بھاگ پر تل جو ہووے
 ذلت پنکٹ اند جیہ کر کشن دونوں ہی ہووے
 وہ دیواہ کے بعد دنیا دس پتی سنگ سووے
 دس دن بیتے ناری اوس ودھوا وہ ہووے

دوہا

ناسا پر ہولال تل رانی دیہی بنائے
 شام دن کو تل سونی ودھوا دیہی کرائے
 پگنل ہووے سنگدھ سمٹت جیہ ناری کے
 دھنہ جائے بھاگ چلت تہی مبتاری کے
 اگر بھاگ ہووے اسی پدم ستم شرفا جا کے
 جہرائی تہی جان دھنہ بھاگن گھر جا کے
 جا کے نکھ سنگدھ سنگدھ شمع گولارے
 سنا کو پتی ہو اوس راج ستا کر دھارے
 پاشرو ویش ہو موٹ جون ناری کو بھائی
 وہ ڈر بھاگن ناری اوس دکھ نگ میں مائی
 جاگو نمنل ہووے بھگ نکشن پہی پانو
 اور پاشرو جو ہووے ناری کلٹ ائی جاناو
 چلت سنے جو نہیں کنشتا پر تقویٰ جوئے
 پتی اپنے کو ماری ناری ات ات وہ گھوے
 ترخی منہ ہم اور ات کی ا سنگلی تینو
 جوئے نہیں ندی بھومی سنگل سکھ واکو چھینو
 چلت سنے ترخی پتی ا بھگ ٹھا جڑو جاوے
 مہا دست ناری چلت کلٹ ائی جاناو





پُرش چنھ وچار



جس پرکار استریوں کے لئے سائڈ برک چنھ وچار ہوتا ہے اُسی پرکار پُرشوں کے لئے بھی وہ مان ہے اور ان چنھوں دُوارا ان کی پر کرتی، شیل، سوہاوا، گن اور اُونگن اُتیادی کا پورا پُرا پُرا چل جاتا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر ویواہ سنسکار کے نئے اُتیانے باتوں کے ساتھ ہی ساتھ دُرا در کُتیا کے سائڈ برک لکشنوں کا بھی وچار کر لیا جائے۔ اس میں سُنندہ نہیں کہ اس سے اُن دونوں کو اُتیت اُدھک لایا ہوگا کیوں کہ جس پرکار کُتیا اور دُرا در کی غُرمیں اُتر ہونے سے وہ ویواہ بے میل کہے جاتے ہیں اور ان میں نامِ پُش پریم کی اُبھیلاش اگر باکیول دُراشا مَتر ہوتی ہے اُسی پرکار سائڈ برک لکشنوں کے بے میل ہونے سے بھی ویواہ بے میل کہنا جاسکتا ہے۔ شُٹھا دُرا در کُتیا میں دامِ پُش پریم کا ہونا کبھی ہی نہیں دُرا در اُنچھو ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ اگر دُرا در میں سائڈ برک کے و لکشن جو دُرا در میں جن کے دُرا در اُس کو شیل، اُشانت، سُرل اور گبھیہر کہا جاسکے اور اس کے بالکل وپریت استری میں وہ گن ہو گئے کہ جن کے دُرا در اُس کا کلج پریم اور کرکش ہونا اُنوار یہ ہے تب اُن دونوں کی کس پرکار پُش کی کھا سکتی ہے؟ اُت ایو سیکر خیال میں تو یہی بات آتی ہے کہ ان باتوں کا خیال کرنا اُتیت ہی اوشیک اور ضروری ہے۔ اُت ایوان سائڈ برک چنھوں پر پرکاش دُرا در بھی ہمارے لئے اوشیک اور ضروری بات ہے۔ اُستو ہم ان کا دُرا در اُنچھا سادھہ کہتے ہیں مگر عمن یہ ہے کہ جو چنھ ہم اپنے پانھکوں کو بھینٹ کر رہے ہیں وہ پُرا پُرا نہیں ہے، وہ تو کیول سائڈ برک کا دُرا در اُنچھو مَتر ہے۔ اگر ہمارے پانھکوں کو اس دُشے کی زیادہ جا کاری کا شوق ہو تو دُرا در دُشے کی مَتر پُش کیول کا اُدلوکن کریں۔ اُت ایو کچھ چنھ ہم نچھے اُنکیت کرتے ہیں جن کو پُرا دُرا در پانھک ورنند سائڈ برک شلر کا کیول ہونا اُنچھا دُرا در ہے

مگر نیدی و چار پوروں میں کریں گے تو انھیں سے آدھک فائدہ ملنے کی آشا ہے۔

سامندر بک چھ درشن

گرام، بھر، اٹھوا آٹا جا کے کریں ہوئے
 وہ سب بند جن کے نہت درگھ جیوا آئی ہوئے
 کھڑک، اکل، اٹھ کون کو چھ درگھ در سائے
 لکشی پتی ہو پڑش وہ منکھ سکھا سراسے
 میں، پتا کا بکر آرو انکھش گھ در سائے
 بہودن تک سو فرجی شری شری کہتوں جا میں
 پیرم، چکر، تورن پدی پک تلوا میں ہو میں
 بھوب بنا دیں پڑش کو ملاری سکے نہیں کوئے
 گھٹ گھٹھ جروا بھیلے مکھ پھول نیم ہوئے
 جھانگہ وان تہی جانے شریے سویت ہوئے
 آئی در دیو پ ہوں سو پم گ کے تلوا جا سو
 آئی در در تہی جانے شریے نہیں جاوے پاس
 جا کی تا ہی پر شست آئی سندرا اور گھبیر
 نشیہ روپ ہووے بنی پدھیان تی دھیر
 شری پتی آدرمان تے بدھ جن گئے تائے
 گول پیرٹ درگھ بھیر ہردھن دیہی بناے
 لمبا سرپ ثمان ہی جا کو پیرٹ دکھائے
 یا میں کچھ سنسنے نہیں ہردھن دیہی بناے
 سو پکھا سنگت شری بدھ جن گئے بکھان
 جا کے ہووے پکھا دیہی گھاؤ تہی حسان



نا بھی تلے کو بھاگ و مشرت کو مل ہوئے
 کچخت آنت ہو بیٹے دیہی ٹکاکشن کوئے
 روم پورن اڑو شراست ہوئے نا بھی تلے جو
 بدھ جن تا ہی بتا میں غے نکل ٹکاکشن بھون
 کیہری سم کیہنی کمر چون پر شس کی ہوئے
 راجا تا ہی بنکے کے دکھ دار دے کوئے
 ٹرکٹ سم جا کی کمر تا ہی ٹکاکشن جہان
 آتی در در تا میں پرو ہو گے مشٹ خبان
 پرے ایک وئی ادر پے ہو دے ٹککی نہان
 سنا کی آو ال تیزی ایک شت و رش پرمان
 دیو بی کو پھل جانے ہو گیسہ وان دھیان
 تین بل کے ہوت ہی راجا مہو سہجان
 یدری راجا ہو دے نہیں تو کربا پرمان
 ادھیانک ہو دے اول سے جیے جان
 شریل ریکہ دیکھ میں جو ٹکے سر دھی در شائیں
 ٹکٹل ریکہ ویریت میں دکھ دار دو کھہ رائیں
 پاشرو دیو جی شج کے آتی ہوئے در شائیں
 آوش چھہ وہی شج کو سنگھانن بیٹھا میں
 روم اوئی یدی ادر کی کو مل سند رہوئے
 دکرشن ورتی دیکھ کے بھوپ بھاگے سوئے
 نیکے ہوئے ویدہ جو تو آنتا پھل جان
 ٹکھ پاوے آتی شج وہ کہو نہیں کلیان
 ادر وروم سینن جو نت کے بتر سمیان
 ہوتے پاشا بھی



BOOKS

FREE

اسل، اُتے نمان اُرو دسترت ہوئے دس
 کیت کہوں ہوئے نہیں سُرئی کو کم کش
 رو داولی ہوں اُلی کہیں شر بھوری ہوں پچائے
 نما کلشن جانے پرش سدا دکھ پائے
 جا کو کش نمان ہو کہیں تا ہی دھن دان
 سم آتھول رو اور ہے تہی بکھان بوان
 اوچ نیچ ہو کش جو بزدھن وہی بنائے
 دشمن کھ کے چھٹے سنگھ کال دکھائے
 کندھے کر پور کے سر دس پشت تختن جون
 بھاگیہ وان تہی جانے کرے برا بری کون
 باہو دیو ایشٹ کل سندر شجگ ویشال
 نکھی ہوئے وہ تر اوش نیک نہا میں چال
 بیج انا تو جی ہی سچ کے خولے گول نمند دل
 اقصا کرش اُلی روم ٹیٹ سچہ شند سم گول
 ماہ ہوئے ششہ بُرو بدھ جن گئے بتائے
 ماتھک کے سنگھ سوتی کہت کسور بنائے
 چر شد رس کر ہوئے جو ہو میں درد سبھوار
 بلا یہ شد رس تے جانے ہے یہ دیر جو بھار
 شام برن کر ہوئے جو جا ہو نشیچے چور
 بدھ جن یہ کشن کہے نہیں سمٹت کچھو مور
 اُلی تھوڑے مٹی بندھ جو گھٹ گندھیت جون
 راجا اُوی بناولی جات تہ تو جھے کون
 ہوئے چھیدھن تھمہ میں سچے ہو دھن بین
 کوئی کد در می بجاتی ہی سچ سا کہی کر دینا ۱۱



کرل خالی ہوئے تو پتھرک نہتی جائے
 خم ورت خالی ہوئے تو پتھرک سمیٹتی جائے
 آنت کرل کو بیچ داتا کرل سمان
 ویشم بھیل ہوئے تو ہما لکشن جان
 وکش بھیلی دونوں ہی ہوئے زکت نہان
 چنہ دیکھ لکشن کہو ہوئے بہادھوان
 سرت بھیلی ہوئے تو پر ناری رت جان
 رڈکھی ہوئے جو کہوں تو زرد در پچیان
 پاتھن کی انگری اگر شو کشم نوک نہمان
 میدھاوان مشکہ کی جانو یہی پچیان
 موٹی انگلی کو گھونچ نہ سادرد در وچار
 کرل انگلی تے جانے وئی اور ادا ر



کرانگو تھا کو ٹولی آر ویدھیہ دیکھ کر غور
 زکت ورن خم رکھ جوں بنن کیر سر غور
 دیکھ جوڑا نگرن کے لکشن بے بتائے
 پتر نو ترستان کو، شکہ اتم مشائے
 ہوین پر سپر نہیں ملی انگری کر کی جائو
 بیو دن تک جوئے جگت بلے نہ کچھ دکھتا



دھن انگری کے گھونچ کو لکشن دیوہوں بتائے
 رہے کھی بڑی تیت وہ شکہ نہتی سرائے
 منی بندھ سے آدی لے رکھلا تین وکار
 گادی میں نکل تا کو سنو وچار
 چائی سسر جیئے کوئے
 شکہ نہتی سرائے آئی آدھک آدھک

اونی مانسل گول آتی ہوئے اُنکو ٹھا جاسو
 نہا تکی ہی جگت میں ٹچ جانے مانسو
 کٹل چھوٹ چتا اگر اُنکو ٹھا پرے دکھائے
 نہا دکھ جھیلے جگت بھاگتے ہیں کہلائے



چھوٹے بوں ناخون جو بھوسی کی انوہار
 ہوتے ٹینک پُرش وہ دُچن لیو تر دھار
 ٹکھ سوہ پرمٹ کٹل کٹت پرے دکھائے
 ہادردری جانے بدھ جن گئے بتائے
 شائل ٹکھ مردو گول نذر ہے سو میا کار
 مائیں سننے کچھ نہیں ہوتے بھوپ پر یار
 شائل بھل شریر کو شیخ دیکھتے جون
 دکھ اٹھاویں کچھک دن بدھ جن بھاگتے
 مہا بھینکر ہوئے دُر بھائی تیہی جہان
 استری ٹم ٹکھ دیکھ کے پستروان پہچان





وات پر کرنی تکبشن

جو منشیہ تھوڑا سوسے اور بہت جاگے، بال چھوٹے اور تھوڑے ہوں، شریر ذہلا پتلا، جلدی بولنے والا، واجال ہو، شریر روکھا، چتے چچلی۔ سوتے سبے اکاش منڈل میں بھر کر کرنے کے سوچن دیکھنے والا ہوں اس کو وات پر کرت کا جانو۔
نیرشی باگھٹ جی نے بھی لکھا ہے کہ وات پر کرنی والا منشیہ آئینت دشت سو بھاؤ کا ہوتا ہے اور سدا ٹھنڈی دستوں سے دوش کرتا ہے، اس کی دھرتی، بحر تی، میدھا، بدھی چشتا، میتری، ورشی اور چال سبھی چچلی ہوتی ہیں، آئینت کو بھائی کم سونے والا کم جینے والا اور نرہلی ہوتا ہے۔ سدا ٹوٹی ٹھوٹی باتیں بکا کرتا ہے، جو جن اُدھک کرتا ہے، بھوٹ، ولاس، گان، وادی، ہنسی، خاق، شکار اور لڑائی بھگرتے میں سپر شس بھاگ لیتا ہے۔ پیٹھے کھٹے گرم اور چر ترے پیار تھوٹوں کو آئینت پریم سے کھاتا ہے۔ پانی پیتے سے گلے سے ایک پرکار کی آواز نکلتی ہے۔ سو بھاؤ کا در زہر، جتندری استریوں کا پیارا اور کم نستان والا ہوتا ہے۔ سوچن میں پرورت، درکش، آکا شادی پر چلتا ہوا دیکھتا ہے۔

وات پر کرنی کا منشیہ بھاگتے ہیں، دوسرے کو دیکھ کر جلنے والا اور چور موتا ہے، اس کے بال اور شریرانگ روکھے اور کھٹے ہوتے ہیں۔ رنگ دھومل، آنکھیں گول، سند تاز بہت دھوسری اور روکھی ہوتی ہیں۔ ٹٹھا سوتے سبے مڑے کی آنکھوں کے سمان کھلی رہتی ہیں۔ شریر ذہلا پتلا اور لمبا، پاؤں کی پٹلیاں گھٹلی ٹٹھا اس کی پر کرتی، اس کے ہمشید تبادی ایجادی کرتے، گبڈر اونٹ، پوہے کو بے اور اگے نہان ہوتے ہیں۔



کفت پر کرتی والوں کے لکشن

کفت پر کرتی والے پرنس اکتوا استری شما دان مویرے وان ٹھا بلوان ہو ہیں۔ موتا، بندھا ہوا اور سڈول شریٹ ٹھا لکھتے ہیں اور نوپن میں ندی، مالاب ایتادی، جلاشیوں کو دشن کرنے والے ہوتے ہیں۔

غیر شری و اگبٹ جی کا کھن ہے کہ کفت کا سوز و پ چندرا کے کمان ہوتا ہے۔ ا۔ تاکت پر کرتی پرائیوں کو سوتیہ ہونا انجاریہ ہے۔ اس کی سندھیاں، ہڈیاں اور مانس پریشیاں آپس میں ملی بھیٹنی اور گورھ ہوتی ہیں۔ شری کارنگ دُوب، مونیج، کشا، گور وچرن، مکمل اور سورن کے نمان ہوتا ہے۔ بجھائی ملی، چھائی پشٹ اور چڑی، کمال بڑا، انگ کوئل، شرورنم اور سندھربال گھنے اور کالے ٹھا آنکھوں کے کوسے لال اور ہنگدھ ہوتے ہیں۔

کفت پر کرتی منشیہ بھوک، پیاس، دکھ اور کلیشوں کا ہن کرنے والا، بدھیان، سونگنی، بات کا دھنی، شرنگار پرے، دھواتما، مرد و بھاشی، گبھیر، گپت روپ ہے ہری شک کے نمان ہوتی ہے۔ یہ ایک نشتان اور اس دایوں سے ٹکت ہوتا ہے۔

کفت پر کرتی منشیہ دیوگی اور غر ہوتا ہے تنھا کر دے کیلے اور تیکشن پلا تھوں کی اور اوہک پریم لکھتا ہے بھوچن، ائینت، تھوڑا کرتا ہے، بدھیان اور شانت چتا، کام کرنے میں جھل، مٹو ہر اور چتر شک بھاشن کرنوالا، گبھیر ہرے، شما دان، ہر دالو، و دوان، بٹالو، گرو بھکت، ٹھا پریم کو بھر رکھنے والا، نوپن میں مکمل تنھا چکر واک پربکٹ، سیکٹ جلا شیا تادی کو دیکھنے والا، شونہ دور، اندر، ورن، اگنی، ہاتھی گھوڑا، ہنگدھ اور گائے کے سوبھا ذوالا ہوتا ہے۔

FREE ANTI

کے بھاؤ کو ذرا کر شرتا تھا مہتر کا بنا جانے والا ہوتا ہے۔ جس کی آواز ابل، مرزنگ د

پستی پر کرنی منشیوں کے لکشن

جن منشیوں کے بال توڑی ہی اوستھائیں سفید ہو جائیں، پسینا اُدھک آوے، کروڑھی، ودوان، اُدھک کھانے والے ہوں، لال لال آنکھوں والے ہوں میں اگنی سورے چند ربکی بنیادی بنیادی چمکیلے پدارتھ دیکھنے والے ہوں اُن کو پستی پر کرنی کا منشیہ جانو۔

مہرشی لکھ بھٹ جی کا بھی یہی کہنا ہے کہ پستی اگنی روپ ہے ات ایو پستی پر کرنی منشیہ کو آئینت شدھا پناسا کا لگنا انوار ہے ہے پستی پر کرنی والا منشیہ شور ویر آئینت مانی، اپنا بھرن تھا چندن نیپ بنیادی بنیادی کا چاہنے والا مچر تر پوتر پنے ہی سہا سے رہنے والا تھا آشر توں پر ذرا پر در شرت کرنے والا ہوتا ہے۔ جی اسی پھیان بھے بھیت شرت پر بھی دیا دکھا نوالا اور اُن کو ابھے دان دیکر شرتا کرنے والا تھا استریوں سے آئینت کم پستی رکھنے والا ہوتا ہے۔

پستی پر کرنی منشیہ دھرم کا دوشی ہوتا ہے تھا اس کے شر پر پسینہ بھی بہت کم آتا ہے۔ منٹھے کروڑے کیلے اور تھنڈے پدارتھوں کی اور طبیعت اُدھک چلائے ان ہوتی ہے۔ شر پر سے ایک پرکار کی درگندہ نکلتی ہے یہ آئینت کروڑھی اور ایر شادوش کا رکھنے والا ہوتا ہے۔



پستی پر کرنی منشیہ کا رنگ گورا اور گرم ہوتا ہے۔ ہاتھ ہیر تھنڈے رکت درن، بال پیلے تھا روئیں آئینت کم ہوتے ہیں، سندھی بندھن تھا اُنس نیپ نیپ الہا مویلی اور شرتھل

آپ ویربیہ اور صوب کا میکش رکھنے والا تھا پسی پسیوں والا ہوتا ہے۔ اس کی انگلیں
 کروڑھ آنے پر شراب پینے پر اٹھواٹھوڑیہ کا ساپ دیکھنے پر تحال لال ہو جاتی ہیں۔ اس
 پر کرتی کے منقشہ کی آنے مدھیم کھی گئی ہے۔ اس پر کرتی والا منقشہ لمبا ہونے پر بھی
 ڈر ہوک ہوتا ہے۔ باگہ رکچھ بھیڑیا اور بندر سے پر کرتی والے منشیوں کی پر کرتی بہت
 جلتی جلتی ہے سوئیں میں کنیر اور ڈھاک اتیادی کے پھول، جلتی ہوئی دشائیں، تاروں کا
 ٹوٹا بجلی ٹوڑیہ انکی اتیادی و ستریں زیادہ دکھائی پڑتی ہیں۔

اس کے آئی برکت رتی رہتہ کارنے استریوں کے سو بھاگو آتیہ کئی بھگول میں بھی
 دیکھکت کیا ہے۔ عام طور پر لوگوں کو یہ کہتے ہوئے ایک نہیں دن انکیوں بار سنا ہے
 کہ فلاں منقشہ دیوتا ہے اٹھواڑیہ ہے۔ ات ایو اس کا سارا نش بھی ہے کہ منقشہ کے آچار
 و چار اور سو بھاگو ایسی و متوں میں جو منقشہ کو دیوتا اور دیش کی گنتائیں لے جاتی ہے اتاہم
 کو اس بات کا جاننا آیت آوشیک اور ضروری ہے کہ جس سے ہم دیوتا کر رہے ہیں وہ
 کس پر کرتی کا منقشہ ہے۔

استری اور پڑش کا دھرم اور دیوتا ہمارے دھرم شاستروں کے انوسار سی جیون
 میں سمپت نہیں ہوتا بلکہ وہ اس لوگ اور پر لوگ دونوں ہی مانا گیا اور اس پر کار سے
 اس کا سمبندھ یک یک گنتروں کو پار کرتا ہوا چلا آتا ہے۔ اتنا اس بات میں شک بھی سنڈ
 نہیں رہ جاتا کہ نپتی اور پتی کو ایک سوتر میں آبدھ کرتے تھے اس بات کا اوسر آوشیہ دیا
 جائے کہ نپتی اور پتی ایک دوسرے کی پر کرتی کو بھلی پر کار جان لیں تھی ان کا پار سپرک
 دیوتا اور دامپتیہ پریم درڑھ اور اپل رہ سکتا ہے۔ نپتی رہتہ کار نے سو بھاگو سار
 استریوں کا ورتی کرن اس پر کار کیا ہے۔





دیو ستوا استری لکشن



■ سنگدھت اور پوتر شریر والی، پرسن بدن، دھن شمشاخن سے ویکھو شرت
ناری دیو ستوا لکھی جاتی ہے۔

میش ستوا استری لکشن

□ جو گڑجنوں سے لجا کر قتی ہو، اپون، دیو ستھان، ممد اور پروت ایتادی پر
نیمھوگ کی اچھک ہو شھا کرودھ کرنیوالی ہو تو اس کو میش ستوا استری جانو۔

منیش ستوا استری لکشن

□ کوسل چت والی، اچھی لگت شھا اڑتھوں کھا اچت شکھ کر نیوال، چتر اپواس اور
درتوں سے نہ کھن ہو نیوال استریوں کو رستوا استری جاننا چاہیے۔

ناگ ستوا استری لکشن

□ آئنت اڑھک نشواس لینے والی، جھنھائیوں سے پیرٹ آئنت گھمکر، تھھا
آئنت شوگر اور همیشه ویافل رہنے والی استریوں کو ناگ ستوا استری جانو۔

گندھو ستوا استری لکشن

□ جس استری کے کردھ نہ ہو، ویش اقبول ہو، دقوب ہو، مالا، گندھ، دھوپ
دیپادی کے پتی آئنت پیم ہو شھا سنگیت، بزیہ ایتادی کلاؤں میں ملی کر کار شل ہو اس کو



گندھرو ستوا استری جانو۔

پشای ستوا استری لکشن

□ مان پینا (جلیج گوند کا دھیان نہ رکھتی ہو) کا تینت بنو جن کرنوالی، تانسی
بھوجوں سے پرست رکھنے والی استری کو پشای ستوا استری جانو۔

کاک ستوا استری لکشن

□ چٹل درختی والی، ادھر ادھر گھومنے والی، ہمیشہ شدھا تر رہنے والی کو کاک
ستوا استری جانو۔

بانر ستوا استری لکشن

□ جس کی درختی ادبھرات ہو، نکھو دانت توڑ ہوں چت چٹیل مھاس کو بانر
پر کرتی کی استری سمجھنا چاہئے۔

گردبھ ستوا استری لکشن

□ بے بنیاد باتیں کرنی والی ستھاوشیش لاکھ رہنے والی یا گرد بھی نہ مان سر بھاؤ
والی استریوں کو گردبھ ستوا استری جانو۔

اوستھانسا استری تھاپیش کا ویبھاگ

□ نانگ بھیدانسا استری پوتوں کی ویبھاگ کر نیکی بدادشاں استری بھیدانسا کا

بتلا دینا بھی اہمیت ہو آؤ نشیہ کیے اور ضروری دشنے ہے۔ اتنا اب ہم اپنے پانکھوں کی درشتی
 اسی ٹھان پورن دشنے کی اور اگر شت کریں گے۔ ہمیں آشاہی نہیں پورن دشناس ہے کہ
 اگر ہاتھ لگن تنک بھی اس اور دیکھنے کی کرا کر میں گے تو نسنده ہی وہ ایک اہمیت ٹھان اور
 آؤ نشیہ کیے دشنے کی جانکاری پراپت کریں گے۔

جس پر کارنگیا بھید کر کے استری پڑشوں کی پارشریاں بنائی گئی ہیں، اُسی
 پرکار آؤ تھا بھید اُسا بھی منشیہ چار ہی بشرینیوں میں دینکیت کیا گیا ہے۔ سرو پر شتم
 و اتیا دشتا دوسری یو آؤ ستھا تیسری پروڈھا دشتا اور چوتھی وردھا دشتا ہی چاروں
 آؤ تھا میں منشیہ سماج کے جیون کے چار وشرما گار ہیں اور دھاار ہکتا کے میدان میں جا کر
 سہی برہمچریہ، گارہ ستھ، ذان پرستھ اور ستیاں آشرم کے نام سے پکائے جاتے ہیں
 اور ہی چاروں آشرم منشیہ جیون کے مکھیہ اور اہمیت آؤ نشیہ کیے اُنگ مانے جاتے ہیں۔
 ات ایوان چاروں آشرموں کے ہتھو کے اوپر پھلی پرکار پر کاش ذان اچھا سرو پر تھم اور اہمیت
 آؤ نشیہ کیے کاریئے ہے۔

یہ دشنے کچھ نیرس تو آؤ نشیہ ہے۔ پرتو ساتھ ہی ساتھ منشیہ ہتر کے جیون کا
 دار مار تھا دھرم، ارتھ، کام اور موش کے پراپت کرنے کا سندھ اور سوا تھ مارگ بھی یہی
 ہے، ات ایوانکوں سے ہمارا سونے اور ساگرہ بنیدین ہے کہ وہ کرا کر ہمارے این چاروں
 کو پڑھیں اور دچا کر میں کہ ہمارا لکھنا کہاں تک کھرا اور سچا ہے۔ ہمیں آشاہی نہیں پورن
 پورن روپ سے دشناس ہے کہ منشیہ جیون کا سا دجاگ اضمیں لیکھوں کے اندر مبرا ہوگا
 اور پر تیکہ نو یوکوں کو سوارگ پر تیزی کے ساتھ بڑھانے کے لئے مندر اور سیدھا تھ نہیں
 لیکھوں کے اندر بنے گا



ANILYAT BOOKS



وَالْيَاوَسْتَهَا أَتَاهَا بَرَمُ حَرِيءِ أَشْرَمِ

منشیہ کی پر ریمپک اوستھا کا نام والتا اوستھا ہے اور اس کی انتہم میلہ پر اے
۲۵ ورس کی عمر تک مانی جاتی ہے اور ۲۵ ورس کے لئے بھی اُنہ کی بھاگ کر دیئے گئے ہیں۔
جس پر کار عمارت کی مضبوطی کے لئے بنیاد کا مضبوط ہونا اِنت اوشیک اور ضروری ہوتا
ہے، اسی پر کار منشیہ کی زندگی کا دار مدار بھی اسی والتا اوستھا کے اوپر بڑھ رہا کرتا ہے۔
اسی اوستھا کے بناؤ اور بگاڑ پر نکتہ جیون کا بناؤ اور بگاڑ نہ بڑھ رہا کرتا ہے۔ والتا اوستھا
منشیہ جیون کا وکاس کال ہے، اے اوستھا کا بھنبھا انا اِنت ہی لایہ دایک اور
سکھائی ہوتا ہے۔ (۱) والتا اوستھا سے کرم شیتر ریمپ ہوتا ہے اور بنیادی اِنت کا شیجہ
ثبوت ارمپ ہوتا ہے۔

برہم چرے ہی جیون ہے

پرم پتا پر تما کی ایم کر پا اور انوکھا سے نوک و پا چال ہو جاتے ہیں چنگو سپاروں کو لاگنے میں غمزدہ ہوتے ہیں۔ گسائیں تسی دس نے بھی یہی کہا ہے۔

شورکشتا

ٹوک ہوں ہی و اچال، پستگو چڑھیں مگر نور گہن

جس کو گریباں سودیاں درد میں شکلِ غل غل دہن

بہنہ کا ماتہ ہے یہ کہ جس پر کار پرانہ کے کل سٹروپی خپوں کے پر تاپ سے یہ

پاکستانی کی کار سے ڈش کی اس نوڈل اور چھٹلے کا یہاں تو سے لے کر چھٹلے کا یہاں

بھی کہا جائے تو انسانی نہ ہوگی کہ برہم خدیئے ہی جیون ہے اور دیر سے ناش ہی ہر تو ہے۔
 دیر سے کا دھارن کرنا ہی ایشور تو شکتی کا پراپت کر لینا ہے کہ دیر سے کو دھارن کرنے والا
 آئینا دھک چے تینتا شکتی سے نہیں ہو سچ، سائر تھیہ بدھی تھا ایشور تو شکتی کا پراپت
 کرنے لگ جاتا ہے، ساتھ ہی ساتھ اقیئت دیر گھ جیوی ہو کر سنساری سکھوں کا ہی آئینا دھک
 اُنہو کرتا ہے۔

اس کے دیریت جو نشیہ ہو رکھتاوش دیر پے کا ناش کر دیتا ہے اُس کا دین دنیا
 میں کہیں بھی چھکا نہ نہیں ملتا شستروں نے بھی دیر پے ہی کو امرت مانا ہے اور صاف صاف
 بتلایا ہے کہ دیر پے ہی امرت ہے۔ دیر پے ہی کے دھارن کرنے سے منقہ اجرا مر اور
 شسوی ہوتا ہے۔ بال برہم چاری بھیشم، لکشن، ابھیشم، وُبرواہن، سدھنوا
 ایتادی ایتادی اُس کے پر تیکش پران ہیں۔

برہم خدیئے اُنہات دیر پے کی رکشا کرنا ہی اُنکر شت تپ ہے، اس سے بڑھ کر
 تپشچرا تریکویہ میں نہیں ہے۔ اودھ ورتیا یعنی سوادھین دیر پے کا فال برہم چاری ہی
 اس لوک میں نشیہ کے روپ میں دیوتا ہے۔

برہم خدیئے کی اس طرح کی انوکھ اور اپور و پکا کا ورن ہمارے شاستر کلم کھلا کر
 ہے ہیں اگر ہم برہم خدیئے ورت کے رتی ہوتے تو تو کدا چت آج کا نہوس دن میں دیکھنے
 کو نصیب نہ ہوتا۔

وچار کرنے اور سوچنے کاوش ہے کہ بھیشم کرن، درون اور ارجن کی مودھ اور
 پراکری سنناتیں آج پرا دھین، کارن و پوک، نیکی، نا اقی، در غلام کیوں ہوگی؟ آج جن
 اکر مینتا کی یہ گھنگھور گھنگھار کیوں ہوگی؟
 اگر دیوار پور وک بھلا بھلا تیرکٹ نہ کرنا

منشیہ اس کا کارن جاننے میں ٹکڑھ ہو سکے گا۔ آج تک جتنے بھی دودان اور وچاروان
 بچنوں نے اس دشنے میں اپنے وچار پرکٹ کیے ہیں ان سب کا منشیہ لکشن ہی رہا ہے کہ
 ان خرابیوں کی بنیاد یہی جانے لائق اگر کوئی چیز ہے تو وہ یہی ہو سکتی ہے کہ ان پریشناؤں
 نے اپنا برہم چریے دھرم نشٹ کیا اور سویم ہی ادا پتن کی اور بڑھ گئیں۔

برہم چریے کے بگڑنے سے ہی آج ہماری یہ دین بین اور پتنا دتھا دکھائی پڑتی ہے۔
 ہمارا سکھ، آروگیتا، تیج، ویدا، بل، دھرم، تھسا سوترا کا منشت، دارمدار برہم چریے
 ہی پر تھیرے، یہی ہماری ٹھپتی ہے اور اسی پر اتنی آؤتی تھجا جیون کے منست کاریوں
 کا دارمدار ہے۔ جس پر کارا تھجھ کے بگڑ جانے سے منست عمارت سنا ناش ہو جاتی ہے،
 اسی پر کارا برہم چریے کے بگڑ جانے سے جیون کے منست ٹکھوں کا ناش ہو جاتا ہے
 اس میں تنک بھی سسندہ کرنکی گننا نش نہیں ہے کہ برہم چریے کا نشٹ کرنا اور جیون
 کا نشٹ کرنا ایک ہی بات ہے۔

بھگوان مشنکر کا یہ اہم اورا کاٹے سدھانت ہے کہ ویریے کا تن کرنا ہی
 مرتہ اور ویریے کا دھارن کرنا ہی جیون ہے۔ یعنی ویریے کی بات کرنا لانج نہیں
 سکتا اور ویریے کا دھارن کرنے والا کبھی کسی طرح سے بھی اکال اور اسیے میں مرنہیں
 سکتا۔ ات ایویہ بات بسندہ ہوگی کہ ویریے کا کارن کرنا یعنی برہم چریے کا ورت پالن
 کرنا ہی جیون ہے اور ویریے کا ناش کرنا ہی موت ہے۔

برہم چریے کو کھو کر منشیہ کسی بھی حالت میں اور کسی بھی طرح ٹکھی نہیں رہ سکتا
 یوں کہ برہم چریے ہی منشیہ جیون کا سار ہے اور برہم چریے ہی پر منست آشرموں
 کا دارمدار ہے۔

ویریے اتنت ہی آپوگی پدارت ہے۔ ویریے ہی دھرم، اسیے کام اور مو

کے پراپت کر نکسا سا دھن ہے۔ ویرئے ہی کے پڑنا ہے منقید دیوتاؤں کا بھی پوجیہ ہی سکتا ہے اور ویرئے کے ناش ہونے سے ہی برتر تو لوگ میں ہی اُپ بھتت رہ کر نرک کا بھیا نک اور رومانچ کاری درشتیہ دیکھنے میں آتا ہے۔ برہم چریے کو دھارن کیے بنا کوئی بھی منشیہ کسی بھی سرشتہ پند کو نہیں پراپت کر سکا اور نہ ہی پراپت کر سکتا ہے۔ ویرئے بھرت پڑش کسی بھی اوستھا اور سنے میں کبھی بھی پور آتما، دھرا تاتھا مہان آتما نہیں ہو سکتا برہم چریے کی سیمائیکھن کر پرتیکش اندر اورن اتیادی بھی تھتھ اور پند ولت ہو جاتے ہیں۔

استواں بات کے ماننے میں سند یہ سکا

کوئی بھی استھان نہیں رہ جاتا کہ برہم چریے ہی ہماری پمورن سدھیوں، ودیائیوں، ویتھو اور سویاگیہ کا کارن ہے۔ برہم چریے ہی ہماری سرشتھما سوتھرتا اور پمورن اتی کا سا دھن



اور بیج منتر ہے ات ایو منقید ماتر کو برہم چریے کی نرک کرنا ہی اتنت آوشیک کر تو یہ ہے۔ جس پر کار نمدر کو پار کرنے کے لئے تو کا ایک اتنت آوشیک کے دستوب، نوکا کی نہایتا کے بنا کوئی بھی منشیہ نمدر کو پار کرنے میں نمرتھ نہیں اسی پر کار سنسار ساگر سے پار ہونے کے لئے برہم چریے ہی سر دھتم اور سر دھرتھ نوکا ہے۔

وید میں بھی کہا گیا ہے (برہم چاری کا پنچ آتی مار تھتی) ارتھات برہم چاری ہی منست ٹکھوں کی اتپتی ہے۔ سانسارک منشیوں کے نمدر اسے میں جیون کی جو بھی کلاو شٹی گو چرہوتی ہے اس میں برہم چریے کی ہی جھلک ہے۔ جیون کلا میں موند رئے، تیج، آسند، اتساہ سار تھتھ، اٹھا تھ، موہ کلا اور جیوتناؤ کی آدمی انیک، انیک گنوں کا سماویش برہم چریے ہی بدولت ہوتا۔ جس پر کار تھتی کے ہیر کے آکار کے اندر سبھی جیووں کے پیر تھ جاتے ہیں اسی پر کار

برہم چریے ہی غمست باتوں کا سار روپ آجاتا۔ اُس تو پرانی ماتر کا سرور پر غم اور اُغتت
 آدھیہ کے کرتو ہے کہ وہ برہم چریے کی بھلی بھانسی رکشا کرے کیوں کہ برہم چریے ہی غمست
 شکستوں کا خزانہ ہے۔

برہم چاری میں دیوی شکی کا انش آئینا دکھانے کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ اس کی
 آنکھوں کی چمک، گالوں کی دُنگ، منہ کی لال اور کم نینیا، دُش سٹھل کا پھیلاؤ، چال کی اُڑ
 آئادی آئادی غمست شکستیاں برہم چریے کا ہی پرتاپ ہوتی ہیں۔ کہا بھی ہے۔

جو منشیہ برہم چریے ورت کا ورتی اور سہورن ورتیوں میں برہم شہ اور سرود تم ورت
 بھگوان کے گیان کا گیتا ہوتا ہے وہی سنسار میں سب کچھ اور دُستکاریوں کے کرنے
 میں سمرتہ دان ہوتا ہے۔ برہم چاری کو سروتری دیتے لاجہ ہوتی ہے۔ اُس کو کسی بھی کال
 اور کسی بھی استھان میں آئیش نہیں ملتا کیوں کہ غمست، آپیش اور اگر غمستیا کی بنیاد
 دیر بے سینا ہی ہے۔ ویر بھنڈو سارے چکر دیوہ کو بھیدن کرسات سات ہمارتھیوں کو
 پھسکا کر بھی کرت کارٹے کیوں نہ ہو مسکا اور کیوں مارا گیا؟ اسپشٹ ظاہر ہے کہ اُس نے
 اپنا برہم چریے کھنڈت کر ڈالا تھا گاماری اُترا کے چکر میں آکر اپنی دیوی شکی کو نشٹ کر ڈالا تھا
 پُرنیام سوروپ پلان تیا گنا پڑا۔

اسی طرح ہمارا چ پرتھی راج جو کہ سہید وید ہی نشا نہ لگاتے تھے وہ بھی ہمارا
 سہیو گیتا کے پریم پوتن میں پھنس کر ولاسی اور اگر نہ ہو گئے پُرنیام سوروپ کا بھی بندی ہونا پڑا۔
 ان سب باتوں کو دیکھنے سے اپشٹ ہی گیات ہو جاتا ہے کہ ویر بے کو بانیے والا
 سورم ہی غر جاسا ہے اور ویر بے کو دھارن کرنے والا سوتری ہی ویر کو پارت کرتا ہے کیونکہ
 پُرتا برہم چاری کال کا بھی کال ہوتا ہے اس کا دشمن اہم کے جھٹکے آنے کے ساتھ ہی کاغذ
 دین اور ستیج ہو جاتا ہے۔ کہ کھنڈ حاد پُرتی ہمارا چ بانی کے لیے ہمارا اپنے ہر وقت

وہ دشمن کے سامنے ہوتا تھا اس وقت دشمن کی آدھی ٹسکی اُس میں آجاتی تھی یہی کارکن ہے کہ فریاد اُپر شو تم بھگوان رام چند جی نے بھی اُس کو پیر کی آڑ میں ہو کر مارا تھا۔

ایک بیچ جسکو انگریزی میں (Personal magnetism) اُنھوا (Personal aura)

کہتے ہیں برہم چاری میں کوٹ کوٹ کر بھر دیا جاتا ہے اُس کی والی سب کو میٹھی اور سچی پر تیت ہونے لگتی ہے اور بھی لوگوں کی بشر دھا اور ٹھکتی آپ ہی آپ اُس کی اور آکڑنٹ ہو جاتی ہے۔ جب سوامی دو یکانند شیکاگو (امریکہ) گئے اور ایک بڑی بخاری منجھامیں بولنے کی ایکٹ پر کٹ کی شب انھیں بڑی مشکل سے تھوڑا سہے بولنے کے لئے دیا گیا مگر انھوں نے اپنے برہم چریے کے پر تاپ شٹا بدمی کی وکڑنٹا اور واکپنٹا سے پلنچ ہی منٹ کے اندر ہی منجھا کو منگدھکر لیا۔ اس بات کے ایک نہیں انیکوں اداہرن بھرے پڑے ہیں جن سے برہم چریے کی ہمتا کا پتا لگتا ہے۔ مہا بھارت کے پڑھنے سے اسپشٹ ورت ہو جاتا ہے کہ برہم چاری میں اتنی در دھا، ٹسکی اور اتنا بیچ ہوتا ہے کہ وہ سولیم بھگوان کے بھی چھٹے ٹھڑا دیتا ہے۔ برہم چاری بھیشم نے در دھا دتھا میں 33 اکٹوہنی دل کے مقابلے میں اپنے ویریے بل کے بھروسے پر گیا ٹھان دی کریں آج کرشن کو ہتھیار اٹھالے پر غور کر دو رنگا اور پانڈو سینا کے سر توڑ کوشش کرنے کے بعد بھی کرشن بھگوان کو ہتھیار اٹھانے پر مجبور کر دیا۔ انجینی نندن پون پتر منومان نے راون جیسے پرم پرور کرمی تریلوکیہ وچی یوہا کو ایک گھونسا مار کر ہی نور چھت کر دیا تھا۔ 100 یوجن لمبانی والے سمندر کو تیر کر پار کر لیا تھا۔ ویروں سے بھری ہوئی لکنا نگری کو بٹنٹک، موکر ٹونک دیا تھا۔ دروناگری پر دت کو گیند کے ٹانگہ انگلی پٹھا لٹھے تھے۔ چنانچہ آج تک جتنے بھی دُشتر اور مہتا کا ناشی کاریئے ہوئے ہیں ان سب کو بھی کئی دیکھیں بھلے بدھ بدھ دت کے اپا سب ہی نے کیا ہے پر لائی دے کہ بانی نے تیکھے اسی حال کی بات سنہ برہم چریے کی آڑ میں اور ان کو جھٹک دیکھو کہ

سہمی رام تیرتھ جی نے سارے سنسار کو نکلے کر دیا ہے۔ سمندر کے اندر ۲۰ میل تیر کر تھکا
گھوڑوں کے ساتھ دوڑ کر پریشکشی ہی دکھلایا کہ برہم چریے کیا چیز ہے۔

ویریے کیا دستوبے

برہم چریے کا فرض کرتے ہوئے جگہ و جگہ ویریے اور اس کی رکشا کا ذکر آیا ہے
استوریہ بات مندرجہ معلوم ہوتی ہے کہ ویریے کے اوپر بھی کچھ تھوڑا سا پرکاشش ڈال دیا
جائے۔ برہم چریے پالن کا مات پرئیے ہی ویریے کی رکشا کرنا ہے اسباب پرکاشش یا تھنا
ہے کہ ویریے کیا دستوبے؟ اس پرکاشش کے اتریں ہمیں ہمارے بدشی پر نیت گرنے ہم کو
بتاتے ہیں۔



ویریے کو مانتیک، شویت، سنگدھ، ابل اور کشتی لکنا
گر جبہ کا بیج، غنست، دیہہ کا سا زور پٹھا جو کا اتم آشرے
کہا گیا ہے۔ اس استھان پر پرکاشش ہوتا ہے کہ جو کا اتم آشرے
کہنے سے کیا تاہریے ہے؟ اس کا اتر ہے کہ جو نمپورن دیہہ

میں رہتا ہے پر نتو اس کے رہنے کا ویشیش استھان ویریے ہی ہے کیوں کہ شاستروں میں
اپشت ہی کہا گیا ہے کہ ویریے چھے، رکٹ چھے اور مل چھے کے ہو جانے سے نکال ہی نشیہ
کی مرتبہ ہو جاتی ہے۔ ویریے کا زور پٹھا بتلاتے ہوئے ایک آچار پٹے نے کہا ہے۔

۱۔ □ ویریے گر جبہ کو اتم کرنے والا، سنگدھ، ٹنی کے ٹھان ابل اور زور پٹھا
سنگدھ، ٹھار اور مدھو کے ٹھان گندھ والا ہوتا ہے۔ کسی کسی آچار پٹے کے متاثر تریکل
اور مدھو کی ملی بھی دھار کے ٹھان ہی رنگدھ والا ویریے ہوتا ہے۔



ویرے کس پر کار بنتا ہے

ویرے کے رنگ اور روپ کے بارے میں جانکاری حاصل کر لینے کے بعد پھر خیال پیدا ہوتا ہے کہ ویرے بننا کس پر کا ہے؟ اس کا اثر دیتے ہوئے ویدیک شاستر ہمیں بتلاتے ہیں۔

□ کھایا ہوا پدارتھ مہے کے اندر جا کر سرو پر ختم ہوتا ہے اسی رس سے پھر رکت بنتا ہے، شھارکت سے مانس، مانس سے میدا، میدا سے مچا اور مچا سے ویرے بنتا ہے۔ ات ایو کھایا ہوا پدارتھ پانچ اہوراتری (ایک سات اور ایک دن شھار ایک گھڑی کی ایک اہوراتری) میں رس اور اتنے ہی ٹمے میں رکت، اتیادی، اتیادی، شمسیت و بھگوان کو طے کرتا ہوا ایک مہینا کچھ گھنٹوں بعد ویرے بنتا ہے۔ یہاں پر ایک پرشن اور بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ کیا کھایا ہوا پدارتھ استریوں کے بھی ویرے بنتا ہے یا ان کے آرتو بنتا ہے؟

ششترت بھگو ان نے اس شک کا اس پر کار محمدان کیا ہے کہ استریوں کے بھی ویرے ہوتا ہے مگر وہ بشری کا کرم غلامی کے یوگی نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ اس کو ویرے کے نہیں مانتا۔ ادا ہرنا مہ پران بھی دیا ہے کہ کد اچت کہیں استریوں میں سمجھو گ کرنے کے پھل نوروپ گر بھ کی اتجھتی ہو جاتی ہے تب اس پر کار سے پیدا ہوتے مگر بھ میں بھیاں نہیں ہوتیں اتنا اس کا ہونا نہ ہونا دونوں ہی برابر ہوتا ہے یہی کارن ہے کہ کہ نہیں آجاریوں نے استریوں کے پشتم دھا تو آرتو اور شتم ویرے کو مانا ہے اور پران میں استریوں کے ایک انگ (گر بھ شتم کا) دھک ہوتا تیلایا ہے اور کہا ہے کہ آرتو گر بھ دھارن کرنے کی شکتی پروان کرتا ہے اور ویرے ہی، ورن اور شتم دھارن کرتا ہے۔

جہاں پر ایک اور شکایہ ہوتا ہے کہ اگر ایک مہینے اور کچھ گھنٹوں کے بعد کھایا ہوا پورا رتھ
 دیر سے جتا ہے تب واجیکرن آدی اوشدھیوں کا پریوگ ہی دیرتھ ہو جاتا ہے پرتو
 اس شکاکا سملادھان بھی شاستر اس پر کار کرتے ہیں کہ جتھر گنی تین پرکار کی ہوتی ہیں:
 1۔ سٹا گنی 2۔ مند گنی، 3۔ ٹکشا گنی۔ ایک مہینا کئی گھنٹوں میں کھائے ہوئے پورا
 کو سٹا گنی والا منشیہ دیر سے بننے میں غمرتھ ہوتا ہے۔ مند گنی والا پُرش اُدھک نئے
 میں اور ٹیکشا گنی والا آپ نئے میں ہی غمرتھ ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑھوں میں
 جن کی آگنی آئنت مند ہو جاتی ہے دیر سے کی کمی پائی جاتی ہے۔ واجیکرن آدی اوشدھیوں
 کا پریوگ کرومی آگنی ٹیکشن کر کے وردھ پُرش کی ٹپت پرانے شکتی کو پراپت کر دیتی ہیں۔
 اسی استھان پر ایک اور بھی شکاکا آپن ہوتی ہے کہ بالکوں کے دیر سے ہوتا ہے
 اتھوا نہیں؟ اس شکاکا سملادھان چار سے شاستر اس پر کار کرتے ہیں کہ بالکوں کو
 بھی دیر سے ہوتا ہے پرتو وہ ایسا کم اور چھپا ہوا رہتا ہے کہ پرکاش میں نہیں آتا۔ جس
 پر کار ٹپ کی کچی کلیوں کے پھیرے بھی سنگدھ موجود رہتا ہے پرتو اس وقت تک بچہ میں
 نہیں آتی جب تک وہ پھول ہو کھل کر پرکاش میں نہیں آ جاتی۔



دیر سے کا استھان

دیر سے کا سُرُوپ اور بننے کا کارن معلوم کر کے اس بات کا معلوم کر لینا
 بھی اتنت ہی آدشیک اور ضروری ہے کہ دیر سے کے شریر کس استھان و شیش میں رہتا
 ہے۔ اس کے بارے میں جمائے آئروید گرتھ بتاتے ہیں۔

جس پر کار زودھ کے اندر سٹا گنی میں گھی موجود رہتا ہے ایکہ کے سروانگ
 میں رس موجود رہتا ہے اسی پر کار منشیہ کے سروانگ میں دیر سے گھی جو مان کریتا ہے بیان

دو پرمان ادا ہرن کے پیش کیے گئے ہیں ایک گلشن کا تھا دوسرا ایکھ کا۔ ان کے اندر بھی باریکی بھری ہوئی ہے۔

ایکھ کا ادا ہرن بتلاتا ہے کہ جس پرکار ایکھ بھلی پرکار داکھانے سے ہی رس کو تیاگ کرتا ہے اسی پرکار منشیہ امنت اڈھک سنگھرش کرنے کے بعد ویرے دان دینے میں غمگین ہوتے ہیں اور دودھ نہ تھا جانے پر جس پرکار جلدی ہی نکھن کو باہر کر دیتا ہے اسی پرکار کوئی کوئی منشیہ امنت ہی نے اب سنگھرش دوارا ویرے دان دینے میں غمگین ہو جاتے ہیں۔

ویرے کے نکلنے کا مارگ

ویرے کے رچنے کا استھان بننے کا کارن اور اس کا سوز و پ جان کر اس بات کو جاننے کی بھی اگت اور پریل اچھا ہوتی ہے کہ ویرے کس مارگ سے نکلتا ہے۔



دوا نکل داہنی پسلی سے اوپر اور فرست دوار

کے نیچے موٹر داہی بشر اوں کے مارگ سے نڈرش کا ویرے باہر نکلتا ہے۔ نڈرش واگبھیجی جی کا بھی یہی نکھن ہے کہ دوا نکل داہنی پسلی کے اوپر اور فرست دوار کے نیچے سا توں شکر دھارانا مک کلا ہے جو موٹر مارگ کے ہی آشر سے رمتی ہے۔ یہی نمست شریر میں واپت ویرے کو پرورشی ہے۔ نمست شریر میں پراپت ویرے منشیہ کا پتہ پرسن ہونے پر اقوا استہری سمجھو گناہ پراپت ہونے پر جب چشم کو نہاں آئند پراپت ہوا ہے تبھی ویرے پرورستے ہوتا ہے۔ کبھی کبھی غور توں کے دہن اس پرل منشیہ شرورن او منشن سے



بھی پڑشوں کا دیرینے پر دستے ہو جاتا ہے۔

دیرے رکشا کے نیم

برہم چریے کی ہٹا کا ڈرن کر دینے کے بعد برہم چریے پائن کرنے کے نیم اور قاعدوں کا اٹیکہ کر دینا بھی سامیک اور ایوگی معلوم ہوتا ہے۔ اتا ہم اپنے پانھکوں کی جانکاری کے لئے اس کی خاص خاص بات لکھتے ہیں، اگر پانھکوں دھیان پور رک ان کو پڑھ کر ان پر عمل بھی کریں گے تو آدھ شیعہ ہی فائدہ اٹھاویں گے۔ برہم چریے پائن کرنے کا شروع اور سروریش ٹھ نیم ہے اپنے من کا سنکھپ۔

اس کا ستمان پر سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ سنکھپ کیا دستوبے؟ اتا پا کو جان لینا چاہئے کہ چاروں کی درڑھتا کا ہی نام سنکھپ ہے۔ کہا بھی ہے۔ دشوا سو پھلدا ایک۔ ارمھات دشواس ہی پھل کا دینے والا ہے۔ پر ماتا بھی دشواس ہی پر کرت ہوتے ہیں۔ پانھکوں کو بھنے کے لئے اس پر ہم کچھ دشواسی سنکھپوں کا ادا ہرن سے دینا آیت آدھ شیعہ کیہ کار یہ سمجھتے ہیں۔

ایک بار کا ذکر ہے کہ ایک شیعہ راستے میں چلا جا رہا تھا جیت کا مینا تھا، وہ ہر کا نئے کا کرتا کے کی ڈھوپ پڑ رہی تھی ڈھوپ کی تیزی اور ہوا کے جھپٹوں نے اس کے ہوش و ہواس ڈرست کر دیئے تھے ایک ایک قدم پر پرے کا سامان نظر آتا تھا۔ پھر ان ٹرک کی یا تنائیں پر ٹیکش ہی ٹکھ پھاڑ کر سامنے کھڑی ہوئی تھیں۔ یہ ایک اس کے دل میں خیال آیا کہ اگر کہیں کسی گھنے پیڑ کی چھ نہ مل جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔ اس چار سے جبریت ہو کر اس نے جیسے ہی سامنے کی اور نظر اٹھائی ویسے ہی اس کو ایک آیتنت ہی گھٹنا اور سامے دار بڑگد کا پیڑ نظر آیا۔ ٹھک کا ہر دے پر سنکھپ کے ماتھے اٹھل پڑا

اور وہ تیزی کے ساتھ لمبے لمبے قدم بڑھا کر شیکر سے شیکر اُس کے نیچے پہنچا اور ایک
 استھان پر کھل بچھا کر بیٹھ گیا۔ ٹھنڈی ہوا کے پراگر تک جھکوروں نے بات کی بات
 میں اس کے اُسوتھ شریک کو سوتھ بنایا اور اُس کا چٹ شانت ہو کر اپنے ٹھکانے پر آیا
 اب اس کے ہرے میں وچار اُتین ہوا اور اُسکٹ اچھا ہوئی کہ اگر تھوڑا شیتل اور
 ٹھنڈا پانی مل جاتا تو کیا ہی آسند کاوشے ہوتا۔ مینوگ وٹس جس بڑے ورکش کے
 نیچے بیٹھا تھا وہ کلپ ورکش تھا (یعنی اس میں اُپر وگن و دان تھا کہ اُس کے نیچے
 بیٹھ کر جو کچھ بھی اچھا ہرے کے اندر اُٹھے وہ ترنت پُوسی ہو جائے) ات ابو جیسے ہی
 اُس کے ہرے میں یہ وچار اُتین ہوئے ویسے ہی ایک سندر اور سواچہ پانی کا منوہ
 کنڈاس کے نیچے اُتین ہو گیا۔ جس کو دیکھ کر بھنگ آئنت ہی پرسن ہوا اور آسند پورک
 اُٹھ کر گنڈ کے پاس گیا ہاتھ ٹھنڈ دھو کر تھوڑا ٹھنڈا پانی پیا اور اپنے چت کو شانت کیا۔
 ایک اوصیہ کیے پدارتھ کے پراپت ہو جانے پر دوسرے پدارتھ کی آکانشا کا اُٹھنا
 آئنت سوا بھاوک اور پراگر تک نیم ہے۔ اتا ہاتھ ٹھنڈ دھو کر سواچہ ہونے کے بعد
 اس کے ہرے میں پُنا آکانشا ہوئی کہ اگر کچھ کھانے کے لئے پدارتھ ہوتے تو کیا ہی
 آسند اور ٹھک ہوتا۔ ابھی ابھی اس کے ہرے میں یہ وچار اُتین ہی ہو رہے تھے کہ
 تمکال ہی ایک تھال میں بھجائی بھجائی کے سندر سوا دشت اور سگند دھت پدارتھ
 چنے ہوئے اُس کے سامنے آگئے اور آسند میں مگن جو اس بھنگ نے اُن سوا دشت
 پدارتھوں کے کھانے کے لئے ہاتھ بھی بڑھایا مگر نہیں، ابھی اُس نے ہاتھ بڑھایا
 ہی تھا کہ پُنا اس کے ہرے میں کچھ نوین وچار کا آکانشا ہوا۔ اُس کے ہرے
 میں بیک ایک خیال پیدا ہوا کہ کیا بات ہے کہ میں نے پانی کی اچھاکی اور تمکال
 کنڈ پیدا ہو گیا۔ بھو جن کی اچھاکی تو تمکال سندر اور سوا دشت پدارتھ آگئے۔

کہیں یہ سب بھوت لیلّا تو نہیں ہے؟ بس وہاں تو دھاروں کے اٹھنے بھر کی دیر تھی جیسے ہی اس کے ہرے میں بھوت لیلّا کا خیال آیا ویسے ہی وہاں پر بھوتوں کی جہات اُدھمکی۔ بھوتوں کو دیکھ کر پھٹک کے ہوش و ہواں گم ہو گئے اور نکال یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ بھوت بسند یہی آج مجھے کھائیں گے۔ اس کے ہرے میں اس خیال کے آنے کے ساتھ ہی ایک بھیشن کاٹے بھوت آگے بڑھا اور اس کو پکڑ کر چلا گیا۔



کہنے کا تا پیرے یہ ہے کہ کلپ و رکش رو پی پڑا تھا۔
انترامی اور گھٹ گھٹ داسی ہے اور پر تیک منشیہ کے ہرے
گت و چاروں کے انوسار ہی ان کو پھل دیا کرتا ہے۔ یہی
وجہ ہے کہ جس منشیہ کے جیسے و چلہ ہوتے ہیں اس کو ویسے ہی پھل بھی ملتے ہیں۔
اچھے اور بُرے و چاروں کا پھل سد یو اس کے انوسار ہی ملتا ہے۔

□ من ہی منشیہ کو غلام بناتا ہے اور من ہی راج راجیشور کی اُونچی پردی پر پہنچاتا ہے۔ سوارگ اور نرک کی کُنچی پر مانے منشیوں کے ہی ہاتھ میں دی ہے۔ سوارگ میں جانا یا نرک میں نا ہر ایک منشیہ کے ہاتھ میں ہے چاہے وہ سوارگ کا اُچھوگ کرے اور چاہے نرک میں سڑے۔ پوترے پوتر منشیہ بہت و چاروں میں پڑ کر بہت بن جاتا ہے اور بہت سے بہت منشیہ بھی بدھی چاروں کو کہت کر فہان اور پوتر آتما بن سکتا ہے۔ کہا بھی ہے (سنشے آتم و شیتی ارتھات سنشے ہی آتما کا ناش کر دیتا ہے۔ اگر و چار پور وک و چار کیا جائے تو گویا فہا بھی نگر شیطاں ہے یہی منشیہ کو ملے کیے یا تاقوں کا شکار بناتا ہے۔ ات ایو برہم خریے پائن کر لے سے ہے اھو اور یہی کی نرک کر لے سے ہے یہی ہے

ایہیوگی اور آؤشیک ہی کارینے کے کٹن کے ٹو پچاروں کو ڈور کر کے ٹو پچاروں سے
پر پٹورن کیا جائے اس کے لئے ہر ایک برہم چاری کو سوتے وقت ساری مانیک
ورقیوں کو ایک تہرت کر ٹو پچاروں کی اور ستہ ہٹا کر ٹو پچاروں پر لانے کے لئے پریشن
کرنا چاہئے۔ سرور پٹھمن اووٹن ہوگا پر تو پریشن کرتے رہنے سے شیگر ہی ٹو پچاروں
کی بورلنگ جائے گا۔ پر تمام سرور پ رات میں آئندہ ہی ہڈرا آؤسے گی، آؤسٹو پٹوں کا
ٹاشس ہوگا اور وگلشن دیوی شکتی کا ڈکاس ہوگا جو غمت سنساری کاریوں کے کرنے
میں سند یو نہا یکہ ہوتی رہے گی۔

آچار یوں نے کہا بھی ہے (پریتناے اسادھیہ ناستی) یعنی پریتے تن کرنے سے
کوئی بھی کاریے اسادھیہ نہیں رہ جاتا۔ اساج تک ہر دے کے اوپر اور رگتست
وچار دور نہیں ہو جاوے تب تک ہتھ پوروک بار بار پریتے تن کرتے رہنا چاہئے
برہم چاری کی کی ہوتی یہ پرتنگیا نش چھل نہیں جاتیں۔

(۱) من ایک وگلشن شکتیوں کا کیندر ہے اور وہ غمت شکتیاں (یوگواہی
ہوتی ہیں) یعنی ان کو جس پر کار کا ساتھ ملتا ہے وہ اسی پر کار کے کاریوں کے کرنے
میں لگ جاتی ہیں۔ جس پر کار کنویں افتوا مندر کے اندر آواز لگانے سے اس کی
پہلی ڈھولی ترت ہی دوسری اور سے ہونے لگتی ہے ٹھیک ہی حالت من کی ہوتی
ہے کہ اس کے اندر جس پر کار کے بھاواوا کا ڈکاس ہوتا ہے وہ اسی پر کار کے بھاواوا
سے پریرت ہو جاتا ہے۔ ات ایو اس ہدھانت میں تنک بھی سند یہ نہیں رہ جاتا
کہ برہم چریے کی رکشا کا ساما دار ہمدار من کے وچاروں پر ہی برہم چرتا ہے ات ایو
من کے وچاروں کو ٹھیک کر لینا ہی برہم چریے کی رکشا کا سرور پٹھمن اور آؤشیک کے ہے
(۲) دوسرا دیسا ہی ایہیوگی اور آؤشیک کاریے برہم چاری کو کرنے کے لئے

یہ ہوتا ہے کہ وہ بھول کر بھی استریوں کی آدھری بات نہ کرے۔

(3) اگر کدچت ایسا دوسری آجائے کہ استریوں کی طرف دیکھنا اور بات چیت کرنا آدھری کیے ہو تو (ماتروت پر داریشو) منتر کا جپ کرتا رہے۔

(4) کدچت کسی شے میں کسی استری کا دھیان آدھری آوے اور اس سے من اُڈگن ہو جائے تو من کو شرت برکو اور ماسا کی وندنا کر کے ایشورادھن کی اور من کو لکھے۔

اس استھان پر ہم اپنے پانچاگوں کو بال برہم چاری لکشن جی مہاراج کی یاد دلائیں گے۔ جس وقت ہم اپنے بھائی اور بھونجانی کو ساتھ لے کر جنگل جنگل گھوم رہے تھے، وہاں پر لکھا دھی نیتی راون نے کپٹ برگ بنا کر مہارانی سیتا کا ہرن کی تیرہ دونوں بھائی آخیں کا پتال لگاتے ہوئے ادھر ادھر بھگتے گئے۔ جب ان سے اور کشنکندھا کے راجہ سے ملاقات ہوئی اور سگریہ نے کچ گئے ان کو دیکھ کر کہا کہ ایک دن روتی ہوئی عورت نے جو آکاش مارگ سے جا رہا تھا میرے اوپر چھوڑا تھا، دیکھ کدچت یہ آجکوشن مہارانی سیتا کے ہی ہو۔ اس وقت نریمان پرشورم بھگوان رام نے ان آجکوشن کو لکشن جی کے ساتھ کر کے کہا کہ بھائی دیکھو کیا یہ زیور نمار کی بھابی کے ہیں؟ اس وقت پر لکشن جی مہاراج کی شاندار آثر دیتے ہیں جس کو سن کر ہی آج ودیشی دانوں کے نیچے انگلی ڈبا لیتے ہیں۔



یہ ہے ہمارے یہاں کے برہم چارے آشرم کا ٹھکانہ۔

(5) برہم چارے کے پالنے کے لئے برہم چاری کو اپنا جیون امانت ہی سواچھ اور سادہ جانا چاہیے جو میں نے کہا تھا اور سادہ اپنی ہی بڑھن کا مکھی چھہ بے جتنے بھی سادھو، غلام، بردار اور مہرشی ہوئے ہیں وہ سب سے سب سواچھ اور سادہ ہی ہیں۔

دیکھ سہن والے جوتے چلے آئے ہیں۔

کام دیو کی جاگرتی کا ٹکھیہ اٹک شرنگار ہے شرنگاری برہم چاری کو بد ذہن
کر دیتا ہے۔ دلاس پریتا ہی برہم چاری کے لئے کال ہے۔ ات ایو برہم چاری کا شر پتیم
اور ٹکھیہ کار یہی ہے کہ وہ بناؤ اور شرنگار سے اٹھ بھک دور رہنے کا پر یہی شن کرتا
رہے۔ رنگ ورنی بھر کیلی پوشاکوں کی اور نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔ اپنے انگوں کے بناو شرنگار
کی اور تنک بھی من کو نہ ٹھیکے دے خوشنار تیل اور عطر ایتادی کا بھول کر بھی دیو ہار نہ کرے
پرائے آج کل کے دیو یا تھی جیون پالن کرنے والے کالج اور ہائی اسکولوں کے چھاتر
برہم چریہ کی ڈگس ہانکا کرتے ہیں مگر کیا کوئی بھی درست دماغ کا آدمی ان کی ہنس
مات کو ماننے کے لئے تیار ہو سکتا ہے جو دیو یا تھی بال رکھا کر صابن تیل اور پاؤ ڈر کے
چرمیں پڑ جائے تیکٹائی، کار، مغلر، رست، راج اور بستک پر فریفتا ہو جائے اور بھی
اس کا برہم چریہ نشٹ ہونے سے بچ جائے یہ بنات انت سمجھو ہے۔ جس پر کار رکھنے
کے سٹندر اور سٹوڈنٹ پدارتھوں کو دیکھ کر ہر ایک متعجب کھانے کا اچھک ہو جاتا ہے
اُسی پر کار ان چٹا کر شکا اور دلاس پرینے دستوں کو دیکھ کر من ایک دم پھیل ہو اٹھتا ہے۔
ات ایو بناو شرنگار کا کرنا تھا سٹندر اور سٹنڈ بھت پدارتھوں کی اور چت کو چلائے ان
کرنا برہم چریہ کے اوپر گھٹا لگات کرنا ہے شرنگار اور وٹس جیوشا کی آہنا نہ ہو تو شاید
ہم اپنے جیون کو سرتا پور روک نرو تو بھی کر لیں مگر نہیں، آج کل بناو شرنگار کا وہ دور دورا
ہے کہ اس کے سامنے سادگی اور سوا پھٹا آج بیہودی باتوں میں شمار کی جاتی ہے سچا بچہ
اس میں بسند یہہ اور بھرم کی تنک بھی گنجائش نہیں ہے کہ بھوگ دلاس کی باتوں سے
دور رہنا، سادی رتن سہن کا اختیار کرنا، گھٹا کرنا، گھٹا کر دیا آدھتین کرنا ہی
برہم چریہ پالن کرنے کے لئے سروسو اہم آپا کرے ہے۔

FREE AND



سنگت ہی گن اوبھیں سنگت ہی گن جائیں

بانس پھانس اڑو میسری یا کبھی بھاؤ پکائے

(6) سنگت - گن آتیں ہوتے ہیں اور گن سنگت سے ناش ہو جاتے ہیں۔

بانس کی پھانس بشری کی سنگت پر اپت کر مشری کے بھاؤ بکیتی ہے۔ اپنی دودھ کی سنگت میں جا کر دودھ کی قیمت پر بیچا جاتا ہے۔ اور وہی دودھ کلامہ کے ہاتھ میں پہنچ کر مندرجہ بھی بچھ دیا جاتا ہے۔ پنڈت دشنوشراہی کا کہنا بھی ہے۔ (زبر پراوتیا گوہ پندرا دھان مپاگما)۔

(7) برہم چاری کو جہاں پر سنگت سنگتی کا اچھا وہو وہاں پر اس کو مندر گزرتوں کا منن کر اپنے لئے کو بتانا چاہے کیوں کہ مندر گزرتہ ہی سنسار میں چنتا منی کہے گئے ہیں اور مندر گزرتہ ہی برہم چاری کے لئے تارک شتر میں تھمائے دیوار سے بھروسے ہوئے گزرتہ ہی کال کرال کے بھیا ایک رستر میں۔

(8) برہم چاری کے لئے جس پر کارمن اور والی کو سواچھ اور پوتر بنانا سو پر شرم کر تو یہ نہ سہی پر کار شریک کا سواچھ اور پوتر رکھنا بھی پراوشیک اور ضروری کام ہے کیوں کہ شریک کے بننے سے آتما کا بنن ہو جانا بھی سوا بھاؤک ہی ہے۔ ات ای: شریک کو سواچھ، پوتر اور بلتھ بنانا بھی برہم چاری کے لئے آتما ہی اوشیک اور ضروری ہے جتنا کہ من کو سواچھ اور طمان بنانا ضروری ہو سکتا ہے۔

شریک کے روم کو یوں سے خدیوی وایو کارن ہوا کرتا ہے۔ ات ایو یہ بات آتمت ہی اوشیک اور ضروری ہو جاتی ہے کہ شریک کو خدیو سواچھ اور پوتر رکھا جائے اور اس کے لئے جیتہ کا انسان برہم چاری کے لئے ایک کر تو یہ ہو جاتا ہے اور ان انسانوں میں گھر شن انسان ہی برہم چاری کے لئے آتما انسان کو لگایا ہے۔

اس انسان سے تو پامنا تھا اور سنگد ہو جاتی ہے جس سے روم کو یوں کے چھند تبدیل
بھانتی کھل جاتے ہیں اور بھیتر کے دوشٹ چار تھ مرتا پور وک لپیٹے کے ساتھ میل کر
نیکلے میں عمر تھ ہوتے ہیں اور باہر کی مٹا چھ اور صاف ہوا بھی آسانی سے پر دوشٹ ہو
سکتی ہے۔



گھرن انسان کی شاستریہ ودھی

گھرن انسان کے لئے اتم غے پرات کال کا بتلایا جاتا ہے کیوں کہ پرات کال
انسان کرنے سے دن بھر نین پر ن رہتا ہے آتے کا نام و نشان ہٹ جاتا ہے
تھا شریہ تیزی اور غری شکا آجاس معلوم ہونے لگتا ہے۔

انسان کا نیمے شور یو یو کے پور یو کا اتم اور لا پیر ہوتا ہے جو جاڑا اور
ور شار تو میں 8 منٹ سے 15 منٹ تک اور گرمی کے موسم میں پورا آدھا گھنٹہ تک کیا
جا سکتا ہے۔ آپ تک کرنے میں بھی کوئی ہانی نہیں ہے جب تک شتہ شک (دماغ)
میں پورن روپ سے تھنڈک نہ آجائے۔ سوچن دکوش والے پڑش کو سائیں کال کے
کے بھی انسان کرنا چاہئے اور جتنا بھی ممکن اور مناسب ہو سکے سوا چھ تازہ اور
تھنڈا پانی اُدھکتا کے ساتھ دماغ پر پھونکنا چاہئے۔ اس انسان کے لئے کنوئیں کا ہی
پانی سرد اوقم اور لا پیر دیکھا جاتا ہے۔ انسان کرنے والے کو پانی سویم ہی کنوئیں
سے نکالنا چاہئے۔ جاڑے کے موسم میں تو تھوڑی سی کسرت کر کے بدن کو گرم کر لینے
کے بعد ہی انسان کرنا چاہئے پرن تو اگر کسرت نہ بھی کی جائے تو کچھ ہانی نہ ہوگی کیوں کہ
گھرن انسان کرنے میں آپ ہی آپ شریہ میں اُشٹنا آجاتی ہے۔

انسان کے پور و غشت شریہ کو سکھانے اور ہونے تو لے سے پھلی پر کار و

لینا چاہئے۔ اس بات کو سندیو ہی سمن رکھنا چاہئے کہ تو لیا ملایم نہ ہو۔ تو لیا سے رگڑنے کے بعد ہاتھ سے بھی بدن کو بھلی پرکار رگڑنا چاہئے کیوں کہ ہاتھوں سے رگڑنے سے ایک پرکار کی شدہ اور سرو و کمر شٹ و دھت شکی آتین ہو جاتی ہے اور روم کو پوک چھوڑ دو اورا شریر کے اندر پر و شٹ ہو شریر کو پر تھجا شالی اور شکی سمپن بناتی ہے۔ شریر کو بھلی پرکار رگڑ لینے کے بعد ایک اتھوادو لوٹے پانی سے صرغ منسک کو دھونا چاہئے کیوں کہ اگر سرو پر تھم ہر نہ بھگوا جائے تو نمست شریر کی، بشما کھینچ کر داغ پر بڑا اثر پیدا کرے جس سے نقصان ہونے کا اندیشہ ہو جائے۔ ساتھ ہی ساتھ من پر بھی دکاروں کا پر بھاؤ کر جائے تمنا شریر کے سماستھ پر بھی بڑا اثر ہو۔

شاستروں میں کہا بھی ہے (نچ اسنا تا دونا شر) اسکاٹ پہلے منسک کو بھگو ویر اسنان کرنا چاہئے۔ اس لئے سرو پر تھم منسک بھگو کر اسنان کرے تپتشیات موٹے توئے سے شریر کو پونچھ صرغ دھوئی کو پیسے ہوئے عر ش کی نکلی ہوئی گرنوں کو اپنے شریر پر لیتے ہوئے دھیرے دھیرے پہنا چاہئے۔ تپتشیات دھوئی کو بھل پرکار باندھ اپنے اتھ ضروری کاموں میں لگنا چاہئے۔

(1) گرمی کے موسم میں تو روزی سائیں پرات دونوں وقت اسنان کرنا چاہئے۔ اگر جازے میں ایسا نہ بھی کیا جائے تو کچھ پانی نہیں مگر پرات کال اسنان تو جازے میں بھی اوشیہ ہی کرنا چاہئے

(2) سینے میں ایک بار گرم پانی سے بھی اوشیہ ہی نہانا چاہئے۔ نہاتے سے نہاتے کا استعمال بھی کیا جائے تو اورا چھاپے۔

(3) ندی تالاب کا نہانا بھی اچھا ہوتا ہے۔ شاستروں میں تو محمد رکنا نہانا ہی بہت بکری بتلایا گیا ہے۔ یہاں تک کہ گھر میں نہاتے وقت بھی اگر پانی میں محمد رکنا ہو تو

نہانے کے بعد صاف اور سواچھ پانی سے نہایا جائے تو لا بھد ایک ہے۔

(4) تیز نا بھی نہانے کی ایک لا بھد ایک کریا ہے۔ کیوں کہ اس کریا کے کرنے میں پرانے نمست شریر کے انگوں کا کچھ نہ کچھ منقشت کرنی پڑتی ہے۔ خاص کر تیرنے کی کریا سے سنا آئینت کشت ہو کر دستیرن ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑے شدہ اور بلوان ہو جاتے ہیں شتھا نمست شور روگ رہت ہو کر سدرڑھ آدم دار پھر تیلہ اور اتسا ہی ہو جاتا ہے۔

(5) بھوجن کرنے کے تین گھنٹے پہلے یا پیچھے انسان کرنا چاہئے۔ کیوں کہ انسان کرنے کے بعد ذرت کھانے یا کھانے کے بعد ذرت انسان کرنے سے اگنی بڑھ جاتی ہے اور اگنی کے بڑھ جانے سے پاخن کر پامیں انتر آتا ہے جس سے شریر میں انیکوں بھینکرو یا دھیا میں اُپتن ہو جاتی ہیں۔

(6) روگی، دُرُگی اور کمزور منشیہ کو بھی جتنے میں ایک بار دوشیہ انسان کرنا چاہئے۔ پر تو سمن رہے کہ پانی ٹھنڈا ہونا چاہیے ساتھ ہی ساتھ بہت دھیرے دھیرے ٹھنڈے پانی سے انسان کرنے کا ابھیاس برعانا چاہئے۔

(7) تولیے سے رگڑنے اور تھوڑی کثرت کرنے کے بعد بھی اگر شبہ میں گری نہ



اگر ٹھنڈک کا ہی ابھیاس ہوتا رہے تو کہ پانی نہ کرنا چاہئے۔

(8) انسانا گار کھلا، صاف، ہوا دار اور

پرکاشے ہونا چاہئے۔ انسان کرتے ٹھے اول تو شریر

پر کپڑے ہونے ہی نہ چاہئے اور اگر اس تو کم سے کم کپڑے

ہونے چاہئے۔ سرو اوگم اور لا بھد کا انسان تو وہی ہے۔

(9) ویرے پات ہونے کے بعد ذرت انسان کا کرنا تو دینی ہے۔



آہار

برہم چاری کو سادا، تانہ اور سولپ آہار کرنا چاہئے کیوں کہ برہم چریے اور بھوجن کا رٹا گھٹنٹ سمبندھ ہے۔ ات ایو برہم چاری کو برہم چریے ورت کو بھلی پرکار پالن کرنا چاہئے کیوں کہ اُدھک بھوجن کا کرنے والا کسی بھی حالت میں برہم چریے ورت کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ وگیاوان آندھی جس پرکار بڑے بڑے پیڑوں کو بھی بات کی بات میں گرا دیتی ہے اسی پرکار بڑو آدی کو کامدیو بھی ٹپک ٹپک کر مار ڈالتا ہے۔

جس پرکار نقبال میں ہوا اُدھک بھر جائے

پھوٹے پیٹو پیٹ بھی تیسے ہی پھٹ جائے

برہم چاری کو سدیاوس بات کو اپنے دھیان میں نہ رکھنا چاہئے کہ آہار کو ستمیہ کی رکٹ کرنے کے لئے ہی کیا جاتا ہے، بیمار بننے کے لئے نہیں۔ سولپا ہاری پُرش ہی برہم چریے کی رکٹا کر کے دیرگھ جیوی اور ریشوی بن سکتا ہے۔

آشیہ دھک بھوجن روگوں کو بڑھانے والا، آلو کو گھٹانے والا، اس ہی لوک میں پر تری کش نرک کا اَنو پم در شیبہ دکھانے والا، پاپ کاریے کی کرانے والا، ٹٹھا لوک اور پُر لوک دونوں میں ہی نہمت بننے والا ہوتا ہے۔ ات ایو بدھیانوں کا کرتو ہے کہ وامت سوچھ مہا دشت اور مزیدار بھوجی کو بھی پاکر اُدھیکتا سے اُدھک کدانی بھوجن ذکر میں اپنی جیہوا کی لوٹتا کور وکیں اور بھوجی کے کُپر نام کور وکیں ٹٹھا بھو بھوجن کے کُپر نام سے اپنے کو بچا دیں اور سدیاوس بات کو دھیان میں رکھیں کہ جیہوا پر قبضہ کرنے والا برہم چاری جی نہی اور شر پر قبضہ پاسکتا ہے۔

شاستروں نے آہار کی بھی تین تین بنیادیں بتائی ہیں جس سے ساتوہ براہم اور

تامس یعنی ساٹوک آہار شانت رس کو اتہن کرتا ہے، راجسی شرنگر رن اور تامسی
دریختس رس کو۔



ساٹوک آہار کیا ہے ؟

مانارہ، رس سے سنیکٹ، بلکا، سنگدھ، تھنا، سینہ، میکٹ، اتھر، مندر
اور پریدے دستوی ساٹوک آہار کہے جاتے ہیں، جیسے گہیوں، چاول، جو، سٹنھی،
مڈنگ، اڈہر، چنا، دودھ، گھی، چینی، سیندھا، نمک، رتالو، شکر، قند، تیل، ایتھار۔

راجسی آہار کیا ہیں ؟

آئینت، مٹھن، کرناؤ، طوطا، نمکین، آئینت، میٹھا، روکھا، چرپرا، کھتا، تیل
سے میکٹ، دوشی، گرٹھ، ایتادی، ایتادی، پدارتھ، راجسی آہار کہے گئے ہیں۔ جیسے
پوڑی، کچڑی، مال پوا، مٹھائی، کھٹائی، لال، مریج، تیل، ہینگ، پیاز، لہسن، گاجر،
اُرد، مسوں، مسروں، مصالحہ، انیس، پھلی، کچھوا، انڈا، شراب، چائے، کافی، سوٹا،
لینن، پان، تمباکو، گانجا، بھانگ، ایتادی، ایتادی، راجسی آہار ہیں۔ اس پرکار کے
شمکت راجسی آہاروں کے کھانے سے من آئینت، چنچل، کامی، کرودھی، لالچی اور
پانی بن جاتا ہے۔ روگ، شوک اور دکھوں کی ودھی ہوتی ہے تھائیو، تیج
سامر تھیہ اور سو بھاگیہ کا ناش ہوتا ہے۔

تامسی آہار کیا ہیں ؟

شمپوں، راجسی آہاروں کے اتیرکت جی، سرہین، سترے، گھٹے، گھٹے

تھکا و پریت آہار ہی تامسی آہار کہے جاتے ہیں۔ برہم چاری کے لئے یہ آہار سُر و تھا ہی
 ورج نہ ہیں۔ کیوں کہ یہ آہار نشیہ کو بنانت راکشس ہی بنا کر چھوڑتے ہیں ات ایو
 اُن برہم چریوں کو جن کو اپنا برہم چریے ورت پیارا ہے اور جو اپنے برہم چریے کی
 رکشا کرنا چاہتے ہیں ان کو بھول کر بھی ان پدارتھوں کی اور نہ دیکھنا چاہئے۔

بھوجن کرنے کی کریا

بھوجن کو بھل پر کار نکل اور چیا کر کھانا چاہئے تھا پہلے کے کہے ہوئے
 ساتوک آہار کو ہی چنا آہار سمجھ کر کھانا چاہئے۔ جہاں تک ہو سکے پھلا ہار کا ابھیا
 کرے پرتو پھلا ہار سے آج کل کا پھلا ہار نہ سمجھ لینا چاہئے کیوں کہ آج کل تو ایک کاشی
 کا ورت رکھ کر پیٹ بھر گھسیاں کھائی جاتی ہے۔ پھل جو کھانے چاہئے وہ
 نمٹلکھت ہیں۔



کھانے یوگیہ پھل

انجیر، انگور، سنتر، پیتا، امرود، آم، ناشپاتی، سیب، بیل
 شریفہ، انار، میٹھا اور کھٹا اُتیادی اُتیادی پھل جو سرتا پور وک بل سکتے ہیں
 اور بریشٹ بھی ہیں۔

کھانے یوگیہ میوا

کشمش، بادام، پستہ، اخروٹ، کاجو، منق، بل نیج، چھوہارا،
 وغیرہ وغیرہ سُر و پرانیہ اور شکتا سے ملنے والے میوے ہی کھانے میں بریشٹ ہیں

ہمارے یہاں کے شاستر ہمیں بتلاتے ہیں کہ پھلا ہار ہی ضرورتاً اور
 سواستھیا کی ننگش کرنے والا اور شریر کو شکستی شالی بنانے والا آہار ہے۔ اس کے
 انیکوں پران شاستروں کے اندر بھرے پڑے ہیں۔ لکشمں جی مہاراج کیول
 پھلا ہار تھا سولیا ہار کی بدولت ہی مریدا پُر شوتم بھگوان راجندر سے اُدھک
 شکستی شالی ہو گئے اور میگھناد جیسے دُر دانت اور برا کر می یو دھا کو مارنے میں
 نمرتھ ہوئے۔ ات ایو پھلا ہار کرنے کا اتھیا س پر تیک منشیہ کو کرنا چاہئے۔ پنے
 تھوڑا پھل اور تھوڑا ان کا بھوجن کرنا آرمبھ کر سہے بر تو سمرن رہے کہ بھو جن میں
 لال برج اور گرم مصالحہ اتیادی کا بالکل لگاؤ نہ ہو بلکہ سروتم اور اچھا تو ہی
 ہوگا کہ میلے نمک اور مصالحہ اتیادی کا ہی تیاگ کیا جائے تشچات پھلا ہار کو
 گرہن کرتے ہوئے اتنا ہار کا تیاگ کیا جائے۔



دگدھا ہار

دگدھا ہار بھی اتینت ہی اُپیوگی اور لا بھد ایک آہار ہے جو پھلا ہار سے
 گھٹا ہوا اور اتنا ہار سے اتم اور بڑھلا ہوا آہار کہا جاتا ہے اور اس میں بھی
 اتم دگدھ کی گھر کی شیا ماگو کا ہوتا ہے اگر شیا ماگو کا دودھ اپرا پیہ ہو تو کال
 بھینس کا ہی دودھ لینا چاہئے مگر سمرن رہے کہ گامے یا بھینس ایک دم بزرگ
 ہو اس میں کسی بھی پرکار کا روگ یا بیماری نہ ہو، اور دودھ بھی دھاروشن پاجائے
 تو کیا کہنا ہے۔ کیوں کہ دھاروشن دودھ میں پران شکستی دودھ دان کرنے والی اٹوئم
 اور لوگب شکستی ودان ہوتی ہے اور دھاروشن دودھ دیرے کے جملے میں بھی
 اُدھک سہا تیا دیتا ہے ات ایو جہاں تک ممکن اور مناسب ہو سکے وہاں تک

دھارڈشن دودھ کا ہی استعمال کرنا چاہیے۔



سچا آہار کیا ہے

اچھے شہنائزل و چارہ ہی آتما کا سچا آہار ہے، اُت ایو ساٹوک آہاروں کے ساتھ ہی ساتھ ساٹوک و چاروں کا ہونا بھی بنانت آوشیک اور ضروری کا ایسے ہے اور یہ بھی مانی ہوئی بات ہے کہ جیسے و چارہوں کے و پسے ہی آہار کی اور من کی اچھا ہوگی اور جیسا آہار ہوگا ویسے ہی و چارہ من میں اُڑ سکیں گے اُت ایو بھوجن کے کئے و چارہ آئیت درڑھ اور مضبوط ہوتے ہیں، جملہ کڑھ پڑھنے والے منقیہ زرا سا بھی خور کر کے دیکھیں گے تو



انھیں آپ ہی آپ متلوم ہو جائے گا کہ کڑشن بھگوان میدھ سچائین کی ساری اسکیم بھوجن کرنے کے کئے ہی بناتے تھے، اُت ایو برہم چاری کے لئے یہ بات آوشیک اور ضروری ہے کہ وہ ساٹوک اور سوپا ہار کر کے ساٹوک و چاروں سے پُری پُورن ہو اپنے برہم خری کی کرکٹ کرتا رہے۔

بھوجنوں کیلئے شاستریئے نیمم

(1) اگر ممکن اور مناسب ہو سکے تو رات دن کے بیچ بھوجن صرف ایک ہی

برکنا چاہئے۔

(2) اگر رات دن میں ایک بار بھوجن کر کے نہ رہا جائے تو دوبارہ بھی بھوجن

کیا جاسکتا ہے، جس کا کئے پر رات کال دس بجے سے لے کر 12 بجے کے اندر

تھما سائیں کال 7 بجے سے 9 بجے کے اندر اندر ہے اس سے وپریت
ٹھے پر بھون کرنے سے سوئیں دوش ابتدائی کی نمبھاونا اور ڈرتا ہے۔

(3) اتو پرات کال کا بھون کر کے سائیں کال رات میں ۱۰ بجے کے اندر
اندر تھوڑا تازہ گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ تھوڑا جینی اور کیسر ڈال کر پینا چاہئے۔
مکھن رہے گرم دودھ کے پینے سے بھی سوئیں دوشوں کے ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔
(4) گرا گرم بھون بھی (شید تلیا گلیبے کیوں کر اس سے ویرے تو پتلا
پڑ جاتا ہے مگر کام آتی جتنا بڑھ جاتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دانت بھی جلدی
کر جاتے ہیں اور آنکھوں کی جیتی ماری جاتی ہے۔

(5) بھون شدیو بی تازہ اور سلاہ ہونا چاہئے۔ کئی قسم کا اور باسی بھون
کدرا پی نہ کرنا چاہئے

(6) بھون کے ٹھے اس بات کو بھی نہ بھولنا چاہئے کہ بھون دو بھاگ اور
جل ایک بھاگ بھون کر کے ایک بھاگ پیٹ خالی ہی رکھا جائے۔

(7) بھون پر دیشم کرنے کے بعد نکال کھیں بھی نہ کرنا چاہئے۔
(8) بھون کرنے کے بعد کم سے کم گھنٹا تک شاریرک اور بانک

کسی بھی پرکار کا پریشم نہ کرنا چاہئے۔
(9) بھون کرتے وقت من کو ایک دم شانت اور شینل رکھنا چاہئے۔

جہاں تک ممکن ہو سکے بھون کے وقت کبھی نہ بولے مگر آوشیکتا ہونے پر ہتھ دھری
بھی نہ کہے۔

(۱۰) پریم چاری کو ٹھنڈا، مصلحہ، پوری، کوڑی، مانس، مدیرا،
مٹھائی، چائے، کافی، ابتدائی، تاسی دستور کا سد یو تیاگ کرنا چاہئے۔

کیوں کہ یہ چیزیں من اور بدھی کو اُتھنت چنچل اور یو یک میں بنا دیتی ہیں۔
 اُت ایوان چیزوں کو سون کرنے والا کدالی ویرے رکشا کرنے میں شمرتہ نہیں ہوتا۔
 (11) بھوجن کے ساتھ پانی نہ پی کر اُت میں ہی پینا چاہئے۔ مگر کسی کمی آجاریے
 کامت ہے کہ بھوجن کرتے وقت برابر پانی پیئے نہ پینا چاہئے۔
 (12) بھوجن کرنے کے پہلے ہاتھ پاؤں اور منہ بھلی پرکار صاف کر لینا چاہئے۔
 (13) بھوجن سدوی سے پر کرنا چاہئے۔ بیج میں کبھی بھی کوئی پدارتھ بھکشن
 نہ کرنا چاہئے۔

(14) راستہ چلتے ہوئے کھڑے اتھوا پڑے ہوئے بھی کبھی بھوجن نہ کرنا
 چاہئے

(15) پُرات کال اُتھ کر باسی منہ پانی پیئے کی عادت ڈالنا چاہئے۔
 (16) بھوجن کرنے کا استھان پرکاشے اور سواچھ ہونا چاہئے۔
 (17) کسی کسی آجاریے کا یہ بھی کہنا ہے کہ بھوجن کر کے کچھ دیر تک ٹہلنا چاہئے

جل

(18) جل سواچھ اور نرگندھ تھا پرکاشے استھان کا تازہ اتھوا بستہ ہوئے
 پانی کا یا گاؤں کے باہر کا ہونا چاہئے۔



(19) دن بھر میں کم سے کم پانچ گلو پانی پینا چاہئے۔
 (20) پانی کو چھان کر پینا ہی سواستھ یہ پرد ہوتا ہے۔
 (21) اپنی ایک سانس میں نہ پی کر سدوی توڑا توڑا پینا چاہئے۔

(22) پیاس کار کو کنا اُتھنت کر لینا چاہئے۔

FREE AND

- (6) پیاس کو سدھو ہی پانی پی کر کے ہی شانت کرنا چاہئے، بروت، سوڈا،
 لمینڈ اور شربت آدی پیکر کبھی پیاس کو نہ بجھانا چاہئے۔
- (7) بھوچن کے ساتھ پانی نہ پیکر انت میں پینے کا اتھ پیاس کرنا چاہئے۔
- (8) بھوچن کرنے کے آدھا گھنٹہ پور و ایک گلاس ٹھنڈا پانی پینے سے
 بھوچن کرتے وقت پیاس نہیں لگتی۔
- (9) بھوچن کر چکنے کے بعد جی بھر پانی پینا اتم ہے۔
- (10) ایک دم سے کیسیج کر پانی پینے کے بجائے تھوڑا تھوڑا پانی پینا چاہئے۔
- (11) کھڑے کھڑے یا چڑے چڑے کبھی بھی پانی نہ پینا چاہئے۔
- (12) رات کو سونے کے پور و تھوڑا پانی او شیعہ پینا چاہئے۔



FREE ANTIYAAH

اندری کیا ہے؟

نمستِ منسار کے پرانی ماتر کے ۱۰ اندریاں ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں
 کان، ناک، آنکھ، چہوا، لنگ، گدہ، پاؤں،
 توجا اور فانی۔ ان میں سے کان، توجا، نیترا، تاسکا
 اور چہوا پانچ ٹیکے بتدریج ہیں۔ باقی کی پانچ ٹیکے
 بھی جاتی ہیں اور ان دسوں اندریوں کے کاریے الگ
 الگ ہوتے ہیں جیسے کان کا وشنے، شبد، توجا کا
 اسپرٹس، نیترا کا روپ، چہوا کا رس اور تاسکا کا گندہ، فانی کا بولنا، ہاتھوں کا
 دینا لینا، پاؤں کا چلنا، لنگ کا آئندہ گدہ کا مکمل تیاگ کرنا، تیادی ہے۔



آند کیا ہے؟

جس وقت اندریوں کے گن کہے گئے ہیں اس وقت بتلایا گیا ہے کہ
 لنگیندری کا ٹکھیہ وشنے ہی آند ہے۔ اناویہ اسپٹ بھی ہے کہ لنگیندری
 کے ہی وشنے میں آج سارا منسار رہا آند کا انوبھ کر رہا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ
 سرٹی کا کاریے کرم چلانے کا بھی ٹکھیہ آدھار ہی اندریاں ہیں اور کوک شاستر
 جس کا ٹکھیہ وشنے ہی آند اور ٹکھیہ ہے ہمیں اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ آند
 اور ٹکھیہ کے ٹکھیہ کارن ان اندریوں پہنچا پورا پرکاش ڈال کر اپنے پانچھکوں
 کو انکی پوری جانکاری کرا دیں اور بتلا دیں کہ سارا آند اور ٹکھیہ افس اندریوں

پر زبھر ہے۔

یہ اندریاں استری اور پُرش دونوں ہی میں ودیان رہا کرتی ہیں۔ اور پرانے
دو بھالگوں میں وہ بھکت رہتی ہیں واہیہ جن نیندری اور انترے جن نیندری۔

واہیہ جن نیندری جیسے لنگیندری اور بھگک ایتادی شٹھا انترے
جن نیندری جیسے شٹکا شے اور گر بھا شے ایتادی ایتادی۔



واہیہ جن نیندریوں کی ویاکھیا

سرور پر تھم پُرشوں کی واہیہ جن نیندریہ لنگ پرستی و چار پُردک ایک درشتی
ڈالتے ہیں یہ وہی مکھیہ اندری ہے جس پر ساری شری کا دار مدار ہے سادھارن
ریتی پر اس کا نام لنگیندری اتھوا موتیندری ہے ہم سبھی آدھیکیتا سارلھ انتری
دونوں ناموں سے سمبودھن کریں گے، اس کی دو اوستھائیں ہو اکر تین ایک
سادھارن اور مڑھجائی ہوئی اوستھا اور دوسری اُتے جن اور سمبھوگ کے لئے تھرا اوستھا
نرم تھامڑھجائی ہوئی اوستھا میں اس کی لمبائی پرائے تین یا چار انچ تک ہوتی ہے شٹھا
موٹائی پسے بھر کے لگ بھگ تھکا اُتے چت اوستھا میں اس کی لمبائی پرائے 5 سے 8
انچ تک ہو جاتی ہے اور موٹائی لگ بھگ 1 روپے کے برابر ہو جاتی ہے۔

لنگیندری تین شرٹوں سے بندھی ہوتی ہے جن میں 2 تو سمانا تر ہوتی
ہیں اور ایک سمانا تر شرٹوں کے نیچے نیچوں بیچ میں ان کو انیکوں چھوٹی چھوٹی
شرٹوں کا سلا جال کسے رہتا ہے ان شرٹوں کی لمبائی بھی لنگیندری کی لمبائی کے
انوسار ہی ہوا کرتی ہے اور ان شرٹوں کی لمبائی کا ٹھیک اندازہ لگانا اور بہت ملانا
اسمبھو سا ہی پر تین ہوتا ہے۔ کیوں کہ وہ شرٹیں چھلکتی ہوئی ہوتی ہیں ساتھ ہی بولی بھی

بھڑک رہی ہیں جو کہ کی پرستانتھا آتا ہے اسی پرکار زکات ہشت و ایو سے بھر کر
 نہ نہ اندر مضبوط ہو جاتی ہیں جس پرکار سائیکل یا موٹر کا پہنا ہوا بھر جانے پر
 سدرزہ اندر مضبوط ہو جایا کرتا ہے۔ جب وایو دھکا دے دیکر ان کی شرافوں میں
 پریشانی مگرتی ہے تب رنگ کو ایک دم ٹائٹ سدرزہ اور سمجھوگ کرنے کے یوگیت
 بنادیتا ہے اور جب تک پرکار بکریا سارو میرے کو باہر نہیں کر دیتی اسی پرکار
 ٹائٹ اور سدرزہ بنے رہتے ہیں مگر جیسے ہی دیرینے کو باہر کیا ویسے ہی وایو
 شرافوں کو بھی خالی کرنے لگیں ساتھ ہی ساتھ پخت ہوا رکت بھی شرافوں سے
 باہر ہونے لگا اور بات کی بات میں سنگیند ری آئینت ہی پھل مڑھائی ہوئی
 اور نکی سی ہومانی ہے انھیں بھی شرافوں میں کی وہ سراجو دونوں سما نا ستر شرافوں
 کے نیچے ہوتی ہے اشی کے دوارا موٹر تھا ویرے بھی باہر ہوا کرتا ہے۔
 اگر پڑشوں کے سنگیند ری نہ ہو تو ویرے یونی نہیں پر وشت ہی نہ کیا جا۔
 سنگیند ری کا اگلا جتہ جن کا شاستریے نام مئی ہے مگر پر عیلت بھاشا میں اس کو
 نیاری یا کھیسکے کے نام سے پکارتے ہیں۔ اسی مئی انھوں نے نیاری سے اگر بھاگ
 میں موٹر نا لکا کا و ہر دوار ہوتا ہے اور ٹسٹ مئی کو سنگیند ری کی باہری تو
 ڈھکے رہتی ہے اور اچھا نیاری اس کو ڈھکتی اور کھولتی رہتی ہے اسی تو چاکے
 اگر بھاگ کو مسلمانوں کے یہاں کٹا دیتے ہیں جس کو ختنہ کہتے ہیں اور اس
 کیا دوارا واس پر مئی مسلمان کو ویشیا آئند تو او شہیہ ہی پراپت ہوتا ہے
 مگر مئی ہندیو کے لئے آشرت ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی تو بھیا نک اور سنگھا نک
 روگوں کا شکار بھی بنادیتا ہے مئی کی خرا کے پاس ایک گولا کار چھلا کی بھاتی
 ہوتا ہے جو مئی اور سنگیند ری کو بکڑے رہا کرتا ہے تھا سنگیند ری کے خرا کے پاس

ادھر ادھر آنتر یہ گلتیاں ہوتی ہیں جن میں ودت شکتی کے وجہ سے مار لگے رہتے ہیں
 کیوں کہ جیسے ہی دماغ کے اندر کام داسنا کا سچا ہوتا ہے ویسے ہی ودت مار
 گلیوں کو سوچنا دیتے ہیں اور گلتیاں پھولنا آرمبھ ہو جاتی ہیں اور ان گلیوں کے
 اگل بغل تناو میں آجانے کے کارن لنگیندری کی جڑ پر ایک ولکشن دباؤ پڑتا ہے
 لنگیندری کا رکت ادھر ادھر سچالت ہونے میں آسمبھو ہو جاتا ہے اور وہ لنگیندری
 میں ایک مرت ہو کر اندری کو پھلنا کر شد رڑھ اور ثانت کر کے سمبھوگ شکتی کے کے یوگیہ
 بنا دیتا ہے اور یہ اسی پر کارن ہوتا ہے جس پر کار شریر کے کسی بھی انگ میں کسی جتنے
 کو اگر ایک رسی سے کس کر باندھ دیا جاوے تو بندھے ہوئے اس تھاں کے رکت
 کی پھال رکت چاتی ہے اور پرینام سو روپ بندھے ہوئے انگ کی نسیں پھول کر
 تن جاتی ہیں ٹھیک وہی دشا لنگیندری کی بھی ہو جاتی ہے کہ جیسے ہی گرتھیوں
 کے پھولنے سے اندری کا رکت پچالٹن رکا ویسے ہی اندری شد رڑھ اور مضبوط
 ہوتی اور جیسے ہی میتھنوپرانت ادھر ادھر کی گرتھیاں پھول ہو گئیں ویسے ہی اندری
 میں پھلنا آنے لگی اندری کے جڑ کے پاس ٹھیک اُس کے نیچے اندکوش ہوتے ہیں۔

اندکوش



لنگیندری کے ٹھیک نیچے کی اور ایک تھیلی سی شکتی رہتی ہے، جو دی باگلوں
 میں ویبھکت رہتی ہے اور اس کے پر تیک بھاگ میں ایک گولی سی پڑی رہتی ہے۔
 اس تھیلی کی تو چا ایتنت ہی ملانم اور کومل ہوتی ہے اور ریدی پاکر سبکو کر بالکل
 چھوٹی ہو جاتی ہے مگر گولی اگر پھل جاتی ہے بس انھیں تھیلیوں کو اندکوش اور
 گولیوں کو اندکبے کہتے ہیں۔

اگر ان انڈوں کو ویرے بنانے کا مشین بھی کہا جائے تو بھی اتنی ہی نہ ہوگی، کیوں کہ ان انڈوں کا کام ہی ویرے کو بنا کر پیکاشن میں پہنچانا ہے ان گولیوں کی بناوٹ بھی ایسی ہے کہ لکشن ہوتی ہے یعنی ان میں کی پریک گولی ایک گولی کو خروں میں رہتی ہیں اور ان کے اندر چھوٹی چھوٹی اور پتلے بے انتہا ایلیاں جھلکتی رہتی ہیں اور اگر ان سب ٹالیوں کو ایک سیدھ میں رکھ کر سیدھا کر دیا جائے تو قریب چھ سو 600 گز کے لمبی ہو سکتی ہیں۔ ان ٹسٹ چھوٹی ٹالیوں کا کنکشن ایک بڑی اور موٹی ٹالی سے رہا کرتا ہے جو ویرے کو ویرے کو کش تک پہنچاتی ہے۔ شکراٹے کے نیچے ایک اور ٹکی ٹالی ہوتی ہے جس کا فہر دار موٹر ٹالی میں جا کر کھلتا ہے اور سمجھو گ کرنے کے آنت میں جب من کو نہان آند کا انہو ہوتا ہے تبھی اس شکر نالکا کا دھار کھل جاتا ہے اور ویرے موٹر ٹالی دوارا باہر نکل جانے کے بعد ٹنگیند ری کی پراکٹک اسٹینڈنٹ ہونے لگ جاتی ہے اور بات کی بات میں بنگلہ بھل ہو کر ایک دم مڑھ جاتا ہے۔ اندکوش سے لیکر پٹر ویکس پٹلے اور لمبے چھدر ہو کرتے ہیں جو آگھات اور چوٹوں سے انڈوں کی رکشا کرتے ہیں۔ ان کی لمبائی اور موٹائی اتنی ہوتی ہے کہ اندر لٹا پور وک اس میں آجاسکیں۔ جیسے ہی انڈوں کے آگھات کی اور من کو آندھکا ہوتی ویسے ہی وہ انڈوں کو کسی دھوت شکتی کے دھار پٹرو میں پہنچا دیتا ہے۔



استریوں کی اندریاں

ہر پہلے ہی شلا چکے ہیں کہ جس پر کار میٹروں کے جن میںندری ہوتی ہے ویسے ہی استریوں کے بھی جن میںندریاں ہوا کرتی ہیں اور وہ بھی اسی پر کار دو

بھاگوں میں وہ بھکت رتی ہے جس پر کارپوشوں کی۔ استریوں کو جن نیندری بھاگ کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ استریوں اور پڑشوں کو بھگیندری میں بھید کیوں اتنا ہی ہوتا ہے کہ پڑش کی اندریاں اسپشت رُپ سے باہر نکلی رتی ہیں اور استریوں کی اندری کا کیول دیوار ہی درشتی گرجے جوتا ہے اور سمپورن بھاگ واپس جہن نیندری کے سمان اور شیر رہتا ہے پرتو اس کا اوری بھاگ جو بھگیندری کی دیوار کی منڈیل کے سمان ہوتا ہے بھگوشتموں کی بناوٹ بھی ٹھیک اسی پرکار کے شر اجالوں سے آچھاوت ہوتی ہے جس پر کار کے شر اجالوں سے ننگیندری آچھاوت رتی ہے اور جس پر کار چٹ کے پر سن ہونے تھا کامیکشا کے جاگرت ہونے پر ننگیندری اسقول اور درڑھ ہو جاتی ہے اسی پر کار یہ بھگوشٹہ بھی اسقول اور درڑھ ہو کر بھوگ کے سنے سنگمش کے لئے پرستت ہو جاتے ہیں اور پراکرتک نیمائسار پڑش کی اندری بنگ اور آسری کی جن نیندری بھاگ کے سنگمش میں گر بھاشے کا ٹکھید دیوار جو بھگیندری کی دیوار میں ہوتا ہے اور ہر موئیتم کے اُس پردے کے سملے کھلا اور بند ہوا کرتا ہے، جو بھر بھراٹ کے لئے بنایا جاتا ہے کھل جاتا ہے اور ننگیندری کا



اگر بھاگ مٹی اس میں پروٹ ہو دیرے کو گر بھاشے میں پہنچانے میں سمرقہ ہوتا ہے ایک طوت سے پڑش دیرے اور دوسری طوت سے استری کا اُتھ آیت ہی ویک کے ساتھ ایک دوسرے میں مل کر گر بھ کی استھتی کا کار بن جاتا ہے اس پر کار سنسار کا یہ پراکرتک نیمائسار پڑش جلا کرتا ہے۔



رُج کیا ہے

جس پر کار بالکوں کے دیرے ہوتے ہوئے بھی اس وقت تک معلوم نہیں ہوتا جس وقت تک بالک اپنی پورنا دستھا کو پہنچ نہیں جاتا اسی پر کار استریوں کے بھی ٹھیک یہی کرم چلتا ہے چونکہ وائیہ کال میں کف پر دھاتیہ رہتا ہے اور اسی سے کچھ نہ کچھ رکت رجا شے میں کیترے ہوا کرتا ہے۔ چونکہ آئو ہونے پر گر جاتا ہے اس کیترے رکت چٹا گئی سے تاپاے مان ہو کر بھاٹے کے نچے دواریوں پر رھکے دیتا ہے اور بار بار دھتے دسے دیر کس کو کھولنے میں سافر تھو جاتا ہے اور نچے دواری کے کھل جانے سے گر جاتا ہے اس میں کیترے ہوا رکت سٹھنے بھگد وار سے ہو کر باہر نکلتا ہے اسی رکت کو رُج، آرتو اتھو انا سیک دھرم کہتے ہیں۔ بات ترک سے سیدھ کر کے دکھلا جا چکی ہے کہ دیرے اتھو انا رُج من کے اتینت پر سن ہونے سے ہی بنتا اور رُج سے ہے ہی وجہ ہے کہ کسی کی عورت کو ماسیک دھرم اتینت شیکھ اور کسی کسی کو اتینت لہکھ سمجھ کے بعد ہوا کرتا ہے۔

اگر تارنگ دشتی سے بھی اس دشتی پر دشتی بات کیا جائے تو بعد ہی پرینام دیکھا جاتا ہے کہ کبھی پرین چٹ استریوں کو جو دشن شیکھ اور اس کے وپریت دھکی اور سہنگنا پن اور اتھو وال استریوں کو اور دھک دیر میں رجو دھرم ہوا کرتا ہے دیش کی جل واپو کا بھی اثر جو دھرم کے اوپر اتھو شیعہ ہی پڑتا ہے۔ کیوں کہ جن استریوں کی پر کرنی ہے غنیکت ہوتی ہے سہا مزاج گرم ہوتا ہے انکو رجو دھرم اتینت شیکھ ہو جایا کرتا ہے۔

رجودھرم کا ٹھیک سے

ہم اپنے پائیکوں کو بھلی پرکار سمجھا چکے ہیں رہا ایک دھرم کا شگر اقاوادی میں
ہونے کا سنا دار و مدار من کی پرستش اور شاریرک ٹھیک نے اوپر ہی برہم رہا کرتا ہے پر تو
اتنا ہونے پر بھی اوست دیکھ کر ایک دھرم کے ٹھیک سے کا بھی آئیکہ پایا گیا ہے جو اس
پر کار ہے کہ عام طور پر آج کل ایک دھرم کا ٹھیک 12 سے 14 درش تک کی آویں
رکھا گیا ہے اس اوستھ سے آرمیہ ہو کر پرات 45 سے 50 درش پر نیت یہ کرم برابر
جاری رہتا ہے اور پرتی ماس سے لیکر پانچ دن تک صبح کا استہ اوہو کرتا ہے پر تو جب
گرہ کی استھتی ہو جاتی ہے تو ماسک دھرم تکال بند ہو جاتا ہے۔



اس استھان پر ایک ہشنگلا تین موٹی ہے کہ کیا وہ

ہے کہ ایک دھرم استریوں کو ٹھیک جینے ہی جینے پر ہوا کرتا
ہے اس کا سادھان اس پر کار ہے کہ بس پر کار پر کر نکات
اور دن کو چند رات کے چڑھاؤ اتار کو تھا جو ار اور نیلے کو قائم
رکھتا ہے اسی پر کار اس نیم کو بھی پختا رکھتا ہے ایک دھرم کے رکت کی تعداد شری کے
رکت کے اوپر ہی برہم رہا کرتی ہے پھر بھی کم سے کم 10 اور اڑھک سے اڑھک 20 تو ایک
ہوتی ہے۔ ایک دھرم کا رکت ٹھیک اس پر نکلا کرتا ہے اگر اس کے ہیتہ کئی بار رکت کا
نیشن ہو تو سمجھنا چاہئے کہ کسی پر کار کی خرابی ایک دھرم میں ہو گئی ایک راکس کو
تیس سے شگر مٹانے کو پر بندھ کر نا چاہئے کیوں کہ کسی بھی پر کار کی گڑبڑی ایک دھرم
میں آتین ہو جاتی ہے تو پھر شاریرک ٹھیک ایک دھرم کے ایک خرابیوں کے ساتھ ہی ساتھ
سرشتی سچائی کا ریت بھی بھیجے کر رہی ہوئی ہے۔ دانتیہ جیوان کا تو ماس ہی ہو جاتا ہے

ایا یو مابک دھرم کی گز بڑیوں کو آئینت شیکر ہی سا ودھانی کے ساتھ دور کر دینا چاہئے۔ یہاں پر ایک شکا اور آئین ہوتی ہے کہ مابک دھرم کیول استریوں کو ہی کیوں ہوتا ہے، پڑشوں کو کیوں نہیں ہوتا۔

- 1۔ اُس کے سادھان میں ہمیں بڑی پرزیت گرنٹھ بتلاتے ہیں کہ استریوں کی پڑشوں کی نسبت ایک انگ گربھاشے ادھک ہوتا ہے اور مابک دھرم کا ہونا گربھاشے کا کرم ہے اسی سے مابک دھرم کیول استریوں کی ہوتا ہے پڑشوں کو نہیں ہوتا۔
- 2۔ دوسرا کارن یہ ہے کہ پرکرت مابک دھرم دوارا نوٹس دیتی ہے کہ اب گربھاشے میں گربھ دھارن کرنے کی شکئی آگئی گربھاشے کا کچھ دوار کھل گیا اب گربھادیاں سنسکار کیا جاسکتا ہے مگر نوٹس بھی ایک پرکار کی بیسادی نوٹس ہوا کرتا ہے یعنی مابک دھرم جادی دھونے سے 16 دن تک اتھوا بند ہونے سے 12 دن تک گربھاشے میں گربھ دھارن کرنے کی شکئی رہتی ہے۔



رجو دھرم کا رکت کیسا ہوتا ہے۔

مابک دھرم کا رکت آئینت و شیکلا اور بانیکارک ہوتا ہے اور پڑش تھا استری دونوں کو آئینت بھینکر اور بھیشن بیماریوں کا شکار بناتا ہے اس کی پرکشا اس پرکار سے کر بھی سکتے ہیں۔

انیک اپجاریوں انیک پرکار کی پہچانیں لکھی ہیں، ان میں تھوڑی سی ہم اس جگہ پر لکھتے ہیں۔

- 1۔ مابک دھرم کے استرا کے اسپریش ہاتھ سے کھتی ہو جاتی ہے۔
- 2۔ شیشے پر رنج کا رکت لگانے سے اُس کی تلی چٹک جاتی ہے۔

3- کسی پرکار کے بیج میں اس کا سنسنگ ہو جانے سے بیج کی اُتپادن
 ممکن نہ ہو جاتی ہے۔

4- مکھیاں اور پر دمات مدھو مکھیاں اس کے اسپرٹ مائر سے مر جاتی ہیں۔

5- تمہار کی دھار پر لگانے سے تلوار کی دھار مڑ جاتی ہے۔

شدھ آر تو اور اشدھ آر تو کی پہچان

جو آر تو خرگوش کے رکت کے عمار ورن والا ہوتا ہے اتھو اور برہوٹی یا تازی
 لال برج کے نچان رنگ والا یا لاکھ کے رس نچان رنگ والا ہوتا ہے وہی شدھ اور زور
 کہا جاتا ہے کوشیستہ ہوتی ہے کہ آر تو کا رکت گھور
 لال رنگ کا ہونے پر بھی دھونے سے بالکل مات ہو
 جاتا ہے کپڑے پر دھبے کا نام و نشان بھی نہیں
 رہ جاتا تھا اس میں کسی پرکار کی گندہ بھی نہیں ہوتی
 پھیکا، پیلا، کالا، سفیدی لئے ہوئے یا اتنی کسی رنگ کا ہونے سے
 اشدھ آر تو جانا چاہئے۔



FREE ANIMATED BOOKS

ماسک دھرم کا پور ورورپ

ماسک دھرم ہونے کے ایک یا دو دن پور و آستیا، شریر کا بھاری ہونا، نمبرک کی کمی، ابتدائی ایشیائی چھپرے جاتے ہیں، ششاکوم لانگی، موتی، آرام طلب، پریمالاپسکی باتیں کرنے والی، اور ذلیل پڑھنے والی استریوں کے کمزور، کوٹھے اور پیڑوں میں بیٹانک ویدنا ہوتی ہے سمجھا ہاتھ اور پیسہ رشتے میں قبضہ والی عورتوں کے بھی پروکت ویدنا ہو کر رہتی ہے۔



رجس و لا کے نیم

(1) ماسک دھرم والی استری کو اس بات کا گیان ہونے کے ساتھ ہی کر لے ماسک استرا و ہوا ہے کسی ایکانت استھان میں ملے جانا چاہئے اور اپنے دیواروں کو اہانت شدہ اور کور بنانے کا پرہیز کرنا چاہئے۔

(2) کسی بھی جگہ بھیت کرنے والی بھینک و چیز کا دھیان کبھی بھی نہ کرنا چاہئے۔ اس نیم کا نیم نو نمبر اسے بڑا گھنٹہ نمبندہ ہے اور اس کے اندر اہانت گورھ رشیہ نمبر ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جو دھرم کے سنے استری کے گرجا شے کا نمست نل اور وقار نشٹ ہو جاتا ہے اور گرجا شے ایک دم شدہ سورجہ اور ذلیل ہو کر ایک دم اسی پرکار کا ہو جاتا ہے جیسے کیرے کا وہ کلنچ ہوتا ہے جس کے دورا فوٹو کا فوکس لیا جاتا ہے اور اس کیرے میں یہ چھتا ہوتی ہے کہ منشیہ جس پرکار کھڑا پڑا، لیتا، بیٹھا ہو یا اس کی جو آگرتی ہو ٹھیک کسی پرکار کا فوکس لے لے اسی پرکار گرجا شے کی بھی دشمنی ہے۔ انٹر کیول آتا ہی ہوتا ہے کہ کیرے کا کلنچ ٹیول آگرتی کا فوکس لے سکتا ہے مگر گرجا شے کے کیرے کا پھر اگر تک کا کلنچ گن

سوجھاؤ اور دھاروں کا بھی نموجیت فوکس لینے میں غمگین ہوتا ہے۔

چنانچہ ایک دھرم کے نئے استری کی درشتی جس پر کار کی دست پر ہوگی اتھوا جس پر کار کے روپ اور رنگ پر ہوگی اس کی سنتان بھی اسی پر کار کے روپ رنگ اور اگرٹی والی آپن ہوگی اتھوا جس پر کار کی وچار دھارا استری کے من اور پردے پر پڑ رہی ہوگی انھیں وچاروں اور خیالوں سے بھری ٹوری اُس کی سنتان بھی ہوگی اتنا پو استری کو جس پر کار کے گن کرم اور سوجھاؤ والی سنتان آپن کرنا ہو اس پر کار کے گن کرم اور سوجھاؤ والی سنتان کا آپن کرنا اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ رجود دھرم کے نئے وہ اپنے کو جس طرح کے سنسکاروں سے سنسکارت کرے گی اپنے ہرے پر جس پر کار کے گن سوجھاؤ اور کرموں کو انکیت کرے گی اسی پر کار کے گن سوجھاؤ اور کرم والی سنتان آپن کرنے میں وہ غمگین ہو سکے گی۔

(3) آئنت واپالتا ولا رستا اور منو و نودون کو تیاگ دینا چاہئے کیونکہ

ان نمست کاریوں سے ودوت شکنی کا ہراس ہوتا ہے۔
(4) پریشرم کے پرتیک کاریے سے بچنا چاہئے۔



(5) دن میں کدالی نہ سونا چاہئے۔

(6) رجود دھرم والی استری کو سولپ تھا ہلکا بھوجن کرنا چاہئے۔ تیکشنا تیکت

تھا گرم مصلحے بڑے دارتھوں کا سرو تھا تیاگ کرنا چاہئے۔

(7) رجود دھرم والی استری کو شیتو کشن دونوں سے ہی بچنے کا پرہیز کرتے

رہنا چاہئے کیوں کہ یہ دونوں اوستھائیں اُس کے لئے ہانیکارک ہیں۔

(8) رجود دھرم والی استری کو متھن کا سرو تھا ہی تیاگ کرنا چاہئے۔

(9) رجود دھرم والی استری کو آہن اور سیل بھول کر مٹی سے لگانا چاہئے کیونکہ

ان کا دیوں سے شرر کی ٹوٹا کا ہراس جو جاتا ہے اور ٹوٹا کا ہراس ہونا گر بھاشے کے لئے اہمیت ہائی کار کا ہے۔



(10) رجودھرم والی استری کو بانوں میں کنگھی اور پیل اتیادی کا بھی پریوگ نہ کرنا چاہئے۔

(11) رجودھرم والی استری کو ہاتھ پر کے ناخن بھی نہ کٹنا چاہئے۔

(12) ٹھیکے ملائم گندوں کا سونا چھوڑ کر کھردری اور کھٹور کشا اور کانسا کی ستھری پر سونا چاہئے، کیوں کہ ایسا کرنے سے رات میں بھلی پر کھیندنہ پڑے گی، اور ادر ادر بے بیسی کے ساتھ لوٹنے پوٹنے سے گر بھاشے میں رکت کا سچا لن پورن روپ ہو جاتا ہے گا۔ (13) آنکھوں میں آنجن لگانا بھی رجودھرم والی استری کو سرد اور جنبہ ہے کیونکہ آنسوؤں کے بہنے سے بھی بدوقت ٹھنکی کا ہراس ہو سکتا ہے۔

(14) اجسادت کا پالن کرنا رجودھرم والی استری کا ٹھیکہ طور پر دھان کہ یہ ہے کیوں کہ اہنسا کرتے لمحے بھی ایک پرکار کی آٹے بنا ہوتی ہے جس سے گر بھاشے پر پورا اثر پڑ جاتا ہے۔

(15) رجودھرم والی استری کو شوک دکھ اور بے سے سرو تھا ہی دور رہنا چاہیے کیوں کہ شوک اور دکھ کرنے سے گر بھاشے کے دکاس میں انتر آتا ہے۔

(16) برہم چریت ورت کا پالن کرنا رجودھرم والی استری کا سرو پر ختم اور پر دھان کرتا ہے کیوں کہ رجودھرم کے لمحے سمجھوگ کرنے سے انیکوں پر کار کے روگ آتے ہیں جو جاتے ہیں۔ آج کل عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ استری پرش دونوں ہی ان نیووں کے پالن کرنے میں آساودھانی سے کام لیا کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ اہمیت بھیا تک اور بُرا ہوتا ہے۔

سخت ان اور گستاخ دونوں کے ہی پیدا کرنے کا وہ مفاد رکھتا ہے جس کے استریوں پر

ہی رہا کرتا ہے اتنا بوسہ بوسہ کیساتھ کہ ان غنیمتوں کا بھلی پرکار پالنا کرنا چاہیے کسی
دیش کے آتی اور اونٹنی کی ساری ذمہ داری استریوں پر ہی ہوا کرتی ہے۔

چاہیں تو کسی دیس کو سو رگ بننا دیں

چاہیں تو سو رگ کو کبھی نرک بنادیں

مگر تو آج کل کسی استری کو اتنا گمان ہوتا ہے نہ ہی ان کے گمان کرنے کا پرہیز
کیا جاتا ہے، بلکہ جتنی میں دودھ کو دھو کر ایشور اور کرم کو دوشس کیا جاتا ہے پرنتو
ہمکے پانچھوں کو اس بات کا دھیان بھلی پرکار کر لینا چاہئے کہ یہ سنسار کرم چھیت رہے
جیسا کرم جو کرتا ہے ویسا پھیل اُس کو بھلتا ہے۔ اتنا بوسہ



غنیمت استری نمودائے کامیابیہ اور پردھان کر تو یہ ہے
کہ اپنے جیون کو شاستریہ غنیمتوں کے متعلق ہی بنا دے
اور اپنے اچھا نشان چاہی اور سندھ سنسائیں
آئین کریں جو دیس اور جاتی کے لئے اپنا تن من گھن
نچھا اور کر سکیں۔

سینکوش سے

عام طور پر یہی دیکھا جاتا ہے کہ استریوں کو جیسے ہی راجہ درشن ہوا
وہ جیسے ہی وہ ہسٹوں کے رہنے کے یوگتہ سمجھ لی گئی اور اُس کے اوپر پانچھوگ اتنا چار ہونے
لگے۔ پر یہ نام و نسب کا گھٹیا اور گھٹیا اسی سنسائیں چکے لگیں۔ آچھر نے کی بات
تو یہ ہے کہ ان مہان ائمہ کاری کاریوں کے اوپر بھی دھرم شاستری کی غہر لگا

دی گئی ہے چنانچہ دھرم شاستروں کے اندر اس پرکار کے شلوک بھی پائے جاتے ہیں
 اسی پرکار کی اینٹوں اکیس ہیں جو شاستروں کو کلکتیت اور
 بدنام کر رہی ہیں اکیس اکیسوں کی بدولت آج استریاں کیوں (چاہے) پڑوڈیوشنگ
 مشین، یعنی دھماکا پیدا کرنے والی مشین ہی سمجھی جانے لگی ہیں مانوشریکار کا اردھ
 بھاگ ایک دم نیلکا اور اگر بنیہ بنا دیا گیا ہے۔

ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ رجو درشن ایک پرکار کا میعاد نفوس ہے جس کی
 میاد 3 ورش کم سے کم الٹی گئی ہے جس پرکار ورکش اپن ہونے کے ساتھ ہی
 ٹرنٹ ہی پھلوں کے دیے میں سمرتھ نہیں ہوتا اسی پرکار استری بھی مابک نہرم
 ہونے کے ساتھ مشکل ہی گربھ دھارن کرنے میں سمرتھ نہیں ہو جاتی بلکہ جس
 پرکار راجع مہا افسار ہی پچھلا ہو لگتا اور لگتا ہے اسی پرکار استری کا اگر جہا شے بھی
 مہا افسار ہی ہو تو گربھ دھارن کرنے میں سمرتھ ہو جاتا ہے۔ ایک دھرم کلنٹے
 ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں اس کے تین ورش بعد تک تو بھول کر بھی استری کو سمرتھ کرنا
 چاہئے کیوں کہ وہ سنے امنت سادھنا تا پوروک استری کو بچانے کے لئے ہے۔

KAMASUTRA

BY

VATSYAYANA



کام کیا و ستو ہے؟

□ آتما سے شیکات اور من سے ادھشیتھت، کان، توچا، نیسٹر
 جیہوا، اور ناک، ایادی، ایادی اندریوں کو اچھا نگول اپنے اپنے پوشیدوں میں
 پروتی ہونا ہی کام ہے۔ ہتھیہ تاہرے یہ ہے کہ سمپورن اندریاں ایک ساتھ
 ہی آندر کا اوبھو کریں وہی آوتھھا کام کہلاتی ہے۔

FREE AND

□ چھین اتیادی پر سنگ سکھوں کے نہت جو دشیش انگوں کا اسپر شس

ہونے سے پھل سو روپ جو جان آند کا انو بھو ہوتا ہے وہی کام ہے۔

پرتو شاستروں کا کھلم کھلتا مت ہے کہ منشیوں کو کام میں ایک دم انورکت

نہ ہو جانا چاہئے۔ کیوں کہ کام میں انورکت ہو جانا ہی کام کو اپو تر اور برے پریناموں

کا کارن بن جاتا ہے۔ اور یہ آخرتہ دراجاری پرتوں کی کسنگت سے ہو جاتا ہے

اور برینام سو روپ پرورد، ہلکا پن، ایمان تھا او شواس اتیادی اتیادی و ستواؤں

کے اتین کرنے کا کارن بن جاتا ہے اور کا ماندھ پرتش تمام دنیا کی نظروں میں گھبرنا

کا پاتر بن جاتا ہے۔ ادا ہرن کے لئے بھی پریشرم کرنا نہ ہو گا پڑانوں کو اٹھا کر

دیکھئے انیکوں پر مان بھرے پرتے ہیں۔ جیسے اندر کا ماندھ ہو کر اتر کے ساتھ پھل کر

لوک بند کا بھوجن بنا کر کھنک نے کا ماندھ ہو رو پدی کا دصرم نشٹ کرنا چاہا اور

مارا گیا۔ اسی پر کارداون اور ستیکا کا ادا ہرن بھی کسی سے چھپا نہیں ہے۔

ان کے کھانے ہی سے شریریں و یادھیاں اتین ہوتی ہیں اتایوان ہی کو

و یادھیوں کا جنم استھان کہا جائے تو کوئی اتیکتی نہ ہوگی، پرتو اس بات کو جانتے

ہوئے بھی شریر کی استھتی کے ہیو اتا کو کھانا ہی پرتا ہے اسی پر کار کا دوسرے

اتین ہونے والے انیکوں پریناموں کو دیکھتے ہوئے بھی شریر کی استھتی کا ایک لہار

ہونے کے کارن پرانی ماتر کو کام کی اپاستنا کرتی ہی پرتی ہے، کیوں کہ کام کی اپاستنا

سے وچٹ رینا سرتشی کر کے بالکل انوکول ہے جس پر کار ان سے اتین و یادھیوں

کو اپایوں دوارا شانٹ کیا جاتا ہے اسی پر کار کام سے اتین ہوئے دکاروں کو

بھی پرین پورک دور کرنا اور ان سے بچنا اتینت اور شک اور ضروری ہے

کیوں کہ ان و یادھیوں کا بھندار ہے اتایو بھوجن نہ کیا جائے اتھو اچھکلی جانور

کے بجے سے کمیت ہی نہ بویا جائے، یہ جہانت بربد ہوتا اور ٹوٹتا کا کار یہ ہے
 کہنے کا تاہم یہ کہ جس پر کار نہایت کر کے اتنا پان کرنے سے کسی بھی پرکار کی ہالی کا بجے
 نہیں رہتا، اسی پرکار نہایت کر کام کا نہ بھوگ کرنا بھی گہرے ناموں کے بجے سے وچت
 لکھتا ہے۔

کام کو نہایت بنانے کی کریاتیں

اندری استان

کام کو نہایت کرنے والے پر تیک استری پڑشوں کا کر تو یہ ہے کہ وہ اکازن
 ہی کسی بھی جن نیندر یہ کا اسپر ش نہ کریں، کیوں کہ اندریوں کا اسپر ش اور ان کے
 دشنے کا چنتن ہی کام و استان کا جاگرتی کا کارن ہے اب ہم کام و استان کے دشمن
 کرنے کی کچھ برائیوں کا دشمن کرتے ہیں۔

نمل تیاگ کرنے کے بعد اندریوں کو بھلی پرکار دھو کر صاف کرنا چاہیے بہرین
 ہے کہ اندری کے اگر بھاگ کے اوپر جس کوئی کہتے ہیں کم سے کم پانچ پانی اور بشیر
 ہی چھوڑنا چاہیے، کیوں کہ جن نیندریوں سے سمست شریہ کی شر اوں کا کنکیشن
 جو تباہی اور گڑباز کو ہی سمست شریہ کا کیندر کہا جاتا ہے تو کچھ آئیگی نہ ہوگی جس پرکار
 و کش کی ٹول سیٹھنے سے و کش کے سمست انگوں اور پر تینگوں میں ماسس کا
 پر نام وودت ہونے لگ جاتا ہے اسی پرکار نہایت پور وک اندری کو استان کرنے
 سے شریہ کا انگ پر رنگ لایا جاتا ہے اور دشمن کی جھگڑا منشت ہو کر شانت آ

جاتی ہے اور من کے شانت ہونے سے ہی ورٹے میں اتھرتا آتی ہے اور ورٹے کے
اتھر ہونے سے ہی سوئیں دوشوں کا ہونا اُنبھو ہو جاتا ہے، یہی کارن ہے کہ شاستر



کہتے ہیں کہ نل اور کوتر تیاگ کرنے کے بعد اندریوں کو
استان اور شیبہ ہی کرانا چاہیے۔ ان اندری انسانوں کے
اندر بھی اتھنت ہی گورڈ رہتیہ بھرا ہوا ہے، مگر آج کل
اُدھیکانش شیکشت تھانوسہشتا تھیانی سماج ان
پرائی ٹوڑھیوں کو حراق کی درشتی سے دیکھنے لگ گئے

ہیں اور نل موتر کو تیاگ کرنے کے بعد اندریوں کے نہلانے کی بریا کی خدا کر کے
کھڑے کھڑے موتے اور کاغذ سے گدا کو پونچھ ڈالنے ہی والی بریا کو بشرے سے ہے
ہیں، پر نہ تو کام کا ذمن کرنے کی اچھا رکھنے والے منشیوں کو نہ یہی اندریوں کو بھلی
پرکار انسان کرانا چاہیے۔



ویا یام

کام کا ذمن کرنے کے لئے ویا یام بھی اتھنت آوشیک نرل، تھاسرو ہوگی
کارے ہیں کیوں کہ ویا یام نہ کرنے والا منشیہ کبھی بھی نرویکار اور نیش کام نہیں ہو سکتا
اور کام نریش کا سدا چاری ہونا بھی دشکر ہی ہے کیوں کہ کہا بھی ہے کہ دکا اٹرا نلاں
نہ پچے نہ لجا، آچار یوں کا اکاٹھ اور نائل بدھانت ہے کہ انبیک اور شاریرک سکتیوں
کا کھیکہ کیندری ویا یام کرنے سے چنل اور نگارگ کامی من بھی ستھر اور شانت ہو جاتا
ہے اس کی نعمت کام ویا یام میں ملتی ہے۔ اندری نعمت و شیبوں کی اور
دیکھ کر بھلی پرکار وچار کرنے سے یہ بات سو کر بدھ اور پرائیٹ ہو جاتی ہے کہ کام

واسبنا قل کو ذمہ کرنے اور من کی چھٹا کو دور کرنے کے لئے تھا اشاریہ رک اور
 مانسک نعمت چھٹاؤں کو نشٹ کرنے کے لئے ویا یام ہی سرو ویکر شٹ اور منیونی
 بڑی ہے جس میں نعمت وادھاؤں کو دور کرنے کے لئے اونیوم اور اولگ شکسی بھری
 ہوتی ہے۔

(1) دوڑ کا لگنا بھی سوا تھیک کے لئے ایتنت لاجد کاری کریا ہے۔ دوڑ کے لگانے
 سے من سواچھ اور شانت ہو جاتا ہے۔ بتیہ سائیں پرانا کا ہلنا بھی سوا تھیک کے لئے
 ایتنت لاجد کاری کا رے ہے۔ خاص کر زبل، جیرن اور کمز ویشید کے لئے تو تھل تھل کر
 ویا یام کرنا ہی اتم اور لاجد ایک کریا ہے

(2) ویا یام کا استھان سات اور شدھ ہوانار ہونا چاہئے
 (3) ویا یام کرنے کا شے پرانکال اور ساتیں کال کا ہی اتم اور کر شٹ ہے۔
 پرات کال ویا یام کرنے سے بدن تیلتا تھا پے تھتہ ہوتا ہے اور ساتیں کال کے شے
 ویا یام کرنے سے بندھن بلی پر کار آتی ہے اور شوین دشوں کا ہزارک جاتا ہے۔
 (4) شریر میں آیا ہوا پسینہ نکال ہی پونچھ ڈالنا چاہئے۔

(5) ویا یام کرتے وقت فٹک اور چھلی تند یو ہی اونی رکھنی چاہئے۔

(6) ویا یام کرتے شے مکھنے والی ساتس کو سد یو ہی منھ سے نکال کر ناک
 ہی سے نکالنا چاہئے۔

(7) کسرت کا اتھیاں دھیرے دھیرے بڑھانا چاہئے تاکہ دم نہ ٹھونے لگے۔

(8) ویا یام کرنے کے بعد ترت ہی بیٹھنا یا لیٹنا نہ چاہئے بلکہ دھیرے

دھیرے ٹیلے رہنا چاہئے۔

(9) ویا یام کرنے کے بعد جہاں تک ہمدان تک پیشاب لا شیک کرنا چاہئے۔

(10) ویایام ضرورت سے زیادہ کبھی بھی نہ کرنا چاہئے کیوں کہ (آئی نروتر
ورج ایت)۔

(11) ویایام اور بھوجن کے نئے میں دو گھنٹے کا استراوشیہ ہونا چاہئے۔
جاڑے میں اسٹانوپرانت اور گرمی میں اسٹان سے پورہ ہی ویایام
کرنا چاہئے۔

(12) بالمش جاڑے میں ہفتے ہفتے یا ہفتے میں تین بار تک اور گرمیوں میں
پہلے پہلے اوشیہ ہی کرنا چاہئے۔

(13) ویایام کو کھیل بچہ کرنا چاہئے بوجھ بچہ کر نہیں۔

(14) ویایام کو سوچھندتا پورک شور کو سیدھا اور ٹھیک رکھ کر کرنا چاہئے۔

(15) ویایام کے نئے چتے کو سواچھ اور پوتر رکھنا چاہئے اور من میں سدیو ہی

شجرہ سنگلوں کی بجا ونا رکھنا چاہئے۔



سونہ اور جاگنا

کام واسٹا کے ذمن کی اچھا رکھنے والے منشیہوں کو اپنے سونے اور
جاگنے کے لیے بھی نیم بنالینا چاہئے کیوں کہ نونے اور جاگنے سے بھی اس کا گھٹشت
مبندہ ہوتا ہے۔ راتری میں اس بجتے بجتے سو جاتا تھا پرانکال چار بجتے بجتے
اٹھ جانے کا ابھیاس کرنا چاہئے تھا دن کے سونے کا ابھیاس دھیرے دھیرے کم کرنا چاہئے۔
بناستروں میں بھی کہا ہے کہ پرات کال کا اٹھنے والا منشیہ سدیو ہی سواچھ اور
نروگی رہتا ہے۔ اس پر ایک ہوتا ہوا منشیہ کہتا ہے کہ دیکھو کتنی قسمت رات جاگتا ہے۔
مگر سو رہا ہوتا ہے سو جاتا ہے پھل ہو رہا ہے کتنا دل اس بچے ہنستی ہے نہ تو دل کی

وردی تب بھی دیکھنے میں نہیں آتی، اس کے وہریت بکری تمام ہلیت نعتی ہے مگر
 ایتنت سوزے بگ جاتی ہے مگر نشیہ پرتی بھاری سے بھاری تندر میں کت کر بھی تھبت
 کی تھبت نظر آتی ہیں۔ پراشکال کے کئے کو شاستروں نے امرت دیا کہا ہے اما یو اس
 نئے سبے ولے نشیہ جان بوجھ کر امرت کو تیاگ سروناش کی اور قدم بڑھاتے ہیں اس
 میں تھیک بھی سندیر نہیں ہے کہ پرات کال اٹھنے والے نشیہ آروگیہ وان، مگر ان
 تھاباگیہ وان ہوتے ہیں۔

(۱) سونے کا استھان سواچھ، ہوا دار اور پرکاش سے ہونا چاہئے۔

(۲) ایک کشیا میں ایک ہی آدمی کو سونا چاہئے۔

(۳) اوڑھنے کے تھابکھانے کے کپڑے سواچھ اور صاف ہونے چاہئے۔

(۴) میلے اور گندے کپڑوں کو کبھی اوڑھنا بچانا نہ چاہئے۔

(۵) کپڑوں کو دوسرے جو تھے دھوپ میں اوڑھنا چھوڑنا چاہئے۔

(۶) سوتے وقت منہ کو بند کر بھی نہ سونا چاہئے۔

(۷) سونے کا نئے زیادہ سے زیادہ ۶-۷ چھ سات گھنٹے ہے۔

(۸) تھیک دس بجے رات کو سو جانا اور پرات ۴ بجے اٹھ جانا چاہئے۔

(۹) دینک جلا اور کرابند کر بھی نہ سونا چاہئے۔

(۱۰) سونے کے پہلے اور پیچھے تھوڑا بل اوڑھنا چاہئے۔

(۱۱) جب تک آنکھوں میں نیند کا آوٹھن نہ ہو کشیا پر دیر تھ ہی کڈانی نہ

لینا چاہئے، کیوں کہ دیر تھ چمے پڑے اٹھنے پٹھنے سے من درو یا سنوں کی اور
 اگر سر جوتا ہے۔

(۱۲) سونے کے پورے شیاپ کا کر لینا ہی اوشیک کا روٹے سے ہے۔

(13) سونے کے پہلے من کو سناچھ کر پرماتا کا دھیان کر بعد کو شین کرنا چاہئے۔

(14) تموڑی کی کسرت کر کے سونے سے نمداسنکال ہی آجاتی ہے۔

(15) جہاں تک ممکن اور مناسب ہو سکے دسترز بہت ہی شین کرنا چاہئے۔

(16) رات میں آہار ہلکا ہی کرنا چاہئے۔ نیبو، دہی، سنتر، ٹولی، لکڑی

ایشادی پدارتھوں کو سڑو تھا ہی تیاگ کرنا چاہئے۔

(17) کانٹیک، واچک، ٹاپیک، سوا پھتا ہی کام کے ذہن کرنے، پریم چریے

کی زکث کرنے اور درگہ جیوی ہونے کا نرو و شکر شت آپا ہے۔



پرانایام

کام کے ذہن کرنے کے لئے پرانایام بھی ایک انوکھی چیز ہے، بلکہ پرانایام کو

اگر کام کے ذہن کی کچی کہا جائے تو بھی آجیکتی نہ ہو۔ کہا بھی ہے

□ پرانوں کا لے ہو جانے سے من کا بھی لے ہو جاتا ہے اور من سے ہی بہتر

ہونے سے پران بھی بہتر ہو جاتے ہیں، شری منو بھگوان نے بھی کہا ہے کہ جس پر کاراگنی

دھارا دھاتوؤں کا مثل نشت ہو جاتا ہے اسی پرکار پرانایام کے دھارا من تھسا

اندریوں کی بھادو نائیں بھی نشت ہو جاتی ہیں تھامن کو ایک دم سا چھوڑ کر بنا کر

کارا لے کرنے کی پختہ پراپت کرادیتا ہے۔

پرانایام وہ ان کو بزرگ و بیماری بنانے میں انوکھ شکتی کا چمکار دکھاتا

ہے بھگوان کرشن نے بھی گیتا کے چھٹے اور سبائے میں نکت کنتھ سے اس کی

ہوتا کا ذہن کیا ہے۔

FREE AND

(۱) پرانا نایام دوارا کام کا ذمہ جو کر، برہم چریے کی اسٹک زکشل کے ساتھ
 ہی ساتھ آیو کی وردھی ہوتی ہے آپ آیو شقیہ بھی دیر گھایو ہو جاتا ہے۔ اس
 پرانا نایام میں تین انگ ہوتے ہیں۔ 1۔ پورک، 2۔ ریچک، 3۔ گنجک۔



پورک ناسکا کے داہنے چھدر کو انگونے سے ڈاکر بائیں چھدر سے دایو
 کو کھینچ کر دونوں چھدر س کو بند کر دایو کے اور ودھ کرنے کو کہتے ہیں۔
 گنجک دایو کے اور ودھ کرنے کے لئے کو کہتے ہیں۔
 ریچک اور ودھ کی ہوئی دایو کو داہنے چھدر دوارا باہر کر دیے کا نام ہے۔



پرانایام سادھن کریا

پرانایام کے نئے جیتنے کی کریا یہ ہے کہ پانچویں کو اس پرکار لگاؤ گے کہ بائیں
پیر کی ایڑھی ٹھیک گد اور رنگ کے مخدعہ بھاگ میں آجائے، اور داہنے پیر کی ایڑھی
ننگیندری کے اوپر جم جائے کمر سیدھی اور سینہ ابھرا ہوا ہو اس کا نام سیدھا سن ہے۔
جیسے ہی من میں کام دکاروں کا دکاس ہو ویسے ہی سیدھا سن کو لگا کر پانچ
کرنے کے لئے تہتر ہو جائے تھوڑا ہی پریاس کرنے سے ساری کی ساری کام آسان کیا



ہوا ہو جاویں گی۔ من پوتر اور شانت ہو جائے گا، کد اچت ایسے سے یہ کوا سنائیں
جاگرت ہوں، جس سے پرانایام کیا ہی نہ جاسکے تو سوانس کو بھلی پرکار دونوں
ناسا پھدروں کو کھینچ کر تھانجھو رو گئے کا پریتن کرے، شکل بھی شمسیت
گھوسنائیں دب جاویں گی پرتوا گر پہلی بار کی کریا میں کوا سنائیں نہ دیں تو دوتیر
بار لگانا روئی کریا کرتے جانا چاہیے، دوا سنائیں اوشیہ ہی دب جائیں گی پرتو
اس بات کا بھی سمجھنا رہے کہ دھیانا و شانت اور سادھن میں کرم چھوڑنا

پرامتا اتھو پرم پوجینہ مانا کا ہی دھیان کرنا چاہئے۔ جس پر کار اور ودھ کی ہوا
 وایو موثر تھا سائیکل کے پہیوں میں جا کر کیسے کیسے کھسک کر دیے کر دکھائی دیتے
 ہی پرانا ٹیام کی اور ودھت وایو اتھت شکستہ شانی ہو جاتی ہے۔ مانا یو اس میں جنگ
 بھی مستندہ کی گنجائش نہیں ہے کہ اگر منقہ اپنی شاریرک وایو کا اور ودھ کر اس
 اچھا نسا کر دیے کے تو سنسار کا کوئی بھی کاریہ اُسا دھینہ نہ رہ جائے۔



لنگوٹ بندرہنا

کام کا دھن کرنے کے لئے لنگوٹ بندرہنا بھی ایک اتم سادھن ہے کیوں کہ
 ہمیشہ لنگوٹ بندرہنا سے اندر کی چھل نہیں ہوتی اور اندریوں کے چھل نہ تو
 سے من میں بھی چھلنا نہیں آتی، ساتھ ہی ساتھ اند کو شس اتھت شرکشت اور
 بے خطر رہتے ہیں پر تو ہاں، لنگوٹ دو ہرے کپڑے کا نہ بن کر اکھڑے کپڑے کا ہو
 ہونا چاہئے کہ کسی کسی آچار دیے کا یہ بھی ثبوت ہے کہ ہمیشہ لنگوٹ بندرہنا سے پستو شک
 کا ہر اپنی ہو جاتا ہے مگر ہماری سمجھ میں یہ ان کا بھرم ہی بھرم ہے کیوں کہ لنگوٹ
 باندھنے سے پستو شک کی کار اس نہ ہو کر ورگی ہوتی ہے من شانت اور سواچھ
 رہتا ہے اور کام دیو من کو پر بھاوت کرنے میں آسرتہ بنا رہتا ہے۔

کھڑاؤں

کام دیو کا دھن کرنے کے لئے کھڑاؤں دھارن کرنا بھی ایک اتم سادھن ہے
 کیوں کہ ہر کے انگوٹھے اور من بندری کا ایک اتھت ہی گھنٹٹ نمبندہ ہے اور
 کھڑاؤں دھارن کرنے والے ہاتھ بھاؤں کی انگوٹھ کی کانچیں بند پوجی داب کے

اندرونی ہیں پھل خورد پکڑاؤں دھارن کرنے والا دیکھتی اکثر جینداری اور شہزادی
 ساؤگت بنیاد والا ہوا کرتا ہے کھڑاؤں دھارن کرنے سے نوزاد کار سند پوری شانت
 رہا کرتے ہیں، من شانت اور سواچھ ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ دشتی بھی بلوانتی
 شے مگر کھڑاؤں کا ہلکا اور ٹنک ہونا آدشیہ کیہ ہے جس میں چلتے پھرتے ٹکے کسی
 پر کار کا کشت نہ ہو۔

کام دیو کی شکستہ آیت ہی شکستہ شانی اور بھیہنکر ہے۔ اتا یویدی اس کے دمن
 کرنے کی کریا میں نمود پت مذہب سے لکھی جائے تو ایک بڑا بھاری گرنہ تیار ہو جائے مگر
 اس چھٹے سے سرو دیو کی گرنہ کے اندر ان سب کریاؤں کا اٹیکہ کرنا ابھو اور مذہب
 نہیں تو کچھ تو آدشیہ ہی ہے۔ اتا یا تھکوں سے میرا غر نویدن ہے کہ اس دشتے
 میں دہاتے ہی پر سنووش کریں اور پیچھے چھا کریں۔ اب میں اپنے ٹکھیہ دشتے کی اور
 ڈھنا ہی اپنا کرتویہ بھتا ہوں۔ اتا یو کام دیو کے دمن کرنے کی کچھ یکتیاں بتلا دینے کے
 بعد اب کام دیو کے ابھوگ کی کچھ یکتیاں بتلاتے ہیں۔



کام کلا

آپاریوں نے کام دیو کی 64 کلا میں بتلاتی ہیں جن کا ہم اپنے پانچھوں کی
 جانکاری کے لئے اٹیکہ کر دینا اچھت اور بھیانک سمجھتے ہیں۔

- (1) گانا، (2) بجانا، (3) ناچنا، (4) چتر بنانا، (5) پتروں کو لکھنا
- تانا، (6) چادلوں کو رنگ کر حیدر فرش بنانا، (7) پھولوں کی مالا گونہنا،
- (7) پھولوں کی شکیا بنانا، (8) دنت، (9) شتر آٹھ شریہ کرنا، (10)

(9) حرکت کا فرش لگانا، (10) سمیائنگول ششیا کا بچھانا (11) جل ترنگ بچانا،
 (12) پچکاری چلانا، (13) منتر اوشدھی کا پریوگ، (14) ایک پرکار کی مالائیں
 بنانا، (15) پھولوں سے شر و بھوشن بنانا، (16) ویش بھوشا، (17) کانوں کے
 بھوشن بنانا، (18) سنگدھ بنانا، (19) جڑاؤ کرنا، (20) اندر جال، (21) پکار
 تنتر باجی کرنا دی، (22) ہاتھ کی صفائی، (23) شاکادی بنانا، (24) پٹنی بنانا،
 (25) سینا، (26) دھامے کا کھیل، (27) ویزہ بچانا، (28) پھیلیاں بچھانا،
 (29) وید پڑی کرنا، (30) گڑھ شلوکوں کا پڑھنا، (31) کتب پڑھنا، (32)
 نامک کرنا، (33) نعمتیا پورنی، (34) دھاتو کی پُرو شیندری بنانا، (35)



مینت تھا سر کنڈے کا کام، (36) بڑھی کا کام، (37) شین گرہ بنانا،
 (38) رتن پر یکشا، (39) دھاتو وڈیا، (40) مینوں کا رنگنا (41) کسان
 وڈیا، (42) ورکش وگیان (43) پکشی وگیان، (44) پکشی پرمانا، (45) شریر
 نمون کرنا، (46) سنگیت وڈیا، (47) اپشتار ٹھ شبر پریوگ، (48) آتھ بھاشاؤں
 کا گیان، (49) پھولوں کی گڑھی بنانا، (50) ٹنکن وچار، (51) ینتر کلا،
 (52) سمرت وگیان، (53) ایک پاشی گیان، (54) وکشیپت

اکشروں سے مشلوک بنانا، (55) کا قیہ، (56) شہد کوش، (57) چھند گیتا،
 (58) الکمار، (59) اتاری، (60) بچتے وستر پہننا، (61) جوا کھیلنا،
 (62) پانساکھیلنا، (63) گیند بنانا، (64) انگ و دیا کا جاننا، اتادی اتیلو
 ان 64 کلاؤں کا جاننے والا پُریش سر لیا پور روک استروں کو دوشی بھوت کرنے
 میں سمرتھ ہوتا ہے تھا اسی پر کار ان کلاؤں کو جاننے والی استریاں بھی پُریشوں
 کو دوشی بھوت کرنے میں سمرتھ ہوتی ہیں، اتالیوان 64 کلاؤں کا گیان کر لینا سفل
 دلاسی استری پُریشوں کے لئے لاجھ کاری ہے۔



سچا سکھ کیا ہے؟

ہم نے اپنے پانچھکوں کو برہم چریے کی ہٹا اوٹان کے گنوں کو سیکھا
 سمجھو سمجھانے کا پر تین کیا ہے، تد و پرائت سکھ کیا دستواس کا بتلادینا بھی
 آیت اہیوگی اور شمیائا رہے کیوں کہ پر تیک نشیہ سکھ کی اکا نشا رکھتا ہے،
 چاہے وہ اس کو پراپت کر سکے یا نہیں۔

ہم پہلے ہی بتلا چکے ہیں کہ برہم چریے ہی جیون ہے، یہ بتلادینا بھی ممکن
 اور مناسب ہی ہے کہ اگر برہم چریے ہی جیون ہے تو گرہستھا شرم بھی سکھ جیون
 ہے، کیوں کہ منکان کا بنیادی پتھر جو سو کے نیچے رکھا جاتا ہے وہ آیت شد رڑھ
 اور مضبوط ہونے پر بھی نظروں کے سامنے نہیں آتا کیوں کہ وہ تو پر تھوی کے اندر ہی
 دبایا رہتا ہے مگر اُس کے اوپر شی ہوئی عمارت سب کے چت کو اپنی طنز اگر شت
 کرنے کا کارن ہوتی ہے اور وہی پردھان کہی جاتی ہے۔ اتالیو جیندہ بات ہے کہ

برہم چریے کے دکاس کائے گرسٹھا شرم ہی ہے۔ یہی شقیہ جیوں کا انوپم سند اور
 شکسے کے ہے اور اسی کو بچے شک اور آند کا بچے کہا گیا ہے۔

جب شقیہ برہم چریے اور شتا کو پار کرتا ہے تب اس کے ہر دے میں
 آند اور دھرم کو بچت کر موش کی آکا نشا اپن ہوتی ہے اور وہ اسی آکا نشا کے
 وشی بھوت ہو کر ہستہ آشرم کی اور پرورت ہوتا ہے کیوں کہ آرتھ دھرم اور
 کام تینوں کی پراپتی بغیر اس آشرم میں پرورش کے نہیں ہو سکتی۔ اتا یو ارتھ،



دھرم، اور کام کی پراپتی کے لئے یہ آشرم اتینت ہی آدشیک اور ضروری ہے
 چنانچہ جب ہر دے میں گرسٹھا آشرم میں پرورش کرنے کی جاگرتی ہوتی
 ہے تب اس کے پرست کر کے لئے اس کے سادھنوں پر وچار کرنے کی
 ضرورت پڑتی ہے اور بھلی پرکار وچار کرنے کے بعد یہ بات سویم بندھ ہو
 جاتی ہے کہ گرسٹھا شرم کا سرو پر شتم سادھن دیواہ سنسکار ہے۔ بغیر دیواہ
 کے ہونے گرسٹھا شرم کا آندہ آتا ہی نہیں، شاتروں نے تو یہاں تک
 لکھ دیا ہے کہ بنا ستری کا گھر گھر ہی نہیں ہے۔

FREE ANALYSIS



ویواہ سنسکار آدیشیہ

ہمارے یہاں کے دھرم شاستروں میں جنم سے غرن پرینت منشیہ ماتر کے لئے 16 سنسکار نیت کئے ہیں اور ان 16 سنسکاروں میں ویواہ سنسکار کو بھی ایک اتینت ہتھ رکھنے والا سنسکار مانا ہے۔ اس بات کے ماننے سے تو کد اچت کوئی بھی انکا نہیں کر سکتا کہ گریستھا شرم کا سچا لں کاریے استری اور پُرش دونوں ہی کے اوپر نر بھر ہے بنا ایک دوسرے کے سیوگ تھا سینوگ کہ گریستھا شرم کا چلنا کھن ہی نہیں ورنہ سمجھو ہے، چنانچہ ہنا آئند کی آکا تشار کتے ہوئے بھی استری پُرش کی تمھا پُرش استری کا اچھک ہوتا ہے تاکہ پریم پوروک ایک دوسرے سے سیوگ تھا سینوگ کے ارتھ، دھرم اور کام کی پراپی کر سکیں۔ ویواہ سنسکار یہ سنسکار بت ہونے کے پور و استری اور پُرش دونوں کا ہی سرو پر تھم اور آدشیک کر تو یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے گن سو بھاوا اور کریوں کو بھلی پرکار جان اور کچھ لیں، ورنہ گریستھا شرم نہیں کر کا شرم میں پر کرانیوں یا تادوں کا شکر بنا پڑتا ہے کیوں کہ جب استری اور پُرش دونوں ہی ایک دوسرے کے گن سو بھاواں کریوں کو بھلی پرکار جان کر کچھ لیتے ہیں تب وہ سرتا پوروک گریستھا شرم نے پر وشت ہو کر اپنے جیون کو تلخے تھا آئند بنانے میں غرق ہوتے ہیں۔ اس جگہ پر ایک کھلا آیتن ہوتی ہے کہ ویواہ سنسکار سے دیوک سمبندھ ہوتا ہے۔ انکے ایک چتر

پرشن ہے جن کے عمادہ ان کرنے کے لئے اس بات کی آدھیا نکلتا ہے کہ نمست
 بھو منڈل کے نمست قسم تا سترانیائی گرنھوں کا اولو کن کیا جائے اور اس پرشن کے
 انتہا فصل میں پیچنے کا پسے تن کیا جائے۔

چنانچہ جب ہم نمست بھو منڈل کے دھانک اور ادھیا تک گرنھوں پر ایک
 سرسری نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو ہمیں پر تیکش معلوم ہونے لگ جاتا ہے کہ ہمارے
 دیش کے ہوا نمست دیش کے کسی بھی انش کا کوئی بھی آدمی اس کی تہہ تک نہیں پہنچ
 سنار کے انترگت بہن بہن بھاگوں میں بہن بہن بدھانت دیکھنے میں آتے ہیں مٹا
 ان نمست و چاروں کو بھلی پر کار ضمن کرنے سے مشکل گیات ہو جاتا ہے کہ یہ نمست
 و چار سار ہیں اور کھو کھلے ہیں عام طور پر نمست سنار ہی دیواہ سنسکار کو شاریرک سنار
 مانا چلا آ رہا ہے اور پرانے ہی منویہ شردینگم کر کے لوگ دیواہ سنسکار میں بندہ
 چلے آ رہے ہیں اور ستری پرشن دونوں ہی ایک دوسرے کو کیول آ رہے دوسرے دلاس
 کے سامان کی بھانتی ہی ایک دلاس کا سامان ہی انومان کرتے چلے آ رہے ہیں یہی کار
 ہے کہ داپتہ پریم کا نام و نشان بھی ان لوگوں میں نہیں پایا جاتا کیوں کہ ستری پرشن
 کو تیاگ کر دوسرے پرشن کو بز سکتی ہے اور پرشن اپنی ستری کو طلاق دے دوسری ستری
 بزن کر سکتا ہے اب آپ سوچیں ہی و چار سکتے ہیں کہ جس بدھانت کے بنیاد پر ہی گھٹا
 گھٹا ہوا اور کھوکھلا پن بھرا ہوا جس بدھانت سے کیا پر نام نکالا جاسکتا ہے دھار کا
 سنسار کی اندھا دھندھی دیکھ کر اور بھی آچھرے پر تیت ہوتا ہے کیوں کہ دھرم کے
 آرم میں پر تیکش نکالنا چ دیکھنے میں آتا ہے مگر اسوشے کی اور بڑھنے سے ہمہ
 مکھید دیشے پیچے پڑ جاتا ہے تاہم انی نمست بھو منڈل کو چھوڑ کر اپنے اسی بدھانت
 کی اور بڑھتے ہیں کہ دیواہ سنسکار شاریرک ہے اتھوا ادھیا تک

نمٹت سنسار دیواہ سنسار کو شاریرک مانتا چلا آیا ہے مگر ہم کو ہمارے دھرم شاستر بتلاتے ہیں کہ دیواہ سنسکار شاریرک نہ ہو کر آدھیانک ہو تا ہے سنسار کے اولک ٹکڑے کے ساتھ ہار نوک ٹکڑوں کا بھی سمبندھ ہوتا ہے یہی کارن ہے کہ ہمارے یہاں



پر دامپتی پریم کا جو نبیہ دیکھنے میں آتا ہے وہ کہیں دوسری جگہوں میں دیکھنے کو بھی نہیں ملتا۔ ایسا اس کی طرت نظر افشا کر دیکھنے سے پریشک ہو جاتا ہے کہ ہمارے یہاں کے دامپتی پریم نے جو پرگانہ پریم اور درڑھتار کھائی ہے اس کا مقابلہ کرنے والا اور کہیں دوسری جگہ نظر بھی نہیں آتا۔

بھید

دیواہ سنسکار بھی آن کل کی شرنیوں میں وسیجکت ہو گیا ہے اور ایک اچھرے کاری پدارتھ بنکر اپنے ٹکڑوں اور ٹکڑوں کی انونم اور انوکھی چشتار کھا رہا ہے۔ دیواہ سنسکار آن کل نمٹا بھت شرنیوں میں وسیجکت ہے۔

- (1) نم ولسک استری پُرش یعنی میل بیاہ۔
- (2) امیل بیاہ جس میں استری اور پُرش کی آویں بھید ہو۔
- (3) جڑی لڑکی چھوٹا اور۔
- (4) چھوٹی لڑکی اور بڑا اور۔

عام طور پر استری اور پُرشوں کی آویں دیواہ کے نمے 18 اور 25 کہی گئی ہے اور یہی نم ولسک استری پُرشوں کا جوڑا امیل دیواہ کہا جاتا ہے، اس کے ورڈھ

نمست دیواہ ہی بے میل دیواہوں میں گئے جاتے ہیں۔

یہ دیواہ سنسکار کی شاستریے دیا گیا ہے جو ہمیں ہمارے آئروید شاستر بتاتے ہیں، پرتوان میں سب سے نکھیہ اور آدھیک کاریے ہے، اور اورودھوکا نرواچن جو نمست سنسار کی بہن بہن ساجوں میں بہن بہن پرکاسے پر چلت ہے ہمارے یہاں پر پراچین کال میں جب ورا اورودھوہلی پرکار نورن شکشا کو پراپت کر لیتے تھے تب ایک دوسرے کا نرواچن بھی انھیں کے آدھین رتھا جاتا تھا اور وہ لوگ سوگیم ہی دھما نکول اور شاستر سنگت سریشتمتا کے ساتھ گن، کرم اور رتھو بھاو کو بھلی پرکار دیکھ کر اپنا اپنا نرواچن کر لیتے تھے اور وہ پرتھا سو مبر کی پرتھا بھی مانی تھی، اس سو مبر میں کتیا کو ادھیکار ہوتا تھا کہ وہ اپنی اپنا سندھ اپنے لئے پتی کا نرواچن کر لے اور کتیا آئینت یوکتیا کے ساتھ اپنے پتی کا نرواچن کرتی تھی اور بھی کو دیواہ سنسکار سے سنسکارت ہوا تھ اور اگاھہ دامپتیہ پرہسکا نمونہ دکھاتی تھی۔ دینتی ڈوارا نل کا پناؤ اس کا پرتیکش پرمان ہے۔

پرتو جیسے جیسے ہمارے دلش میں آگیا سنا کے بادل گھرتے گئے دیسے ہی دیسے سمیانکول ان سدھانتوں میں پھر بدل بھی ہوتا گیا کیوں کہ وہ سنانت کے اتنے قائل اور پکش پاتی نہ تھے کہ اگر سنانت کی کسی وسستو سے ہانی ہوتی ہے تو ہانی کی پرواہ نہ کر کے سنانت کی ڈھول پیٹتے ہی جاتیں۔

چنانچہ جب ان لوگوں نے دیکھا کہ پتی پتی نرواچن کریا کا ایشکت گیا اور اوپر کتیا میں نہیں ہے تب ان لوگوں نے نرواچن کا بھار بھی اپنے ہی نمست پر لے لیا اور اس کو یوگیتا سنسار غرواہ کہنے میں بھی سمرتھ ہوئے، آدھ ہزار تھ سینت اور رام کا نرواچن موجود ہے۔

FREE ASH

عام طور پر یہ بات بردوار اور سویم سدھ ہے کہ کوئی ماں باپ چاہنے والے نہیں ہوتے کہ ان کی سنتان کو کشت ہو مگر کہیں کہیں پر وہ لوگ نانی واری اور پڑھتوں کے چکر میں آکر دھوکہ بھی کھا جاتے ہیں اور ان کی سنتانوں کو سکھ اور سانی کے بجائے اتینت بھینکر مار سک یا سناؤں کا شکار بن جانا پڑتا ہے اور کوئی کوئی سوار تھاندھ اور ٹورکھ مانا پتا بھی آگیا سناوش اپنی سنتانوں کا سرو ناماش کرنے میں نہیں چکے اور لالچ و شہے و شہا اندریوں کے وش میں ہو کر گھرنٹ سے گھرنٹ اور گھرنٹ سے گھرنٹ کاریوں کے کرنے کے بھی کارن بن جاتے ہیں۔
 کہا بھی ہے۔



”آرت کاہن کریں مگر ٹو، سوار تھ لاگی تجھے خدھر مو“
 اُنیہ دیشوں جاتیوں اور سماجوں کی باتوں کو تو جانے دیجئے کیوں کہ ان لوگوں کے یہاں دیواہ شسکار شاریرک اور ولاستا کا ایک کھلونا اترنا جانا ہے پرتو ہمارے یہاں تو یہ آتما کا سمندھ مان کر اتینت درڑھتا کے ساتھ جوڑا جاتا ہے جو کسی بھی بوجھ، لالچ، بھگے اتھوا سنگت کے شے کے آپستھت ہونے پر بھی توڑا نہیں جاسکتا۔ یہی کارن ہے کہ ہمارے یہاں اس کے بردوار جن میں اتینت سترکتا اور ساودھانی سے کام لیا جاتا ہے اور ہمارے یہاں تو عام طور پر بھڑاں لیتے متیوں کو

اہلک کے ساتھ ہی ساتھ پر لوک کا بھی ساتھ ہی ہے۔ ان کا پتی اندھا، بہرا، کورسی
 ننگرا، ٹولا، دوا چاری کیسا ہی کیوں نہ ہو وہ اسی کو دیتا سہو پ مان کر پوچھتی ہیں۔
 یہاں تک کہ پتی کے مرجانے پر وہ اپنا بھی شہرہ تیاگ کر دینے کا دعو کرتی ہے۔ اب
 غور کرنے اور وچار نے کی بات ہے کہ جب ہمارے یہاں کے دھرم شاستر ہمیں
 یہ شبکشا دیتے ہیں کہ پتی کے مرجانے پر بھی استری کو اس کی لاش کے ساتھ جل جانا
 چاہئے، وہاں پر پتی کی موجودگی میں استری کو دوسرا پتی کرنے کی صلاح یا
 آزادی کیسے اور کہاں مل سکتی ہے۔

ہمارے یہاں کے دیواہ آدرش دیواہ کہے جاتے تھے استری اور پُرش دونوں
 ہی دیواہ سنسکار سے سنسکارت ہو ایک دوسرے کے لوگ اور پار لوگ
 ساتھی اور سہکار ہی بن کر گرہستھا شرم کی گاڑی کو سرتا اور سنگتا کے ساتھ سمارگ
 کی اور چلانے میں ٹمٹھتے ہوتے تھے کوئی بھی شہہ کاریئے استری پُرش دونوں ہی
 مل کر کرتے تھے۔ دونوں میں سے کوئی بھی ایک کسی شہہ کاریئے کے کرنے کا ادھیکار
 نہیں بھجا جاتا تھا۔ استری پُرش کی آگیا کے ویکودھ کوئی کاریئے نہیں کر سکتی تھی پُرش
 استری کو پہنچ کر بھی اپنے پردھان ادھیکار سے وینجت نہیں بھجا جاتا تھا۔ اداہرن کے
 لئے بھی زیادہ دھونڈ کھوج کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا ج پُرش چندر مہارانی
 مشیبا کو پہنچ کر بھی اُس کے ہر دے سے اپنے پرستی شردھا اور بھکتی کو نہیں
 مٹا سکتے۔ اہم یو آریئے دھرم شاستر کھلم کھلا بتلا رہے ہیں کہ پتی اور پُرش اگنی کو ساسنی
 دیکر جس پر تیلیا میں بدھ ہوئے ہیں اس کو سنسار کی کوئی بھی شکتی چھن چھن نہیں کر
 سکتی۔ اگنی دُنیائے ابدھ و اچیت پریم کے اداہرنوں کا سچا نمونہ ہوتا ہے بھارت ورش
 کے اور کہیں نظر بھی نہیں آتا یہ بھارت ورش کا سونہا گیت ہے کہ اس میں اتین آریئے

لناؤں نے انگاروں میں اپنے شریر کو جلا ڈالا ہے مگر اپنے دھرم کو پر تیاگ نہیں کیا بلکہ سمست سنسار کو لٹکا کر بتلادیا ہے کہ سچی اور جتنی کا سمبندھ شاربک اور اہلوک نہ ہو کر آجک اور پارلوک ہوتا ہے پرتوان اپنے آدرشوں کا حال دیکھ سکی شوک کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج وہ دے نیو دشا ہو رہی ہے کہ جس کو دیکھ کر عملیے دشمنوں کی آنکھوں میں بھی آنسو بھرتے ہیں۔ جو بھارت ورش انویم اور انوکھے اداہرل کے دگر دشمن کرانے کا کیندر مانا جاتا تھا آج اس میں ایک نہیں، دو نہیں ورل لکھو



دوصو میں اپنے کرتویا کرتویہ کے گیان سے شوتیہ ہوا پنا کر م، دھرم، مراد، تبا، شیل سبھی کو تیاگ کر پاپ کر موی کی اور اگر سر ہو رہی ہیں پرتو اس کے لئے ہم ان وچاریوں کو دوشی نہیں سمجھ سکتے کیوں کہ وہ وچاری اپنے ور کے نرواچن کا ایسے میں بالکل ان بھگیہ رکھی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اپنے دیواہ کی چرچا کرنا تو درکناس ششنا بھی جہاں پاپ مانا جاتا ہے اور غلط آدمیوں کی چالوں میں پھنس کر بچاریوں کی آنکھوں کو نہ کر بھانے میں جھونک دیا جاتا ہے۔ اس لئے اپنے پیارے پاتھکوں سے میرا تم کو یوں ہے کہ وہ اپنی بالکاتوں کے دیواہ سنسکار میں غنیکست چند باتوں کا دھیان اور شقیہ ہی رکھیں۔

FREE ANIMATED



1 ذرا درد و محدودیوں ہاں ہو کہ ہیں یا نہیں۔

2 دونوں کی اوستھایا ہوتی ہے یا نہیں۔

3 دونوں کی پر کرتی ملتی ہے یا نہیں۔

4 دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں یا نہیں۔

5 دونوں کا سواک تھیک ہے یا نہیں۔

6 ہڈی اچھے گل کا ڈنڈاں اور گن وان ہے یا نہیں۔

7 دیکھا چال چلن اچھا ہے یا نہیں۔

8 درد و گرم وان، گن وان، سدا چاری اور سستنگی یا نہیں۔

9 ور نشے باز تو نہیں ہے۔

10 دیکھنا کاپان پویشن بھی پر کار کر سکتا ہے یا نہیں۔

11 عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ ماسا پتا کیوں گل کو دیکھ کر کٹا کر دوسرے درگنوں کی

اور تنک بھی دھیان نہیں دیتے اور اپنی نرسہ بے زبان کنیا کو آکھ موند کر سیدوسکے لئے

ٹرک کی باتاؤں میں ملنے کے لئے جھونک دیتے ہیں۔ چاری چھ میا نہیں آرا کہ ہم

ان خیالاتوں کو سننا سن نہیں، یا اندھ و شواس کہیں یا بیہودہ خیالاتوں کا کیندر کیوں

ایک نہیں انیکوں نریشاچ، اڈم، تار کی اور کامی راکشس موجود ہیں جو مرتے مرتے

بھی اپنی کام پیاسا کو نہیں روک سکتے۔ اور اپنی پھینک برگ ترشتا کی شانتی کے لئے

ویدھوا بنانے کی مشین بن جاتے ہیں۔ اور مردانہ جیسی پستکواؤں کے ٹکے کا لہر دیتے ہیں

کسی کوئی نے کہا بھی ہے۔

ویدھواؤں کی تعداد بڑھتی کو دیکھ کر

پتھر کا کلبا بھی ہے پھٹ جاتا کھید کر

پتھر کا کلبا بھی ہے پھٹ جاتا کھید کر

اکاش پٹی ٹھنکی ہے ہوتا نہیں مٹتا



اشیل بیاہ آج رجاتے ہیں بے عقل
ہر دقت دیکھ پڑتے ہیں پرینام بھی اہل

بوڑھا نیکھتو ور ہے اور کنیا ہے بے عقل
پھلواری لے رہی ہے آج کیسے پھول اہل
دن چمن ندارد ہے تو ہے رات بھی بے عقل
ودھو آئیں ترپتی ہیں نہیں پائیں ذرا اہل



برہمچاری سے ویسچیری کی بنا سارا زمانہ
بے ویرے کا پھر ہو دسے بھلا کون ٹھکانا

نفسی سی بال کنیا کا چوں ہی ہمشا کر
بوڑھے سے بیاہتے ہیں ہما مود بڑھا کر
ہے گی ان نہیں اس کو کہتی ہے فانی اور
انجان ہی جاتا ہے کیسک بیوہ بنا کر

یا کر بھاری جو بن گئی کان کلاں کہیں
دونوں ٹکوں کل لاج کو پانی میں بہا کر
FREE ANLIYAAT



کرتی ہیں ٹکڑوں کو سدا ہاتے چھا کر
 بھجے یہ بے تہمتی ہیں یا پھر ویش بننا کر
 اور مانتا پتا آدی کو بس تھینکا دکھا کر
 کرتی ہیں ناس ویش کا دن رات اگھا کر

ان کی اگر ہو آن تو میدان میں آؤ
 انیل ویوا ہوں کا نام جگ سے سداؤ

ما سادہن بیٹی کا آب مان بچساؤ
 بوڑھوں کا زچا بیاہ دہب ہوہ بناؤ
 بچ دیش اد جانی پہ ترس کچھ بھی تو کھاؤ
 انیل ویوا ہوں سے ہے اب ہاتھ اٹھاؤ

ویر دل کا پریم دھرم ہے دھیان میں
 لاکھار بڑھو چکر، ادب دیش اُبارو

شوگ نہا شوگ ہے کیا حال چھٹا را
 ٹھکتی ہے کر چلنے میں آتا ہے توارو
 کلنگ کے نہا پاپ نے ہے ہم کو بھارا
 یا اپنی ہی کرنی کا ہے پھل بھو گئے سارا

اک روز ہمارا تھا بجا ڈھکا جگت میں
 بل ویرے پکٹا تھا ہمارے ہی دکت میں

پر توج اُسے ہم نے ہے کچھ ایسا بگا را
 بالوں کا زچا بیاہ اُسے خوب بچھا را
 تیزی کو کسی نے بھلا مارا تو کیا مارا
 گر نفس عمارہ کو نہیں دھرم کے بچھا را

میرت میں بیاد باؤں کا ہی بالی عمر میں
 ایشی سی تہو دیکھنے کی چھا دج گد میں



اُس نھی بہونے کیا کچھ کام بنا سنا
بس لڑکے بنائی ہے اور کرتے کا شا
دکھلا دیا ہے اُس نے ہمیں صاف غلام
بھوگو مزے میا پھل پتھیں ہے بلا خاصہ

پار وال ویا ہوں کا نہیں اُنت کرو گے
اُس بھاتی ہی سنار میں رو دے گے مرو گے

اسے ویروں نیگ ہو کے اسے میدان میرا
اٹھاپنے بالکوں کو برہیاری بناؤ
مُت اُس کے کبھی جھٹنے میں بیاہ رچاؤ
مرے جوتے ان پتوں کو ہاں پھر تو بچاؤ

گرتن میں رکت باقی ہے کچھ ٹور و سسے کا
اگے بڑھو لٹکار کے مونیج نہیں بچے کا

چھڑوا کے بال بیاہ کو برہیاری بناؤ
پڑکھوں کے بڑے بول و عزت کو بچاؤ
لٹکار بہن بیٹی کا منت دھرم بچاؤ
ودھوا بنا کے اچکڑا نہیں اب نہ ساؤ

منشہ تو کی گرم میں نیگ باقی گیا ہے
اور دیش تھجا جاتی پر بھی کچھ بھی دیا ہے

تو بھائی اب وقت ہے بس باندھو کم کر کو
مٹوا کے بال بیاہ کو تنہا روضہ کو
اپنے گروں سے اپنی ہی منت کھودو کم کر کو
پسند اگر و سندان بھی پھر شیر سبر کو

جیت جاوے شرت دیش کا ڈر بھاگیہ یہ سدا
چھینڈا بھی گڑھے جگیت میں پھر پتر تھارا



تیاگنے یوگیہ ور

- (1) ششٹی — یعنی کشت روگ سے پھرت۔
- (2) اُغادی — یعنی پاگل۔
- (3) جاتی و ہشکبت — یعنی جاتی سے الگ۔
- (4) نربتے — یعنی تباہ ہیں۔
- (5) بڑھاب — یعنی جوانی سے بے گزر بھانے والا۔
- (6) کاننا، کنجا تھا و کرت شریر والا۔
- (7) گروپ کالا — دُشت سو بھاد والا۔
- (8) دُر ویہ سنی — یعنی بڑا چال چلن والا۔
- (9) ایک استری کی آپستمتی میں دوسری استری کی اچھا رکھنے والا۔
- (10) روگی جس کا سواستھیہ بگڑا ہو ایشادی کارنوں سے نیکت تھا اُتیہ بھی اور
وچارنے یوگیہ باتوں کو وچار لینا چاہئے۔

یوگیہ ور کے گن

دردوان، شور بے، تھینے، دھن وان، گن فان، نوجوان، مسند رتھ تر، مگھین،
ہردو بھاشی، داتا، دیالو، غمب والا، پتھر بیدی درڑھ پرگیہ، بلوان تھا سر و گن سمپتے
ایشادی ایشادی

یوگیہ سمبندھ

ویواہ سمبندھ (نمابیا دیا) یعنی ساتھ کھیلنا بڑے بڑا کرنا الیہ سر کرنا یہ تونل کام

بارہی میں کرنے کے ہوتے ہیں تھا سمان شیل اور ہر کاروائے سمان کے کاریے کیونکہ
یہ کاریے نہ تو اونچے ہی اچھے ہوتے ہیں نہ نیچے ہی کسی نے کہا یہی ہے۔

نمتا میں ہوتی بھلی دیر یاہ اور پرتی

بجھ جن سارے کہی گئے یہی نمتی کی ریتی

کیوں کہ یہ کام نہ تو اپنے اونچے اچھے ہوتے ہیں نہ نیچے ہی میں شو بھاپاتے ہیں

کیوں کہ اپنے سے اونچے مجندھوں میں سمانا نہ ہونے کا دکھ ہوتا ہے تو نیچے مجندھوں

میں بدنامی اور ناہیش کا ڈرا تا یو سمست کلپان چاہنے والے منشیوں کا سر دیر بھتم اور

آؤ شیک کاریے یہی ہے کہ لوگ مجندھوں کو بھلی پر کار و چار کے ہی کریں۔



دیواہ کے یوگیسہ کینیا

دروان، گئی وان، روپ وان، شیل وان، تباوان، سندری،

گرو جوں کا آدر کرنے والی، بیٹی ان، آسٹیک یعنی ایشور پر و شواس رکھنے

والی اپنے دھرم میں درندہ اور شر دھاوا کیا ان اتیادی گئوں سے بیکت۔

FREE



ویواہ سنسکار کے لئے اچت صلاح

ویواہ سنسکار میں سرور پر تھم کتیا اور دُور کے بھوشیہ کا دھیان کتیا
 اتینت ہی آو شیک اور ضروری کام ہے کیوں کہ اس سنسکار میں ان کی زندگی کا
 دار و مار ہوتا ہے۔

عکسہ۔ جگی گرام کے نزدیک یا پڑوس میں بھول کر بھی ویواہ نہ کرنا چاہئے کیوں کہ
 ایسے سمبندھوں کا پرنام اچھا نہیں ہوتا، ذرا سی بات میں استری روتھا
 کرتی ہے اور کبھی کبھی تو روٹھ کر اپنے ماما پتا کے گھر بھی چلی جایا کرتی ہے اور اگر
 روٹھ کر بھاگ جانے کا ساہس نہیں کر سکتی تو ش کا تیں اوشنیہ ہی پہنچایا
 کرتی ہیں جن سے ایجنٹ بھیت کر پر نام نکلتے دیکھے گئے ہیں اور آئے دن
 منوالنیہ کے کارن ہزاروں گھر بٹا ڈھار ہوا کرتے ہیں۔

ہمارے دھرم شاستر میں بتلاتے ہیں کہ ویواہ کرنے کے پور وگرت
 یعنی خاندانی جیاد کو سرور پر تھم دیکھنا چاہئے جو کس وٹے میں و بھن سم پر دایوں
 میں و بھن ریتیاں پر چلت ہیں مگر ہمارے دھرم شاستر ہم کو یہی بتلاتے ہیں
 کہ سو گوترم کبھی بھی ویواہ سمبندھ نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ یہ سنسکار انرہ کے
 مول ہوتے ہیں مگر کسی کہہ امو داسے کا درڑھ اور مضبوط و چارہ ہی ہے کہ ویواہ سمبندھ
 اتینت ہی نکٹ اور اپنے ہتھری پر۔
 ہو گا چنانچہ مسلمان کر شچین ایتادی سمبرو اسے ہی پرکار کے سمبندھوں کو
 کو شری دیتے ہیں اور لیتے ہیں وہیام بھائی،
 میں اس کے نزدیک قبول ایک سال سے پیدا ہونے والی

جوڑے رہ جاتے ہیں مگر اگر دھیان پُوروں کو چار کیا جائے تو فوراً سمجھ میں آجائیگا
 کہ ایسے سمبندھوں سے سوائے تجا، شکیل اور آچار کے نشت بھرشت ہونے کے
 اور کوئی بھی فائدہ نظر نہیں آتا، بلکہ اگر اتہاس اٹھا کر دیکھا جائے تو پرتیکش ہی
 نظر میں آجائے گا کہ ان نزدیکی سمبندھوں نے کتنا غضب ڈھایا ہے اوروں کی باتوں
 کو جانے دیجیے خاص ان قائدوں کے بنانے والے مہانوبھادوں نے ہی ایسا آدرش
 دکھایا ہے کہ جس کو دیکھ کر آج ساری دنیا انگشت نمائی کر رہی ہے اور انھیں
 آدرشوں کے کارن آج غمست پھر کے والوں کو نادم ہونا پڑتا ہے ان آدرشوں کے
 ستمگہ ہمارے یہاں کے آدرش مروج، درچند رما کے نمان چمک رہے ہیں کیوں کہ انکے
 اندر وہ باریکیاں اور وہ دور درشتا بھری ہوئی ہیں کہ جن کو پڑھ کر آج بھی سارا



فساد آچھپے چمکت ہو جاتا ہے آج بھی ہمارا ستمگہ اونچا ہو رہا ہے اور اپنے پُرشاؤن
 کے اوپر گروہ ہے یہ ہمارے ہی دیش کا سدھانت ہے کہ اگر تمھ سے بہن کہہ دیا تو پھر
 بہن ہی کہہ کرے نا میں گئے چلے وہ کوئی بھی ہو یا کوئی بھی قوم ہو مگر اس کے پرتیکول دوسری
 قوم کا آنا چار اور اتنا سے دیکھ کر کلچر متھ کو آنے لگ جاتا ہے ارجن نے اروشی کو
 سوائے ماسا کے کسی دوسری نظر دیکھا بھی نہیں، یہ لاکھیں آدرشوں کی ایک مائتر

جھلک ہے ان پر نیاموں کو دیکھ کر بھی اگر لوگ اپنے ہی گو ترینی خاندان میں شادی کریں
تو ان کی عقلندی کی کہاں تک تعریف کی جائے۔

دھرم اور کل کا وچار کرنا بھی ایک اہمیت ہی آؤشیہ کیے اور ضروری
وشتے ہے۔ فور اور کٹنا کا ایک ہی دھرم اولی ہونا جیون کے لئے سکھنے اور شناختی نے
مارگ ہے۔ کیوں کہ اگر پرش سنانت دھرم اولی ہے اور پتی تریے دھرم اولی اتھوا
استری ہون سنانت دھرم اولی اور پرش ویدیک دھرم ثانی ہے تو مہان سکٹ کا سنا
ہوتا ہے اور تہی ہی کلج اور وینستہ کا بازار گرم رہتا ہے سکھ اور شناختی کا کہیں پتا بھی
نہیں لگتا، مٹی میں بھی کہا ہے (ہوتے سدا نمان میں بیر بیاہ ارو پر پتی)

گرم، گرم، اور سو بھاؤ کو بھی بھلی پرکار جانچ لینا چاہیے، کیوں کہ گن، گرم اور
سو بھاؤ ہی دھرم پریم کی بنیاد ہے۔

یہ بات عام طور پر دیکھی جاتی ہے کہ گاڑی کے دونوں پہیوں کی نمان کے
بغیر گاڑی کی چال کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو سکتی، گاڑی کی چال ٹھیک کرنے کا سب سے
اچھا اور سہل آپٹے یہی ہے کہ گاڑی کے دونوں پہیے سمان ہوں چنانچہ گڑھ سہی روپی
گاڑی کے لئے بھی استری پرش دونوں سمان پہیوں کی آؤشیہ لگتا ہوتا ہے کیوں کہ
پتی اور پتی دونوں ہی گرہستہ جیون روپی گاڑی کے دو پہیے ہیں اب اگر ان میں سے
ایک مضبوط، مستدر اور سدا دل بنا ہو اور دوسرا کمزور، بھٹلا اور نکم ہو تو بھلا کس کی کلر
منگھنے جیون بتایا جاسکتا ہے عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ پتی دیو تو ایم۔ اے۔ بی۔ اے۔
انٹھا شاہ استری آچار بے یا کاویہ کلاندھی میں مگر شری مٹی جی ایک دم مور کا بڑھڑ
بھٹا چاڑیہ میں تب بھلا اس دھرم پریم کا پتہ کھانا کہاں لگ سکتا ہے جو ایک
مستدر سکشت اور آدرش دھرم میں پایا جاتا ہے سدا اور ولواد جمع ہے

نزد صارت کرنے کے پور و اس دھن پر بھلی پر کار و چار کر لیا جائے کہ اگر پرشوں کی بیکش
دیکھتا اور چال ملن کی چھان بین بھلی پر کار سے کی جاتی ہے تو استریوں کی بھی اسی پر کار
اوشیہ چھان بین کی جائے اور نہیں تو اتنا تو اوشیہ ہی ہو کہ وہ اپنے کاریوں کو



بھلی پر کار چال بیکش کر سکیں اور اپنی سہیلیوں کو کون چاہی سنتا نہیں بنا سکیں۔
سمبند کرنے کے پور و فور اور کنیا کے سواستھیہ کو بھلی پر کار کر بیکش
کرنا چاہئے، کیونکہ واسیتہ پریم اور پارویا رک سکھ کے لئے یہ ایک اہمیت ہی اوشیک
اور ضروری وستو ہے کسی بھی پر کار کا سکرانک روگ کسی ایک میں بھی نہ ہونا چاہئے
ہمارے یہاں کے آچاریوں نے انہیں سب باتوں کا خیال کر کے جیوتش سمبند ہی
اڑچیں لگا دی تھیں، چنانچہ جیوتش شاستر میں بہت سے لکشن ملا کرتے سمبند
نزد صارت کیا جاتا ہے مگر ڈر بھلیہ و ش یہ پر تھا ہی اب نام ماتر ہی کو مانا جاتی
ہے اور جو مانا بھی جاتی ہے وہ غلط اور نبرد شک طریقے پر، پر تو منشیوں کا
نہ پر ہم اور آئینت اوشیہ کیے کاریے سواستھیہ ہی ہے۔

ہم پہلے جی بھلیہ چکے ہیں کہ وہاں سنسکار ہمیشہ م و تیک ہی
اوستھ میں کرنا چاہئے کیوں کہ وہ اور کنیا کی اپو بھان دھناستھیہ اوشیک



اور ضروری ہے۔

کام شاستر انساں جوڑوں کا ملان

پانچھون کو بھلی پرکار سمجھا ہوگا کہ ہم برہم چربا شرم کا ہتھو بتانے کے بعد کرا انساں
 ہی مار ہتھ آ شرم اتھو اتھا و ستمہا کے ہتھ کی طرف تھک پڑے ہیں اور پر سنگ وشن
 برہم چریے کے بعد ستمال ہی دوا و ستمہا کا دورن نہیں بتا سکے، ورنہ برہم چریے کا
 ہتھو بتانے کے بعد اب پن اپنے اسی سلسلے کو لیتے ہوئے باقی و شویوں کو پورن کرنے
 کا پریے تن کرتے ہیں، فاتسیانین جی نے اسپشت کر دیا ہے کہ استری اور پڑشوں کے
 تین و سبھاگ اتھو اچار و سبھاگ اُن کے گہیہ اندریوں کے پرینام کے انوساری ہوتے
 ہیں۔ اس پرکار پڑشوں کی تین شرنیاں شش، ودرش، اور اشو تھو اتھو استریوں کی
 تین شرنیاں، مرگی، بڑوا اور ہستی کی گئی ہیں جو کہ ان کی اندریوں کے آکار، تھو
 لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کے انوساری ہیں، یعنی شش پڑش اور مرگی، ودرش اور
 بڑوا، تھو اشو اور ہستی استری کا جوڑا سمان ہوگا، جو ان کی اندریوں کے انوساری
 ملے گا، اور انھیں میں نول بدل کی جائے اور تھات بے میل جوڑے ہلائے جائیں تو
 ان کی چھ شرنیاں ہو جائیں گی یعنی تین سم اور تین و شسم۔ ان و شسم سمبندھوں
 میں بھی اُدھک پرمان اندری والے اشو کا ایک درجہ کم پرینام اندری والی بڑوا
 استری سے تھو ودرش کا مرگی سے سمبندھت ہونا اپنے ترزنی جوڑے کہے جاتے ہیں
 اس کے وپریت ہستی کا ودرش سے تھو بڑوا کا مرگی کے ساتھ سمبندھ پنج
 رتی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

پرتو مگر ہے کہ اس پرکار سمبندھوں میں سمبندھ ہی اتم

اور ہر شیت بچھا جاتا ہے باقی کے بھی جوڑے ہائیکراور کشت پر دیکھے جاتے ہیں کیوں کہ اگر پٹش آشواور استری مرگی ہوگی تو استری کو وہاں کشت ہوگا تھا اس کے دپریت اگر استری ہستی اور پٹش شش ہوگا تو دو میں سے ایک کو بھی آئندہ کا انو بھونہ ہوگا۔ بدھیمان گن اسی پر کار چار شریوں میں ویجھکت استری پٹشوں کا سمبندھ جان لیں۔ کتنے ہی منشیہ تو ان سب باتوں کو ایک دم کپول کلیت اور بربار بتلاتے ہیں مگر یزدی وہی لوگ ذرا اوچار پوروک اس دوشے کو منن کریں گے تو بسندہ ہی ان کو وہ پدارتھ ان کی نظر میں آجاوے گا اور وہ سویم ہی اپنی بھول کو سمجھ جائیں گے کہ دراصل اس کے اندر وہ پدارتھ موجود ہے جس کی دامپتیہ پریم کے لئے آیتنا ہوگا۔ آؤ شکیت ہے آیا یو جہاں تک ممکن اور مناسب ہو سکے ان سبھی دوشیوں کو بھلی پرکار منن کر کے اور وچار کر کے ہی سمبندھوں کو نشچت کریں بس میں دامپتیہ جیون



شک اور مشاقی مے ہونے کے ساتھ ہی ساتھ دلشیت تھا جاتی کے لئے لاجب پر د اور کلیان مے ہو سکے دامپتیہ دیو پریم پوروک اپنے سنساری کاریوں کو پورا کرتے ہوئے سمندر، شمسوی، بلوان، برہم چاری، مند چاری دلشیت بھکتی تھا جاتی بھکت سنساروں کو اپنے کیلے میں سمجھتے

ہوا اور ایلوگ سکھوں کا آئند لیکر بار لوگ سکھ کی اور اگر سر ہوں۔

پُرشن تیتھا استریوں میں کام دیو کی جاگرتی کے کارن پُرشوں میں



کے یہ مانی ہوئی بات ہے کہ جب سب کاٹھے آتا ہے تبھی وہ کام ہوتا ہے پنا
ٹھے کے کوئی کام نہیں ہوتا۔ برسات میں بارش ہوتی ہے ہزاروں پرکار کے
پہلو دے اور نسیپتیاں اُتپن ہوتی ہیں پر تو وہ چیزیں یا ونسپتیاں کدانی
نہیں اُتپن ہوتیں، جو جائے اور گرمی میں اُتپن ہونے والی ہیں جو کہ پرتھوی کے گریہ
میں اُن کے مولائو ویسے ہی ودوان اور موجود رہتے ہیں اسی پرکار پر اگر تک نیا سدا
یو اوستھا کے آئے ہی کام دیو کی جاگرتی ہو جاتی ہے پر تو کچھ سکھ کے کارن بھی ہیں جو کام دیو
کو جاگرت کرنے میں مدد دیتے ہیں جیسے۔

1. چتروں سے سسپت کمروں کا شین کام دیو کو جاگرت کرتا ہے۔
2. بسنت رتو، شرد رتو، تتھا ورثا رتو، بیکاری، ایکانت واس



اور اندھیری رات میں بھی کام دیو کی جاگرتی ہوتی ہے۔

3. شیش مند سنگدھ کے جھونکے۔
4. استریوں کا مشتی پر یوگ۔
5. استریوں کا گان واڈیہ اور زرتیہ
6. ایشٹ استریوں کے ساتھ استری سمبندھی وار تالا پ کرنا۔
7. کنگن، بنگن، نوپے کی دھونی تتھا چندر مانی چاندنی۔

(8) سنگدھت پدارتھوں کا سیون۔

(9) نیشٹ پدارتھوں کا تنھایا ہی کرنا دی کا سیون

(10) واسکا تنھایا آدیان کی سیر۔



استریوں میں

سادھارنت یوگا دستھا پر اپت ہونے پر آپ ہی آپ کام دیو جاگرت ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ آتھ کارن اور سبھی کام دیو کو آتے چت کرتے ہیں جو جن نکت

ہیں اس

(1) رتواسنان کے بعد۔

(2) پردیس میں رہنے والے پتی کے لوٹ آنے پر

(3) شرنگار (ولیش بوشا) کرنے تنھا و ستر انجوشنوں کے پہننے پر۔

(4) ستیان ہونے کے ڈیرہ دو ماس بعد۔

(5) نرم ٹنگی سنگدھت ششیا پرشین کرنے سے۔

(6) گرہ آستھت کے ڈیرہ دو ماس بعد

(7) ناول (اوپنیاس) پڑھنے سے

(8) ورشارتوں میں جب گھن گھور گھنائیں چھائی ہوں تنھا ششیر اور

پہننت رتوں میں۔

(9) کسی عورت میں جسٹھان میں بات چت کرنے آونا کچھ ملانے سے۔

(10) اپنے پتی کے گھون کی پرشنسنا من کر ڈیرہ کر ایشوا سمیت کرے ۲۱

- 11 نریش کے آئینہ میں تھا پتلا ہے۔
 12 پشونکشی تھا کسی آئینہ نریش استری کو سمجھو گ کرتے دیکھنے سے۔
 13 چونکہ کلاؤں میں سے کسی بھی ایک یا اِدھک کلاؤں کے دیکھنے سے۔

سمجھوگ

ہمارے پانچلوں کو سمن ہوگا، کیوں کہ اس کے پہلے ہم بتلا چکے ہیں کہ
 سنیوگ کیا ہے سمجھوگ بھی اسی کا پریا نواچی شبد ہے، سمجھوگ یعنی سمان



جوڑا اور سمجھوگ یعنی سمان آئندہ ہم اس بات کو بھی پہلے ہی اس پشت کر چکے
 ہیں کہ جب تک استری نریشوں کا دیر بے جلی پرکار پر پکھو نہ ہو جائے کسی بھی
 حالت میں سمجھوگ نہ کرنا چاہئے اور استریاں عام طور پر بارہ تیرہ سال جانے
 پر رچویشن کر کے اُس کے تین سال بعد یعنی انوائٹ پندرہ سولہ ورش کی
 آوی میں پریکھو استھا کو پہنچ جاتی ہیں (نایوان کی سمجھوگا و استھا اگر سولہ ورش
 اپوائٹ رکھی جائے تو کچھ بے جا نہ ہوگا، اسی پرکار نریش کی پریکھو استھا

برہم چریا شرم کو پا کر جانے کے بعد مئی 25 سال بعد ہوتی ہے اس حساب سے
 18 ورش کی استری اور 25 ورش کا پرش سمجھو گئیہ ہوتا ہے۔ ہمارے
 آبرو وید شاستروں نے بھی یہی بتایا ہے اور یہی یوگیہ بھی ہیں۔

استری پر سنگ کرنے کے لئے رشیوں مینوں تنہا پراچین آچاریوں نے عام طور
 سے مارتی کا ہی سنے رکھا ہے آبرو وید آچاریوں نے بھی اس سنے کو آروگیہ پر دادر
 شکہ کا دینے والا کہا ہے کیوں کہ سمجھو گئیہ کرنے کا خاص مطلب سنتا نو تین کر شش
 کا چلانا ہی ہے اتنا یو آتم سنتا نو تین کرنے والوں کو اس وشنے پر ادھک دھیان
 دینا چاہئے، کیوں کہ بغیر اس وشنے کا ادھیہ نین کئے ہوئے اس کا گیان کرا پی
 نہیں ہو سکتا۔

رات کے پہلے پہر سمجھو گئیہ کر گرجہ میں اچھت ہونی سنتان اپائے
 اور نربل ہوتی ہے۔

دوسرے پہر میں اچھت ہونی سنتان اپریشری اور دروری ہوتی ہے۔
 تیسرے پہر کے سمجھو گئیہ سے اچھت گرجہ کی سنتان اور نربل، من، تنہا
 مشد شک ہیں اور اس ورتی کرنے والی ہوتی ہے۔

چوتھے پہر کے سمجھو گئیہ سے اچھت گرجہ کی سنتان تیروان، گن وان،
 بلوان تنہا و دھان ہوتی ہے۔

چنانچہ رات کا چوتھے پہر ہو گرجہ اچھتی کے لئے آتم اور اپیوگی سنے ہے۔
 اکثر لوگ دن میں بھی سمجھو گئیہ کر یا کیا کہتے ہیں، پر تو شاستروں نے دن
 میں مٹی کر یا کر مروتھا ہی ورنیت کیا ہے چنانچہ ہر گرجہ چار یوگی کا منت ہے کو دن
 میں رتی کر یا کرنے سے آبرو، بدھی تنہا آنکھوں کی بیونی کا ناش ہوتا ہے ہر ات کل

تھسا میں کال بھوگ کرنے سے فائدہ کم ہوتی ہے۔

پرنسواں کے دوریت اذیت دہی اکثر دوائوں کا منت ہے کہ بھوگ کر یا دن
ہیں کرنی چاہیے کیوں کہ دن میں شور سے پرکاش کے کارن ہنسنے بولنے سمجھا
بھوگ کرنے اتیادی اتیادی ہر ایک کاریے میں بہان آئندہ انو بہو ہوگا، آنا دن
میں ہی رتی کاریے کرنا چاہئے خاص کر جب آکاش منڈل بادلوں سے پرچورن
ہو شخص شخص بوندیں پڑ رہی ہوں، سمجھوگ کے لئے ایتنت اتم ہے۔

پرائے غصت دوائوں نے اس بات کو نہ نکوچا ہے کہ رتی کاریے
کرتے سے چتے میں کسی پرکاری چننا کلائی اور بھی نہ ہونا چاہئے، مگر دن میں
سرو تھا ہی ان باتوں کا اچھا کر د شکر نہیں تو کہیں تو اوشیہ ہے سمجھا کام دیو کی
جاگرتی کا پردھان سمجھا دھیری رات اقلو اقلی بات ہے اور کام دیو کی جاگرتی کے
بنا سچا سمجھا اور سمجھا ملنا دتر نہیں دن آسمجھو ہے۔

ساتھ ہی ساتھ سب سے ٹکھیا اور پردھان بات یہ ہے کہ تبا استروں
کا بھوگن بھی گئی ہے مگر دن میں سمجھوگ کرنے سے اس پر بھاری آگات ہوتا ہے
اور انہیں مسکاروں کو ٹکھیا رکھتے ہوتے ہمارے دھرم شاستروں نے دن میں
سمجھوگ کرم ذر جت کیا ہے یوزوپ کی تربتے سوسائی بھلے ہی دن رتی کو شری نے
مگر آئیے لٹائیں گئی بھی دن رتی کو پسند کریں گی۔

وگیا ناچار یوں نے بھی اس وشنے پر نظر ڈالی ہے اور کہا ہے کہ بھوگن کرنے
کے بعد ترنت ہی سمجھوگ کرنا ہائیو ہے۔ انہوں نے اپشت ہی کہہ ہے کہ جب کھایا
ہو یا بھوگن بیت کے بعد بھلی پرکھنا چلن ہو جاوے بھی سمجھوگ کیا جائے بھوگن کے
بچے کاسے کھائے کے بعد پرستے دوین گشتے بعد اوتنا ہے مگر میں جو رانت

تم کال رتی کر یا آرمیجہ کر دی جاوے تو اگنی مند ہو جاتی ہے جس سے پاچن شکی میں آنتر
آنے لگ جاتا ہے اور پاچن کر یا کے بجڑنے سے سواستھیم میں آنتر آجانا انیوار یہ
کار یہ ہے آئیدید چاریوں نے انھیں سب باتوں کو سوج و چار کر استری پر سنگ کا
سردو تم اور لا بعد ایک سے راتری کے چتر تھ پر ہر کو بھی بتلا ما ہے، اور اس نیم کا پالک
کے نے والا ہی تھے ٹکھ اور آند کا انو بھو کر سکتا ہے۔

کھنیں کھنیں و دو انوں نے سمجھو گ کر یا کے لئے دنوں یک کا و چار کیا ہے
ان کا کہنا ہے کہ رتی کر یا سو موار، گردوار اور شکر وار کو کرنی چاہئے، کیوں کہ سوار
کے دن رتی وارا بہت گرجہ کی سنتان گٹا اگر بدھی، تھاما سا اور پتا کی بھکت ہوتی ہے
وہ پستی کے دن رتی کر کے بہت کیا ہوا گرجہ و رہتی کے نمان بدھیان



سنتان کا دینے والا ہوتا ہے تھام شکر وار کے دن رتی کر یا کر کے استھاپت کیا ہوا
گر یہ شکر چار یہ کے نمان گٹا اگر بدھی متی دان اور بدھیان سنتان کو آتین کرنے
فالا ہوتا ہے۔

چتر دشی، اما و سیا، پور ناما شمی، اندر بیکرانی کے دن رتی کر کے استھاپت
کیا ہوا اگر یہ اتینت بند نیے ورا چاری اور دشت سنا نوں کو آتین کر سوا ہوتا ہے

اسی پرکھا۔ پختروں میں بے ایشٹھا، خدصا، مٹول، شلے شا، ریوٹی، بکرتیکا، اشونی، اُترا شالہ
اُترا، بھادو، اُترا پھالگنی پختروں میں اِستھت کیا ہوا اگر بھدشت متانوں کو اُتہن
کرنے والا ہوتا ہے۔

ہست، شرون، گھنٹنا، پُترسو، برگ شرآدی آدی پختر گر بھادھان
سنسکار کے لئے اُتم اور سریشٹ کہے گئے ہیں۔

ہن بکھت، اوستھاؤں میں بھول کر بھی سمجھوگ نہ کرنا چاہیے۔

(۱) جس وقت شریر تھکاوٹ سے چور ہو۔

(۲) بھوجن ٹھیک طور پر پہچانے ہو۔

(۳) عمل موثر تیار کرنے کی اچھا ہو۔

(۴) بھوک اور پیاس دونوں سے کسی ایک اقبوا دونوں کا زور ہو۔

(۵) نیند آ رہی ہو۔

(۶) من شوک اور مضائقے سے کارن و نچ ہو۔

(۷) کبھی سُری اور کبھی گرمی معلوم ہوتی ہو۔

آیروید کا مانتو ہے کہ پرانی ماتر کے شریر میں نشیہ پرتی ہی میٹھن کرنے کی شکلی

جاگرت ہوتی ہے اور من میں استری من کی آکالشا ہوتی ہے۔ کہا بھی ہے۔

”شریر سے جانتے نشیہ وہن شرت سپرا“ یعنی پرانی ماتر کے شریر میں نشیہ ہی

میٹھن کرنے کی اچھا اُتہتہ ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اگر اچھا اُتہن ہونے پر اس

کی پورٹی نہ کی جائے تو نانا پرکار کے روگ اُتہن ہو جاتے ہیں۔

مہرشی وانکیا یجن کا مشاہدہ ہے کہ لوگ تھکے سارے ستروں کو چار ضرعیوں

میں دھجکت کر دیا ہے جو غلط ہے۔

FREE ANGLISH

- (1) بالا۔ استریاں سولہ ورش کی آوی پرینت بالا نام سے پکارا جاتا تھا۔
 - (2) تڑنی۔ سولہ ورش پرانے 32 ورش پرینت اُن کی تڑنی سگیا ہوتی ہے۔
 - (3) پروڑھا۔ 32 ورش کے پرانے 50 ورش تک پروڑھا کہی جاتی ہیں۔
 - (4) 50 ورش کے بعد جب تک جیسے وردھا کے نام سے پکاری جاتی ہیں۔ اب ان چار شرعی کی استریوں کے سیون کرنا بھی ہے اور توہ تا ہے اس کا ورش اس پر کار ہے۔
- گریشم، اور شر در تو مینی جیشٹھ آساڑھ اور کنوار تھا کار تک میں بدھیان پرشوں کو بالا استری کا سیون کرنا چاہئے تھا شویت کال میں تڑنی استری اور ورشار تو میں پروڑھا استری سے رشن کرنا چاہئے۔

□ فتنہ ہی بالا استری سے رشن کرنے سے بل کی وردھی ہوتی ہے اور تڑنی سے شکسی کا ناش ہو جاتا ہے تھا پروڑھا سے وردھا آستھا کا وکاس اور چوٹی کا ناش ہوتا ہے۔ انا یو بدھیان منشیوں کا رشن پوروک بالا استریوں کا سیون کرنا چاہئے۔



□ سارہ مانس، نوین آن، بالا استری، دگدھا بار، گھرت نیگت گرم جل کا اسنان اتھوا گھرت کیو اگرم جل کا اسنان۔ یہ چھ باتیں تنکال شکسی کو بڑھاتی ہیں۔

□ مٹرا مانس، وردھ استری، پرات کا شور یے درشن اور بھاؤ اور کنوار کا گھام، تنکال کی جمالی ہوئی دی، پرات کال کا میتھن اور ندرا یہ وستو میل تنکال پرانوں کا رشن کرتی ہیں۔

اُس میں سجدہ نہیں کہ اگر رشن پوروک استریوں کا سیون کیا جائے تو

ہوائے کلیان کے دکھ کا کوئی کارن نہیں ہے۔ مگر نہیں یہ استری ایسی موہنی اور
چٹا کرٹک ہے کہ یہ اچھے اچھے یوگی اور یتوں کے من کو بھی جھل کر دیتی ہے اور پرلا
ہی کوئی ایسا نکلتا ہے جو ان کے پریم پاش میں پڑ کر اپنے کو نجات کر سکے۔ مگر نہیں،
اگر اپنے اپنے نیوکے درڑھٹا پور وک بزواہ کر لیا جائے تو وہ منشیہ ہی دیوتا کہے جانے
یوگیہ ہوتا ہے۔ کہا بھی ہے۔

نیمائسا استری پر سنگ کرنے والے منشیوں کی آویا ادھک ہوتی
ہے۔ منڈتا اتھوا ذرا اوتھاشیکم نہیں ہوتی بلکہ اپنے نسیحت سے اتینت
ادھک دوری پر نکل جاتی ہے۔ شریر کا دن اتینت اتے دل ہوتا ہے اور بل، مانس
در دمی شٹھا استھرتا آتی ہے۔ اتایو پاتھکوں کی جانکاری کے لئے کچھ نیم لکھتے ہیں جو
اتینت ہی ایوگی اور لاجھ پر در سندھ ہوں گے۔

(۱) استری پر سنگ کی اچھا رکھنے والے ہانوجھاووں تو یت رتو میں
باجی کرنادی اوشدھیوں کا سیون کر اپنے بل اور ویریے کو بڑھالینا چاہئے۔ بل
اور ویریے کے بڑھ جانے پر مینش کرنا آئندہ ہوگا۔

(۲) شبش رتو میں کام شکتی کے کارن مینش کرنا سرودا ہی آئندہ مٹی ہے
کیوں کہ اس رتو میں کام شکتی کا ویک اتینت پر بل رہتا ہے۔

(۳) بسنت رو کو متھاشر درتو میں تین تین دن کا انتر دیکر استری پر سنگ
کرنا چاہئے۔

(۴) گریشم رتو میں پندہ دن کا انتر دیکر استری پر سنگ کرنا چاہئے۔

اس دوشے میں شری مان مششرا چارے جی کا اسپشٹ نت ہے کہ اتیہ رتوؤں میں
تین تین دن کا انتر دیکر استری پر سنگ کرے مگر گریشم رتو اور کینت رتو میں تو

ایک یاد و پکش کا استراوشیہ ہی ہے۔

(5) شیت کال میں تو سندھ پورا تری ہی میں پرزنگ کرنا چاہئے مگر بیدی
گریشم رتوں کام کا پر بل اور پر چند ویک ہو تو دن میں بھی رتی کرنے کی آگیا ہے
ای پرکار لبنت کال کے بارے میں بھی جانتا چاہئے۔
(6) درشامیں رتی کرنے کا سرو و شتم ہے وہی ہے جس سے آکاش منڈل



بادلوں سے گھرا ہوا جو نقص نقص بوندیں پڑ رہی ہوں سندھ رند سنگندھ سینگت
پون کے جھونکے آرہے ہوں۔

رتی کے لئے ایوگی استھان سروریا ندی کا کنارہ پشپ و انکا یا
سجا ہوا کرا اور جن شونیہ استھان ایشادی ایشادی ہوتے ہیں۔

سمبھوگ کے آلوگیہ استری

(1) ندولی ہم ایک استھان پر اس وٹے کے سمبندھ میں پرکاش دال
چکے ہیں اور بتلا چکے ہیں کہ کن کن استریوں سے دیواہ نہیں کرنا چاہئے۔ اب سروریم
تو یہ بات دیکھنا ہے کہ کتنے استری اتھو ایش ان نیوں کا پان کرتے ہیں عام طور

پر دیکھا جاتا ہے کہ پُرش ہمیشہ استریوں کو پتی ورت دھرم کی ہشکشا دیا کرتے ہیں مگر کیا یہ کبھی اس بات کو بھی اپنے دھیان میں لاتے ہیں کہ پُرشوں کو بھی ایک ناری ورتی ہونا چاہئے۔ آئیو اس پرشن کا سامنے آ جانا بھی اُچت ہے کیوں کہ اپشت ہے کہ ایک اپنی استری کو چھوڑ کر باقی کی اُتیہ نھست استریاں ہی سمجھو گ کے آ یو گئیہیں۔ (2) کسی پرکار کے روگ سے نیکت استری کا تیاگ کرنا نانت آوشیک ہے۔ کیوں کہ روگنی استری سے پرینگ کرنے سے روگوں کا شکار ہو جانا کوئی دُستر کام نہیں ہے۔

- (3) سنیاسی کی استری سے بھی کسی بھی حالت میں سمجھو گ نہ کرنا چاہئے۔
(4) گرو کی پتی بھی ماما کے نمان ہوتی ہے آئیو اس کا بھی تیاگ کرنا تو یہ ہے۔
(5) کتیا اور بہن ایتادی کو بھی کبھی گدہ شٹی سے نہ دیکھنا چاہئے۔

(6) اپنے خاندان اُتھوا گٹھب وا

نمبندھی کی استری سُر و تھتا ہی تیا گئے
یو گئیہیں



(7) اپنی استری کی سمجھو کی براہی

اور راع پتی کو بھی تیاگ کرنا چاہئے کیوں
ان میں سے کسی کے بھی ساتھ نمبندھت

ہونے میں اُترتھ ہی ہوتا ہے۔

(8) جو استری ویا بھی رتی ہو اور سویم رتی کی یا چنا کرے اُس سے بھی کہ اپنی رمن نہ کرے کیوں کہ پشچلی استریاں انیکوں پُرشوں کے ساتھ رمن کرتی ہیں اور نا پرکار کے روگوں کا شکار بن جاتی ہیں۔

FREE

(9) جنس والا استری تو دھرا نکول ہی سُر و تھا تیا جیہ ہے۔
 (10) گروپا، ملیہ، ڈرگندھ، یکت، انجھین استریوں سے بھی کبھی
 زن نہ کرے۔

(11) گر بھی استری بھی سمبھوگ کرم کے لئے سُر و تھا ہی در جت ہے۔
 (12) برودھ استری اٹھوا اپنی آیو سے اُدھک آیو والی استری کو بھی
 تیاگ کر دینا چاہئے۔ کیوں کہ۔

□ وردھ پُرش ترنی اور بالا استریوں کے ساتھ زن کر کے یواؤستھا
 کی پُغورقی کو پراپت کر سکتا ہے۔ اور اسی کا ایک دم اُلٹا یعنی یوؤگ پُرش دُکھا
 استری سے سمبھوگ کر کے اپنے جیون کو ہی نشٹ کر دیتا ہے۔ آنا یو دیو و برودھ
 استری بھی سُر و تھا ہی در جت ہے۔

(13) جس استری نے اتینت اُدھک کال سے پُرش سنگ نہ کیا ہو وہ
 بھی تیاگنے کے یوگیہ ہے۔
 (14) اُتیہ دُشی تھا اُتیہ جاتے استریاں بھی تیاگنے کے یوگیہ ہیں۔

سمبھوگ کے آ یوگیہ پُرش

(1) اتینت بھوجن کرنے والا پُرش استری زن کے سُر و تھا ہی آ یوگیہ
 ہوتا ہے۔



(2) بھوکے مُشید کا بھی وہی حال ہے۔

(3) اُدھیرے مُشید جی جس کا من سُد یو دیو جیرے سے ہن رہتا ہو۔

(4) جس مُشید کے اُنک دو شبت ہوں

FREE AND

5 پوشیدہ بچے بھیت ہو۔

6 بالک۔

7 بوزہ جس میں استری پر سنگ کی شکلی ہی نہ رہ گئی ہو۔

8 نل موثراتیادی ویگوں سے پیرتہ ہوا منشیہ

9 میٹھن سے اچتے ہونے والے روگوں سے سنگت، اتیادی۔

سمبھوگ کے آلوگیہ استھان اور سہ

1 بدو جن شتھا گروجن کے خمیپ ذرتی استھان میں بھول کر بھی میٹھن

نہ کرنا چاہئے۔

2 کھلا ہوا استھان بھی میٹھن کے یوگیہ نہیں ہوتا۔

3 ایسا سہ جس کو دیکھ کر من میں گلائی اچتے ہو۔

4 پر بھات کال تمھاسائیں کال کے سہے۔

5 پرو دیوس اور ورت اتیادی کے سہے۔

6 ارھہ راتری اتھوادن میں میٹھن کہی نہ کرنا چاہئے۔



سمبھوگ یوگیہ استری

1 جو استری رتو استھان کر چکی ہو۔

2 جو استری یوونا و ستھا کو پراپت کر چکی ہو۔

3 جو استری کام گلا میں یوگیہ ہو۔

4 جو استری یا شرنگاروں سے رکت ہو، کام ہے آئینہ پوری ہو۔

اور پتر اُتین کرنے کی لائسہ رکھتی ہو۔

(5) جو استری سندرلشپ بشر نگاروں سے مشنچت ہو اور سنگدھوں سے ٹیکت ہو۔

(6) جو استری اتینت سندرری ہو۔

(7) جو استری اپنے سندرگوں اور سندرچادوں سے منشیہ کے چت کو اگر شبت کرتی ہو۔



سمبھوگ کے یوگیہ پرش

(1) جو منشیہ پورن برہم چریے کو پالن کر چکا ہو اور پتر اُتین کرنے کی اچھا رکھتا ہو۔

(2) جو منشیہ انسان پوجن کر کے منسک پر چندن لگا کر انگوں کو منسک پداوتھوں سے نیچا پشپوں کی مالادھارن کئے ہوئے ہو۔

(3) جو منشیہ ویریے ورڈھک پدارتھوں کو کھا کر اپنا ویریے بھلی پرکار پشٹ کر چکا ہو۔

(4) جو منشیہ اپنی ویش بھوشا کو سدیو چتا کر شک بنائے رکھتا ہو۔

(5) جو منشیہ اندری چت، ایک ناری ورت کا ورتی اور ستیہ وادی درڑھ پرنگیہ ہو۔

جو منشیہ کام کی 4 کلاؤں کا گیا ہو۔

جس منشیہ میں استریوں کو منسک کرنے کی چھتا ہو اسیادی

FREE ALLIANCE

اُتیادی

میتھن

میتھن اُس کرما کا نام ہے جس کے دوران شرشٹی کی اُپیتی اور لے ہوتا ہے۔ اگر کوئی یہ بھی کہے تو آئینگی نہ ہوگی کہ میتھن ہی پر شرشٹی کا سارا دار و مدار ہے۔ میتھن کا وزن کرتے ہوئے آپاریوں نے اُس کے آٹھ دیبھاگ کئے ہیں جو اس پر کار ہیں :-

سمرن، کیرشن، کیلی، درشت پات، گیت بھاشن، سکلپ اڈھیہ و ساء اور کرمانیورٹی، اُتیادی، اُتیادی آٹھ پرکار کا میتھن مانا گیا ہے۔

بھرن :- کسی استھان پر پڑھ کر، دیکھ کر اُس کرما چتر کو دیکھ کر دھیان لگن ہو جانا ہی سمرن کہا جاتا ہے۔

کیرتن :- استریوں کے رُوپ، رنگ لگن اور انگوں کی جرسی بھاؤ کرنا اتھوا اُشلیل گیتوں کا گانا اُتیادی اُتیادی۔



کیلی :- استریوں کے ساتھ تاش، شترنج، گریف و اُتیہ کوئی کھیل کھیلتا۔

پرکیشن :- کسی استری کو بار بار گدشتی سے دیکھنا۔

گیت بھاشنم :- استریوں کے ساتھ

بیتھ کر کے کہانی کہنا، انھیں گانا سنانا، شرنگار رس پورن کو تیا میں سنانا اُتیادی

سکلپ :- کسی اپرا پتھ استری پر نگدھ ہو کر اُس کو پراپت کرنے کے لئے کببھ ہو جانا اور پراپت کرنے کی کوشش کرنا۔

FREE ANTI

آدھیہ وُسنائے۔ استری مہموگ شکھ کو معلوم کر کے اسس کے لئے
پریئے شیل ہونا۔

کریا نیورٹی۔ پرتیکش ہی مہموگ کر کے ویریے دان دینا اتیادی اتیادی
اکھ پرکار کے میتھنوں کو کام شاستر کاروں نے اور اتیہ آچاریوں نے مانا ہے۔
یہ آتھوں پرکار کے میتھن تو انت کال سے ورنہ ہوتے چلے آ رہے
ہیں اور پر بدھ ہیں۔ ان کے علاوہ تین پرکار کے میتھن آج کل اور بھی نظر میں
آ رہے ہیں جن کو اب نوین سبتھینا کانوین آؤشکار بھی کہا جائے تو بھی اتیکتی
نہ ہوگی۔ جو کہ اس دیش کو لکھتے ہوئے لیکھنی کانپ رہی ہے تنھا کلیجا منھ کو آ رہا ہے،
تیا لکھنے کی آگیا نہیں دے رہی ہے مگر نو نوؤک سملج کو نیت کرنے کے ابھیسہ لائے
تنھا پرنسنگ کو پر پورن کرنے کے خیال سے اس اشیل دیش کو بھی لکھنے پر مجبور
ہونا پڑ رہا ہے۔

ان تینوں میتھنوں میں سرور پر شتم گدا میتھن ہے جس کو لونڈے بازی
یا اغلام کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہ میتھن عام طور پر چھوٹے چھوٹے بچوں کے
ساتھ کیا جاتا ہے۔ اور ان کے جیون کو نشٹ کرنے کا کارن بن جاتا ہے۔ شوک
تو اس بات کا ہے کہ ان دیشیوں کی شکشا دینے والے وہی ہانوبھاؤتے ہیں
جو انکے شکشک نیت کئے جاتے ہیں اور اس نشٹ میتھن کی شکشا بچوں کو انکے
ماتروں دوارا ہی پراپت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دیشن دن پر تیدن زور رکھ
رہا ہے۔ جب شکشک ہی شکشک بنے ہیں تب ادروں کا کہنا ہی کیا ہے۔ جیسے ہی
رہ کے اسکولوں میں گئے ویسے ہی ان کو اس ناش کاری کر یا کی شکشاملی اور
دن دونی رات چوگنی ترقی کرنے لگی۔ کسی کسی کو تو یہ عادت بڑھ چکی ہے کہ نہیں چھوٹی

اور دن دوئی رات چوگنی ترقی کرتی ہی جاتی ہے۔

یہ دُور گن کتنا ناش کاری اور بھیا نک ہے اس کا بتلانا ہی کبھی اور دشمن ہے کیوں کہ گدا میٹھن کرنے اور کرانے والے دونوں کے دونوں ہی ناش کاری مارگ کی اور اگر سر ہونے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کے بارے میں اتنا ہی کہنا پر پارت ہے کہ اگر جیون میں مکھ کی لالسا ہووے تو اس دُرویدہ سن کی اور بھول کر بھی درستی پات نہ کریں۔

دوسرا میٹھن ہے بہت میٹھن جس کے بہن ماتر سے ہی رواج ہونے لگا تا ہے کیوں کہ اس دُرویدہ سن نے تو دیش ستیہ ناش ہی کر ڈالا۔ ڈاکٹر نل کا کہنا ہے کہ بہت میٹھن وہ تیز کھڑا ہے جس کو شک ہے اپنے ہاتھوں سے ہی اپنے پیروں میں مارتا ہے اس اگلیاتی ٹوکھ کو اس شے تک کچھ حیت نہیں ہوتا جب تک اس کا ہر دے،

مستشک اور موب تراشے ایک دم نکمٹا اور نر بل نہیں ہو جاتا اور ان اویوں کے بچے اور نر بل ہونے کے ساتھ ہی سو پن دوش، بشیگہ پن، پر میہ، گرمی، سوزاک، اتیادی، اتیادی بھیا نک اور پران پاری روگوں کے حملے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔



جن میندزی ایک دم دُور بل، شیل، پھوٹی

اور کمزور ہو جاتی ہے۔ جوانی کے وقت میں ہی بڑھاپا گردن پر سوار ہو جاتا ہے۔ چہرے کی چمک دُور نک اور کانتی کا کہیں پتہ نشان بھی نظر نہیں آتا۔ اس میٹھن نے بالوں کو ایک دم نر بل، تیشیج اور خشک بنا ڈالا۔ اس بہت میٹھن میں اتنے دوش ہیں کہ اگر ان کا ورٹن کیا جائے تو یہ گرنہ اسی پر سنگ میں پہنچو رن ہو جائے مکھ دے

کوراکو رارہ جاتے انایوںس وٹے کو اسی استھان میں چھوڑتے ہیں۔

تیسرا امتحان تھا سپید میٹھن پشو میٹھن ہے جو امتحان آٹے اور کالہ برنر پشوؤں کے ہی لئے ہوتا ہے۔ اس وٹے کے یکہ تو انیکوں بنے ہیں۔ شاہی تک مری نظروں میں یہ گھٹنا نہیں آئی البتہ اخباروں وغیرہ میں کبھی کبھی ایسا پڑھنے میں آسکتا ہے۔ چھٹے نوین روپے و شاس ہے کہ آپر وکٹ دونوں میٹھنوں کا ووزن ہر سے ہو یا جھک گن اس میٹھن کی بھیشٹھا کا انو بھوکریں گے۔ اس پر کار آٹھ بر این اور تین نوین کل ہلا کر 11 بھید میٹھن کے رکھے گئے ہیں مگر ان میں سے تین نوین میٹھنوں کی اور تو سوچن میں بھی نہ جھکنا چاہئے۔



مدتھن کا استھان

میٹھن کے لئے جو امتحان نیت کیا جائے اس کے بتلے اور جانے میں امتحان ہی بدھیانی اور چائزیتا سے کام لینا چاہئے کیوں کہ گر بھا دھان سنسکار کہی مکھیہ کیند رہے۔ گر بھا دھان سنسکار کے لئے ایک نٹھیں سے نٹھیں دستوے دیکر بڑی سے بڑی دستو کا اثر گر بھ میں پڑتا ہے۔ یہ پرتیکش بات پر اہت ہو چکی ہے انایو میٹھن کا استھان بھلی پر کار ساودھانسا کے ساتھ جانا اور بنانا چاہئے۔

گر بھا دھان سنسکار کے لئے مکر اخلاص، ہوادار، ہسندرو، شجعت، سنگدھت اور پرکاش نے ہونا چاہئے۔ آلوں، تانوں اور غاریوں میں سنسدر سنگدھت نشوں سے شینکت نگلد سے رکھے رہنا۔ ادھر ادھر شیشوں کی بجاوٹ نیچے گلا گلا اور ہم ورت سنسدر و چاروں سے بھری ہوئی پٹنکیں تھیں استھان جانا سنسدر سنگدھت آند دالی دو تیا میں بھوکرا ان کو بھلی پر کار شجعت کرنا چاہئے۔ دولوں شیشا قلہ کے سیرانے دف

چوکیاں جی پر سدر صاف تھے تو توں اور گلاسوں میں ڈھکا ہوا پانی تھا پویشنیک مشٹمان (تیار دی
 کھالے کے پدارتھ رکھوانا چاہئے، پان دان، اتر دان، اگل دان (تیار دی (تیار دی سب
 سامان یہ تھا استھان ہونا چاہئے۔ اگر کان واڈیہ سے پریم ہو تو کان واڈیہ کا سامان بھی
 تھا استھان ہونا چاہئے۔ اگر کان واڈیہ سے پریم ہو تو کان واڈیہ کا سامان بھی تھا استھان
 رکھ دینا چاہئے۔ کہنے کا تاہر یہ ہے کہ اُس کمرے کو اس پرکار سجا کر دکھنا چاہئے کہ اُس
 میں جا کر پرینک استری پرش کام کے خوشی بخوت ہو جائے اور کام دانستے پر بے ذہن ہونے۔

سماگم سے پور و کر نیوالے کا ریلے

دواہ ہو چالے کے بعد اور سماگم کے پور و استری اور پرش دونوں ہی ایک
 دوسرے سے ایک دم اُن بھگت رہا کرتے ہیں مگر ایک شکتی ہوتی ہے جو دونوں کے
 ہرے اٹھلوں میں اٹھل پھل مچاتے رہتی ہے اس شکتی اتھو الا سا کا نام ہے پریم!



پریم کی سیل بیارا اور چا کر شک مشید ہے اس کے بہتر
 شمارگ اور رک دونوں ہی ورومان ہیں۔ ڈاکٹر فاؤلر جی
 کا کہنا ہے کہ

Those who love in spirit should have

in mind جو اتیرک ہرے سے ایک دوسرے کو

پیار کرتا ہوں اُسی کا نام پریم ہے اور جن دو استری

پریشو میں اس پرکار کا پریم موجود ہوا نہیں کا جنم سار تھا ہے

پریم وہی ہے جس میں کسی پرکار کا سوار تھ نہ ہو کیوں کہ تپا پریمی اپنے پریمی سے

کسی کا بدلہ نہیں چاہتا اور نہ یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ اپنے پریمی کو اپنا پیار

کیوں اپنے چنانچہ بخوت لائق شکر جی اور یاروں جی میں اُسی پرکار کا پریم تھا

پاروتی جی نے اُس پریم کی چنگاری میں اپنے شریر کو بھسم کر دیا۔

کام شاستر کاروں نے اس پریم کے چار کارن مانے ہیں :-

(۱) اتھیا س سے ہونے والا پریم - یہ پریم اتھیا س کرنے سے بڑھتا ہے جسے گانا بجانا، ناچنا، اتیادی کر یاؤں سے پریم۔

(۲) چاروں سے ہونے والا پریم - جو پریم کسی پرکار کی اتھیلہ شا کو ہرے میں رکھ کر کیا جاتا ہے وہ چاروں سے ہونے والا پریم کہا جاتا ہے۔

(۳) ہمن کرنے سے آئین ہونے والا پریم - دھیان میں مکھ کر کسی کو بھی ہمن کرنے سے جو پریم ہوتا ہے وہ ہمن کرنے سے آئین پریم کہا جاتا ہے۔

(۴) دیشیوں سے آئین ہونے والا پریم - جو پریم اندریوں کے دشنے دوارا آئین ہوتا ہے وہ دیشیوں کا پریم کہا جاتا ہے۔ جو گنا کے اندر پریم ہی سارو ستو ہے بنا پریم کے دنیا کا کوئی کام نہیں چلتا۔



دن چریا کے مکھیہ کام دانتن

بارہ انگل ارتھات اپنے ایک بالشت لمبی نیم، ہوا، بنور، بہورا اتیادی
کی دانتن لیکر اُس کے ایک ہرے کو لیکر دانت سے کچل کر کوئی بناوے اسی کو پچی سے
دانتوں کو بھلی پرکار رگرہ رگرہ کر صاف کر ممکن اور مناسب سمجھے تو دانتوں کو ٹٹے
کے کوئی مشین بھی استعمال کیا کرے جو دانتوں کو مضبوط اور ٹھٹ بناوے۔

پانکھوں کی جانکاراں لینے کے کوئی ٹیگ نہ دے جاتے ہیں جو دانتوں کو ٹٹ اور مضبوط
ناتے ہیں۔ (تو تھ پاؤڈر، تو تھ پشٹ، ٹی ٹی کمپنیوں کے لٹ ہے تو تھ ہب)

(۱) شہد، سونٹھ، برج اور میسل کو باریک ٹیس دانتوں میں ملنے سے دانتوں کو پشٹ اور سڈوڈھ بناتا ہے۔

(۲) سیندھانک، اور سسروں کا تیل ملا کر منجن کرنا بھی دانتوں کو پشٹ کرتا ہے۔

(۳) تیج بقل، ناک، لکڑی کا چورن دانتوں میں ملنا بھی آئنت لا بھدائی ہے۔



(۴) آئل چار بھاگ، ہیرا دو بھاگ، نہر ایک بھاگ، برج ایک بھاگ،

پیل ایک بھاگ، ٹوٹیا ایک بھاگ، سیندھانوں ایک بھاگ، سانہرون ایک بھاگ، سوچرنون ایک بھاگ، ہنگ ایک بھاگ، اچو پھل ایک بھاگ سے بنا ہوا منجن دانتوں کو بھر کے نمان مضبوط بناتا ہے۔

(۵) جاشن کی لکڑی جلا کر دانتوں کو ملنے سے مسوڑوں سے بہتا ہوا خون

بند ہو جاتا ہے۔

میدھی دانتوں میں ہوا، ٹیکشن میں کینج، کڑوی میں نیم لاکر شیلی دانتوں میں خیر سریشٹھا مانا گیا ہے۔ دانت نیرہ کرتے رہنے سے دانت، گلا، جہوا آتھا نمست مکھ روگوں کا ناش ہوتا ہے۔ رچی برہتی ہے، شرمی میں سواچھا آتی ہے تھا بکا بن ملیم ہوتا ہے۔

شیتل جل سے ٹکے کرنے سے کف، ترشا، اور مل کا ناش ہوتا ہے۔ مکھ سواچھا اور صاف ہو جاتا ہے اور اگر تھوڑے گرم پانی سے ٹکے کئے جائیں تو کف، اردچی، میل آتھا دانتوں کی دُرگندھ دور ہوتی ہے۔

جوش آتھا اور جھا سے ہیرت روگیوں کو تھکا شیش روگ والے رکت پتے والے، اور جس کی آنکھیں دکھتی ہوں گرم پانی سے ٹکے نہ کریں۔

FREE AND

دائن کے ایوگیکہ منشیہ

گلا، تالو، ہونٹھ، جیچہ، اور دنت روگ دلے جن کا مکھ پھٹنا، پکا، اتھوا
سوجا ہوشواس، کاس، دھن سے پیرت منشیہ، اجیرن، اوروچی، مورچھا، مدتیائی
تھکاسر درد سے پیرت منشیوں کو دائن کرنا منع ہے۔



ناس

ناک کو سواچھ اور صاف رکھنے کے لئے ناک
میں روزانہ سرسوں کا تیل ڈالنے کا اچھا خیال کرنا چاہیے۔
کف کی وردھی میں پرات کال، پست کی وردھی میں
مدھیانھے کال تھاوایو کی وردھی میں سامیں کال کے نئے ناک میں تیل ڈالنا چاہئے۔ ناک
میں تیل ڈالنے سے مکھ میں سنگدہ ہوتی ہے، شد میں اسنگدہ آتی ہے، اندریاں میں اور
پیشہ ہوتی ہیں، شریہ کی چوڑن بالوں کا پکنا، وننگ اور بھالی کا ناش ہوتا ہے۔
نوشادر اور چونا ایک میں ملا کر نام لینے سے دماغ کا بیکار پانی ناک دوارا
نکل جیلے سے دماغ ہکا اور سواچھ ہو جاتا ہے۔ سرور داور ہسٹیریا کا ناش ہوتا ہے۔
سمرن ہے کہ گر بھنی استری کو یہ ناس بھول کر بھی نہ دیا جاتا ہے۔

انجن

زیادہ انجن لگانا بھی ضروری اور آویک کر تویہ ہے۔ کیونکہ تیرہ پرتی انجن لگانے سے
آنکھیں منور ہو کر کسم دشی ہو جاتی ہیں۔ سفید پتر آنکھوں کے لئے اڑھک اڑھکی اور لاکھ کاری

تغویذ عجیب

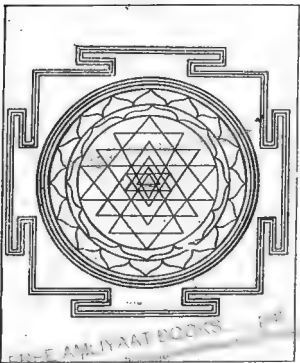
یہ تغویذ واسطے دیو پری آسیب کے مریض پر سے سات ڈراما کر جلاوے

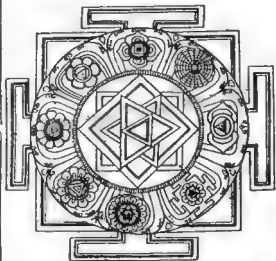
۷۸۶

۲۰۲۹۶	۲۰۲۸۳	۲۰۲۹۰	۲۰۲۹۱۲
۲۰۲۸۹	۲۰۲۹۴	۲۰۲۹۵	۲۰۲۸۳
۲۰۲۹۱	۲۰۲۸۸	۲۰۲۸۵	۲۰۲۹۸
۲۰۲۸۶	۲۰۲۵۷	۲۰۲۹۳	۲۰۲۸۷

FREE ANIYAAT BOOKS







THE ANANTHODDHI

بال سیاہ کرنے کا خضاب

پیرولگلیک ایسڈ، مگرین، سوڈا سلفیٹ، اگراین، ریکی فائیڈ سپرٹ
۲ ڈرام پانی اس قدر کہ تمام دوائی ایک چشما تک ہو جائے۔ اس شیشی پر بڑبڑا
اردبستانی نائٹراس، مگرین، ایک چشما صاف پانی میں حل کر کے تھوڑا
لٹیکر ایسڈ نیا بلاتے جاویں۔ تاکہ دوائی حل ہو جاوے اور اسپرٹ نہ لگے دیں۔
ترکیب استعمال { پہلے بالوں کو صابن اور گرم پانی سے دھو کر خشک کر لیں
پھر شیشی نمبر ایس سے تھوڑی سی دوائی کسی جینی کی پیالی
میں ڈال کر بُرش سے بالوں پر لگا دیں۔ جب بال خشک ہو جائیں تو شیشی نمبر
ایس سے کسی دوسری جینی کی پیالی میں ڈال کر بُرش کے ہمراہ لگا دیں۔ بال
سیاہ ہو جاویں گے۔ احتیاط رہے کہ دوائی جلد پر نہ لگنے پائے۔ بُرش
دور پالیاں علیحدہ علیحدہ رکھی جاویں۔

دیگر دیسی نسخہ

لواچون، پھانگرو، تر بھلا، کالی مٹی سب اشیاء ہونٹن دیکر لوہے کے
برتن میں ڈال دیں۔ اور گنے کا رس ڈال کر ایک جہینہ بھر پڑا رہنے دیں
پھر نکال کر خوب کھول کریں سب ضرورت لگا دیں۔ سفید بال سیاہ ہو جائیگا

ہریضہ کیواسطے مفید گولیاں

ہینگ ایک ماشہ، مرچ سرخ ۲ ماشہ، کافور ۴ رتی، افیون ہرتی
انوشہ ایک ماشہ، سب اشیاء کو خوب باریک کر کے رتہ رتہ رازی حاتی رتی کے گولی
بناویں ہر دست کے بعد ایک گولی پانی کے ساتھ کھاس میں رت علی ہوئی ہو دیں
دست بعد کھانے پر ہرگز نہ دیں۔

درہ چشم کی واسطے

پشکڑی کھیل کی ہوئی۔ لودھ۔ انبہ ہندی۔ رسوت۔ کیسر۔ افیون۔
برابر وزن ہیں کر فدا گرم کر کے آنکھوں کے اوپر لپیپ کر دیں۔ درہ چشم
سرخ چہم۔ پانی جانے کے واسطے مفید ہے۔

پھولا چشم کے واسطے

کاج مینر خام ایک تولہ لیکر ایک کیر پانی برگ ہندی میں کھل کر
یا یہ کہ چالیس یوم تک برگ ہندی کے پانی میں کھل کر یا استعمال میں لا دیا

چہرہ کی خوبصورتی پیدا کرنے کی دوائی

اس کے گانے سے چہرہ کی چمک برحق۔ چھائیاں نکل جاتیں اور
رنگ نکھر آتا ہے۔ یہ نسخہ شا رنگ دھڑنگستا کا ہے۔
سرخ چندن۔ جیشہ۔ لودھ۔ کٹھ۔ پریشکو کے پھول و رشت۔ برکی دھڑکا
کی کوئیلیں۔ سور یہ سات اشیاء برابر وزن لے کر پانی میں لپیپ کر دیں۔
خشک ہونے پر دھو ڈالیں۔



THE AMITYAAT BOOKS

ہوا سیر کی گولیاں

قندھ شکر - لونگ - مرچ سیاہ - سپاری کتھ سفید - اجوائن
ہر ایک برابر وزن لے کر زمین قند کے رس میں کھل کر کچلے چنے کے برابر
گولیاں بنا دیں ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہر دو آب تازہ کے استعمال میں آئے گی

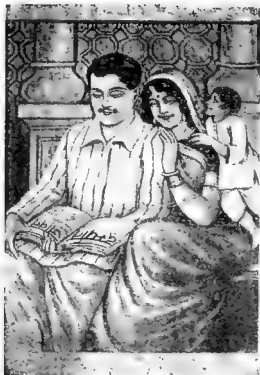
مرہم برائے ہوا سیر

رسوت - پیٹیا کافور - میخ بنولہ - تخم نیم - چاروں اشیاء کو کھن میں
خوب حل کر کے مرہم تیار کریں - بروقت تیاری خوب اچھی طرح سے گڑھ
نیں اور مسوں پر لگا دیں +

خارش بدن کی دوائی

اترہ ہلدی - گندھک - ہاچی - ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر بقدر رسوا تولہ
بھر نیک کسی مٹی کے کونہ میں پانی ڈال کر اس میں بھگو دیں - صبح اس کا پانی نہار
لیں اور جو پیچھے دوائی رہ جاوے - اس کو مسروں کے تیل میں ملا کر بدن
پر جائے خارش پر مالش کریں اور دھوپ میں بیٹھیں - بعد کو محل ملانی لے کر
انہا لیں - تین دن میں آرام ہو جاتا ہے +





THE ANLIYAAT BOOKS





FREE AMLIYAAT BOOKS



FREE ANLIYAAT FOUNDATION



FREE AMLIYAAT





FREE AMMIYAAT BOOKS











FREE INSTANT BOOKS



FREE ANDERSON'S 1974



FREE AMLIYAR



FREE AMLIYAAT BOOKS

دوائی کا ہر دوسرے کوٹے سے پہلے کسی لائق حکیم یا دیا ڈاکٹر سے مشاہدہ ضرور کرائے جائے۔

قوت مردی کے کچھ آزمودہ نسخہ جات

1۔ تیر پھلا دھڑ پھڑا، آنولہ کو کوٹ چھان کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک تین اشے سے ایک تو ایک برابر وزن شہد بھلا کر صبح شام چائیں، پرتوتین ماس نمک اس کا سیون کریں۔ یہ ایک طرح کی رسا تھا ہے۔ ہر روز کار کے پرمپوں کے علاوہ اور بھی نیگزولی روگ اس سے بھگتے ہیں۔ ویدک میں اس کی اہمیت کے برابر دیا۔ تیر پھلا کو مونی چیز نہ کہیں۔

2۔ بلدی دو ماشے، آنولہ ایک تور۔ دونوں کا چورن ایک تور شہد میں بھلا کر صبح شام چائے سے صبح پر کار کے پرمپہ میں آرام جوتے ہیں۔

3۔ کچے آنولے کا رس تین تور، بلدی ایک اش شہد چھ اشے، صبح شام دونوں نمے دو ماس نمک سیون کرنے سے صبح پر کار کے پرمپہ دور ہو جاتے ہیں۔

4۔ شہد شلا جیت دو ماشے، شہد ایک تور، دونوں کو بھلا کر چائے اور اوپر سے گائے کا دودھ تھوڑا گرم کر کے ایک چیمے نمک سیون کرنے سے صبح پر کار کے پرمپہ جیت گئے ہیں۔

5۔ تیر پھلا کا چورن ایک تور، شہد شلا جیت دو ماشے، شہد ایک تور، یہ جان کر فوراً کرے۔ اپنی عوار و طاقت کے آکوسار کی پیشی کر سکتے ہیں۔ ان چوروں کو دودھ سے سیون کرنے سے پرمپہ روگ جلدی دور ہو جاتا ہے۔

6۔ شہد شلا جیت کی پیچاں۔ تھوڑی سی آب پڑا، اگر موصال نہ لگے تو تھوڑی بھجو۔ تھوڑی سی آگ کے شعلے ہوئے کو تیلے پر رکھو۔ یہی بنگ کی طرح کھڑی ہو جاوے تو اچھی ہے۔ تھوڑی سی ایک تیکے میں لگا کر پانی سے بھرے ہوئے کوترے میں ڈالو۔ اگر اس کے تارے ہو کر پانی کی تہیں نیچے جاوے تو اچھی بھجو۔ شلا جیت کو ٹوٹھ کر دیکھو۔ اگر اس میں گائے کے پیشاب کی طرح سے گندہ آئے، اس میں کالی، پتلے گوند کی طرح سے، دزن میں لگی، پکنی، رست بقی سے شہد ہو تو بھی بھجو۔

7۔ اصل شہد کی پیچاں۔ کوترے کی پیچ پر لٹھ کر دیا سلائی لگانے سے جلنے لگے گا۔ کافد پر دھننے سے نہیں ملے گا۔ اصل شہد کو گھٹا تو پانی نہیں چائے گا۔ تینوں طرح سے پریشنا کر کے دیکھا جائے۔ شلا جیت کو شہد کرنے کی ترکیب۔ شلا جیت کے لئے شہد بھی لکھیں گے۔ یہ تو شہد میں کے

لئے یہاں بھی لگتے ہیں۔ گائے کے دودھ، تر پھلے کے کاٹھے اور بھانگے کے رس میں پٹ دینے سے
شدہ ہو جاتی ہے۔ سرسخت پٹے دن گائے کے دودھ میں بھگو کر صاف کر کے نکھالو۔ دوسرے دن تر پھل
کے کاٹھے میں، تیسرے دن بھانگے کے رس میں پٹ دیکر نکھالو۔ پھر ہر ایک کام میں لاسکتے ہیں۔

6 شدہ شلا جیت ایک ماشہ، چیل دو ماشہ، ابھرک بھسم ایک زلی، شہد چھ ماشہ۔
بلا کر دودھ سے سیون کریں۔ چھ سیر میں دوام باقی ہے۔

7 شدہ شلا جیت، مانگا بھسم، بیج الہا جی، چھ لہوخن۔ چاروں چیزیں برابر وزن
میں لیکر ایک ایک غلے کی گولی بنادیں۔ صبح، شام اپنے بل کو سارے ایک یا دو گولی دودھ سے کھانے پر ہر طرح
کا پریہ نہایت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

8 بول کی نرم کوٹیں ایک توڑیل پر پیس کر اور برابر وزن بشری بلا کر کھاو اور اوپر سے
تھوڑا سا پانی پیو۔ ایک بیٹے میں سب طرح کا پریہ آرام ہو جاتا ہے۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

9 بول (کیکر) کی پٹلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو، پھایا میں چھٹا کر کوٹ چھان کر برابر کی بشری
بلا کر کھو۔ خوراک ایک توڑا اوپر سے گائے کا دودھ۔ ہر طرح کا پریہ کے لئے اولیٰ صحت کا نسخہ ہے۔

10 حان پتھر پر پانی کے ساتھ "بزلی" کو چند دن کی طرح گھس نو۔ دو ماشہ گھسے بجے
رس میں چھ زلی گولی ہر چ بلا کر چاٹنے سے سب طرح کے پریہ آرام ہو جاتے ہیں۔

11 آدھ پانڈیوں صاف کر کے رات کو پانی میں بھگو دو اور صبح ہی تل پر پیس کر بشری
بلا کر کٹے میں چھان کر پینے سے بہت گن ہو تا ہے۔ کم سے کم دو پٹے سیون کرنے سے سب پرکاش
پریہ آرام ہو جاتے ہیں۔ یہی گیہوں کو دودھ میں پیس کر چھان لیں تو اور بھی اتم ہے۔

12 تلخشی، گلوئے، آنول، بیڑا، غلی سفید، غلی سیاہ، دھاری قندناگ، کسیر، ہرن، ستاور
ان دس چیزوں کو دو دو توڑ کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک نو ماشہ۔ یہ چارون چھ ماشہ گھی تین ماشہ
شہد ملا کر چاٹ کر اوپر سے تھوڑا گرم دودھ پینے سے پریہ دور ہو کر دیر سے بہت بڑھتا ہے۔ صبح
شام دونوں گئے سیون کرنا چاہئے۔ خوراک اپنے بل کو سارے کم جی کر سکتے ہیں۔

13 بیج کوئی، بیج بد گوھر و مستانہ، مالی خفانہ، کندھی کی جڑ۔ یہ چھ چیزیں برابر
وزن میں کوٹ چھان کر کھو۔ خوراک چھ ماشہ۔ گائے کے دودھ سے سیون کرنے سے سب

طرح کے دینے دوش دکور ہو کر دیرینے خوب گاڑھا دپشت ہو جاتا ہے۔

14 بول کی بغیر صبح والی پھلی ایک تولہ، سال مخا، چھ ماشہ، صبح ہند تین ماشہ، مشری ساڑھے تین تولہ، سب کو کوٹ چھان کر رکھو۔ صبح ہی چھ ماشہ کھا کر اوپر سے ایک پاؤ گائے کا دودھ پینے سے سب طرح کے پریشہ دور ہو جاتے ہیں۔ پریشیت ہے۔

19 صبح ہرس، صبح ڈھاک، مشری، قینوں برابر وزن کوٹ چھان کر نو ماشہ ہے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ بہت اچھا گن دکھانے والا نسخہ ہے۔

16 اڑک بھسم دوزئی، چول ایک ماشہ، شہد چھ ماشہ۔ ان کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے دودھ پینے سے ہر طرح کا پریشہ دور ہوتا ہے۔

17 سنت بارہ سنگ نلاہت برابر وزن اور دوزئی مشری ملا کر، صبح شام ایک پاؤ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا آزمودہ، بہت جلد گن دکھانے والا نسخہ ہے۔ خوراک میں بیسی روٹی اور گھی آدھ کھک سیوی کریں۔

18 مانگ بھسم دوزئی، چھوٹی بلائی کے پنجوں کا چورن چار روٹی، ان دونوں کو ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹنے اور اوپر سے ہلدی کا چورن ملا کر آنے کا گاڑھا پینے سے بہت پرانا پریشہ بھی آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ :- تین تولے آنے کا گاڑھا بنا کر اس میں دو ماشہ ہلدی ملا کر لی لو۔

19 بڑی کونیل چھایا میں مکھا کر کوٹ چھان کر چورن بنا لو اور برابر وزن مشری ملا کر شیشی میں رکھ لو۔ خورک نو ماشہ صبح شام گائے کے دودھ سے۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

20 آنولہ، امبا ہلدی، مشری، برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ گائے کے دودھ سے، صبح شام۔ سب طرح کے پریشہ ایک اس میں دور ہو جاتے ہیں۔

21 جو ہے کی جنگلیاں برابر وزن مشری ملا کر رکھ لو۔ خوراک دو ماشہ دودھ سے استعمال کرنے پر ایک اس میں پریشہ دور ہو جاتا ہے۔

22 تر پھلا، بڑا کر برابر وزن کوٹ چھان کر، خوراک چھ ماشہ، برابر کا شہد ملا کر چاٹنے سے سب طرح کا پریشہ دور ہو جاتا ہے۔

FREE

23 شدہ شفا حیت دوا شد دودھ میں ملا کر چنے سے سب پر کار کا پر سیکھ کر آم ہو جائیگا۔
 24 نیم کے در کش کی اندر کی چھال پانچ تولہ کھل کر مات کو گرم جل میں بھگو دو۔ صبح کو شوزی
 ہشری ملا کر چھان کر پی لو۔ اس کے کچھ دن سیون سے گرمی کو پر سپہ دونوں کام ہو جاتے ہیں۔
 25 سولف دس تولے، پیل کوڑی کی بھسم ایک ماشہ، برابر کی کھانڈ ملا کر سب کی آئیس
 پڑیاں بناو۔ پر تیدن ایک پڑیا آدھ سیر گھسنے کے دودھ سے سیون کریں اور صبح میں میسنی روئی
 نمی سے کھلا دیں۔ بہت گن کاری ہے۔

26 تر پنے کا چورن ایک تولہ، ہلدی کا چورن تین ماشہ، شہد ایک تولہ، بھسم آدھ کڑی تولہ۔
 سب کو ملا کر چائے اور آدھ سے دودھ پینے سے سب طرح کے پر سپہ تین چار ہفتے میں نشٹ ہو
 جاتے ہیں۔ دسوں بار کی پرنیکشت ہے۔

27 ایک تولہ آٹھوں کا چورن برابر وزن کر کے شہد میں ملا کر دونوں نھے چات کر آدھ
 سے دو سانس میں دودھ پی لیں سب طرح کے پر سپہ روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

28 بڑی کو نیلوں کو کھایا میں سکھا کر چورن بناو۔ پھر اُس چورن میں بڑا دودھ ملا کر بھگی
 پر کے سمان گولیاں بناو۔ ایک ایک گولی صبح شام دودھ سے ساتھ کھانے سے چالیس دن میں ہی
 سب طرح کے پر سپہ روگ دور ہو جاتے ہیں۔ یہ اول درجے کا غری نسخہ ہے۔

29 سندر سوکھ مال غنا، برابر وزن کوٹ چھان کر بر کے دودھ کی سات بھاوتا دیں۔
 پر سیک بھاوتا دیکر چھایا میں سکھا دیں۔ پھر برابر وزن کھانڈ ملا کر تین ماشہ گھسنے کے دودھ سے
 بیون کریں۔ دسوں بار کی پرنیکشت ہے۔ آئیس دن میں پر سپہ کو نشٹ کرنے والا دھت پر یوگ ہے۔

30 دل آدھ دو چھتا تک رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح صبان کر کے پھین لیں۔ پھر
 ارل میں ڈال کر بڑا دودھ اتا ڈالیں کر دوا کھل آدھ ہو جاوے۔ جب دودھ سوکھ جاوے
 ہو کر ان کر کے چودہ گولیاں بنا دیں۔ ایک ایک گولی صبح شام گھسنے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں
 بار کی پرنیکشت ہے۔ جس بارہ دن میں ہی آرام ہو جاوے گا۔ اتنی گن کاری پر یوگ ہے۔

31 ایک کچے ناریل میں چھید کر کے چنے بھر دیں، پانی میں چنے کا پانی اسی میں رہنے دیں۔ چار دن
 رات چنے اسی میں رہنے دیں۔ سب ناریل کا پانی چوں میں سوکھ جاوے گا۔ کچھ چھوٹا کو چھایا

دیئے پٹا ہوا ایک باریون کر کے اس کے ٹکڑے دیجیں۔ اس کا نام "رقی کیمہ" چورن ہے پالیس دن اوکشیہ بیون کریں۔

36 ایک دھجک شاستر کی جگت و کھیات ہو شد ہی، بنسنت گما کریں۔ سونا بھسم، ٹوٹکا بھسم، موتی بھسم۔ یہ چھ طرح کی دھجک بھسم ایک آیتھے کھل میں ڈال کر خوب کھل کر و پھر کر لکھی ہوئی اوشدھیوں کی ایک ایک پٹ دیکر چھایا میں مسکا کر لیشی میں رکھو۔ گائے کا دھندلہ آڑ سے کارس، تندی ہلدی کارس، پیلے کی جڑ کارس، گلاب کے پھول کارس، مائی کے پھول کارس، کستوری، شددہ کا فور، ٹکسی کے پتوں کارس۔ ان نو چیزوں کی پٹ دینا ہو گا۔ اگر تازہ ہلدی نہ ملے تو ٹوکھی ہلدی کو بھگو کر پیس کر کاڑھا بناو اور اسی کی پٹ دو۔ اسی طرح گلاب کے پھولوں کی جگہ عرق گلاب نمبر اول کی پٹ دے سکتے ہیں۔ پٹ کو (بھاونا) بھی کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اگر دودھ کی پٹ دو تو اوپر لکھی ہوئی بھسموں کو دودھ میں مل کر چھایا میں شکھاو۔ اسی طرح دوسری اوشدھیوں کی پٹ دے کر شکھاو۔ یہی "بنسنت گما کریں" ہے۔ سیون پر بھی۔ اس دوائی کو آدمی یا ایک زنی شہید کے ساتھ جلا کر سیون کریں۔ جن کا پر مہرہ روگ کسی دوائی سے بھی اچھا نہ ہوتا ہو، ان کے لئے بھی رام پا ہے۔ شاید ہی ایسا کوئی بد نصیب ہو گا جو اس کو سیون کرنے پر بھی آرام نہ ہو۔ یہ اوشدھی کیا؟ آؤ دیکھو و شاستر کے خولنے کا ایک رتن ہے۔

37 مصلی سفید، مصلی سیاہ، جو کھرو، گری، سنج، کونگہ (جو دودھ میں بھگو کر نکال لی ہو)، پرتیک، تین تین تول، چھ بارادس تول، مشری دس چھٹانک۔ پہلے سب چیزیں الگ الگ کوٹ کر پھر شیک سے وزن کر کے ہٹالیں۔ اس چورن کی خوراک دو سے تین تول تک مالت کو کھا کر اوپر سے دودھ پیوں۔ بہت گن کاری ہے۔

38 رات بھسم، سنج چھٹی، الا پچی، منس، لوزن، مست، ٹھوٹے، مست، بھلا جیت، یہ انچو جیتیا چھ چھراشہ، بنیر، سورنخ، والے موتی دو تول، چاندی کے ورق بھیس عدد کستوری، مصلی، ایک کاشہ، ان سب کو کھل میں ڈال کر خوب کھل کر کر۔ چاہے گویاں بناو یہ اسی طرح شیشی میں رکھو۔ اس کی خوراک آدمی سے ایک لاشہ لکھ ہے۔ دودھ کے ساتھ سیون کریں۔ دسویں بار کا آڑ ہے

39 موت والی پتی کی جسم مفید صلی مع شرق، ابن تینوں کو ٹوٹ چھان کر شیشی میں رکھ

لو۔ خوراک بل کے انوسار ایک اشہ تک سے۔ پر سپہ پر دسوں بار کا آزمودہ ہے۔

بھیم سین کا نور کستوری، ایک ایک اشہ، شدہ انیم چار اشہ، جادویری چار اشہ۔
ان چاروں چیزوں کو کھل میں ڈال کر بچکھ پان کا رس ڈال کر بارہ گھنٹے تک گھومتے رہو۔
پھر ایک ایک مٹی کی گولیاں بنا کر رکھ لو۔ خوراک صبح شام ایک ایک گولی دودھ سے۔ سب طرح
کا پر سپہ روگ آرام ہو کر دیر یہ خوب کاڑھا ہو جاوے گا۔ قدرتی بندھن پیدا ہوگا۔

بھیم سین کا نور بنانے کی پدھی

40 کا نور چار تولہ، آدھ خالص دو تولہ، ناگر موٹھا، سڑ چینی، جیری مفید وال فقیر،

لوگ ایک ایک تولہ، کثیر ترین تولہ، دانا لالچی ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، قطر چینی ایک تولہ،

چاٹھل ایک تولہ، جائتری ایک تولہ۔ ان تینوں چیزوں کو الگ الگ کر کھل میں ڈال کر خرق

کھلا مبر اول سے خوب گھوڑو۔ پھر جیجا بنا کر کاسی کی گھالی یا گھدے میں رکھو۔ اوپر سے ایک

دوسرا کٹورا رکھ کر دونوں کٹوروں کے سوراخ کو آڑ کے آتے سے بند کر دو، جس میں ہوا نہ

جاسکے۔ پھر کٹورے کو چھ لے یا دو اینٹوں پر رکھ کر نیچے مٹی کا چراغ ایک انگل موٹی پتی ڈال کر جلادو۔

کٹورے کے اوپر بالی سے تر کر کے آٹھ دس تہہ کپڑا رکھو۔ ہدی کپڑا سوکھتا جاوے تو سر کر کے رہو باقی

طرح تین پار گھنٹے میں اوپر سے کٹورے میں کا نور لگ جاوے گا۔ یہی صبح بڑھیا اول درجہ کا کا نور

ہے۔ بیشیش میں خوب حفاظت سے رکھو۔ پچاسوں جگہ کام آتا ہے۔ ایسا بڑھیا بنا کھن ہے۔

باناری یا دکنی ریڑی دتو لیکھا پتے گنوں کی آٹا رکھنا اول شانچے جو نم تیار کرو یا دتواری جگہ

سے لیں۔ سستے پن کے لالچ میں ریڑی دتو لیکر بیسوں کو نشٹ کرنا عقلمندی نہیں۔

41 گوکھرو، مال غنہ، سفید صلی سیاہ صلی، ساور، مری بیج کوئی، بیج آسکن منو کا

بچکاٹا، بھوئی اینسب گولی، گوند بول، بہمن شرخ، بہمن سفید، تودری شرخ، تودری زرد

کسورے، روئی مستکی، ان سب چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اندر سب کے برابر شیشی میں رکھ

صاف برتن میں رکھو۔ خوراک بل کے انوسار ایک ایک گولی دودھ سے پانچ گھنٹے کا دورہ دو۔

کریں۔ نیدی چالیس دن مرجع، تیل، مژدہ، کھٹائی اور میٹھن سے پر ہیز کر کے اس کا سیون کر لیا جائے تو سب طرح کے پریشہ زدگ آرام ہو کر نوزدھائی جانوں کی طرح سے ہو جائے گا۔
نویز کوئی کا تو کہنا ہی کیلئے ہے۔ پچاسوں جگہ آرایا گیا ہے۔

42 ستادور، گوکھرو، کاجن، باری قند، مری بیج، کو بیج، منج، آٹنگن، پیل، الاچی، چھوٹی، ہانگ کوشر، مصلی سفید، لال چندن، چھڑیلا، بگوسے، منس، نوچن، یہ سب چیزیں برابر وزن میں کوٹ چھان کر پھر کسی بڑے کھل میں ڈال کر سیکل کے رس کی ایکس پٹ دوادہ چھایا میں ٹھیک کر، برابر کی بشری ملا کر دیکھ لو خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ سے سیون کریں۔ چالیس دن پر ہیز سے سیون کر لینے سے ایسے گتیا دکھائی دیں گے جو لکھنے سے باہر ہیں۔ پھر اور کسی اوشدھی کی دسکا رہیں ہوگی۔ پچاسوں گتیا دیکھو پنج سویم اڑایا ہے۔ بڑی آن کا سی چیز ہے۔

43 جاسپھن، آٹنگ، طاقتی، بیج، چھوٹی، الاچی، کرکرا، دار چینی، برکتا، کیسرتھال چھتے کی، آسکندھ، ستادور، گوکھرو، پر تیک چیز دو تولہ، نوچن، دوکھسم، تیرہ ماشہ بشری دس چھتا تک۔ پہلے بارہ اوشدھیوں کو کوٹ چھان نو۔ پھر بسم ملا کر خوب کھل کر دیا اور بشری کوٹ چھان کر ملا دو۔ پھر پانی سے کھل کر گئے نو نو ماشہ کی گولیاں بنا کر چھایا میں ٹھیک تو خوراک ایک ایک گول مع شام گائے کے دودھ سے۔ بیسوں پرکار کا پریشہ دور ہو کر سمجھن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

44 شدرہ پارا، شدرہ گندھک، ایک ایک تولہ، شدرہ بیج، دھتورا دو تولہ، پہلے ایک کدھک اور پارا کو بارہ گھنٹے تک کھل کر دیا، پھر بیج دھتورا ملا کر چار گھنٹے تک کھل کر دیا، پھر تیل شدرہ دھتورا، دھتورا، آٹنگ، لال کر چار گھنٹے کھل کر دیا، پھر بشری میں تھیک سے بکھو۔ خوراک آدمی رتی سے ایک انٹ تک بشری سے کھانا پائے۔ پریشہ کو آرام کر کے سمجھن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

45 مریوں کے لجزی پانی، مصلی سفید، بشری، منج، سم بھاگ۔ پہلے سیپی کو تین دن برابر کھل کر دیا، پھر تھال غار اور مائی کو کھاتے پان کر ملا دو پھر بشری دودھ سے ایک ایک گول

کھل کر دھو اور چنگی تیر کے سنان گولیاں بنا کر چھایا میں سکھالو۔

سیوں دھمی — پہلے دی صبح ایک گولی کھا کر آؤ پر سے گائے کا دودھ آدھ صیر لے لو۔
دوسرے دن صبح اور شام دونوں کے ایک ایک گولی تو سرے دن اگر رزاق
ہو سکے تو دو دو گولی۔ اسی طرح پیری برداشت ہو جاوے تو پرتیدن ایک ایک
گولی بڑھاتے جاؤ۔ سات دن میں ہی ہر طرح کا پر صیہ آرام ہو کر شریر میں
دل و دیر سے بہت بڑھتا ہے۔ اگر چالیس دن پر ہیزا ستری آدی کار رکھ کر
سیون کر لیں تو پھر کہتا ہی کیا ہے۔ پیری چالیس دن سیون کریں تو پرتیدن
چار گولیاں دونوں کے۔ دسوں جگہ کا آزمودہ ہے۔ جس کو دیا اسی نے
گنوں کا بھان کیا۔

46 گری صبح اپنی پانچ تولہ، سنت بڑا اور پہلی پانچ تولہ، موچرس پانچ تولہ، بھسم
تردھاتا تین تولہ، اپنی گئے بچوں کو چار دن پانی میں بھگو کر گری نکال لیں۔ پھر چھایا میں
سکھا کر کوٹ چھان لیں۔ اسی طرح موچرس کو بھی کوٹ چھان لیں۔ پھر اور آدھ سیون کو بل کر کٹھ
دن تک برابر بڑ کا دودھ ڈال ڈال کر کھل کر تے رہو اور چھنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ
لیں۔ خوراک ایک گولی صبح آدھ صیر دودھ سے سیون کریں۔ اگر دودھ میں چھ ماخہ اینٹ گول
ملا لیا کریں تو اور بھی آدھ ک گن کاری ہوگا۔ فائدہ تو ایک ہفتہ میں ہی ہو جاتا ہے۔ پرتنو
چالیس دن پر ہیز سے استعمال کیے اس کے آدھت گن دیکھیں۔ میوں بار کا پرکشت ہیں۔

ترکیب وٹا اور وہو پھلی

بڑے تانے اور نرم پتے، وہو پھلی دونوں کو برابر جھاگ میں لیکر گندھی میں ڈال کر
بھانٹک طرح سے خوب گھولو۔ پھر پانی ملا کر چھان لیں۔ اس چھینے موئے پانا کو نرم کچھ
پر پکا دو۔ جب کالا ہو گا بڑھا ہو جاوے تو انار کر ڈیا یا شیشی میں رکھیں۔ یہ اکبلا ہی پر میر
اور اسمبھی کے لئے گن کا بڑی بہت خوراک دینا ہوتا ہے۔

FREE ANALYSIS

ترکیب بحسب تزدھاتا

جستہ، سفید، قلعی تینوں چیزیں ایک ایک تولہ تینوں کو گھٹلا کر بھالیں اور تیل سڑوں گئے کاغذی اور پھر گئے کے دودھ میں سات سات بار گچھاویں۔ اور تھکات تینوں چیزوں میں سات سات بار گچھاویں۔ پھر کرناہانی میں گھٹلا کر خش خش کا چورن ڈالنے چادریں اور لوہے کی سینک سے چلاتے رہیں۔ دس تولہ چورن خش خش اسی طرح ڈالیں۔ جب راکھ ہو جاوے تو دھبی سے گھونٹ کر نکھیا بنا کر چھایا میں نکھالیں اور مٹی کے دو پیالوں میں کپھرتی سے بند کر کے کسی اچھی جگہ گچی پٹ کی آغ دیں۔ اسی طرح سے تین دینے پر اچھی زرد رنگ کی بحسب تیار ہوگی۔ یہ بحسب اکیلی ہی ایک نلہ کھانے سے چالیس دن میں بہت گن دکھائی ہے۔

47 شہ شکر تندی، دھبی کالی، بھلہ، لوگ، لونگ، زبیاں، مہاگ، بھناہا، کیشور، برنیک، چھہ ماش، کستوری ایک تولہ، عرق کیڑا درجہ اول میں چھ گھنٹے تک کھل کر س اور چنے کے برابر گویا بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ریدی، بھلری، زرد پر پوتو ایک گولی خام کوئی آدھ سیر گلے کے دودھ سے کھاویں۔ سات دن میں ہی آرام ہو جاتا ہے۔ پر ہنر سے استعمال کریں۔

48 شہ پارا، شہ گندھک، آنولہ، سار، ابھرک، بحسب، ایک ایک تولہ، بحسب، سگولہ، دوتولہ، بحسب زہر موہر، ایک تولہ، بحسب، شنگ، ایک تولہ، بحسب قلعی، ایک تولہ، سب کو بھلا کر آنولہ کے کارے سے دو دن تک برابر کھل کر س اور چنے کے برابر گویا بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح دودھ سے گن لاری چیز۔

49 شہ بھلا، جیت، دوتولہ، ورق چاندی، سیس، مدر، ورق سونامس، مدر، بوقی، چلا، ماش، ورق دیو، شنگ، درجہ اول چلا، تولہ، رنج، الاچی، جھوٹی چھہ ماش، جنس، لوچی، چھہ ماش، پہلے سوتی کو عرق دید شنگ میں خوب کھل کر س، پھر جنس، لوچی، الاچی کو کھل کر س۔ پھر شلا جیت آدی سب شہ جیوں ڈال کر کھل کر س اور ایک ایک گولی بنا کر چھایا میں نکھالیں اور شیشی میں لٹھیک سے رکھیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام گئے یا بکری کے دودھ سے دیں۔ دسوں جگہ پر یکیشا کی ہے۔ بہت گنی کھاری بل دیرے کے لئے ہے۔

50 گچہ (پتر) جڑ کے ان کے اور نم پتے بہت سے کیر ایک ٹکڑی میں خوب پانی بھر کر مہا

کھنڈے جھگوڑیں پھرانی سیرت، ایک جیسے کڑا ہے میں ڈال کر مندی آتی دیں، جب آدھا پانی رہ جائے تو آٹا کر کچھ تھنڈا ہونے پر پتوں کو خوب ملیں جس میں رس نکل آوے، پھر رس کو چھائی کر مندی آگ پر پکادیں، جب شہد کی طرح سے گاڑھا ہو جاوے تو آٹا کر نیچے لکھی روشنیایں جلا دیں اگر رس تولے پھر تو نیچے ملے وزن میں اوشدھیاں ملاؤ، کم زیادہ ہونے سے اسی کو سلا کر کم زیادہ کر لیں۔

بھسم قلعی اچھی بنی راتل، ایک تولہ، گری سٹخ اعلیٰ دو تولہ، بھسم ٹوٹکا دو تولہ، پھلی بولی بنیہ دوا، ایک تولہ تہی ماش۔ ان سب کو کڑت چھان کر ملا لیں اور نیچے کے برابر گولیاں بنا دیں، خوراک ایک ایک گولی صبح شام، یہی مزج گرم ہے، توست، ایسب گول دو ماش میں لپیٹ کر شر بنیہ لو فر سے کھا دیں۔ یہی سرد ہے، تولونگ، کیشر، جاپھل، جاوتری، سچ، دارچینی، سم بدال، ٹیکر، نیمیں پیس لیں اور آدمی رتی کے ساتھ ایک گولی نکھن یا غلانی میں لپیٹ کر کھالیں، یہی گرمی کرے تو آٹا پان والی دوائیوں کا وزن چوتھائی رتی کر دیں۔ ان گولیوں نے پرنیپہ کے علاوہ دیرے کے سب روگ دودھو کر استھجن جیستی خوب ہی جڑھتی ہے، بنا کر لایو آٹھا دیں۔ دسوں بار کا پر نیکیست ہے۔

51 گری گولا (ناریل)، ایک ٹرا سا لیکر رو پیہ، برابری آٹا کر لیں اور اس میں پانی تولہ

سال غانا، بھر دو، بھر دو، بڑا پلا پلا کر پوری طرح سے بھر دو اور کاٹا ہوا انکودا اوپر سے لٹا کر ٹھنڈا کر کھٹیک سے بند کرو اور تولے کے اوپر آدھ سیرا ٹالنگا کر چاروں طرف ٹھیک سے بند کریں اور پھر کڑھائی میں لکھی ڈال کر اچھی طرح سے پکاؤ جس طرح شبالیاں بناتے ہیں۔ جس نے اوپر والا آٹا بھی کر لال ہو جاوے تب نکال کر تھنڈا ہونے سے اوپر کا آٹا نکال دو اور اندر گوکرو، مٹلی سفید ملی سیاہ، دستا، رنج، آتنگن، رومی شنگی، ساو مشری، شنگا ٹو، مشری، دو دو تولہ، کیسر چھ ماش، کستوری ایک ماش، ان سب اوشدھیوں کو الگ الگ کوٹ چھان کر دونا ریل کو بھی کوٹ کر سب کو ٹھیک سے ملا دو اور سب کے نمان مشری ملا رکھو۔ خوراک ایک انوسار چھ ماش سے ایک تولہ تک ہے۔ چالیس دن پر ہر روز سے سیون کر لینے پر پھر کسی دوسری دوائی کی آؤ ٹھیکتا نہیں۔ یہ پوچھی دسوں بار کا پر نیکیست ہے۔

52 مونڈا درجہ اول دو تولہ، دست وند، پینس تولہ، پہلے ستارہ کر کے کے مارے دو تولہ میں پیس کر ٹیکنا بنا کر اس کے نیچے میں ٹوٹکا کر کے کر لے جکت (مٹی کے پیاؤ یا سیاہی بھری کر کے)

57 روی سنسلی دواشہ، دارہ منی دواشہ، جسم قلعی بربڑوں ایک زنی۔ یہ تینوں چیزیں ملکر
 لائے کے دودھ سے صبح ہی سیون کریں۔ جھوک اور طاقت خوب ہی پیدا ہوگی اور سب مرض کے پرہیز
 کو نشت کرنے میں کامیاب ہے۔

58 ڈیڑھ کاندو، ایل کاندو، گول کاندو، پانچ پانچ تولہ بیکر اور پانچ سیر گائے کے
 دودھ میں جا کر کسی ترن میں رکھ کے اور پتے دکھن لگا کر اسی طرح توتے سے چاروں طرف بند کر دیں اور چٹھے
 پر چڑھا کر بندہ بنت تک دھبی آجی جلادیں، نیدی کہیں سے دھواں نکلے تو توتے سے بند کرتے رہیں
 اور بندہ ختم ہونے کے پتیاں دکھن امار کر اور دودھ کا کھوا بنا کر کھانڈ مل کر اکیس پیڑے بنالیں۔
 ایک پیڑا پر تین سو گھی کھا لیا کریں۔ بہت ہی گن کاری ہے اور ہر طرح کے پرہیز رنگ و نشت
 کرنے میں کامیاب ہے۔ نیدی اس نقشے میں دو ترشہ دست شلا جیت بھی ڈال لیں تو اور بھی ادا حک
 بلوان تھا نامردی کو نشت کرنے میں ادا بخت گن دکھا لے۔

59 جاندی خالص کے پتے بنا کر اور آجی پر لال کر کے ٹھیکواری کے عرق میں سات بار بجاؤ
 پھر ٹھیکواری کے گتے میں پیٹ کر اور دونوں کے سیاہوں میں کپڑا مٹی کے دھواں سیر چنگی ایلوں
 تک آجی دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں، اتم بھسم جو جادے گی۔ نیدی کچھ کسر ہے تو دوبارہ ٹھیکواری
 میں آجی دیں۔ پھر یہ بھسم ترن اشہ، ساو بشری، موٹی سفید، بہن سفید، دو دو تولہ کوٹ چھان کر چور بن
 لیں خوراک، ڈیڑھ اشہ، ملانی میں پیٹ کر صبح ہی بنگل جاویں اور اوپر سے گائے کا تارہ دودھ آدھ
 سیر تھوڑا میٹھا ڈال کر لیں۔ یہ نسخہ کھن سے کھن پرہیز روگ پر بھی کامیاب ہے۔ جن ریوگیوں کو دوا
 سال کشت بھو گئے ہوں چکے تھے، اس نے تھوڑے ہی کال میں ادا بخت گن دکھا لے۔ بچا سوں جگر پر کشت
 کی، کہیں بھی فیل نہیں ہوتے۔

60 بادام گرمی، چھوہارا، جاتھیل، گولا، بنگ بھسم، لوہ بھسم، ایک ایک تولہ مدھ شلا
 ڈیڑھ تولہ، اکیرا، تین ماش، کیشر چار ماش، مشری میں تولہ، بکسوری ایک ماش
 و دھنی۔ بھسموں اور شلا جیت کو چھوڑ کر باقی سب ادا دھویوں کو کوٹ چھان لیں۔ پھر
 بھسم اور شلا جیت مل کر چار چار زنی کی گولیاں بنالیں۔ غمناک اپنے بل انوسار ایک ادا دوا گولی
 دونوں نسخے دودھ سے سیون کریں۔ یہ ادا بخت پر یوگ جسوں بل کر پر تین سو گھے ۱۱۱

طاقت مرمومی کی دوا

1 جہن سفید شکل بشری، چٹھائی لودھ، سیج گا جو ستارہ مری سیج اعلیٰ برابر وزن کوٹ چھان کر رکھیں۔ چھ ماشہ سیج شام کھانے کے ایک پاؤد دودھ سے استعمال کریں۔ میٹھن، کھٹائی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

2 سونکھے آٹوں کا چورن مکے، تانبے آٹوں کے بدن میں آپس پٹ دیکر چھایا میں چھکھالیں۔ ارقعات ایک پٹ دیکر چھکھالیں، پھر دوسری تیسری ہی طرح سے آپس پٹ توری کریں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں سیج ہی ایک گولی پانی سے کھالیں اور ایک گھنٹہ پیچھے آدھ سیر دودھ گرم کر لی لیں، اس کے سامنے ترے تھے پیچ میں۔

3 اکر کر، موچس، فصلی سفید، فصلی سیاہ، پتو پھلی، اندر جو، گوکھرو، بمبم جو، منوگھا، گھوٹے، کسوتے، مری کوئی سیج، بیل مری سیج، گھٹاڑا، قبا سہ، ہستلی رومی، یہ سب چیزیں برابر وزن الگ الگ کوٹ چھان کر ملا لیں اور سب کے برابر کھانڈا فیسی ہلا کر چھ ماشہ سیج دودھ سے استعمال کر کے گھول کو دیکھیں، بہت آٹھریے جبک چیز ہے۔ پر پیر سے سیون کریں۔

4 فصلی سفید، فصلی سیاہ، گھٹاڑا سیج، بیل، مال خانہ، مری سیج کوئی، سیج آٹم، اجمود کھڑاسانی، موچس، اکر کس، گوند کھڑائی، سونٹہ، کالی جرج، گوکھرو، سیج، دل، جاتین، اکنلن، یہ سب برابر وزن کوٹ چھان کر اور سب کے برابر بشری ہلا کر اور شہد کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنادیں۔ پر تین دن سیج شام کھانے کے تانبے دودھ سے ایک ایک گولی کھالیں۔

5 مال خانہ، فصلی سفید، سونٹہ، آگندہ مری سیج کوئی، پھول سیل، کھیرنی، ستارہ، گوکھرو، جاتین، پھول خانہ، جھانگ، تواشیر، تیرہ چیزیں ہلا کر وزن اور سب کے برابر بشری کوٹ چھان کر رکھیں اور چھ ماشہ سے نواشہ تک دودھ سے سیون کریں۔

6 بمبم، اکر کس، سیاہ درم، اول، ایک تولہ، بمبم فولاد درم، اول، دو تولہ، گوکھرو، چار تولہ، ستارہ، چار تولہ، سب کوٹ چھان کر چورن تیار کریں، خوراک چار دن سے ایک ماشہ تک بیل انوسل کھانے کے دودھ سے سیون کریں۔ ایک سپتاہ میں ہی آٹھریے جبک مل دیکھا تا سب سے

باجیکرن اوشدھیاں سردی کے موسم میں پریشک پُرش کو مولہ سال کی آلو سے ستر سال کی آلو تک ضرور سیون کرنی چاہئے۔ جس میں پُرش مہلرحے تندہیت رہ کر پوری آلو تک پہنچ سکے۔ میوں کہ آج کل جولائی میں ہی خزاں دیر بے کاغالی ہو جاتا ہے۔ وہ ہر سال پُرش کا ضروری ہے۔ جہاں آپ ہنول کاہوں میں ہر سال ایکڑوں ہزاروں روپے برباد کرتے ہیں، وہاں ہر سال اپنے شریکے لئے بھی کچھ خرچ کر دیا کریں۔ ال آپ اس نیشک میں نکھانوسار ہماری باتوں پر چلیں گے تو ہم گمانی کرتے ہیں کہ آپ ستر پچھتر سال کی آلو تک بھی غرور کہلائے کے قابل رہ کر دنیا داری کا سچا آئندہ ہو گئے ہوں۔

آزودہ نسخے جات

7 سفید پیاز کا رس، اندک کارس، آٹھ آٹھ ماشہ، شہد چار ماشہ، ان چاروں کو ملا کر دو ماس تک برابر دودھ سے سیون کرنے سے نامر بھی غرور ہو جاتا ہے۔ دوسروں کو کھنایا کیا،
8 موچرس کا چوند چھ ماشہ، مشری چار تولہ، دونوں کو گرم دودھ میں ملا کر تین پیسے سیون کرنے سے پریشہ آدمی روگ رہ رہ کر ویر بے خوب بڑھتا ہے۔

9 گری بیج کو بچ، تال خانہ، برابر وزن اور دونوں کے برابر مشری۔ خوراک بل انوسار ایک تولہ تک صبح شام کائے کے دودھ سے سیون کرنے سے دو تین ماس میں طاقت اور ویر بے بہت بڑھتا
10 دھونی ہوئی آڑکی خال سل پر پلنے سے پیس نو۔ پھر کر دھانی میں گھی ڈال کر بھون لو۔ جب مٹرخ ہو جاوے اُتار کر دراختنا ہونے سے گرم دودھ میں چھوڑ کر دھیمی کچی سے کھیر بنا کر پھر اس میں گھی اور مشری ملا کر صبح ہی سیون کرو۔ یہ بیماری تو ضرور ہے، جتنی ہضم ہو سکے، پر تین دن چھانے جاؤ۔ اس کے چالیس دن کے سیون سے ویر بے بہت بلواں ہو جاتا ہے۔

11 آدھ سرد دودھ میں ایک تولہ رستا ور پیس کر ڈالو اور نرم آج پر پیکار جب ڈیرھ پاؤڈر بادستہ ان میں مشری ملا کر لیو۔ جس سے کام دیو بہت بڑھتا ہے اور تین کے سبے بنگ ڈھیل نہیں پڑتا ہے۔ پرنو تک سے کم تین ماس تک آدھ مشی سیون کرنا چاہئے۔

12 بداری قند کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ ایک تولہ چوند گولہ کے ریاں بٹلا کر چاٹ لو۔

ناگ کی شہرستان اور ان سب چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر کپ چورن بناوا اس میں سے چھ ماشہ چورن، چھ ماشہ گھی اور تین ماشہ شہد ملا کر پرتیدن دودھ سے سیوں کرنے سے پڑھا بھی چوانوں کی طرح میٹھن کر سکتا ہے۔ اذیت چیز ہے۔

28 بیل کے تازہ پتوں کا رس پانچ تولہ کنول کے پھول کی ایک دندلی کی راکھ، گھٹے کا گھی پانچ تولہ، ان تینوں کو ملا کر دو ماس تک سیوں کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے فرد کا تو کہتا ہی کیا ہے۔

29 اژدہ کا آسمان ایک تولہ، ایک تولہ گھی میں بھون کر اور چھ ماشہ شہد ملا کر کھانے اور اوپر سے دودھ پینے سے بہت بل ہوتا ہے۔ یہی چھ ماس تک سیوں کریں تو میٹھن شکی میں گوشے کی طرح تیزی ہوتی ہے۔

30 شہری ایک تولہ، گھی ایک تولہ، اژدہ کا آسمان دو تولہ، تینوں کو ملا کر گوندھ لو، پھیر پوری بنا کر شہد میں ڈبا دو، ان کو کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے تین ماس میں نامرد بھی فرد ہو جاتا ہے۔

31 بکسے کے قوتوں کو دودھ میں پکا کر دودھ کو چھان لو، اس دودھ میں اژدہ کی دال بھگو کر کھانو۔ اسی طرح پانچ سات بار پٹ دیکر ٹکھاتے رہو۔ پھر گھی میں بھون کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چورن بناوا اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بنانوسار کھا کر اوپر سے دودھ کا سیوں کرو۔ چالیس دن کے سیوں سے میٹھن شکی بہت بڑھ جاتی ہے۔

32 بکسے کے قوتوں کو دودھ میں پکا کر پھر گھی میں بھون کر میل کا چورن اور تھوڑا سیندھانک لگا کر کھانے سے نامرد بھی دسوں استریوں سے میٹھن کر سکتا ہے۔ اکیس دن میں کرنا چاہئے۔

33 ستابہ مفید گونگی، دونوں کا برابر وزن چورن بنا کر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھانے سے میٹھن شکی بہت بڑھ جاتی ہے۔

34 کا کوہ سنی ایک تولہ پانی سے ریل پر سیوں کھانڈ دودھ میں ملا کر پینے سے تین ماس میں نامرد بھی ساند کی طرح ہو جاتا ہے۔ سیادید ملک میں کہا ہے۔

35 کچھ کے بیج، چار گنے دودھ میں پکا کر ان کی گری بھال لو۔ پھر چھایا میں سکھا کر آنا بناؤ۔ اس کو دودھ میں گوندھ کر گاسے کے گھی میں بھرتی بنا کر شہد میں ڈالتے جاؤ۔ پھر اس میں چھ اشہ سے ایک تور تک بل انوسار کھا کر اوپر سے گرم دودھ بشری ملا کر پینے سے تین اس میں نامزد بھی دسویں ہستروں سے میٹھن کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اول درجہ کا نسخہ ہے۔

36 گرمی کو کچھ بیج کا چورن کر کے اور آٹھ لے کے تازہ رس کی سات پٹ دیکر چھایا میں سکھا کر چھ ماشہ پر تین دن دودھ کے ساتھ سیون کرنے سے تین اس میں دیرے ایسا لوان ہو جاتا ہے کہ دسویں ہستروں سے بھی میٹھن کر سکتا ہے۔

37 شدھ آنولاسار گندھک اور سوکھے آنولوں کا چورن برابر وزن کوٹ چھان کر آنولے کے تازہ رس یا کارے میں سات پٹ دے دیکر چھایا میں سکھاؤ۔ پھر سبیل کے رس کی بھی سات پٹ دیکر چھایا میں سکھا کر اور برابر کی مشری ملا کر رکھ لو۔ خوراک تین اشہ چورن چھ ماشہ شہد میں ملا کر دودھ سے سیون کرو۔ تین مہینے میں نامزد بھی مرد ہو جاتا ہے، مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے؟

38 سبیل کی جڑ کا چورن اور شدھ آنولاسار گندھک برابر وزن کوٹ چھان کر سبیل کے عرق میں پار دن تک کھل کر تے دیو۔ پھر ایک ماشہ چورن چھ اشہ شہد میں ملا کر چات کر دیر سے دودھ سیون کرو۔ تین مہینے پر ہنیر سے سیون کرنے سے نامزد بھی پورا مرد ہو کر تیزی میں گھوڑے کے برابر ہو گا۔

39 ستاور، گرمی کو کچھ بیج، سنگندھ، مال فانا، ملیتی، بیج انگن، گوکھرو، ساون چیزیں برابر کر کے چوکن بنا کر رکھیں: ایک تور چورن ایک سیر دودھ میں ڈال کر بکا دیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے، مشری ملا کر سیون کریں۔ اس کے سیون سے پُرش میٹھن میں نہیں آتا۔

40 اژدہ، بیداری قند، بیج انگن، تینوں چیزیں ہم بھاگ چوکن بنا کر اور دودھ چورن ایک سیر گاسے سے دودھ میں ڈال کر بکا دیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے مشری ملا کر لی لیں۔ اس کے سیون سے بھی میٹھن ملتی خوب برصی ہے۔

FREE ANNUAL

41 کینے کی خبر، مگر کوئی بیچ، برابر وزن کوٹ چھان کر چورن بنا دیں اور ایک ماشہ رات دودھ سے پیوں کریں۔ اُدبخت میری ہے۔

42 شدہ پارا، شدہ گندھک، ایک ایک تولہ، انہرک بھسم سیاہ درجہ اول دو تولہ، کانو بھسم سنی آٹھ ماشہ، بھسم قلی آٹھ ماشہ، تانبا بھسم چار ماشہ، فولاد بھسم درجہ اول ایک تولہ، بیج دودھارا، بداری تند، ستا درہ سال خزانہ، کھریشی، مگر کوئی بیج، گنگھی، جاتھیل، جادری، لوگ، بیج جھانگ، رال سفید، اجوان خراسانی، پرینک چار چار ماشہ۔ پہلے پارا اور گندھک کو کھل میں ڈال کر خوب کٹی کر لیا۔ پھر بھسموں کو ملا کر خلی کریں۔ پھر بھوشدھیوں کو کوٹ چھان کر اسی کھل میں ڈال کر خوب کھل کریں اور پان دو دو زنی کی گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام گرم دودھ سے پیوں کریں۔ اس نسخے کی تعریف لکھنے کے باہر ہے۔ پیوں کرنے پر ہی اس کے اُدبخت مل کرکت ہو سکتے ہیں۔

43 بیج کوئی پانی میں پیچ کر چھلکا نکال دیں اور مگر کوئی چھایا میں نکھالیں۔ پھر کوٹ چھان کر سولہ تولہ اس چورن کو ایک سیر دودھ میں ڈال کر نیم آنچ دھکویاں دیں۔ پھر دس تولے گھی میں بھون لیں۔ پھر مصلی سفید، مصلی سیاہ، اجوان خراسانی، تینوں چیزیں آٹھ آٹھ تولہ، بیج دھتورا ایک تولہ، بیج کاجر چھ تولہ، خش خش چھ تولہ، سن کی جڑ آٹھ تولہ، گوکھرو سولہ تولہ، بیج آکٹن، آٹھ تولہ، موچر چھ تولہ، ناریل بارہ تولہ، چھو بار بارہ تولہ، اس سب کو کوٹ چھان کر سبکے برابر وزن مصرک تک چاشنی کر کے سب اوشدھیوں کو چاشنی میں ڈال دیا اور گھویا بھی ملا دیں اور اس میں بھسم قلی، بھسم فولاد، بھسم انہرک سیاہ، تین تین ماشہ، اور کستوری ایک ماشہ ملا کر ایک ایک تولہ کے ڈھونڈا دیں۔ خوراک بل انوسار ایک ایک ادولہ ڈالنے والے دودھ سے پیوں کریں۔ بہت ہی گن کار کا ہے۔ اس کے اُدبخت ملے پیوں سے ہی کرکت ہوں گے۔ انہرک کی لکھیں۔

44 برنگا، برنگلا، دھیریاں، کچر، کٹ، کاکڑیشی، گنگیرن، کاتھیل، سین، جھانگ، مٹھی، ہلکیشتر، زبراسفید، زبراسیاد، اس پتر، کھریشی، زیتہ رال، چندن سفید بداری تند، گوکھرو، مگر کوئی بیج، پھول، ناک، کوٹھا، بلاکھی، اور پانی، ہل چھ، جاتھیل، جادری، لوگ، مٹھی، بیج، بن، تلسی، یہ سب تیس چیزیں درنگا، برنگلا، نو چیزیں ہوتی ہیں اور پرینک ایک دو تولہ شدہ

پاراشدہ گندھک، بھسم فولاد، بھسم سہی کا فور، چاروں چیزیں نو نواشتہ بھسم ابھک سیارہ کے لئے بنانے کی بدھی۔ پہلے پار اور گندھک کو کھل میں ڈال کر خوب کچی کریں۔ پھر بھسم اور بھسم سہی کا فور کھل میں ڈال کر خوب رگڑے۔ اور پر والی پینتیس چیزوں کو کڑت پتھرے میں پھان کر اسی کھل میں ڈال کر استاھکی یا انورے رس میں دن بھر کھل کریں۔ پھر سب چورن جتنا تول یا ہی اُس کا چھتالی بھاگ سیل کا مشلا اور آٹھواں بھاگ اچھی ذیلی ہدی بھاگ کھل پھان کر بلا دو اور ایک سیر گڑے کے دودھ کو آٹھ پرچہ ہا کر جب چھتالی رہ جائے تو نوشتہ سیوں کے چورن کو اسی میں ملائے اور تھوڑی ڈال کر بھون لیں، جس میں پانی نہ بہے۔ پر تو اتنا نہ بھونے کہ لالی پر اگر چل جائے سب نوشتہ سیوں کے برابر شری کی چاشنی بنا کر اُس میں ملا دیں اور بھسم ہونا پانچ اندی کستوری، کبیرہ نو نواشتہ اور بادام، پستہ، داکھ آدی سیوے انداز کے موافق ہلا کر اچھے صاف کا پتھر یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک دو ماٹھے سے نو ماٹھ تک اپنے بل انوسار کھا کر دوسرے دوٹاپا پانچ اور دودھ سیون کریں۔

45 سکھیا سفید، کھٹا سفید، سب سنگھار، تینوں چیزیں سب بھاگ تھیں اسی ڈال کر سب تک کھل کریں کہ تین ماٹھ کا غذی نیو کا عرق نکھادیں۔ پھر اسی میں کستوری تین ماٹھ، اور برتن ماٹھ ہونا دھری ایک ماٹھ، ہلا کر خوب کھل کریں اور موٹے دانے سماں گویاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی صبح کچھ ناشتہ کھانے کے پہلے کھن سے پانی کے ساتھ اور رات کو ایک گولی کھن سے انٹالی سے نکل جایا کریں۔ کھن لگی آدھک سے سیون کریں اور شری میں ہلا کر بادام روغن سیون کریں جس میں گرمی نہ ہو۔ بہت آسان اور نامزدی کے لئے بہت مٹن کاری کھن ہے۔

46 مدن ورنہ من مودک، گوکھرو استاورد، موصلی مری کو کھج، سبج، تال غنا، شلیقی، آسنگھ، چھل جڑ، جاب، چھل، جڑ، آسنگھ، پرنیک، پانچ پانچ تو رانگ، انگ کوٹ چھان کر ملاو۔ پھر ساڑھے پانچ سیر دودھ کھج پر چڑھا کر جب چھتالی رہ جاوے تو نوشتہ سیوں کے چورن کی ڈال کر کھو یا بناو اور آدھ سیر بھی میں دھیمی آٹھ سے بھون لو۔ جلتے دیاوے۔ آڑھتالی سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر کھوئے کو اس میں تال کر خوب ملاؤ اور آٹھ پر سے آٹارو۔ پھر بادام، کبیرہ، پلنونا آدی سیوے دودھ چھتالی اور سیٹر ایک اور کستوری تین ماٹھ بھسم ابھک سیارہ درجہ اول دو تور، فولاد بھسم ایک تول۔ ان چاروں چیزوں کو خوب کھل کر مٹے ملاو اور تین تور کے

لڈو بنالو۔ ایک یادو لڈو بل انوسا صبح شام کھا کر اوپر سے دودھ پینا چاہیے۔ اذیت چیز ہے۔

47 کاسیٹور نوڈک۔ کوٹ، براری تند، مصلی سفید، ستاد سوکے کسے اجڑا کر مال،

کھلے تل، میندھا تک، بھانڈی، ساکڑا، سٹی، چس، کالی مرچ، زیرہ سفید، تیج، تیجیات، ناگ کیشور،
گج پیل، پور پکری، بریجلا، شونگی، ناگ موٹھا، تیج کوکچ، سال خانے، بھجور، بھرنی، دھکیان،
سوکھا، بٹھا، تیج دھتورا، اگر کر با، نمند، سوکھ، اچھل، موچرس، ملیٹھی، پھوٹی، ایلچی، سونٹھ،
دار چینی، بخش لوچن، بان چڑ، گوکھڑ، خش خش یہ چالیس اوشدھیاں کوٹ چھان کر دودھ
تولے لو اور تیس تولہ دھلی ہوئی بھانگ کا چورن ملا دو اور شدھ گندھک، دو تولہ،
ابھرک بھسم سیاہ دو تولہ، فولاد بھسم ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، بھسم سنی کا فور ایک تولہ،
ان سب کو خوب کھل کر کے ملا دو۔ توستے تولہ مشری، تیس تولہ شہد، پندرہ تولہ گلے کا گھی،
بلا کر کسی کا تیج یا پکے بڑتن میں مکھ دو فوراک، نو ماش سے ایک تولہ تک گاسے کے دودھ سے
سیون کریں۔ اس کے گھون کا بکھان کرنا کیسکی کی شکسی کے باہر ہے۔ آزار کر آندھا دیں۔

اذیت چیز ہے۔

48 درہ باناری نوڈک۔ گری تیج کوکچ، جمانسی، تیجیات، ناگ کیشور، جانیمل،

جاوتری، دار چینی، چتہ، سونٹھ، گری کنول من، یہ دس اوشدھیاں الٹ الٹ کوٹ چھان کر
چار چار تولہ لو اور کیشور، چروخی، پست، بادام، پھو بارا، دودھ تو تولہ کوٹ چھان کر رکھو۔
چار سیر دودھ کا کھووا بنا دو اور ایک پاؤ گھی میں دھیمی آتی پر پھون لو اور دوسیر مصری کی
چاشنی کر کے کھووا کو ڈال کر خوب ملا دو سب اوشدھیاں ڈال کر اچھی طرح سے ملا دو اور
ابھرک بھسم، فولاد بھسم، ایک ایک تولہ کستوری، نو ماش، بلا کر نو نو ماش کے لڈو بنالو خوداک
نو ماش سے ایک تولہ دونوں سے گرم کئے ہوئے دودھ سے سیون کریں۔ اذیت کھنا دیر فقہ
ہے۔ چالیس دن کے سیون سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے پچاسوں آدمیوں کو سیون کرایا ہے۔

49 نرسنگہ چورن۔ ستا پر، گوکھڑ، چونسٹھ چونسٹھ تولے، برای قنداتی تولے،
شدھ بھلاوا ایک سو اٹھائیس تولے، گلے کا چورن چونسٹھ تولہ، چٹا چالیس تولے شدھ
تل چونسٹھ تولہ، بڑی بیتیس تولے، بدانت تندر چونسٹھ تولہ شہد ایک سو چالیس تولے گھی

دوپریمیوں کے پنج شتر تاکر ایسے والا پریوگ

پریوگ نمبر (1)

منتر۔ ادم نمونا دلئے، اُنک، استری پُرش اُن یورودویش ترو کروہیں انسکی پُخت سوا۔

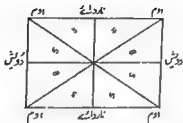
● برسی۔ پہلے اس منتر کو تین لاکھ جاپ کر کے بعد کریں اور جس جگہ اُنک، استری پُرش کا نام آتا ہے وہاں پر تین دونوں کا نام رکھیں، جن کی آپس میں منتر تاکرانا چاہتے ہیں تین لاکھ جاپ کر کے بعد کرنے سے آپ کو اس کام میں پھلتا پھرتا ہو جاوے گی، جس کے لئے کریں اترتات جس کا نام اُنک کے اترتات میں رکھیں گے۔ نیدی آپ سرودا کے ۱۰۰ بعد ہی پنے پاس چاہتے ہو تو دس لاکھ جب کہ بعد کرنا ہوگا اور پھر پرتیک اس ۱۱ ادا مشیا کی سات میں ایک ہزار جاپ کر لینا ہوگا۔ اسی طرح کرتے رہنے پندرہ لاکھ کے لئے بعد ہی آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو اس بعد ہی بل پر نیچے لکھے آؤسار منتر بنا کر دیں گے سب طرح سے پھلتا ہوگا۔ نیدی ایک باری کام لینے کی آؤشیا ہے تو تین لاکھ مع دونوں کے نام جب کہ بعد کر لیں اور نیچے لکھے آؤسار کام میں ملا دیں چاہے دونوں میں کیسا ہی بریم اور منتر سیکوں نہ ہو پوری منتر تاکر ہو جاوے گی۔

تین لاکھ دونوں کے نام سے چڑھ کر بعد کر لیں۔ پھر باقی اور شیر کے دانتوں کا دو تولہ چورن بنا کر اور گائے کے دودھ کے ایک پاؤنٹھ میں ملا کر ادا مشیا کی رات کے سب سے ایک سو ایک بار منتر چڑھ کر دونوں کے نام سے چورن آج پر جو کر میں۔ پھر حق تو ایک ہی بار نہیں تو تین بار میں پوری پھلتا ہو جاوے گی۔

منتر—ॐ नमो नारदाय 'अमुक' स्त्री पुंल

अनयोर मिद्वेधं कुरु कुरु ह्रीं क्लीं ह्रीं स्वाहा ।

FREE ANLIYAAI



جی اور چوہے کی دشمنی ایک ایک تو ہے اور جن میں شتر تاکرائی ہو ان دونوں کے پاؤں کے نیچے کی مٹی سب کو ملا کر اور ایک سو ایک بار شتر چھ کر دو چٹے بنا دیں اور دونوں پر الگ الگ نام لکھ کر نیچے کی مٹی میں پست کر شینوار یا اما دشی کی رات میں دونوں کے گھر میں ایک ایک گاڑ دیں۔ یہی ان کے گھر میں نہ گاڑا جائے تو اسی جگہ گاڑ دیں جہاں دونوں کے آنے جانے کا راستہ ہو۔ دونوں میں بستر تاجھنگ ہو کر کویش ہو جاوے گا۔



اوپر لکھے انوسار دس لاکھ چپ کے سبے جہد کر لینے سے پھر اس میں شتر سے شروء کا مہلے سکے ہیں۔ جن دونوں میں شتر تاکرائی ہو تو اس میں شتر کی پینہ پر نام لکھ کر اور ایک سو ایک بار

منتر اس لئے پڑھ کر دو نوں کے آنے جانے کے راستے میں گارڈیں دو چار بار پاس کو لانگھنے پر پوری پھلتا پراپت ہوگی۔ ایک بار دس لاکھ چپ کر سیدھ کر لینے پر آپ جس کو چاہیں بنا کر لے سکتے ہیں۔ پوری پھلتا ہوگی۔

● دوجی منتر کو بتہ ۹۰۰ کی۔ رات کے سنے ہاتھ پاؤں دھو کر ایک کانت کے استھان میں جہاں شور غل نہ ہو۔ کرکھی کا چرن چلا کر اپنے پاس رکھیں اور پرتنا سے جس قدر آپ سے ہو سکے پر تین دن جاں باریں۔ اسی کو مینوا کی رات سے آرمیج کریں۔ ہم نے تو دس ہزار کے حساب سے پر تین دن کیا تھا، آپ سے جتنا آرام سے ہو سکے اتنا کریں۔ پرتنا سے آرمیج کریں اور جب تک ختم نہ ہو جاوے، ارحتات تین لاکھ یا دس لاکھ تب تک پر تین دن کریں، کسی دن سچ میں مانگنا نہ کریں۔ اپنے بکت کی بھی رکتے ایک ہزار پورا ہونے پر گئی، تہل، جو، اور سنگھ کی چیزوں سے بنوں کریں اور پر تین دن جاں ختم ہونے پر ہوں کی سامگری آج میں ڈال دیں، ارحتات دوسرے دن پھر نئی سامگری لیں اور پھر دس دن تین لاکھ یا دس لاکھ کی بدھی کا انگری دن ہو اس دن جاں ختم ہونے پر پوری طرح سے ہوں کریں اور دلی میں دشمن سے تھا خیال کریں کہ مجھے اس منتر کی پوری بدھی پراپت ہو چکی ہے۔ پھر پرتنا کا دھیان کر کے اور ہاتھ جوڑ کر پرتنا کریں کہ ہے شروٹکی مان پریم پتار پتا میں پرین کرتا ہوں کہ آپ کی دی ہوئی۔ بدھی کو کوہانی کسی کو نشہ بھڑکت کرنے کے کام میں نہ لاؤں گا، کیوں پیدا کے سنے یا بھلانی کے خیال سے ہی آپ کی بدھی سے کام لوں گا۔ یہ میرا آپ کے سامنے پتے دل سے پرین ہے۔ بس۔ یہ پرتنا کرنے کے پیشات اس جگہ ہے اگر سوراہیں۔ پھر اگلے دن صبح کو اپنی جیت کے اوسار پتے دان آوی کریں۔ اب کام ختم ہے اور آپ پوری بدھی کے مالک ہیں، جب چاہیں اوپر لکھے اوسار کا نام لے سکتے ہیں۔

نشی کرن

منتر۔ اوم نیا کا مکھے دیوئے آکھی میں نش کر و کر و بھٹ سواہا۔
بدھی سیدھ کرنے کی۔ اس کی بدھی بھی اوپر لکھے اوسار ہی ہے۔ یہی ہمیشہ ہے

لئے بدھی جاہیں تو دس لاکھ جاپ کرنا ہو گا۔ ایک کام کے لئے کیول سا لاکھ جاپ کریں۔ جب
 کسی خاص استری کو اپنے بس میں کرنا چاہیں تو "انک" کے اٹھان میں اس کا نام دے کر
 ایک لاکھ جاپ کریں۔ نیدی سرود کے لئے بدھی چاہتے ہیں تو نام دیے کی آؤشیکا نہیں، "انک"
 شبد کو ہی نکال ڈالیں اور دس لاکھ جاپ کر بدھ کریں اور یہ شکر دار کی رات سے آرمجہ کریں،
 باقی بدھی اور پر کے انوسار ہی سمجھے جس سے پورے جاپ ارتھات ایک لاکھ یا دس لاکھ ختم
 ہو جاویں، اس کے لگے دن اپنی حیثیت کے انوسار ایک سے لیکر ایک لاکھ روپے تک نوئے،
 لنگرے اور اپانج آدمیوں میں بطور دان کے اناج آوی بانٹ دیں۔ بس یہ کام ختم ہونے پر
 آپ بدھی کے مالک ہیں۔ نیدی خاص کسی کے لئے اپنے کیول ایک لاکھ جاپ کئے ہیں تو پیچھے
 لکھے انوسار کام میں لادیں۔

جیل کے لئے آپ نے جب کیا ہے اس کے بائیں پیر کے پیچھے کی بٹی لیکر شیوہ
 کے دن اسی مٹی سے ایک پٹی بنا دیں اور کس پٹی کے بھگ میں اپنا رنگ تین بار چھو کر اور
 کالے پیر سے میں لپیٹ کر پٹی کے ماتھے پر بندور کی بندی لٹکا کر اپنی پریمیکا کے دوار پر
 یا اس کے آنے جانے کے راستے میں ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر گھاڑ دیں اور گھٹانے کے دن
 سے ایک پختے تک رات میں ایک ایک ہزار بار منتر پڑھ کر تین دن جاپ کریں۔ آٹھویں دن آپ کی
 پریمیکا آپ کے پاس ہوگی۔

منگل وار کے دن اپنے ویرے کو کسی چیز میں بنا کر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر
 کھلا دیں۔ پھر اس کو اپنی خرن میں سمجھیں۔

اب نیدی آپ نے دس لاکھ جاپ کر کے بدھ کر لیا ہے تو پھر سرود اکام لے سکتے
 ہیں اور چاہے جس کو پیچھے لکھے انوسار منتر بنا کر دیں پوری پھلتا ملے گی۔ یہ پروگ کبھی
 بھی نفل ہونے والے نہیں ہیں۔

۴۰

(۱)

۴۰	۱۲	۱۶	۲۰
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲

۴۰

اسسینٹر بنکر "انگ" کی جگہ اس اسٹری کا نام لکھ کر اور "انگ" ناما کی جگہ پر اس کی نام کا نام لکھ کر اور اسٹری کی جگہ پر اپنا اور اس اسٹری کا نام لکھ کر اور اسٹری کے ساتھ جی بنکر ایک سو ایک بار اسٹری کا جاپ کر کے مٹی کے چراغ میں گھی ڈال کر اور اسٹری والی جی کو لگا کر اور چراغ کا مچہ پرید کا کے گھر کی طرف کر کے جلا دیں اور ایک سو ایک بار اسٹری کا جاپ کریں۔ اسی طرح منگل واسے آرمیہ کر کے سات دن تک اسٹری جلا دیں، آٹھویں دن آپ کی منو کا منا پورن ہوگی۔ یہ اسٹری اسٹری پرش دونوں کے کام آسکتا ہے۔

۴۰

(۲)

۴۰	۱۲	۱۶	۲۰
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲

۴۰

یہ نمبر ۲ اسٹری اسٹری پرش دونوں ہی کے کام آسکتا ہے سادہ یعنی اسٹری نو کو اپنے بس

میں کرنا چاہے تو پہلے اُنک کی جگہ غزو کا نام لکھے، اسی طرح سے فرد کرنا چاہے تو ابستری کا نام لکھے نیچے کی طرف، پتا اور حالت جس کو بس میں کرنا ہو اُس کے نام، پتا کا نام لکھے۔ یہ منتر ایک تو کبیر سے بھوج پتر پر لکھ کر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر اپنی بھجیا میں باندھ لے اور سات دن تک اُوپر لکھے اوسامرات کے نمے بجی بنا کر گلی کے چراغ میں جلا دے اور پریندن ایک سو ایک بار منتر کا چاب کرے اور جس کو بس میں کرنا ہے اس کا دھیان دل میں کر لکھے۔ بس ہر طرح سے پھلتا آپ کے سامنے ہوگی۔

نوٹ :- یہی آپ نے دس لاکھ بار منتر چپ کر بدھ کر لیا ہے تو چہرانِ دونوں منتروں کو بنا کر چاہے جس کو دیں پوری پھلتا ملے گی۔

پریوگ منتر (3)

پانچ گنا :- اب بس پریوگ کا حال بھی لکھا جاتا ہے جو کہ وہ بھیاری پرش کو تار میں لٹا کے لئے تھا اُس کو برباد کرنے والے بابوں سے بچانے کے لئے اس سے کرایا لیا تھا جس کی اذیت شکستہ سے اُس کے سب کشت دور ہو گئے۔

منتر (1) :- اُدم کا مکشائے رکت چائمنڈائے سب جن موہے
موہے بشین گرو کرو سواہا۔

منتر (2) :- اُدم کا مکشائے رکت چائمنڈائے اُنک پرش یا ابستری
موہے موہے نم بشین گرو کرو سواہا۔

1- اُوپر والا منتر ایک منتر تو سرودا کے لئے دس لاکھ چپ کر بدھ کرنے کا ہے، اُس میں کسی کا نام آدی نہیں دیا جاتا ہے۔

2- کسی خاص پرش یا ابستری کے لئے ہے، اس کو ایک لاکھ چپ کر بدھ کرنا چاہئے، جہاں پر اُنک پرش یا ابستری آیا ہے اُس جگہ پر جس کو بھی بھوت کرنے کے لئے

کیا جاوے اُس کا نام دینا چاہئے۔ اس کو بیدار کرنے کی دوسری بھی پہلے لکھے انوسا ریا کا
استھان میں ٹسکر دہ کی رات سے ہی آرمہ کریں۔ استری پُرش کے لئے اور پُرش استری کے
لئے ارفقات دونوں ہی نیم پور دک کر سکتے ہیں۔ نیدی کوئی سویم نکر سکے تو دوسروں سے اپنے
لئے کر سکتے ہیں۔ دوسروں سے اپنے لئے کرادیں تو منتر کا جاپ نیچے لکھے انوسا رانا چاہئے
"انک استری پُرش"

مو پئے مو پئے انک کے نشین کر و کر و سوا جا

انک کی جگہ جس کے بس میں کرنا ہو اُس کا نام دیں پھر نیچے انک کی جگہ جس کو بس میں
کرنا ہو اُس کے نام سے جاپ کرنا چاہئے۔ مثلاً ہے کہ ہمارے پانکھ پوری طرح سے بچھ گئے
ہوں گے۔ ہم نے اپنی طرف سے سب کھول کر پوری طرح سے کچھا دیا ہے۔ پھر بھی ہر کسے ہم
پانکھوں کی سیوا کرنے کو تیار ہیں۔ جب آپ کسی غاس کے لئے ایک لاکھ پانکھ پ کر بیدار کر چکیں تو
پھر نیچے لکھی دہی سے اپنے کام میں لاکر مونا پور کر لیں۔

(1) دیو پور کے دن چتر تال، آسنگ بد، گولوچن، مینوں چیزیں برابر بھاگ لے کر
اور کیلے کے رس میں پیس کر اور ایک سو ایک بار منتر پھونک کر ٹھیک سے اپنے پاس رکھیں
پھر بس کو بس میں کرنے کے لئے آپ نے بندھی کی ہے اس میں سے ذرا سی بندی یا تھپکا لٹکا کر اُس
کے سامنے جا دیں، اسی طرح ایک ہفتہ کرنا، وہ سب طرح سے بس میں ہوگا، پرتو بندی لٹکا
سے پہلے ایک سو ایک بار منتر پڑھ لیں۔

(2) جھوٹی بلاچی کے دانے بکائیے ایک سو ایک بار منتر پڑھیں اور کسی چیز میں بھلا کر
بکلا دیئے سے سروا کے لئے بس میں ہوگا، ایک ہفتہ پرتیدن کرنا چاہئے۔ اسی طرح دوسری
چیزوں پر بھی ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر رکھ دینے سے کاربہ بند ہو جاتا ہے۔

(3) نیدی کسی نے جس لاکھ جاپ کے منتر کو بیدار کر لیا ہے تو وہ ہمیشہ اپنے یا دوسروں
کے لئے یہی کام میں لے سکتا ہے۔ پرتو لٹکا میں ایک بار ضرور شکندہ کی رات میں ایک ہزار
جاپ کر کے بندھی کو تازہ رکھنا چاہئے اور اولی یا دوالی کی رات میں دس ہزار جاپ کرنا ہوگا۔

توسرے دن کے لئے بندھی آپ کے پاس رہے گی، پھر جس کو بھی آپ اُپر لکھے اُتو سارے بلکٹ دانہ
 اُلاگی، اُتو اور کسی کھانے والی دستو میں ایک سو ایک بار منتر کر دیں گے اور وہ لینے والا ایک سو
 ایک بار سو منتر کر اپنے کام میں لاوے گا، ہر طرح سے پھلتا ہوگی! اس کے علاوہ نیدی نیچے لکھے
 سارے کام میں لاوے گا تو بھی ایک ہفتہ میں پوری پھلتا ملے گی۔

۱				۲			
منتر				منتر			
۲۷	۱۱	۷	۱۵	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳	۹	۱۳	۱۵	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۱۶	۳	۷	۱۲	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۷	۱۲	۱۷	۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
منتر				منتر			

● پدمی - اُپر والے دونوں منتر سکر وار کی رات میں کیشور کا فورٹ انار یا چنبلی
 کی قلم سے مجموع پتھر لکھیں اور ایک سو ایک بار پربیک منتر پر بندھ والے منتر کا جاپ
 کر کے دھنی آدی دیکر اور پتھر پر جس کو بس میں کرنا ہو اس کا نام اور جس کے بس میں کرنا ہو
 اُس کا نام لکھ کر اُترتھات دونوں کا نام ہے (اُنک استری پرش کے یا اُنک پرش استری کے
 بس میں جو جاوے) پھر جس کو دینا ہے یہ دونوں منتر دے دیں۔ پھر لینے والے کو اُچت ہے
 کہ منتر نمبر ایک تو جس کو بس میں کرنا ہے اُس کے گھر میں یا آنے جانے کے راستے میں یا اُس کی
 چارپائی کے نیچے گا دیں اور منتر ۲ قویہ بنا کر اپنی بانہ یا گلے میں باندھ لیں اور پرتی منگلوار
 کو شہد ہو کر قویہ کی دھونی کو گھی مسگندہ آدی کی دیا کریں اور دل میں یہ خیال رکھنا چاہئے
 کہ اُنک پرش یا استری میرے بٹنی بھوت ہو کر منور و امیسیک بس میں رہے، جب کہ گلے یا
 بانہ میں یہ قویہ رہے گا سب طرح سے منور کا منور ہو کر رہے گی۔

FREE ANNIYAAT EOC

پریوگ نمبر 4 کام روپے لیش کے ایک ہاتھ سے پراپت بشی کرن پریوگ

منتر: کام روپ دیش سے آئی کامیشا دیوی، جہاں بیٹے اسمعیل جوگی، اسمعیل جوگی نے لگائی پھلاوری، جہاں بیٹے لونا چماری، جہاں جہاں جاوے ہمکے پھولوں کی باس، سو سو آئے ہمارے پاس، دہائی لونا چماری کی، دہائی اسمعیل جوگی کی، دہائی کامیشا دیوی کی۔

بدھی منگلوار کے دن ورت رکھیں اور استنان آدی سے شہد ہو کر ایک ہزار بار اس منتر کا جاپ کریں، پرتو توبیہ نکلنے سے پہلے ہی جاپ ختم کر لیتا چاہئے۔ پاس میں بھی کا چراغ، آگ کی انچیتھی، لوبان، ایشادی سنگہ بھت وٹو رکھیں، ایک سو بار منتر پورا ہونے سے آگ میں لوگوں کا جوڑا تھا دھوپ آدی ڈالتے رہیں۔ دھوپ میں چند دن آدی بھی شامل ہے۔ اسی طرح سے ایک ہزار جاپ پورا کریں۔ اس دن استری آدی سے الگ رہیں، اارتھات برہم چریئے سے رہیں۔ اسی طرح سے دس ہزار دس منگلواروں میں پورا بس منتر سیدھ ہو جائیگا۔ پھر جس کو بشی بھوت کرنا ہو، کسی پھول آدی پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر اس کی پیچھے پر پھول ماریں۔ وہ بشی بھوت ہو کر اچھا کساد کام کرے گا۔ پرتو اس سے کسی طرح کا بڑا کام یا دھوپ چار نہ کریں، نہیں تو اثر نہ ہے گا۔ دس منگلوار نہ کر سکیں تو پھول یا دیوالی کی رات میں دھن ہزار جاپ پورے کر کے سیدھ کر سکتے ہیں اور پھر جب چاہے کام لے سکتے ہیں۔ یہی کسی کام سے کو میں میں نہ کر سکیں تو پورا اپنے لئے دوسرے سے بھی کر سکتے ہیں۔ ایسا ہاتھ لے کر کہتا ہے پرتو دوسرے سے کرانے کی حالت میں منتر کا جاپ نیچے لکھے آکر سار کرنا

چاہئے۔ ارتھات لونا چماری تک نہیک رہے گا۔

آگے۔ جہاں جہاں جافے بدھ پھولوں کو پاس، وہ وہ آئے ہمارے
 'انگ، ہنتر کے پاس، دہائی لونا چماری کی، دہائی اسمعیل جوگی کی، دہائی
 کامیس کشاد یوی کی۔

انگ کے استھان میں اس ہنتر کا نام دینا چاہئے، جس کے لئے پریوگ کیا جا رہا ہے۔

آنیہ نشی کرن پر یوگ نمبر (5)

ہنتر۔ کالا کلوا چو نسٹھ ویر میرا کلوا، بہکاتیر، جہاں کو بھیجوں، وہاں کو جافے،
 مانس پھلی پھوون نہ جافے، اپنا مارا آپ ہی کھائے، خپل بان ماروں
 اُلت مٹھ ماروں مار مارا کلواتیری آس، چار چو مکھ دیانہ پانی، جا ماروں
 اُس کو چھانی، نیدی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا پیاد دودھ حرام
 ہے۔ دہائی اسمعیل جوگی کی۔

بدھی۔ اوپر کی بدھی سے دس مشکواروں میں دس ہزار اس ہنتر کو جاپ کر کے
 بدھ کر لیں۔ ہر تویہ رات کے نئے، یکانت استھان میں بیٹھ کر کریں۔ گلی کا چرٹ پاس میں
 رکھیں اور نوٹنگ، آگ کی انگلی تھی، دھنی، ایشادی اسی انوسار کام میں لادیں۔ پرات سب بدھی
 اوپر کے انوسار ہی ہے۔ کیول اوپر والا پر لائے کال اور یہ رات میں بدھ کرنا چاہئے۔ پھر
 بدھ ہو جانے پر جس کو اپنے بس میں کرنا ہو، کئی چوٹی سپاری پر ایک سو ایک بار ہنتر پڑھ
 کر اور سہ پاروں کو پان میں رکھ کر کھلانے سے ہی ہشی بقوت ہو گا۔ اُدھک سے اُدھک
 سات فون فہی سپاری کھلانی چاہئے، اور پان دیتے سے بھی اکیس بار ہنتر پڑھ کر دیں
 کو سب طرح سے منہ کا منا فورن ہوگی۔

FREE ANTIHAT

علم التسمیات¹

عملیات نقش اور تعویذات

اس ماحول نے بنائے ہیں مگر منتر کھڑا کرنا بہتر نہیں ہوتا ہے وہی منظور ہوتا ہے۔

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے ساتھ نہیں ہوتا ہے اور تاثیرات حروف کے ساتھ نہیں دیکھیں یہ بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس اثر کو خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قواعدوں پر عمل رکھتے اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں مادیات و بڑے اور ترکیب نوشتہ و خوانہ کو عجیب تاثیر حاصل ہے جو عمل اور تعویذ و اوقات متعین پر ترکیب سے پڑے دیکھتے جاتے ہیں۔ وہ مطلب کو حاصل پاتے ہیں اگر اس ترکیب میں کسی طرح کا لغو یا بے اثر لفظ یا لفظ جلتے تو اس کے اثر میں ضرور نقص پڑ جاتا ہے جس طرح دہائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سادہ و خوبصورت کا اور دھار و قدرت نے گردش کو ایک یمن ستارے و غیرہ پر قائم رکھا ہے۔ جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے حامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عملیات نقش اور تعویذات

عملیات نقش اور تعویذات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن طہرہ طہرہ مقرر کئے ہوئے ہونے کے اول عشرہ میں کائنات رزق اور فروع کے واسطے عمل پڑھنا سہاگ ہے دوسرے عشرہ میں بہت و تسمیہ کے واسطے اور تیسرے عشرہ میں عبادت۔ جہان اور مخلوق و دشمن کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر کر دیتا ہے۔ عمل پڑھنے کی ماعت تقسیم

نقش و تسمیہ کرن شکل پخش چاند نے حصہ میں چاند کی عمارت تاریخ صبح اور کار و بار بندی کے واسطے عمارت پخش اور تاریخ پخش چاند میں پڑھنا و لکھنا مفید ہے نہ اچان کرش پخش اندھیرے حصہ کی عمارت تاریخ یا چاند اور تاریخ و لکھنا مفید ہے۔

انہ میرے حسد کی یا ایک ماچو تھ یا چودہ تاریخ ہو عشق و وقت کے لئے اشک کی دن اندھیرے میں یا چاند نے مجھے
 میں پہنچ یا ایک کاوش تھی میں عمل پڑھنا مفید ہے۔ نقش اور قویزات کا وقت
 دو شنبہ سوموار کے دن صبح کے وقت کشائش رزق و قسیر اور وقت نیم چاشت اور شفا کے مریض کے واسطے
 مؤثر ہوتا ہے۔ پنج شنبہ ویروار اور شکرہ و صبح کا وقت ترکی دولت کے واسطے۔ اور سنبھار اور نفل دار
 بروقت ظہر قویز جدائی و عدوت اور ہلاک دشمن کے واسطے اور آزار اور بددہ دار وقت درمیان ظہر و عصر
 قویز زبان بندی اور شام کا وقت قویز خواب بندی کے حق میں مفید ہوتا ہے (قویزات درج ہیں)

آتش نقش			بادی نقش			خاک نقش			آتش نقش		
4	9	2	2	7	6	6	7	2	8	1	6
3	5	7	9	5	1	1	5	9	3	5	7
8	1	6	4	3	8	8	3	4	4	9	2

<p>نقش یا قویز چار قسم کا رکھا ہے۔ آتش باری آبی اور خاک جو کاغذ یا ٹھیکری جس چیز پر لکھ کر آگ میں ڈالیں اس کو آتش کہتے ہیں یہ دوستی محبت خراب اور زبان بندی کو مفید - کھتے ہیں۔ منہ اتر کی طرف لکھ کر ہند سے شروع کر کے اکیس کے ہند سے شروع کر کے پڑ جائے</p>	<p>جو نقش لکھ کر آگ میں یا جو نقش لکھ کر پانی میں یا جو نقش لکھ کر گھاس میں اور ہوا میں لکھ کر آگ میں یا آبی کہتے ہیں۔ یہ نقش راجسی مسافر غائب کا پتہ ملاقات محبت و دوستی کیلئے مفید ہے یہ اوپنی جگر پڑان بہت ہوا جو کچھ کلان منہ کے اگے ہند سے شروع کر کے اور باقی خانہ پڑ کر پانا جائے۔</p>
--	--

ترقی اور بندی مراتب

1	14	11	8
12	7	31	13
6	9	16	3
15	4	5	10
795	5	39	663
37	67	89	65
68	1	3	88
16	87	66	4

سنتان کے لئے

812	815	818	805
810	806	811	816
807	820	813	810
814	809	808	819

مفرد جدول الپس آئے

249	252	257	242
252	243	348	253
244	159	250	247
251	246	245	253

اس نقش کی تاثیر سے حاصل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائے گا۔ اس کو اشت گندہ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں



اس نقش کو چاند کے پیش کے شروع میں منگوار یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھئے۔ اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی اور قرض ادا ہو جائے گا۔



جب کسی کے ہاں لڑکانہ ہو تا ہو یا مستان ہو کر گندہ رہتا ہو۔ تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حائل کی کر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی



جب کوئی لڑکا یا لڑکی کوئی پرستہ وارد خیر و برکت میں ہو۔ اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو۔ تو اس نقش کو اشت گندہ سے لکھ کر چرنے پر باندھ دیں اور چرنہ کو آٹا چلا دین یا کسی دھت کی آٹا چلی دین کے ساتھ باندھ دیں وہاں کو جلد ہی مفرد جدول الپس آجائے یا تم کو پتہ ہو جائے۔

FREE ANTI-RATE

گمشدہ چیز کا سراغ نکانا

19	22	25	12
24	13	18	13
14	17	20	27
21	16	15	26

جب کوئی چیز گم ہو جائے اور اس کا حال معلوم کرنا ہو تو یہ تعویذ کاغذ پر کندہ کر مٹی سے دیتے لیکن چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر جلاتے ہیں۔

اور تعویذ میں روٹی پیٹ کر اس کی پتی رو مشن کریں اب کسی خورد و سال لڑکے یا لڑکی کو جس کی عمر نو سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور چاہت کریں کہ وہ چراغ کی پتی کی طرف خود سے دیکھتا رہے۔ پس جب اُسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آئے تو اس سے گمشدہ چیز کے متعلق سوالات کریں اور جن لوگوں پر اُڑانے جانے کا مشہد ہو۔ اُن کا نام لیں۔ پس وہ چیز کا پتہ درست بتائے گا۔ اسی طریقے سے اور ہر قسم کے حالات دریافت کر سکتے ہیں۔ لیکن جب لڑکے کو غیر معمولی شکلیں نظر آئیں تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دے گا اور مطلب پورا ہو گا۔

سوال کا جواب ملے

اول دس سالہ حسین لڑکے یا لڑکی کے داہنے ہاتھ کے ناخن پر کا جل لگائیں اور خشک ہو جانے کے بعد اس کے اوپر تیل لگائیں اور اب یہ تعویذ لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے تعویذ پڑھوائیں۔ اور لڑکے کو چاہت کریں کہ وہ سیاہی لگا ہوا ناخن خود سے دیکھتا رہے پس جب اسے سیاہی میں کچھ نظر آوے تو یہ سوالات

130	130	130	130
130	130	130	130
130	130	130	130
130	130	130	130

کہہ کے جواب حاصل کریں۔ وہ ہر ایک

سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتا دے گا۔

علم التَّخِیرَات

نقش اور توہرات کی تاثیرات

نقش نمبر ۱ توبہ مانگا اور محبت جسمانی کیلئے مفید ہے۔ نقش نمبر ۲ دشمن اور منسوبی حاسدوں کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر ۳ دوستی محبت اور صلح اتمام کے لئے مفید ہے۔ نقش نمبر ۴ زبان بندی اور خواب بندی کیلئے مفید ہے۔ نقش نمبر ۵ عشق و دوستی اور عازرات کیلئے۔ نقش نمبر ۶ حاجت اور رفع موزی کے لئے۔ نقش نمبر ۷ صحت۔ بیماری اور رفع حاجات کیلئے۔ نقش نمبر ۸ عبادت اور قیادت خدا کے لئے۔ نقش نمبر ۹ امراض شکم اور درد جڑوں کے لئے مفید ہے نقش نمبر ۱۰ ملاقات اُمراء اور درجہ احکام کیلئے۔ نقش نمبر ۱۱ حصول مراد اور رفع زحمت کے لئے۔ نقش نمبر ۱۲ فتیابی کے لئے نقش نمبر ۱۳ احداث و جدائی کے لئے۔ نقش نمبر ۱۴ دوستی و محبت۔ نقش نمبر ۱۵ ترقی روزگار و بلندی مراتب۔ نقش نمبر ۱۶ ملاقات وزراء اور دوستا کے لئے مفید ہے۔

4				3				2				1			
5	10	15	4	11	2	16	5	4	15	10	5	8	11	14	1
16	3	6	9	8	13	3	10	14	1	8	11	13	2	7	12
2	13	12	7	1	12	6	15	7	12	13	2	3	16	9	6
11	8	1	14	14	7	9	4	9	6	3	16	10	5	4	15
8				7				6				5			
1	14	11	8	5	10	15	4	5	3	4	12	4	15	10	5
12	7	2	12	11	6	1	4	10	6	13	8	9	6	3	16
6	1	16	3	8	13	9	15	14	12	1	7	14	13	2	11
15	12	9	5	16	11	7	3	11	15	10	4	1	8	11	16

والف تپ لرزه

پیل کے سات چنے سے کران پر نقش کھانڈان پتوں کو مریض پیمت مہمت

برگی

۶ ۶ ۶

برائے تسہیل ولادت

حسب ذیل نقش کھ کر حاملہ کی کمر میں بازو ہیں پس درزہ وہ ہوگا اور صبح ولادت

بچہ پیدا ہوگا۔ یہی نحوینہ چھ گنگے میں ٹھہریں۔ درزہ و نوات دلیات سے غفلت رہے گا

باندھے پس اسقاط نہیں ہوگا اور صبح شام بچہ پیدا ہوگا

۶	۸	۶	۶
۸	۶	۶	۸
۶	۶	۸	۶
۶	۸	۶	۶

ब्रह्मचारी गृहस्थी का परिवार / सुभचारी :-
 गृहस्थी साधकीदार



प्रतिव्रत धर्म का
चित्र यथिष्ठ
परम रात्रि ।

شیرینی کا پیمانہ



तो जोर करने का फल ॥

हे मैत्र बहने रा
ठुल्ल



نقش برائے زبان ہندی دشمن
یہ نقش کھکھڑاؤں کے
میچہا پانچ نام معدولیت اور
اپنے دشمن کا ہم کھکھڑاؤں کے میچہا پانچ نام معدولیت اور
دشمنوں کو ناپاؤں ہوگی۔

۱۹۵۶	۱۹۵۵	۱۹۵۸
۱۹۵۷	۱۹۵۵	۱۹۵۳
۱۹۵۲	۱۹۵۹	۱۹۵۲

چوری کیا ہوا مال واپس آئے

جس چوری ہوئی تھی وہاں اس نقش کو تین یا سات بار کھکھڑاؤں میں جلائیں۔ یا
مٹی کے سکورہ میں کھکھڑاؤں میں دشمن کریں پس اس سے چور کو اس قدر تکلیف ہوگی کہ وہ
واپس آکر چرایا ہوا مال ڈال جائے گا۔
اسے دست آئیں گے اور وہ بہتر مرگ
پر چڑ جائیگا۔
نقش ہے۔

۱۱۸	۲۱	۱۲۴	۳۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۴	۱۱۵	۱۲۳	۱۱۶
۱۲۲	۱۳۶	۱۱۹	۱۲۰

एतद्ध मत्प्रकाम परं चापरं ब्रह्म यदाहूतः।
तस्माद्विद्वन्तेत तैर्वपायत सतेनैक तरमन्तोति॥

FREE ANTIYAT BOOKS

५	१	८
३	६	७
८	५	३
७	३	५
२	९	४

دیگر شیب ک شادہ

اگر کسی شخص کا شیب ہو گیا
 ہزارہ سنت کا ایف ہو تو یہ شخص کھڑے ہو کر
 کہے کہ میں ہاں میں ہوں اور نہ شیب
 آج ہی



सर्वे वेदा यत्पदमामनन्ति,
 तपां० सि सर्वाणि च यद्वदन्ति
 यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति,
 तत्ते पदं संग्रहिण ब्रवीम्योमित्येतत् ॥
 एतदध्येवाक्षरं ब्रह्म एतदध्येवाक्षरं परम् ।
 एतदध्येवाक्षरं ज्ञात्वा यो यदिच्छति तस्य तत् ॥
 एतदालम्बनं श्रेष्ठमेतदालम्बनं परम् ।
 एतदालम्बनं ज्ञात्वा ब्रह्मलोके महीयते ॥



FREE ANTIYAT

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو۔ تو لکھنے کے وقت ساعت مذکور میں غلط رو میں نہ جہ کی متا میں اُس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور اصل میں سینہ کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور ترقی میں چند راہ کی ساعت میں تسخیر و ترقی دولت و رزق کے لئے قلم بنانا کھنا بہت مفید ہوتا ہے نقش آبد کو سیاہی سے لکھنا چاہیے۔ نقش آتش کو بھیم سین کا تورا اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پُر کرنا چاہیے۔ نقش خاک یا اشب گندہ سے لکھنا چاہیے۔ اور بادی کو سرخ صندل سے لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔

اشب گندہ ۱۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کا نور کبیر۔ اگر۔ سچو۔ سچو اور کھروا اور خس یہ چیزیں مل کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

عملیات نقش اور تعویذ بھرنے کی ترکیب

نقش بھرنے میں سب پہلے چھوٹا ہندسہ اور سب آخر میں بڑا ہندسہ لکھا جائے تب نقش اور تعویذ کام دیتا ہے۔ عملیات نقش اور تعویذات میں نقش و شمش آٹھ کے ہندسہ سے پُر کریں۔ یا عقیر یا بانجھ عورت کے واسطے جس کے کہ اولاد ہو کر رہ جاتی ہو۔ ایک کے ہندسہ سے لکھیں۔ دوستی اور محبت کے واسطے یا کسی کو فریضہ کرے یا قابو میں لانے کے لئے ۹ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ عاوان اور اچانچ و غیر کام کے واسطے ۴ کے ہندسہ سے لکھیں۔ ملاقات یا کسی مطلوب کی جدائی کو دور کرنے کے لئے یا غائب اور سزا دہنے کے ۵ کے ہندسہ سے شروع کرنا چاہیے۔ عدالت یا خدائی یا دشمن کا منتشر کرنے کے واسطے ۹ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ دولت میں ترقی یا رزق کے واسطے یا کسی دیر کے اشٹ سادھن کے واسطے ۸ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ کسی ہتھیار وغیرہ کو سبھ کرنے کے واسطے یا رزق گار اور تجارت میں ترقی کرنے کے واسطے ۶ ذراعت کے واسطے یا شادی کے واسطے اور دیگر کاموں کیلئے ۳ کے ہندسہ سے شروع کریں۔ سب کاموں کے لئے نقش لکھنے کی تعداد ایک لاکھ ہے۔

FREE ANJLIYAAT BOOK



FREE AMULYAAI BOOKS

۱۸	۲۸	۲۰	۲۰
۲۱	۱۹	۲۱	۲۱
۲۲	۲۰	۲۲	۲۲
۲۳	۲۱	۲۳	۲۳

دافع دردمر

اس نقش کو کچھ کر سیر میں بندھیں
آرام ہو جائے گا۔

دافع آدھائی

صلح	موس
موس	صلح

یہ نقش کھراؤ ملائے پانی سے دھو
میریم سرحد کے برہمن کو صبح کے وقت پلائیں
صحت ہوگی خوش حیوت

دیکھو
فراز شاہ وچ مال جیستر

نقش ذیل نیک سادہ میں کھراؤ کر سیر میں بندھیں تو فز آرام ہوگا
عزرائیل ۷۸۶ جبیلہ تیل

۱۴۴۳	۱۴۴۴	۱۴۴۵	۱۴۴۶
۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰
۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴
۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۵۷	۱۴۵۸



بیماریاں دفع کرنا نقش دافع در حسینہ

حسب ذی کھو کر اور مرض کو دھوکہ پلائیں اور ایک کھو کر اس کی گردن میں باندھ
دیں پس لوہا آرام دینا نقش یہ ہے

۳	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۳	۵	۱۳
۲	۱۶	۷	۶
۸	۹	۱۱	۱۰

دافع پانچواں

ایک نقش کو کہ مرض کے ہانڈ پر بٹھا آنے سے پہلے بازو دیں پس باری کر
جائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی
نقش یہ ہے

۹۵۰	۸۶۰	۸۶۲	۸۵۰
۹۶۲	۸۵۱	۸۵۹	۸۶۱
۹۵۱	۸۶۵	۸۵۹	۸۵۵
۹۵۹	۸۵۲	۸۵۳	۸۶۳

۸۵۵ ۸۵۳ ۸۵۲ ۸۵۱

۸۵۵ ۸۵۳ ۸۵۲ ۸۵۱
۸۵۵ ۸۵۳ ۸۵۲ ۸۵۱
۸۵۵ ۸۵۳ ۸۵۲ ۸۵۱
۸۵۵ ۸۵۳ ۸۵۲ ۸۵۱



FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

خوش چیت ستر فیر از شاه درج شاه جستر

Published by AMLIYAAT BOOKS.....pdf
FREE AMLIYAAT BOOKS ..PDF
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>